My Agent Lover

Mehwish Khan

باڈی لینگویج کے لطیف اشاروں کو پڑھنے کے فن میں اچھی طرح سے تربیت یافتہ، ایف بی آئی کے اسپیشل ایجنٹ فاتح زارون کو یقین تھا کہ آج کہ یہ ڈیٹ برباد ہوگی کیونکہ بدقسمتی سے اس کی ملاقات اس پرکشش اوبرن بالوں والی عورت کے درمیان ہوئی جو بیس منٹ پہلے کافی شاپ میں داخل ہونے پر اس کی نظروں میں آگئی تھی اور ایک دھاری دار بینکر شرٹ میں ملبوس ایک آدمی کے ساتھ ڈیٹ پہ آئی تھی۔ نہیں وہ لڑکی فاتح زارون کے ساتھ ڈیٹ پہ نہیں آئی تھی بلکہ وہ کسی اور کے ساتھ ڈیٹ پہ تھی اور اس کی فضول کی داستان

سُننے کے لئے اپنی جمائیاں بڑی مشکلوں سے روک رہی تھی مگر فاتح کے نظریں اس کے جمائی کو روکتے ہوے بھرے ہونٹ پہ گئی جو بھینچ گئے۔

اس لڑکی نے دلچسپی ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس ڈیٹ والے بینکر کی کہانی کے ساتھ سر ہلایا۔ اس نے پلکیں جھپکیں، ایک جمائی دبائی، اور پھر جلدی سے اپنی کافی پکڑی اور ایک گھونٹ لیا۔

فاتح زارون مسکرایا۔ اس نے اندازہ لگایا کہ یہ یا تو بلائنڈ ڈیٹ ہے یا آن لائن میچ، جس طرح سے عورت نے دکان کے ارد گرد دیکھا جب وہ پہلی بار پہنچی، توقف کی، اور پھر ایک عارضی مسکراہٹ کے ساتھ سٹرپڈ بینکر والے شرٹ والے بونگے کی میز پر چلی گئی۔ اس نے یہ بھی اندازہ لگایا، جس طرح سے چیزیں چل رہی ہیں، یہ وہ واحد ڈیٹ ہوگی جو ان دونوں کی آخری ہوگی لیکن اس نے خاتون کو شائستہ ہونے پر سہارا کیوں کہ لڑکا سر درد کی حد تک نان سٹاپ بک رہا تھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

سب سے اہم ڈیٹ کے قوانین میں سے ایک، فاتح جانتا تھا، یہ کہ سوالات پوچھنا تھا۔ خواتین ایسے مردوں کو پسند کرتی تھیں جو ان کے بارے میں متجسس تھے اور اتنا ہی اہم، وہ ایسے مردوں کو پسند کرتی تھیں جنہوں نے ان کے سوالات کے جوابات پر توجہ دی۔ ایک آدمی کے طور پر جسے سوالات پوچھنے اور جوابات پر توجہ دینے کی تربیت دی گئی تھی، اس میں اس کے پاس کچھ نہ کچھ تھا۔

دوسری طرف، دھاری دار بینکر شرٹ والا ، واضح طور پر اس معاملے میں محروم تھا ۔

خیر ان کا آپسی معاملہ تھا ۔

فاتح زارون نے ان سے نظریں ہٹا کر اپنا سیل فون نکالا اور اپنا ای میل چیک کی ۔وہ دس منٹ بعد اپنی اپنے چھوٹے بھائی ضرغام اور اس کی نئ گرل فرینڈ

سے رات کے کھانے میں ملنے والا تھا ۔ اپنا ٹائیم کل کرنے کے لئے یہاں دس منٹ کے لئے بیٹھا ہوا تھا ۔

ازابیل سے یہ اس کی پہلی ملاقات ہوگی جب سے اس کے بھائی نے تین ماہ قبل اس سے ڈیٹنگ شروع کی تھی۔ لیکن ضرغام نے ایک سے زیادہ مواقع پر اس کا ذکر کیا تھا۔ فاتح کی طرح، ضرغام نے اپنے خاندان کے ارد گرد کسی خاص عورت کے بارے میں زیادہ بات کرنے سے گریز کیا۔ ایسا کرنے سے فطری طور پر ان کی روایتی طور پر ذہن رکھنے والی، کیتھولک ماں جو اس کے دیسی باپ کے ساتھ رہ کر ان جیسی ہوچکی تھیں ان کی طرف سے متعدد سوالات آتے رہتے تھے ۔ فاتح کی جاب اور بڑھتی ہوئی عمر کے باعث انھوں نے اس کے حوالے سے شادی کی اُمید تو چھوڑ ہی دی تھی ۔ اب ان کی اُمید ضرغام سے تھی ۔

اور وہ وقت آچکا تھا جب پہلی بار ضرغام نے خاص طور پر فاتح سے کسی ایسے شخص سے ملنے کو کہا تھا جس سے وہ ڈیٹنگ کر رہا تھا۔ غیر متوقع طور پر، فاتح کو سخت ہدایات ملی تھی کہ رات کا کھانا ختم ہوتے ہی اپنی والدہ کو مکمل رپورٹ کے ساتھ فون کریں۔

کافی شاپ پر ایک مردانہ ہنسی، فاتح کے خیالات میں خلل ڈالتی ہے۔ اس نے اپنے فون سے نظریں اٹھائیں، یہ سوچ کر کہ شاید وہ جس ڈیٹ کا مشاہدہ کر رہا تھا وہ کچھ نہ کچھ بہتری لا چکا تھا لیکن نہیں۔

دھاری دار بینکر شرٹ اب بھی اپنی بکواس میں لگا ہوا تھا ، اب اپنی کہانیوں پر ہنس رہا تھا، کیونکہ ظاہر ہے وہ نہ صرف ایک مہنگے سوٹ ملبوس خود کو خوبصورت سمجھنے والا گدھا تھا جسے اپنی دلکش گفتگو کی مہارت پر ناز تھا لیکن افسوس وہ بہت مضحکہ خیز تھا۔ اس بیچاری اس لڑکی پر ترس آیا۔

خواتین پراعتماد مردوں کو پسند کرتی ہیں، اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن ایک ایسے لڑکے کے طور پر جسے خواتین سے ملنے میں کبھی کوئی دشواری نہیں ہوتی تھی فاتح کو یہ معلوم تھا کہ ایک عورت ایک ایسا لڑکا چاہتی ہے جو اسے خاص طور پر جاننے میں دلچسپی کا اظہار کرے۔ اور دھاری دار بینکر شرٹ اس معاملے میں بری طرح ناکام ہورہا تھا۔

فاتح نے اس لڑکی کو اپنی گھڑی چیک کرنے کا دانستہ اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ متجسس ہو کر دیکھتا رہا کہ آگے کیا ہوگا۔

اس نے ہلکی سی مسکراہٹ تھی ۔ جس پہ وہ دھاری دار شرٹ والا چُپ ہوگیا ۔ ٹھہر تو فاتح بھی گیا تھا ۔ وہ بہت خوبصورت مسکراہٹ تھی ۔ ایسی مسکراہٹ بہت کم دیکھنے کو ملتی تھی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

یہ وہ وقت تھا جب فاتح نے اس عجیب و غریب ڈیٹ کو ٹائیم پاس کرنے کے لئے تجزیہ کرنے بجائے اب واقعی اس کی طرف توجہ دینا شروع کی۔ اس کے اوبرن بال اس کے کندھوں سے نیچے لیرز میں کٹے ہوے تھے ۔، اس کے آویری بلاؤز سے لے کر اس کے سلیک لمبی گرے پینٹ تک اس کی گردن کے گرد ہلکے سمر اسکارف تک۔ اس نے اندازہ لگایا کہ وہ تیس کی دہائی کے اوائل میں ہے، اور کسی اچھے پیشہ ورانہ پیشے میں ہے، اس کے اچھے کپڑے اور کلاسیکی ہیلس وجہ تھے بتانے کے لئے ۔

دوسرے الفاظ میں، وہ ہوشیار، پرکشش اور بظاہر سنگل تھی۔

اس کی ٹائیپ کی بن سکتی تھی ۔

شکل و صورت سے وہ اسے اپنے باپ کی سائیڈ کی لگی یعنی ایشین ۔ پاکستانی ۔

پھر اس لڑکی نے کچھ کہا کہ اب اس آدمی کے تاثرات میں تھوڑا بدلاؤ آیا یقیناً اسے ٹوکا ہوگا یا پھر بدلے ارادے نظر آئے ہونگے ۔

چند لمحوں کے بعد، دھاری دار بینکر شرٹ والا میز سے اٹھ کھڑا ہوا، اس نے زور سے اشارہ کرتے ہوئے گویا کہا، کوئی مسئلہ نہیں، مجھے بھی کہیں جانا ہے۔

اب فاتح کو یقین ہوگیا تھا کہ اس لڑکی نے بہانہ بنایا ہے اور اس ڈیٹ کو سمجھو کینسل کیا ہے ۔

دھاری دار بینکر کی شرٹ والے نے اپنے فون کی طرف اشارہ کیا۔ کہ کیا میں آپ کو کبھی فون کرسکتا ہوں ؟

فاتح کا دل تھا کہ وہ عورت نہ کہے ۔ پتا نہیں کیوں مگر اس کا دل تھا ۔

عورت نے افسوس سے سر ہلایا۔

فاتح کی دلچسپی پانچ گنا بڑھ گئی۔ ایک مرد کے طور پر جو اپنے رشتوں میں ایمانداری کی قدر کرتا تھا، اسے اس عورت کا انداز پسند آیا۔

دھاری دار بینکر شرٹ کو واضح طور پر مسترد ہونے کی توقع نہیں تھی، اور، اس کے لیے، فاتح کو ہمدردی ہوئی نقلی ہمدردی ۔ اس نے دیکھا کہ لڑکا اس خوبصورت لڑکی سے سوال پوچھ رہا تھا ، ستم ظریفی یہ ہے کہ آخر کار اسے بولنے کا موقع دینے کے لیے اس لمحے کا انتخاب کیا۔ وہ شائستگی سے جواب دیتے ہوئے دکھائی دی، کچھ ایسا کہنے سے وہ سر ہلا کر رہ گیا اور قدرے حیرت زدہ لہجے کے ساتھ دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

اس کے جاتے ہی اس لڑکی نے سکون کی سانس لی اور پرس سے اپنا سیل فون نکالا۔

فاتح نے دیکھا کہ وہ اپنی کرسی پر آرام سے اپنی ایک لمبی ٹانگ کو دوسری ٹانگ پہ رکھتی ۔ اس کی ٹانگیں بھی اس کی کمر کی طرح پتلی اور لچک دار معلوم ہوتی تھیں۔

ایجنٹ فاتح کا دل تھا کہ وہ اس کی ٹانگوں کی جلد کو دانتوں تلے لیکر پنش کرے ۔

اور یہ شرم کی بات ہوگی کہ ایسی عورت یہ ویکنڈ اکیلے میں بتائے ۔

• • •

علیزے عباس نے اپنے سب سے اچھے دوست، ثمن کو ٹیکسٹ کیا، جس نے گزشتہ ہفتے کی رات اس کی مسلم میرج کی ویب سائیٹ پر اس کی پروفائل بنانے میں مدد کی تھی۔ اس وقت تو اپنے ایکس منگیتر کی یاد میں روتے اور غصہ

ہوتے ہوئے یہ آن لائن ڈیٹنگ اور پھر شادی کے خیال نے پرلطف انداز میں پرجوش کیا تھا مگر بد قسمتی سے پہلا کنیڈیٹ ہی عجیب نکلا ۔

"یار اس کی شکل صرف تصویر تک ہی ٹھیک تھی ۔"

اس نے ثمن کو ٹیکسٹ کیا۔

"اوپر سے اتنا شاید نیوز کاسٹر بھی نان سٹاپ نہیں بولتے ہونگے جتنا وہ بول رہا تھا ۔"

سیکنڈوں میں ثمن نے واپس ٹیکسٹ کیا۔

"مگر کوئی تو بات اچھی لگی ہوگی ۔ ضروری نہیں کہ پہلی ملاقات میں سب اچھا لگنے لگ جائے ۔"

https://classicurdumaterial.com/

بلاشبہ ثمن مثبت انداز میں سچویشن ہینڈل کررہی تھی۔ ایک اکیلی، اکتیس سالہ خاتون جو اس کی دوست تھی وہ ابھی تک کنواری تھی یہ بڑی تفتیش ناک بات تھی ۔

"اس کے آگے وہ شریک والا گدھا بھی ہینڈسم اور گڈ سپوکن لگے مجھے ۔"

"مطلب تو پھر واقعی وہ بُرا تھا ۔"

ثمن نے مسیج کا ریپلائی کیا۔

"مذاق نہیں کررہی ۔ ویسے شیزان ، عرف بیچلر نمبر ون، بہت زیادہ صلاحیت رکھتا تھا۔ بطور بزنس مین ، وہ سرمایہ کاری کے کاروبار میں تھا۔ کچھ چیزیں ہماری گفتگو میں مشترکہ تھی اس لئے بات ہوگئ آسانی سے پھر اس نے بتایا کہ وہ سفر کرنا، فلمیں دیکھنا ، اور شہر میں نئے ریستورانٹ ٹرائے کرنا پسند کرتا ہے مگر اس نے اپنے پروفائل میں جس چیز کا ذکر نہیں کیا تھا وہ یہ تھا کہ وہ ان

چیزوں کے بارے میں ذہن کو بے حس کرنے والی تفصیل سے بات کرنا پسند کرتا تھا۔"

علیزے جانتی تھی لوگ بعض اوقات پہلی ملاقات یا ڈیٹ پر گھبرا جاتے ہیں اور اس کی تلافی کے لئے ممکنہ طور پر بہت ساری باتیں کر جاتے ہیں۔ لیکن شیزان اتنا گھبرایا ہوا نہیں تھا الٹا خود پسند بہت تھا اور یہ کوئی نئ بات نہیں تھی ۔ اس کے پرانے ایکس یعنی منگیتر میں بھی وہی بات تھی ۔ جس وجہ سے وہ علیزے کی نظروں میں بُرا بن گیا ۔

پھر اس نے فیصلہ کیا تھا، اب جب وہ نیویارک سے آٹھ سال کے بعد شکاگو سے واپس آئی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اب جب وہ کسی سے رشتہ جوڑے گی تو سوچ سمجھ کر اپنی پسند سے جوڑے گی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اپنے سابق منگیتر کے ساتھ منگنی ٹوٹے چھ ماہ ہو چکے تھے ۔اس منگنی ٹوٹنے پر سوگ منانے کے لیے اتنا وقت کافی تھا۔

اپنے آبائی شہر شکاگو میں واپس جانا اس کے لیے ایک نئ شروعات کرنے کا موقع تھا۔ اور اس موقع سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے، علیزے نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں ان مہارتوں کو حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ملک کی سب سے کامیاب پرائیویٹ ایکویٹی فرموں میں سے ایک ڈائریکٹر کے طور پر آئی جس پہ بڑی سوچ بیچار کے بعد اس نے ہامی بھر لی ۔

اب اسے اپنی ذاتی زندگی میں انہی جبلتوں کو لاگو کرنے کی ضرورت تھی۔ یعنی بہتر سے بہترین کی تلاش ۔ شادی کے طعنوں سے بچنے کے لئے آپ خود مختاری کے لحاظ سے کامیاب ہوتے جاؤ ۔

ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ کہیں کہ شادی کے بارے میں اس کا نقطہ نظر بہت عملی تھا، شاید کچھ حد تک الگ بھی۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ کہیں کہ جب پیار کرنے کی بات آتی ہے تو اسے اپنے سر کی بجائے اپنے دل کی پیروی کرنی چاہیئے۔

وہ ان لوگوں میں سے ایک ہوا کرتی تھی۔

"کم از کم یہاں کافی اچھی ہے۔"

بھرپور مردانہ آواز میں کھردرے پن کا اشارہ تھا۔ علیزے نے اپنے سیل فون سے نگاہیں اُٹھا کر دیکھا اور اُٹھا ۔

اس کا دل زوروں سے شور کرنے لگا ۔

یہ وہی ہاٹ مین تھا جس کو اس نے دیکھا تھا جب وہ پہلی بار کافی شاپ میں داخل ہوئی تھی ۔ قدامت پسند گہرے سرمئی سوٹ اور نیلی ٹائی میں ڈریس اپ

۔ وہ کافی لمبا تھا اور بہت سیکسی بھی ۔ شاید اس کی وجہ اس کے گھنے بھورے بالوں کا شارٹ کٹ لک تھا یا اس کی گہری ہیزل آنکھیں۔ یا اس کا مضبوط جبڑا جس میں پانچ بجے کے سائے والی شیو اس کے چہرے پہ جچ رہی تھی ۔

وہ تو بس اسے تاڑ رہی تھی اس کے سوال پہ غور ہی نہیں کیا تھا پھر وہ ہوش میں آئی ۔

"ایکسکیوزمی آپ کیا کہہ رہے تھے ؟"

جس پہ وہ وہ سیکسی آدمی گہری مسکراہٹ دینے لگا ۔

"یہی کے کافی کے ساتھ آپ کی ڈیٹ بہتر ہوسکتی ہے۔"

جس پہ علیزے کا منہ کھل گیا حیرت سے ۔

"آپ کیا ہماری باتیں سُن رہے تھے ؟ "اسے یقین نہیں تھا کہ کہ ایک کامل اجنبی اس کی ڈیٹ پر اتنی گہری توجہ دے رہا اور وہ شرمندہ بھی دکھائی نہیں

دے رہا تھا ۔ کھڑا اس کے سامنے ہینڈسم ہنک لگ رہا تھا ۔ علیزے کو یقین نہیں آرہا تھا ۔ آج تک تو جو بندہ ملا تھا خاص کر اس کا منگیتر) ایکس (عام شکل و صورت کے ہی تھے۔

"جی ہاں !!لیکن صرف اس وجہ سے کہ میں چیزوں کو نوٹ کرنے کے لیے تربیت یافتہ ہوں۔ "اس نے اسے تسلی بخش مسکراہٹ دی ۔

"ایسا نہیں ہے کہ میں آوارہ اور لوفر ہوں ۔"

"نہیں آپ لوفر تو لگ بھی نہیں سکتے ۔ آپ تو کوئی آفیسر یا ماڈل لگتے ہیں۔"

علیزے نے نظریں چُرائی ۔

"سچ۔ "اس سیکسی آدمی کی آنکھوں میں ایک چمکیلی چمک اُبھری ۔

"میں آپ کو اپنا بیج دکھا سکتا ہوں، اگر آپ کو مزید تسلی ہو ۔"

علیزے نے اسے مزید قریب سے دیکھا۔ غالباً،" بیج "کے حوالے سے اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ کسی قسم کے قانون نافذ کرنے والے ادارے میں تھا۔

"مجھے یہ احساس کیوں ہو رہا ہے کہ میں پہلی عورت نہیں ہوں جسے اپنے عہدے یعنی کہ بیچ دکھا کر امپریس کرنا چارہے ہیں آپ ؟ "علیزے نے اپنی مسکراہٹ دبائی ۔ وہ ابھی تک کھڑا تھا اور اس کے سامنے تو وہ چھوٹی بچی لگ رہی تھی اور جیسے اس کے جرم میں پکڑی گئی ہو ۔ وہ ہولے سے ہنسا ۔

"مجھ پر یقین کریں۔ میرے کام کے سلسلے میں، بہت سی عجیب و غریب خواتین نے میرا بیج دیکھا ہے اور خالی عورتوں نے نہیں مردوں نے بھی ، ٹینجرز نے بھی اور کچھ بھگوڑوں نے بھی ۔ "اس کے ساتھ ہی وہ میز کے مخالف سرے پر رکھی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

"ام۔ . . ہیلو؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے اب حیران ہوئی وہ تو فری ہی ہوگیا تھا ۔

اس نے اس کی طرف دیکھا جیسے یہ واضح ہو تھا کہ وہ اب بات چیت شروع کر چکے ہیں اور وہ دونوں اجنبی نہیں ہے ۔

"مگر میں آپ کو جانتی بھی نہیں ہوں ۔ اب ہر بات کرنے والے کو اپنے ساتھ ٹیبل پہ تو نہیں بٹھاؤں گی ۔ "وہ خائف ہوئی ۔

"اسی لیے میں بات چیت شروع کر رہا ہوں۔ آیئے بنیادی باتوں کے ساتھ شروع کریں۔ آپ کے نام کی طرح۔ "وہ چارمنگ انداز میں کندھے اچکاتے ہوے بولا ۔

"پہلے اپنا نام بتائیں آفیسر ؟"

"فاتح ! فاتح زارون۔"

اب علیزے کی آنکھیں پھیلی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"آپ اردو ہیں ۔ "جس پہ فاتح نے نا سمجھی سے دیکھا ۔

"سوری ؟"

"او مطلب آپ مسلمان ہے اور پاکستان سے ہیں؟"

جس پہ فاتح زارون کی بھونیں اونچی ہو گئیں۔

"میرا باپ ہے ۔ میں نہیں ہوں ۔ میری پیدائش میکسکو میں ہوئی ہے اور میں خود کو سمجھتا بھی یہی ہوں اور آپ ؟ آپ بھی اردو ہیں ؟"

وہ شرارت سے پوچھنے لگا جس پہ علیزے جھینپ اُٹھی ۔

"سوری ۔آپ دیکھنے میں لگے نہیں ۔ جی میں بھی ہوں لیکن جب میں چھوٹی تھی تو ہمارے پیرنٹس ہمیں یہاں لے آئے تھے تو ہم امریکن ہی ہیں ۔ خیر اتنے سوالات مسٹر آفیسر ؟ یا آپ گڈ کاپ بن کر مجھ سے اگلوانے کے کچھ موڈ میں بعد میں اریسٹ کرنے والے ہیں ۔ "اب فاتح کی نظریں تبدیل ہوئی ۔

"ہاں اریسٹ کر کے آپ کے ساتھ بیڈ کاپ ضرور کھیلنا چاہتا ہوں ۔"

اب علیزے کی آنکھیں پھیل گئی ۔ یہ ہاٹ آفیسر اس سے فلرٹ کررہا تھا وہ چاہے جتنی ماڈرن تھی ۔ اس کی زندگی میں پہلے سے ایک منگیتر رہ چکا تھا مگر وہ ایسی بے باکی میں حصہ نہیں لے سکتی اور ایک پولیس والے سے ہر گز نہیں۔

علیزے نے اپنی گھڑی چیک کی۔

"ام نائیس میٹنگ یو آفیسر فاتح ۔ مجھے ڈنر پہ جانا ہے ۔ آپ سے مل کر اچھا لگا ۔"

تب اس نے اسے حیران کیا۔

"اوکے ویسے شاید میں یہاں تھوڑا بہت فاسٹ جارہا ہوں ۔ عام طور پر میں ایسے بات نہیں کرتا مگر نجانے کیوں آپ کو دیکھ کر مجبور ہوگیا۔ سادہ سچائی ہے۔ جب سے آپ اس کافی شاپ میں آئی ہیں تب سے آپ مجھے دلچسپ

لڑکی لگیں ۔ میں آپ کے بارے میں مزید جاننا چاہتا ہوں۔ آپ کو مجھے اپنا نمبر یا اپنا نام بھی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس کل ہی یہاں ملیے گا مجھ سے اسی وقت ۔ میں آپ کے لیے ایک کپ کافی خریدوں گا، ہم باتیں کریں گے، اور پھر آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کیا میں واقعی گدھا یا بھگوڑا ہوں جس کے بارے میں آپ شاید ابھی سوچ رہی ہیں ہیں کہ میں ہو سکتا ہوں۔ "اس کے منہ کے کناروں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

"میں حقیقت میں آپ کو اس معاملے میں حیران کر سکتا ہوں۔"

پراعتماد، دل پھینک، اور ڈراپ ڈیڈ گار جس ۔ یہ ایک مہلک مجموعہ تھا اور علیزے اس سے امپریس ہوے بغیر نہ رہ سکی ۔ وہ آسانی سے کہہ سکتی تھی کہ کیوں نہیں؟ کل اس سے دوبارہ وہ ملے گی اور اگر وہ اس کے منگیتر جیسا دھوکے باز نکلا تو ؟

مین ہٹن میں ایسے ہی لڑکوں کا انبار تھا ۔

پراعتماد، اچھا نظر آنے والا اور اندر سے لومڑی کی طرح چالاک ۔ شروع میں آپ کی ہاں میں ہاں ملائے گا بعد میں اپنی کرے گا ۔

اور یہ سیٹل ہونے والا آدمی نہیں تھا ٹائیم پاس کرنے والا تھا ۔ ہاٹ لڑکے پلیر ہی ہوتے ہیں شادی شدہ مٹریل نہیں۔

کیونکہ حقیقت میں جس عورت نے اپنے آپ کو اس قسم کے لڑکے سے ڈیٹنگ کی رومانوی فنتاسی میں بہہ جانے دیا وہ ایک اہم حقیقت کو نظر انداز کر رہی ہو گی۔

یہ آدمی ایک بری سرمایہ کار تھا۔

اور وہ یہ سب سے بہتر جانتی تھی۔

"اس دعوت کا شکریہ لیکن، بدقسمتی سے مجھے آپ کو انکار کرنے پڑے گا ۔"

"زبردست۔ "اس نے اثبات میں سر ہلایا، جیسے اسے علیزے سے اسی جواب کی توقع تھی پھر اس نے اپنی خندہ پیشانی کھرچ گئی اور پھر اپنا سر ہلایا۔

"ایک منٹ کیا آپ مجھے انکار کررہی ہیں ؟"

جس پہ علیزے کو ہنسی آئی اور اس نے لب دبا لیے ۔ شاید اس آدمی نے پہلی دفعہ کسی لڑکی سے انکار سُنا تھا ۔

"میرے خیال سے میں نے انگریزی میں جواب دیا ہے یا پھر آپ اپنی فادر لینگویج میں سمجھے گے ۔"

اس کا الجھا ہوا اظہار سمجھ میں بدل گیا۔

"کیونکہ آپ کسی اور ڈیٹ سے ملنے والی ہیں ؟ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ؟ "

علیزے کو اس کے لہجے میں حسد اور کچھ عجیب غصے کی بو آئی ۔

"میرے خیال سے یہ آپ کا بزنس نہیں ہے مسٹر فاتح ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"شاید نہیں اور شاید ہے ۔"اس نے سینے پہ بازو لپیٹے اور پھر اس نے سوچنے کے لیے ایک لمحہ نکالا۔

"ویسے میں آپ سے ایک مختلف جواب کی توقع کر رہا تھا۔ ویسے پوچھ سکتا ہوں کہ آپ مجھے کیوں انکار کررہی ہیں؟"

وہ بہت بُرا منا چکا تھا لیکن اس کی آنکھوں سے لگ نہیں رہا تھا جو علیزے کے اردگرد طواف کررہی تھی ۔

"مجھے نہیں لگتا کہ آپ میری ٹائیپ ہیں۔"

اس نے سادگی سے اعتراف کیا ۔

"دلچسپ آپ نے اس تمام پانچ منٹ کی گفتگو میں میرا تجزیہ بھی کرلیا کہ میں آپ کی ٹائیپ نہیں ہوں ۔"

"جی ہاں۔ اتنا مشکل نہیں تھا ۔ "اس نے کندھے اچکائے ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"متاثر کن ہے۔"

علیزے نے اس پر ایک نظر ڈالی۔

وہ واپس اپنی کرسی سے ٹیک لگا کر اس ہاتھ سے اشارہ کیا۔

"تو کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ آپ کی ٹائیپ کیا ہے مس علیزے ؟"

دیکھا جائے تو علیزے کو کافی شاپ میں کسی ہاٹ اجنبی کے ساتھ ایسی قسم کی گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔ وجہ یہ تھی کہ سب سے پہلے کوئی فائدہ نہیں تھا۔ دوسرا ابھی اس نے اپنی کزن سے ملنا تھا ۔

لیکن دوبارہ ایسے ہینڈسم بندے سے بات کرنے کا موقع ہی کب ملے گا اور اوپر سے ایک ہینڈسم بندے کو ثابت کرنے کا جوش بھی بڑھ گیا کہ وہ اس کا ٹائیپ نہیں ہے ۔

مردوں کو شکست دینے میں بھی ایک عجیب سی تسکین ملتی تھی علیزے کو ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

جب اس نے پہلی بار مین ہٹن میں ایک انوسٹمنٹ بینکر کے طور پر کام کرنا شروع کیا تھا، تو وہ بہت سے ایسے مردوں کو جانتی تھی جو یہ سمجھتے تھے کہ وہ اسے اس طرح کے ہتھکنڈوں سے اسے مرعوب کر سکتے ہیں ۔

انہوں نے غلط اندازہ لگایا کیوں کہ وہ معصوم دکھتی تھی پر نہیں تھی ۔

تو وہ بھی مزے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی ۔

"اگر میں جیت گئی تو انعام میں مجھے کیا ملے گا آفیسر ؟"

اب فاتح زارون مسکرایا ۔ لڑکی کچھ الگ تھی ۔ اسے توڑنے میں بڑا مزہ آئے گا ۔

"جو تم کہو اور اگر میں جیتا تو اس ہر صورت ہامی بھرنی ہوگی ۔ "اب علیزے چونک گئی ۔

"وہ کیا ؟"

https://classicurdumaterial.com/

"تمھیں چوبیس گھنٹے کے لئے اریسٹ کروں گا اور تم ہر سزا مجھ سے قبول کرو گی ۔"

اب علیزے کی بولتی بند ہوگئی اور پھر خوف سے اس کا چہرہ سفید ہوگیا ۔

Don’t worry you will enjoy it, kitten.

"ایک منٹ ؟ آپ کا مطلب کیا ہے آفیسر ؟"

اب علیزے نے بگڑے انداز میں پوچھا جس پہ فاتح کی مسکراہٹ گہری ہوگی ۔

اس نے اس کے سوال دینے کے بجائے ہاتھوں کو ایک ساتھ ملا کر کہا ۔

"آپ تیس اکتیس سال کی ہیں، آپ بینک میں جاب کرتی ہیں، کبھی شادی نہیں کی۔ آپ سوچتی ہیں کہ شاید آپ ایک دن گھر بسا لے گی ، شاید جب آپ کی عمر چالیس ہو جائے، لیکن فی الحال آپ اپنے کام پر توجہ دے رہی ہیں اور آپ ابھی ایک شخص سے کیوں عہد کرنا چاہیں گے؟ آپ کو پُرکشش مردوں سے

زیادہ سنجیدہ مگر آپ کے پیچھے دیوانہ ہونے والا مرد چاہیے جو دن رات آپ کے پیر چومے اور خود کو تصور کرے کہ وہ کتنا خوش قسمت ہے آپ کو پاکر ۔ آپ کے بچپن میں اپنے باپ کے ساتھ ساتھ کسی اور سے بھی ایشوز رہے ہیں تبھی آپ کو سیٹل ہونے میں پرابلم ہورہی ہے اور بس خود کو ثابت کرنے پر یا کسی اور کے دکھانے کے لئے آپ ہر بار کسی اجنبی سے ملنے آجاتی ہیں لیکن آج کے دن آپ کے انداز سے لگا شاید یہ بلائینڈ ڈیٹ تھی اور اس میں آپ کا پہلا تجربہ تھا ۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ۔"

وہ اس آفیسر کے درست تجزیے پہ کچھ بول ہی نہیں سکی ۔ اس کا دل کی بیٹ رُک گئی اور چہرے سے خون نچھوڑ گیا جس پہ فاتح کی مسکراہٹ کانوں تک پہنچ رہی تھی ۔ وہ جان گیا تھا کہ وہ جیت گیا ہے ۔

"کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں مس کٹن ؟ "علیزے نے مٹھیاں دبا لیں ۔

"میرا نام کٹن نہیں ہے پلیز آفیسر اپنے عہدے کا ناجائز طریقے سے استعمال مت کریں اور بے ہودہ الفاظ بولنے سے اجتناب کریں ۔ "فاتح نے دونوں ہاتھ اُٹھا لیے ۔

"معذرت ! چلیں آپ میرے بارے میں بتائیں یا پھر آپ کو جرمانے کے طور پہ گرفتار کرلوں یا کوئی وقت مقرر کرنا پسند کریں گی ؟"

"میں اولڈ سکول ہوں اس معاملے میں ۔ آپ کو جو چاہیے وہ میں آپ کو نہیں دے سکتی ۔ "اس نے سرد لہجے میں جواب دیا۔

"کیا ایک کپ چائے اور میرے گھر کے ٹیرس کے ویو کے ساتھ گپوں میں مشغول ہونا بھی نہیں ؟ "وہ تو ایسے معصومیت سے پوچھ رہا تھا جیسے اس نے تھوڑی دیر پہلے وہ فضول پیشکش نہیں پیش کی تھی ۔ علیزے کچھ بولنے لگی کہ فاتح نے ہاتھ اُٹھا کر روکا ۔

"میں ان تمام کمینے مردوں کی طرف سے آپ سے معذرت کرتا ہوں جنھوں نے آپ کو ایسا محسوس کروایا کہ آپ کسی اچھے آدمی پہ بھروسہ نہیں کر پا رہی ۔"اب علیزے کی آنکھیں بڑی ہوئیں پھر چھوٹی وہ گڈ کاپ اور بیڈ کاپ ہی کھیل رہا تھا ۔

پل میں تولا پل میں ماشا پھر فاتح زارون نے اپنی کلائی میں موجود اپنی قیمتی گھڑی دیکھی پھر وہ اپنی کرسی سے اٹھ گیا۔

"میں آپ کا اسی جگہ ، ٹیبل اور وقت پہ انتظار کروں گا ۔ اپنی کافی کا مزہ لیں، محترمہ کٹن ۔ "وہ مزید کچھ کہے بغیر کیفے سے باہر نکل گیا۔

علیزے نے جھٹکتے ہوئے ایک گہرا سانس لیا۔ وہ اپنی کزن ، ازابیل جس کا اصلی نام بتول تھا مگر امریکا آکر اس نے اپنے چال ڈھال کے ساتھ اپنا نام بھی بدل لیا تھا اور اسے خاندان میں اتنا کوئی خاص پسند نہیں کرتا تھا مگر واحد علیزے

تھی جس سے ازابیل کی بنتی تھی اور آج وہ اپنی بہن کے بوائے فرینڈ سے چند منٹوں میں مل رہی تھی اور وہ اسی خراب موڈ میں رات کے کھانے پر جانا نہیں چاہتی تھی۔

اس نے دیکھا کہ اس کے ساتھ والی میز پر ساٹھ کی دہائی کا آدمی اسے دیکھ رہا تھا۔ عجیب انداز پہ کہ علیزے کو عجیب سی شرمندگی ہوئی ۔

"لڑکا ہینڈسم ہے وہ تمھیں باتوں سے صرف چھیڑ رہا تھا ۔"

مرد تھے اور مرد مردوں کا دفاع کرتے ہیں۔

شاید یہ کافی شاپ سے نکلنے کا ٹائیم ہوگیا تھا ۔

فاتح نے سڑک کے پار ٹیکسی کے گرد چکر لگاتے ہوئے اس خود پسندانہ تقریر کو ہٹانے کی کوشش کی جو اس کے سر میں ایک پریشان کن کان کی کیڑے کی طرح پھنس گئی تھی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس لڑکی نے انکار نہیں کیا لیکن اس میں جھجھک تھی جیسے یہاں کی رہنے والی لڑکیوں میں کم پائی جاتی ہے۔

ویسے اس میں اتنا بُرا منانے والی کوئی بات نہیں تھی یا لفظ پنش بہت زیادہ ہوگیا تھا اکثر لڑکیاں اس چیز سے ڈر جاتی ہیں لیکن وہ اتنا نہیں ڈری تھی جتنااسے ڈرنا چاہیے تھا۔کُرسی سی اُٹھ کر فاتح گیا تھا وہ کٹن نہیں۔

وہ اب مسحور کن محترمہ کٹن کے تاثرات کو یاد کررہا تھا۔

اس نے اپنی طنزیہ تبصرے کے بارے میں تھوڑا سا قصوروار خود کو محسوس کیا جو اس نے کیا تھا، لیکن حقیقت میں اپنے درست تجزیے پہ اسے عجیب سی خوشی ہوئی تھی۔ عام طور پر اس طرح کبھی نہ ہوتا تھا یہ پہلی بار نئے طریقے سے اس نے لائین ماری تھیٔ اور بڑے بے باکی سے۔ شاید اس کی شرم، لحاظ اور جھجھک ایف بی آئی میں کام کے کرے ختم ہوگئی تھی۔

فاتح نے دی بورڈنگ ہاؤس کو دیکھا، وہ ریستوران جہاں وہ ضرغام اور ازابیل سے مل رہا تھا، اور اس نے اپنے دماغ سے حسین دوشیزہ بلی کے تمام خیالات کو باہر نکال دیا۔ وہ اس بار میں کئی بار گیا تھا، جو نو ہزار شراب کے چشموں سے بنے بڑے فانوس کے لیے جانا جاتا تھا، لیکن اس نے تیسری منزل کے مرکزی ڈائننگ روم میں کبھی کھانا نہیں کھایا تھا۔ اس نے دیکھا کہ اس جگہ کو بے نقاب شہتیروں، سخت لکڑی کے فرشوں، بڑی خلیج والی کھڑکیوں سے ڈیزائن کیا گیا تھا، اور ایسا لگتا تھا کہ ہزاروں شراب کی بوتلیں آرٹ کے ساتھ چھت میں نصب کی گئی تھیں۔

اس نے ضرغام کو کھڑکیوں میں سے ایک کے پاس ایک بوتھ پر سٹرابیری سنہرے بالوں والی اُنیتس سالا کی ایک خوبصورت عورت کے پاس بیٹھے دیکھا۔

تو یہ پراسرار ازابیل تھی۔

https://classicurdumaterial.com/

وہ ان کی میز کی طرف بڑھا۔ ضرغام کھڑا ہوا، ہیلو میں اس کا کندھا پکڑا، اور فوراً تعارف کرایا۔

"ازابیل، یہ میرا بھائی ہے، فاتح ۔ ایف بی بوائے آفیسر فاتح اور بھائی یہ ہے بتول میرا مطلب ازابیل۔"

"خوشی ہوئی آپ سے مل کر مس ازابیل۔ " فاتح نے ہاتھ ملاتے ہوئے گرمجوشی سے کہا۔ ظاہر ہے کہ ضرغام کے لیے یہ خاص تھی وہ کسی اندھی گونگی سے بھی کرتا اگر وہ خوش تھا تو فاتح کو اعتراض نہیں تھا ہاں ان کی ماں کو ہوسکتا تھا ۔ جس کا مطلب تھا کہ وہ کم از کم زرا طریقے سے تجزیہ کر کے ضرغام کو مشورہ دے سکتا ہے کہ سوچ لو ۔

"آپ سے مل کر اچھا لگا۔ "ازابیل نے کہا۔

"ضرغام نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے۔"

ضرغام نے چھیڑا،

"مجھے کچھ کہانیوں میں ترمیم کرنی پڑی مگر اس کی نظروں میں تم میرے اچھے بھائی ہو ۔"

ہنستے ہوئے، فاتح بیٹھ گیا۔ اس نے دیکھا کہ اس کے ساتھ والی سیٹ پر جگہ خالی تھی۔

"ازابیل کی بہن بھی آج رات آ رہی ہے۔"ضرغام نے وضاحت دی خالی کُرسی کی۔

"کیا اب بات اتنی آگے بڑھ گئی ؟ "فاتح نے ایک ابرو اٹھائی۔

"یہ معاملہ سنجیدہ ہورہا ہے اب ۔"

"دراصل، ضرغام پہلے ہی علیزے سے مل چکا ہے۔"

ازابیل نے کہا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"لیکن ہم نے سوچا کہ آج رات آپ دونوں کے ساتھ کھانا کھا کر اچھا لگے گا۔"

فاتح نے سوچا کہ چلو اگر بات اتنی سنجیدہ ہے تو اب کیا کہہ سکتا ہے وہ ۔ البتہ ماں شور ڈالے گی ۔

اس نے پانی کا ایک گھونٹ لی پھر ضرغام کی بڑی بیوقوف مسکراہٹ کو چیک کیا۔

کچھ تو چکر تھا ۔

"آہ، پرفیکٹ ٹائمنگ۔ علیزے آگئی۔ "ازابیل نے کسی کے آنے پر جوش سے ہاتھ لہرایا اپنے طرف آنے کا ۔

فاتح کی پیٹھ داخلی دروازے پر تھی، اس لیے وہ دیکھنے کے لیے مڑا اور پھر اسے جھٹکا لگا

https://classicurdumaterial.com/

او نو!!!!

یہ تو اس کی معصوم بلی تھی ۔

اسی لمحے اسے دیکھ کر علیزے بھی ٹھہر گئی ۔ اس کا چہرہ بھی سفید ہوگیا ۔ فاتح کو پورا یقین تھا کہ اس نے اپنی سانسوں کے نیچے اوہ شٹ بڑبڑایا ہے ۔

فاتح کے جذبات بھی بالکل ایسے ہی تھے ۔ علیزے نے پھر جلدی سے خود کو ہوش دلایا پھر ہمت کرتے ہوئے آگے بڑھ گئی ۔

ازابیل میز سے اٹھی اور اسے گلے لگا لیا۔

"میں بہت خوش ہوں کہ تم نے مجھے اکیلا نہیں کیا۔"وہ پھر فاتح کی طرف متوجہ ہوئی۔

"یہ ضرغام کا بھائی ہے، فاتح ۔ فاتح ، میری بہن، علیزے میری کزن ہے لیکن بہن اور بیسٹ فرانڈ ہی سمجھو۔"

فاتح نے کھڑے ہو کر اپنا ہاتھ بڑھایا۔ حالات کو دیکھتے ہوئے، اس کا یہ اشارہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا کہ وہ پہلے ملے تھے۔" آپ سے مل کر خوشی ہوئی، مس علیزے۔"

اس کے منہ سے اپنے نام کو سُنا علیزے کے دل کی بے لگام ہوتی دھڑکنوں نے اسے چھیڑا اور اس نے ہمت کرتے ہوے اس کا مردانہ وجاہت والے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر ملایا ۔

"لیزا ، "ضرغام نے خوشگوار انداز میں کہا، جیسے وہ پرانے دوست ہوں۔ وہ میز سے گزر کر آیا اور بڑے گرم جوشی سے سے ملا ۔ فاتح نے ایک آئی برو عجیب انداز میں اُٹھائی ۔

پھر وہ سب نے اپنی نشستیں سنبھال چکے تھے ، فاتح علیزے کے ساتھ۔ اس نے میز پر ہاتھ جوڑے اور اسے دیکھنے سے گریز کیا تاکہ وہ بے آرام محسوس نہ کرے ۔

ازابیل نے ضرغام کی طرف دیکھا۔ اس نے کندھے اچکائے، اب بھی بے وقوفانہ مسکراہٹ کے ساتھ۔ وہ جلدی میں بولتے ہوئے واپس علیزے اور فاتح کی طرف مڑی۔

"اچھا میں جانتی ہوں کہ ہمیں انتظار کرنا چاہیے، تاکہ آپ دونوں ایک دوسرے کو تھوڑا بہتر جان سکیں، لیکن بات ہی کچھ ایسی تھی کہ ہم دونوں چاہتے تھے کہ یہ خبر دیں آپ دونوں کو کیوں کہ آپ دونوں ہماری اپنی اپنی زندگی میں اہم ہو ۔ ضرغام اور میرے پاس ایک نیوز ہے آپ دونوں کے لیے ۔"

علیزے نے دلکش مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"اگر بات ایسی ہے ، تو فاتح اور مجھے جان کر خوشی ہو گی یقیناً اور ہم تعاون بھی کریں گے ۔"

"بالکل آخر کو یہ براڈ مائینڈڈ جو ہیں ، "اس نے اتفاق کرنے کے ساتھ ایک لطیف طنز بھی کیا ۔ علیزے نے لب بھینچے ۔

"ہائے ، کتنے سویٹ ہیں آپ دونوں ۔ ٹھیک ہے، پھر، مجھے لگتا مزید لگے لپٹی کے بجائے آپ دونوں کو بتادیا جائے ۔۔۔ "ایزابیل نے ایک نظر ضرغام پر ڈالی اور پھر جوشیلے انداز میں کہا ۔" ہم شادی کر رہے ہیں"!

فاتح کا منہ اسی وقت کھلا جب علیزے نے اپنے ہاتھوں سے چہرہ ڈھانپ لیا۔

"اوہ میرے خدا، "علیزے نے کہا۔

اس نے دل سے اس جذبے سے اتفاق کیا۔ اس کے بھائی نے ازابیل کو تین ماہ تک جاننے کے بعد ہی پرپوز کیا تھا؟ اس نے سوچا تھا کہ وہ یہ اعلان کرنے جا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

رہے ہیں کہ وہ ایک ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، جو اپنے طور پر ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ لیکن شادی؟

ایک قسم کا بڑا سودا مگر اس کے بر عکس علیزے نے کہا کہ" یہ بہت اچھی خبر ہے۔"

بڑی مسکراہٹ کے ساتھ وہ آگے بڑھ کر بہن کو گلے لگانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔

فاتح نے میز کے اس پار دیکھا اور دیکھا کہ اس کا بھائی واضح ہچکچاہٹ کے ساتھ اسے دیکھ رہا ہے۔ وہ اسے آنکھیں دکھانے لگا ۔

ٹھیک ہے وہ پیار میں ڈوبا ہوگا لیکن اس کے ذہن میں کسی عورت کو صرف تین ماہ تک جاننے کے بعد اسے پرپوز کرنا سراسر پاگل پن تھا۔ اتنے کم وقت میں، کسی کو اپنی باقی زندگی صرف ایک شخص کے ساتھ گزارنے کے بارے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

میں اتنا یقین کیسے ہو سکتا ہے؟ صرف سوچتے ہی اس کی آنکھ پھڑک اٹھی۔ ون نائٹ اسٹینڈز والی تفریح گئی ۔ کسی اور سے فلرٹ والے چکر گئے ۔ گھر سے کام کام سے گھر بیوی بچے ۔ اخراجات ، بڑھاپہ اور موت ۔ بس کیا یہ زندگی رہ گئی تھی ضرغام کی ۔

لیکن یہ ضرغام کا فیصلہ تھا، اس کا نہیں۔ اور جب فاتح کو پتا تھا ایک بار جو چیز وہ کرنے کی ٹھان لیتا ہے پھر وہ اپنی بھی نہیں سُنتا ۔

تو وہ بھی اپنی کرسی سے اٹھ گیا۔ اس نے مسکرا کر ضرغام کی پیٹھ پر ہاتھ مارا۔

"میرے چھوٹے بھائی کی شادی ہو رہی ہے۔ ہولی شیٹ۔"

ضرغام ہنسا اور اسے برادرانہ گلے لگانے کے لیے اپنی طرف کھینچ لیا۔

اس کے بعد مزید مبارکبادیں ہوئی— علیزے نے ضرغام کو گلے لگایا جو فاتح کو ناگوار گزرا پھر فاتح نے ازابیل کو گلے لگایا جبکہ فاتح اور علیزے نے ایک

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

دوسرے سے باہمی محفوظ فاصلہ رکھا اور پھر وہ سب اپنی نشستیں دوبارہ سنبھال چکے تھے۔

ضرغام نے کہا،

"ازابیل اور میں آپ کو سب سے پہلے بتانا چاہتے تھے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ آپ گھر والوں کو منانے میں ہمارا ساتھ دیں اور ہماری دوستی کی رسم نبھائیں۔"

ازابیل نے مذاق میں انگلی ہلائی۔

"لہذا آپ لوگوں نے اب ایک دوسرے کو اچھی طرح سے جان لینا ہے پھر مل کر پلاننگ کرنی ہے تاکہ ہمارے گھر والوں کو منا سکیں۔"

اس نے اپنے اور ضرغام کے درمیان اشارہ کیا-

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"سمجھے ہماری شادی تک آپ ہمارے ایونٹ اور شادی پلانر سے پہلے رشتہ ارینج کرنے والے ہیں۔"

"کتنا مزہ آنے والا ہے؟ "ضرغام نے پرجوش انداز میں کہا ۔

علیزے اور فاتح نے ایک دوسرے کو عجیب نظروں سے دیکھا ۔ یہ کچھ الگ ہی ہونے جارہا تھا ۔

تمام چیزوں پر غور کیا گیا، یہ ڈنر کافی آسانی اور پرسکون انداز میں گزر گیا ۔

فاتح اس دوران علیزے کا مزید تجزیہ کرتا رہا ۔ اس عورت کا ایک شاندار سپاٹ چہرہ تھا۔ وہ اس کے ساتھ زیادہ گپ شپ نہیں کرتی تھی، لیکن اس نے اسے نظر انداز بھی نہیں کیا۔ اس کا لہجہ، اور جو باتیں اس نے کہی تھیں، بالکل شائستہ تھیں۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس نے یقینی طور پر مدد کی کہ رات کے کھانے کے پہلے گھنٹے میں، اسے اور علیزے کو بمشکل ایک دوسرے سے بات کرنے کی ضرورت تھی۔ ضرغام اور ازابیل کی منگنی کی خبریں چھوڑنے کے تقریباً فوراً بعد شروعات برائیڈل شاور، مہندی ، شادی کا ایک گرینڈ فنکشن اور ہنی مون کی تیاریوں پہ جاکر ختم ہوا۔
اس پورے دوران فاتح نے وہی کیا جو کوئی خاص ایجنٹ خود کو ایسی صورت حال میں پاتا ہے جس میں وہ اپنے کمفرٹ زون سے بالکل باہر تھا -اس نے ہر ممکن حد تک کم پروفائل برقرار رکھا اور اپنا منہ بند رکھا۔

لیکن جب میٹھا کھانے کا وقت ہوا تو ، ازابیل اور ضرغام نے اپنے بہن بھائیوں کے درمیان مزید مکالمے کو جنم دینے کی کوشش کی۔

"کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ اپنے نئے دفتر میں سیٹل ہوچکی ہیں ؟"ضرغام نے علیزے سے پوچھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ہاں اٹس نائس " علیزے نے جواب دیا ۔

"ہم نے پچھلے ہفتے اپنا فنڈ بند کر دیا تھا، لہذا اب وہ وقت ہے جب میں واقعی کام پر جاؤں گی ۔"

"آپ کیا کر رہی ہیں مس علیزے ؟ "فاتح نے پوچھا۔ اس نے اتنے معصومیت سے پوچھا تھا جیسے وہ جانتا نہ ہو کہ وہ پہلے بھی مل چکے ہیں اور وہ وہ گیس بھی کر چکا تھا وہ کیا کرتی ہے ۔

"میں ایک سرمایہ کاری بینکر ہوتی تھی لیکن میں نے فائیننس کی طرف کام کرنا شروع کردیا ہے ۔ اب میں ایک نجی ایکویٹ فرم میں ڈائریکٹر ہوں۔

"متاثر کن۔ "دراصل، ایف بی آئی کے وائٹ کالر کرائم اسکواڈ میں ایک ایجنٹ کے طور پر، فاتح دو چیزوں کو جاننے کے لیے علیزے کے کاروبار سے کافی واقف تھا : ایک، ڈائریکٹر کے عہدے پر پہنچنے کے بعد، وہ اپنے کام میں بہت

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اچھی تھی، اور، دو، اس نے خوب پیسہ بھی لگایا تھا یہاں تک پہنچنے کے لئے کرپشن بھی کی تھی ۔ لیکن اسے یہ جاننے کی ضرورت نہیں تھی کہ وہ پیشہ ورانہ نقطہ نظر سے متاثر تھا۔ وہ آسانی سے اسے اس کی اعلیٰ طاقت والی ملازمت میں، اس کے فینسی آفس میں، کمپنیاں خریدنے اور ان کا رخ موڑنے اور منافع میں فروخت کرنے کا طریقہ تلاش کر سکتا تھا۔

مختلف حالات میں، اسے شاید وہ تصویر سیکسی لگی ۔

"فاتح ایف بی آئی کے ساتھ ایک خصوصی ایجنٹ ہے،" ازابیل نے گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے علیزے کو بتایا۔

علیزے نے اس کی طرف دیکھا، غالباً اسے اپنا بیج دکھانے کے لیے اس کی چھیڑ چھاڑ کی پیشکش یاد تھی۔

"آپ کس قسم کے کیسز پر کام کرتے ہیں؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میں وائٹ کالر کرائم اسکواڈ میں ہوں۔ میں زیادہ تر عوامی بدعنوانی کے جرائم کی تحقیقات کرتا ہوں۔ "وہ اب سنجیدگی سے بولا ۔

"فاتح بہت خفیہ کام کرتا ہے، "ضرغام نے فخر سے کہا۔" وہ ان ایجنٹوں میں سے ایک ہے جو کوانٹیکو میں ایف بی آئی کے خفیہ سکول میں پڑھا ہے ۔"

علیزے نے کہا،" مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ لوگوں کے پاس اس کے لیے کوئی سکول بھی موجود ہے ۔"

"میں بھی ".ازابیل متجسس نظر آئی۔" کیا وہاں کلاس رومز اور سب کچھ ہے؟"

"ہاں، لیکن زیادہ تر وقت ہم کیمپس سے دور ہوتے تھے، حالات کو مزید مستند محسوس کرنے کے لیے قریبی شہر کا استعمال کرتے تھے،"فاتح نے کہا۔" یہ بنیادی طور پر تین ہفتوں کا کردار ادا کرنے والے خفیہ منظرناموں اور سیکھنا ہے کہ اگر چیزیں غلط ہو جائیں تو کیسے رد عمل ظاہر کیا جائے۔"

https://classicurdumaterial.com/

"زبردست ، "ازابیل نے کہا۔" کیا یہ دلچسپ نہیں ہے، لیزا ؟"

"بہت خوب۔ "اس کا لہجہ خشک تھا، علیزے نے اپنی اورنج جوس کا ایک لمبا گھونٹ لیا۔

فاتح اور علیزے نے بقیہ شام کے لیے چِٹ چیٹ، تمام شائستگی اور ہمدردی سے اپنا راستہ طے کیا۔ وہ دونوں تب اکیلے ہوے جب وہ ریستوران کے باہر ایک مختصر لمحے کے لیے کھڑے تھے ۔ ازابیل نے الوداع کہنے کے بعد سیدھا ریسٹ روم استعمال کرنے کے لیے اسے ویٹ کرنے کو کہا اور ضرغام اپنا ٹکٹ والیٹ کو دینے کے لیے وہاں سے نکل گیا۔

وہ ایک ویٹنگ ٹیکسی کی طرف چل دی ۔ فاتح نے تعاقب کیا اور ایک شریف آدمی ہونے کے ناطے اس کے لیے دروازہ کھول دیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میں آپ کو چھوڑنے کی آفر دیتا لیکن پھر آپ کہتی میں آفیسر ہو کر آپ کو ہیرس کررہا ہوں لیکن پتا نہیں کیوں اس وقت وسکی کے بجائے آپ کے ہونٹوں کا رس پینے کی تمنا ہورہی ہے ۔"علیزے اس سے پہلے اسے سُناتی فاتح نے اس کی ٹھوڑی چھوئی ۔

"رات کو مجھے سپنے میں دیکھنے کی کوشش کرنا پھر بُرا نہیں لگوں گا کٹن ۔ ویسے کل انتظار کروں گا کیفے پر ۔"

وہ پھر دروازہ بند کر چکا تھا ۔

علیزے نے اپنا سر ہلایا اس کے بعد ازابیل کا انتظار کیا لیکن ازابیل نے میسج کیا کہ وہ ضرغام کے ساتھ ہے ابھی تو اس نے ٹیکسی کو چلنے کا اشارہ کیا ابھی تک یقین نہیں تھا کہ وہ آدمی جس کے ساتھ اس نے کافی شاپ پر ایک عجیب و غریب ملاقات کی تھی وہ ضرغام کا بھائی تھا۔ ازابیل اس کی مستقبل کی بھابھی۔

بظاہر یہ صرف ان غیر معمولی اتفاقات میں سے ایک تھا۔ اس نے اس نے ایک ہی وقت میں دو کام نبٹانے کا سوچا ریسٹورنٹ کے قریب ایک کافی شاپ میں شیزان سے ملنے کا سوچا پھر بعد میں اسے ضرغام اور ازابیل سے ملنے جانا تھا۔ فاتح اور ضرغام کے درمیان ہونے والی گفتگو کے مطابق، فاتح نے توقع سے زیادہ دیر میں کام جلدی پہ چھوڑ دیا تھا، گھر کے راستے ٹریفک سے لڑنے اور اپنے سوٹ کو تبدیل کرنے کے لیے کافی وقت نہیں دیا تھا، اس لیے اس نے آدھے گھنٹے کے لیے ٹائیم کل کرنے کا فیصلہ کیا تھا اور اسی کیفے میں آگیا جہاں علیزے تھی بظاہر سنجیدہ اور چارمنگ دیکھنے والا آدمی درحقیقت کتنا دل پھینک تھا ۔

اس نے ثمن کو ٹیکسٹ کرنے کے لیے اپنا فون نکالا، اور پھر دیکھا کہ اب دس بجے چکے تھے ۔ جہاں ثمن بے بی سیٹنگ کرتی تھی وہاں وہ یقینا چار ماہ کے بچے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کو سلا رہی ہو گی تو مناسب نہیں تھا اس وقت چھیڑنا وہ صبح بات کرے گی ثمن سے ۔

ٹیکسی اس کے گھر کے سامنے ایک سٹاپ پر رُکی ، یہ صدی کا براؤن اسٹون ٹاؤن ہاؤس تھا جسے پچھلے مالکان نے گٹ ری ہیب کیا تھا۔ علیزے نے کرایہ ادا کیا، سڑک پار کی، اور پھر اپنے گھر کا دروازہ کھول کر وہ اندر آئی ۔ اس نے اپنا پرس نیچے رکھا اور اپنی ایڑیوں کو لات ماری، اس کا دماغ اس وقت فاتح کی کے آخری جملے کے گرد گھوم رہا تھا ۔

"رات کو مجھے سپنے میں دیکھنے کی کوشش کرنا پھر بُرا نہیں لگوں گا کٹن ۔ ویسے کل انتظار کروں گا کیفے پر ۔"

"او نو قد کھاٹ کے ساتھ زرا سی اچھی کیا شکل مل گئی سمجھنے لگا کہ میں اس کے آگے بچھ جاؤں گی ۔ اوپر سے اتنا شوخا بھی کیوں ہورہا تھا ۔اوہ، مجھے دیکھو،

میں ایف بی آئی کا ایک ہونہار ایجنٹ ہوں، میں اس بدتمیزی کے لیے سکول گیا تھا۔ بلہ، بلہ"

اور اب اس کی کزن اس کے بھائی سے شادی کر رہی تھی، جس کا مطلب تھا کہ وہ ہمیشہ کے لیے اس آدمی سے ٹکراتی رہے گی۔

کمال ہے۔

اچانک دروازے پر ہوتی دستک پر علیزے ہوش میں آئی ۔ جمعہ کی رات ساڑھے دس بجے کسی کمپنی کی توقع نہ کرتے ہوئے، اس نے اپنے ٹیلی ویژن سے منسلک سیکیورٹی کیمرہ چیک کیا۔

حیرت کی انتہا تھی کہ یہ ازابیل تھی۔

علیزے نے دروازہ کھولا اور اپنی کزن کو اندر آنے دیا ۔

"ارے تم . میں نے نہیں سوچا تھا کہ میں آج رات تم سے دوبارہ ملوں گا۔"

"میں نے ضرغام سے کہا کہ وہ مجھے چھوڑ دے تاکہ ہم بات کر سکیں۔ تم جانتی ہو نا جب اتنی بڑی بات ہوتی ہے تو پھر میں پوری گوسپ تم سے کرنے کے موڈ میں ہوتی ہوں۔"

علیزے مسکرائی ، اب اسے کم حیرانی ہوئی۔ دو سال کی عمر کے فرق کے باوجود، وہ اور اس کی کزن ہمیشہ قریب تھیں۔

وہ اپنی کزن کو کمرے میں لے گئی اور صوفے پر گر گئی۔ وہ ان تمام تفصیلات کے لیے بے چین تھی جو وہ ضرغام اور اس کے خاص ایجنٹ بھائی کے سامنے نہیں پوچھنا چاہتی تھی۔

"تو پھر ضرغام میں تمھیں ایسا کیا نظر آیا کہ اس کے ساتھ تین مہینے ڈیٹ کرنے کے بعد تم نے فیصلہ کیا کہ تم اس سے شادی کرو گی؟ تم تو ویسے کسی پاکستانی مرد سے کرنا نہیں چاہتی تھی ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھی، ازابیل نے اپنے پاؤں اپنے نیچے کر لیے۔

"بس کچھ حالات ایسے ہوگئے میں تو ٹائیم پاس ہی کررہی تھی تمھیں پتا ہے اپنی فیملی اور تمھارا حال دیکھنے کے بعد میرا رشتے سے اعتبار اُٹھ گیا تھا لیکن ضرغام نے مجھے غلط ثابت کردیا بہت سی چیزوں میں مگر میں اب بھی شیور نہیں تھی وہ میرا سب کچھ ہوسکتا ہے پھر شاید قسمت نے میرا کام اور میرا فیصلہ آسان کردیا تھا۔"

"کیا مطلب ؟ "اب علیزے ٹھٹھک پڑی۔

"میں نے صرف ضرغام کو بتایا وہ باپ بننے والا ہے پھر تو اس نے مجھے پرپوز کردیا۔"

علیزے نے پلکیں جھپکائیں پھر دہل کر سینے پہ ہاتھ رکھا

"یا اللہ .ازابیل" !!!

ایزابیل کے منہ کے کونوں میں مسکراہٹ جھانک گئی لیکن اس کی مسکراہٹ کڑوی تھی ۔

"یہ میرا پہلا ردعمل تھا۔ ضرغام کا بھی۔ہم لوگ تو جیسے مرنے والے ہوگئے تھے ۔"

او نو . اس کی کزن —— اس کی چھوٹی کزن —— پریگینٹ تھی۔ علیزے کو نہیں معلوم تھا کہ وہ کہاں سے شروع کرے، اس کے پاس بہت سارے سوالات تھے۔

"ماموں تو تمھیں جان سے ماردیں گے ۔ میں تمھیں پہلے بھی جج نہیں کرتی تھی لیکن کیا سوچ کر تم نے یہ گناہ کیا مطلب سوری مگر ۔۔ مجھے سمجھ نہیں

https://classicurdumaterial.com/

آرہی کیا بولوں ۔۔۔ اگر ضرغام تمھیں اپنانے کے بجائے چھوڑ دیتا پھر کیا کرتی ۔"

علیزے شاکڈ تھی اور نہیں بھئی کیوں کہ بتول کے پہلے بھی بوائے فرینڈ رہ چکے تھے اور ان کے ساتھ تعلقات بھی تھے لیکن ایسا عمل سے پریگنٹ ہوجانا پھر مطمئن بھی ہونا ایک طرح سے علیزے کو عجیب لگا ۔ وہ واقعی ماڈرن ہونے کے باوجود اولڈ سکول تھی اور اسے صحیح غلط کا پتا تھا ۔

ازابیل نے ایک گہرا سانس لیا۔

"کرلو جج میں بھی اس وقت خود کو کررہی تھی بلکہ خود سے نفرت ہورہی تھی لیکن میں ایسی کیوں تھی یہ بھی تم اچھی طرح جانتی ہو لیزا ۔ اس کی وجہ میرے پاپا اور ان کی دوسری بیوی تھی بہرحال پریشان مت ہو میرے لئے اب ضرغام ہی سب کچھ ہے اور وہ بہت اچھا ہے ۔ اس نے ثابت کردیا کہ میں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بیشک بُری ہوں لیکن وہ کونسا خود بھی اچھا ہے ۔ اپنے بچے کے آنے سے پہلے خود کو ٹھیک کر لیں گی ۔"

"اچھی بات ہے ۔ "وہ اب کیا کہتی ۔

"ویسے ضرغام اس معاملے میں کافی مختلف نکلا ۔"

"جانتی ہوں ۔ اس لئے تو اس سے شادی کررہی ہوں۔"

علیزے نے اپنی کزن کو دیکھا ۔

"محبت ہے یا سب ایک بچے کے لیے کررہی ہو پھر اسے چھوڑنا مت بتول ۔ "

اب علیزے نے اس کو اصلی نام سے پکارا ۔

ازابیل نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے سر ہلایا۔" نہیں چھوڑوں گی ۔"

علیزے نے شکر کا سانس لیا ۔

"ٹھیک ہے پھر .مجھے لگتا ہے کہ ہم شادی کے ان منصوبوں کو آگے بڑھاتے ہیں ۔ ماموں سے بات کریں گے ۔ بچے کا مت بتانا ۔ باقی مجھ پہ چھوڑ دو لیکن پھر شادی تمھیں جلدی کرنی ہوگی اگر خود کو ضرغام کو ماموں کے وحشی روپ سے بچانا ہے ۔"

ازابیل نے ہونٹ بھینچے۔

"ان کو چھوڑو مجھے مسئلہ زیادہ ضرغام کی ماں لگ رہی ہیں بظاہر تو وہ کیتھولک ہے اور ایک مسلم شوہر کے باوجود انھوں نے اپنا مذہب نہیں بدلا مگر وہ بہت سخت طبعیت کی ہیں ۔ ان کو اگر پتا چلتا ہے کہ شادی سے پہلے پریگینٹ ہوں تو وہ ضرغام کا دل پھیر سکتی ہیں میرے لیے ۔"

علیزے چُپ کر کے اسے دیکھنے لگی ۔

"ٹھیک ہے مگر زیادہ پینک مت کرو ۔ نہیں پتا چلے گا۔ "اب وہ تسلی ہی دے سکتی ہے۔

"میں ملی نہیں ہوں تو پتا نہیں ہے کہ کسی طرح کی خاتوں ہیں ، اور ویسے بھی میں نہیں چاہتی کہ ان کا میرے بارے میں پہلا تاثر یہ ہو کہ میں وہ لڑکی ہوں جس نے اپنے بیٹے کو صرف تین ماہ تک ڈیٹ کرنے کے بعد حاملہ ہو کر شادی میں پھنسایا۔ میرے سسرال والے خوش ہونے چاہیے کہ میں ان کے بیٹے سے شادی کر رہی ہوں تب میرے لئے رشتہ چلانا آسان ہوگا اور اب مجھے سچ مچ ایک ماں چاہیے لیزے کیا پتا ساس کی صورت مجھے ماں مل جائے ۔"

علیزے کو لگا اس کے گلے میں کچھ اٹکا ، یہ جانتے ہوئے کہ ایزابیل کہاں سے آرہی ہے۔اس نے وہ ممتا کو محسوس ہی نہیں کیا کیونکہ اس کی ممانی کا کینسر سے انتقال ہو گیا تھا جب ازابیل بتول صرف چار سال کی تھی۔ اور چونکہ اس

کے والد تھے یعنی علیزے کے ماموں نے دولت اور فسیلٹی کے علاوہ اسے اور کچھ فراہم ہی نہیں کیا تھا۔

"میں واقعی چاہتی ہوں کہ ضرغام کے والدین مجھے پسند کریں۔" ازابیل دھیمے سے مسکرائی۔" ایک بار جب وہ دیکھیں گے کہ میں کتنی پیاری ہوں، اور ضرغام اور میں کتنے پرفیکٹ ہیں اور یہ خبر سب کچھ خراب کر سکتی ہے ۔ اس لئے میرے اور ضرغام کے علاوہ صرف تمھیں پتا ہے ۔ ضرغام کے بھائی فاتح کو بھی علم نہیں ہے ۔"

علیزے نے اپنی بہن کا ہاتھ دبایا۔

"جو ہونا تھا ہوگیا بس اب توبہ کرلو ۔ باقی رہی اس کی امی کو پتا لگ بھی جاتا ہے تو ان کا بیٹا بھی دودھ کا دھلا نہیں تھا ۔ وہ صرف تمھیں الزام نہیں دے سکتی ۔ اگر تم غلط تھی تو ضرغام بھی اتنا قصور وار تھا ۔"

"بالکل،"ازابیل نے زور سے کہا۔

"خیر شادی کس جگہ کرنے کا سوچا ہے جب اتنا کچھ پلان کر چکی ہو تو یقیناً وینیو ذہن میں ہوگا۔"

ازابیل نے اپنا ہونٹ کاٹے، اچانک اس شام پہلی بار ہچکچاہٹ کا شکار نظر آئی۔

"میں نے اگلے تین مہینوں میں وینیو کے لیے شہر میں ہر جگہ تلاش کی —— لیکن سب جگہ بُک تھے شادی سیزن پیچ پہ ہے ۔ مجھے ایک ایسا مقام ملا جس کا افتتاح ہفتہ کو لیبر ڈے سے پہلے ہوا تھا۔ یہ بھی ایک خوبصورت جگہ ہے۔"

علیزے نے سر ہلایا ۔

"زبردست .تو پھر مسئلہ کیا ہے؟"

"یہ لیکشور کلب ہے۔"

علیزے یہ سن کر رک گیا۔

اوہ۔

"میں جانتی تھی کہ یہ ایک اچھا خیال نہیں تھا، "ازابیل نے فوراً کہا۔" بھول جاؤ جو میں نے کہا لیزا ۔"

علیزے کو تو چُپ لگ گئی لیکن دیکھا جائے علیزے کو اپنی کزن سے یہ توقع نہیں کی تھی کہ وہ اپنی شادی لیکشور کلب میں کرنا چاہتی ہے —— یہ وہ جگہ ہے جہاں علیزے نے صرف چھ ماہ قبل اپنی شادی وہاں کرنے کا پلان بنایا تھا۔

عجیب بات تھی لیکن کیا وہ واقعی اپنی بہن کے منصوبوں کی راہ میں تھوڑی سی عجیب و غریب کیفیت پیدا کرنے والی تھی؟ وہ جانتی تھی کہ ازابیل اس سے پیار کرتی ہے اور اسے بولتے ہوے اپنی غلطی کا احساس بھی فوراً ہوا مگر لیکشور کلب واقعی ایک بہترین مقام تھا۔

علیزے نے جذبات کو مساوات سے نکالا اور عملیت پسندی پر واپس آگئی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اور ایک عملیت پسند طعبیت نے یہ کہا کہ اس کی کزن اس کی بہن اور دوست ہے اور اس کے ڈریم شادی کرنے سے صرف اس لیے نہیں روکا جانا چاہیے کہ اس کا سابق منگیتر کمینہ نکلا اور سب کچھ دھڑم بھڑم کردیا ۔

اس نے جان بوجھ کر آسان مسکراہٹ کے ساتھ ازابیل کو جواب دیا۔

"بالکل بھی بُرا خیال نہیں ہے۔ لیکشور کلب بیسٹ رہے گا۔"

*************\

دو دن بعد علیزے اپنے آفس میں موجود تھی ۔ وہ اپنے سامنے سفید اسکرین پر دیکھ کر بول رہی تھی ۔

"میں نے گزشتہ ہفتے کمپنی کی نمائندگی کرنے والے انویسٹمنٹ بینکرز سے ملاقات کی۔ وہ مجھے بتاتے ہیں کہ وہ مڈویسٹ سے آگے بڑھنے، دوسرے ڈسٹری بیوشن چینلز میں پھیلنے، اور اپنی آن لائن موجودگی کو نمایاں طور پر تقویت دینے

کا موقع تلاش کر رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ خریداری میں دلچسپی رکھتے ہیں۔"

علیزے نے دیکھا کہ میز کے ارد گرد موجود ساتھیوں اور تجزیہ کاروں نے تندہی سے نوٹس لینا شروع کر دیا ہے۔

"ویسے، آپ دو ٹیموں میں تقسیم ہو جائیں گے اور اس فہرست کو تقسیم کر رہے ہوں گے، لہذا یہ سوچنا شروع کریں کہ آپ اگلے چار ہفتے کن کمپنیوں کے اندر اور باہر سیکھنے میں گزارنا چاہتے ہیں۔ معیاری مستعدی :ان کے تمام مالی معاملات، زیر التوا مقدمے، ان کے کارپوریٹ وکلاء کون ہیں، اور اگر ہم یہ معاہدہ کرتے ہیں تو ان وکلاء کو کتنا بڑا درد ہو گا۔

ساتھیوں میں سے ایک، اسپینسر، نے قہقہہ لگایا۔ پھر وہ بے یقینی کی طرح اچانک رک گئ ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے نے حوصلہ دیتے ہوئے سر ہلایا۔" نہیں، تم نے ٹھیک کہا، یہ ایک اور مذاق تھا۔ ہم اگلے پانچ یا چھ سالوں تک اس پروجیکٹ پر مل کر کام کریں گے۔ میرے ان چھوٹے چھوٹے تبصروں پر بلا جھجک ہنسیں ۔"

ملاقات مزید تیس منٹ تک جاری رہی جس کے بعد ٹیم کے ارکان منتشر ہوگئے۔ سڈنی ایک ساتھی سے بات کرنے کے لیے چند منٹ کے لیے کانفرنس روم کے ارد گرد لٹکی رہی جس کے کچھ سوالات تھے، پھر اپنے دفتر کی طرف واپس آ گئے۔

اس نے چند منٹ بعد اپنے دروازے پر دستک کی آواز سنی اور مائیکل ہینیگن نے اپنا سر اپنے دفتر میں داخل کرتے ہی اوپر دیکھا۔ فرم کی سرمایہ کاری کمیٹی کے تین شراکت داروں میں سب سے کم عمر، وہ وہ تھا جس نے اسے سب سے زیادہ جارحانہ انداز میں بھرتی کیا تھا اور جب سے اس نے منرو ایلرز میں کام کرنا شروع کیا تھا تب سے وہ اس کا سرپرست بن گیا تھا۔

"میں نے سنا ہے کہ تم اپنی پہلی ٹیم میٹنگ میں کامیاب رہی، "مائیکل نے کہا۔ علیزے کو حیرت نہیں ہوئی ۔ آفس میں اتنی جلدی یہ خبر پھیلتی تھی ۔

"جی! ۔ "اس کے بعد ان دونوں کے درمیان گفتگو ہونے لگی ۔

اس کے بعد

لنچ ٹائم پر، علیزے نے ثمن سے ان کے دفاتر کے درمیان ایک ریستوراں میں ملاقات کی، جو اپنے بہترین دوست کے ساتھ بہت ساری باتیں کرنی تھی ۔

"کام پر پہلا دن کیسا گزرا؟ "ثمن نے بتایا تھا کے اس کا بے بی سیٹنگ جاب کا آخری دن تھا جب اسے جہانگیر زرآور ایرلائین کمپنی میں نوکری مل گئ ۔

"اچھی ہے ۔۔ اور آج چیر مین یعنی مین باس کو دیکھا وہ بہت ہاٹ ہے مگر افسوس جی ذی ایک بیٹی کا باپ ہے اور اپنی بیوی کے پیچھے پاگل ۔ "ثمن افسوس سے آہے بھرتی بولی ۔ اپنے سنہرے بالوں کو لانگ باب میں کاٹا ہوا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

، اور اپنے نیوی پاور سوٹ کے ساتھ، وہ دنیا کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار دکھائی دے رہی تھی۔

"خیر باقی سب چھوڑو تمھارا ویکنڈ کیسا گزرا ؟ "ثمن نے فون رکھ کر پوچھا۔

"کافی دلچسپ میرے پاس کچھ خبریں ہیں۔ ازابیل کی شادی ہو رہی ہے۔"

ثمن کے تاثرات میں شاک تھا ۔

"کیا؟ مجھے احساس نہیں تھا کہ بتول کسی کو لے کر اتنی سنجیدہ ہوگی کہ اس سے شادی کرلے ۔"

"دراصل ضرغام تھا ہی اتنا اچھا کہ وہ منع ہی نہیں کرسکی " علیزے نے کہا۔

ثمن اس کی بہترین دوست تھی، اور وہ اس سے راز رکھنا پسند نہیں کرتی تھی لیکن وہ بتول کا غلط امپریشن نہیں دینا چاہتی تھی دوسرا ازابیل نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ بات کسی کو نہیں بتائے گی کہ وہ پریگنٹ ہوگئ ۔

"ارے ایسا کیا ہے اس میں ۔ مجھے تمھارا جواب مطمن نہیں کررہا ۔ "ثمن نے آنکھیں سکڑیں۔

"وہ کہتی ہے کہ وہ جانتی ہے کہ ضرغام اس کا مسٹر رائٹ ہے۔ وہ لیبر ڈے ویک اینڈ پر شادی کرنے جا رہے ہیں۔ لیکسشور کلب میں۔"

"لیکسشور کلب؟ "ثمن نے علیزے کا بغور مطالعہ کیا۔" یہ تھوڑا سا عجیب ہے، اس جگہ تو تم شادی ۔۔۔"

علیزے نے اس کی بات کاٹی ۔

"ہاں مگر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ازابیل نے پوچھا کہ کیا مجھے پرابلم تو نہیں ہے ، اوپر سے ہر اچھی جگہ بُکڈ ہے ۔ جگہ ہی تو ہے ایسا تو نہیں ہے کہ وہ میرے سابق منگیتر سے شادی کرررہی ہے ۔ "اس نے کافی کا گھونٹ لیا ۔

"چلو تم اس ڈپریشن فیز سے نکلی ورنہ تم ہر چیز پہ مائینڈ کرلیتی تو یہ سن کر خوشی ہوئی، "ثمن نے پرجوش انداز میں کہا۔

"نہیں میں بیچاری علیزے کے لقب کو مکمل طور پہ ہٹا چکی ہوں ۔"

"بیچاری علیزے " اس کا عرفی نام تھا جو اس کے نیویارک کے سابق ساتھیوں نے اسے اپنی منگنی ختم کرنے کے بعد دیا تھا۔ چونکہ وہ اور دونوں مین ہٹن میں انویسٹمنٹ بینکر رہے تھے، اس لیے اس کی دھوکہ دہی کو ان کی پیشہ ورانہ برادری میں جنگل کی آگ کی طرح پھیلانے کی دلچسپ کہانی بن گئی ۔ اس کے بعد، اس نے دفتر کے ارد گرد بہت زیادہ ہمدردانہ نظریں حاصل کیں۔ اور بہت سے اچھے لوگوں نے فون کیا تھا، ای میل کی کہ وہ ٹھیک تو ہے یہ صدمہ برداشت کیسے کررہی ہے ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اور وہ جانتی تھی کہ اس کے دوست اور ساتھی کارکن صرف اچھا بننے کی کوشش کر رہے تھے، تو اسے یہ ساری چیز ناقابل یقین حد تک شرمناک محسوس ہوئی۔

یہ وہ تجربہ تھا جسے وہ اپنی بہن کی شادی میں دہرانا نہیں چاہتی تھی۔ منگنی ٹوٹی ہے خدا نخواستہ کوئی قہر تو نازل نہیں ہوا نا ۔

"میں نے اپنا شادی کی پروفائل تیار کر لی ہے، اور یہ ایک آغاز ہے، لیکن میں نے اس ہفتے کے آخر میں محسوس کیا کہ مجھے اس سب کے لیے مزید مخصوص پلان کی ضرورت ہے اور مجھے جلد بازی نہیں دکھانی چاہیے بلکہ میں نے لسٹ بھی تیار کر لی اگر اس شخص میں وہ ایک بھی چیز نہ ہوئی تو میں اس سے شادی نہیں کروں گی ۔ "اس نے فون میں وہ لسٹ ثمن کو دکھائی اور ثمن کا سر گھوم گیا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اوہ میرے خدا، اس فہرست میں تیس چیزیں ہونی چاہئیں۔"

"چونتیس .اگرچہ کچھ کسی حد تک بے کار ہیں۔"

"''اگر وہ رشتے میں بہت تیزی سے آگے بڑھتا ہے، تو وہ اس سے بھی تیزی سے باہر نکل جائے گا۔ لیکن اگر وہ بہت آہستہ چلتا ہے، تو وہ ممکنہ طور پر یا تو آپ کے بارے میں یقین نہیں رکھتا ہے یا پھر بھی پچھلے رشتے کو ختم کر دیتا ہے۔ ''ثمن نے پڑھنا جاری رکھا۔

'وہ اگر وکینڈ پہ آپ کے لئے دستیاب نہیں ہے۔ وہ آپ کو اپنے خاندان یا دوستوں سے متعارف نہیں کرواتا۔ وہ مستقبل کے بارے میں بات نہیں کرتا۔ وہ اپنے ماضی کے بارے میں بات نہیں کرتا۔ وہ کام پر نہیں جاتا۔ ''اس نے اوپر دیکھا۔" اس کے بارے میں کیا ہے؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میری تحقیق کے مطابق، مردوں کو طویل مدتی تعلقات کے لیے تیار ہونے سے پہلے فراہم کرنے کی اپنی صلاحیت میں پراعتماد اور محفوظ محسوس کرنے کی ضرورت ہے۔"

"میں سمجھ گئی ، اچھا ". ثمن نے مزید پڑھا۔

"وہ اپنے سابقہ کے بارے میں بری طرح سے بات کرتا ہے، وہ اپنے سابقہ کے بارے میں بالکل بھی بات نہیں کرے گا، وہ اپنے والدین کے ساتھ مستحکم جذباتی بنیادوں پر نہیں ہے، اس کے دوستوں کی اکثریت پرعزم تعلقات میں نہیں ہے۔".

"کیونکہ مرد عام طور پر اپنا وقت ان لوگوں کے ساتھ گزارنے کا انتخاب کرتے ہیں جن کی اقدار وہ بانٹتے ہیں، "علیزے نے وضاحت کی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اوہو ". ثمن مزید پڑھتی رہی۔"" وہ آپ کے دن کے بارے میں نہیں پوچھتا ہے، وہ کام پر مشکلات یا تنقید کو اچھی طرح سے نہیں سنبھالتا ہے، وہ فون نہیں کرتا جب وہ کہتا ہے کہ وہ کرے گا۔"

پھر ثمن کی بس ہوگئی اسے یقین ہوگیا کہ علیزے ابھی شادی کے لئے بالکل نہیں تیار ۔

اس نے اس کا فون کو میز پر رکھا اور ایک لمحے کے لیے رکی، جیسے اس کے اگلے الفاظ کے بارے میں غور سے سوچ رہی ہو۔

"یہ ایک بہت ہی . . وسیع فہرست .اور کوئی شک نہیں کہ تم سوچ سمجھ کر کام لے رہی ہو لیکن ۔۔۔۔"

اس نے پھر بڑے پیار سے علیزے کا ہاتھ دبایا۔

"لیکن لیزو ، پیاری، اس بات کی کبھی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ آپ کو کسی رشتے میں تکلیف نہیں پہنچے گی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ سرخ جھنڈوں کے لیے کتنے ہی چوکس ہیں یا آپ کتنی مستعدی سے کام کرتے ہیں۔ جب بُرا ہونا ہوتا ہے تو پھر بُرا ہو کر رہتا ہے ۔"

علیزے نے اس کے بارے میں سوچا۔ اس نے اس دن کے بارے میں سوچا جب اس کی زندگی بدل ہو گئی تھی، کس طرح وہ پاگل ہو گئی تھی، کس طرح یہ کہانی تقریباً ہر اس شخص تک پھیل گئی تھی جسے وہ جانتی تھی، اور کیسے مہینوں تک وہ خود کو کمزور اور بے وقوف محسوس کرتی تھی۔ وہ ہمیشہ جانتی تھیں ایک مضبوط، پراعتماد، سمجھدار خاتون رہی ہے ۔ لیکن ایک حادثے میں ایک مرد کی جیت ہوگئی اور ایک عورت کی ہار ۔

اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس نے اپنے دوست کی آنکھوں میں دیکھا۔

"تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن اس کمینے نے سب برباد کردیا ۔ میرا دل بہت بُری طرح توڑا ۔ شاید وقت لگے لگا لیکن ایک دن آے گا میں کسی کو چُن لوں گی اگر نہیں تو سنگل رہنے میں بھی کوئی قباحت نہیں ہے ۔"

گرم موسم سے لطف اندوز ہوتے ہوئے، جون کے اوائل میں، علیزے اور ثمن نے ٹیکسی لینے کے بجائے اپنے متعلقہ دفاتر کو واپس چلنے کا فیصلہ کیا۔ جب وہ دریائے شکاگو کو عبور کرنے والے پلوں میں سے ایک کے ساتھ ٹہل رہے تھے، علیزے کو کچھ یاد آیا۔

"اوہ میرے خدا، ازابیل کی شادی اور ہر چیز کے بارے میں گفتگو کے ساتھ، میں تمھیں فاتح کے بارے میں بتانا بالکل بھول گئی۔"

"فاتح کون ہے؟ "ثمن نے پوچھا۔

"ضرغام کا بھائی۔ اور تم اس بات پر یقین نہیں کرو گی اس دن کیا ہوا۔"

اس نے ثمن کو کافی شاپ میں اپنے اور فاتح کے بارے میں تمام تفصیلات اور ازابیل اور ضرغام کے ساتھ رات کے کھانے پر ان کے عجیب و غریب ری یونین کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

"ایک ایف بی آئی ایجنٹ، ہہ؟ "ثمن کے لہجے میں شرارت آئی ۔

"کیا وہ بہت ہاٹ اور سیکسی ہے؟"

"وہ پوری فلم ہے اور تمھیں ساری باتیں سُنے کے بعد اسے الو ، کمینہ ، لوفر کہنے کے بجائے پوچھ رہی ہو کہ کیا وہ سیکسی ہے حد ہوگئ ۔"

"تمھارے انداز نے بتایا کہ تم تھوڑی بہت متاثر لگی ہو اوپر سے تپنے کے بجائے ہنس بھی رہی ہو کیا سمجھوں میں ؟ پھر اگلے دن تم اس سے ملنے کیوں نہیں گئی ۔"

"ہاں تاکہ وہ مجھے اریسٹ کر کے میرا ریپ کردیتا ۔ ہینڈسم ہوگا ، ایجنٹ ہوگا لیکن وہ بھروسے کے لائیق نہیں ہے ۔ پہلی ملاقات میں کون انسان بولتا ہے کہ وہ اسے پنش کرنا چاہتا ہے ۔"

ثمن نے اپنا بازو علیزے کے گرد پھیلا لئے ۔

"تم باہر کے ملک رہتی ہو لیزا ۔ پاکستان نہیں ۔ تم ضرغام کی بھائی کی بات کررہی ہو جو تمھاری کزن کو ڈیٹ کررہا تھا وہ بھی شاید تمھیں بولڈ سمجھتا ہوگا ۔"

"اس سے پہلے تو وہ نہیں جانتا کہ میں بتول کی کزن ہوں ۔"

میٹنگ ملتوی ہونے کے بعد، ایجنٹ جیک اور ایجنٹ زونی فاتح کے پیچھے ساتویں منزل تک گئے ، جہاں وائٹ کالر کرائم اسکواڈ موجود تھا، اور انہیں بار ٹینڈر کے

بارے میں مزید تفصیلی پس منظر کی معلومات فراہم کی۔ اس کے بعد فارغ ہو کر سب چلے گئے لیکن جیک رُکا ۔

"جو ہم یہ مشن شروع کرنے جارہے ہیں فاتح اس کیفے میں کام کرنے والی کی تفصیل میں بس تھوڑی دیر میں فراہم کردوں گا۔ "جیک نے روانگی سے پہلے فاتح کو بتایا۔

"مجھے انتظار رہے گا ". اپنے آفس میں میٹنگ سے فارغ ہوکر اپنے خفیہ مشن پر کام شروع کرنے ہی والا تھا کہ اس کے سیل فون کی گھنٹی بجی۔ اس نے چیک کیا اور دیکھا کہ ضرغام تھا ۔

"میں جانتا ہوں کہ یہ شارٹ نوٹس پہ اطلاع دے رہا ہوں ، لیکن میں سوچ رہا تھا کہ کیا آپ ہفتہ کی رات فری ہیں؟ "ضرغام نے پوچھا۔

درحقیقت، فاتح کی اس رات ایک ملاقات طے ہوئی تھی،ایک مشہور میگزین کمپنی والے کے ایک تفتیشی رپورٹر کے ساتھ جس سے وہ کچھ مہینے پہلے ملا تھا۔ وہ چھبیس سال کی تھی، اپنے کیریئر کے پیک پر ، اور اپنی زندگی کے اس موڑ پر وہ کسی سنجیدہ تعلقات میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتی تھی۔ وہ کبھی کبھار مشروبات، رات کے کھانے اور اچھے وقت کے لیے اکٹھے ہوتے تھے اور جب سے وہ علیزے اس کیفے میں نہیں آئی تھی اس سے ملنے فاتح کا غصہ عروج پہ تھا ۔ اسے ہتک سی ہوئی تھی عجیب سی ۔ جبھی وہ دوسرے کے ساتھ اپنی تسکین پوری کررہا تھا ۔

"میرے پلانز تھے، لیکن خیر تمھارے لئے وقت ہی وقت ہے ۔"

فاتح نے کہا۔

"کیا چل رہا ہے؟"

"بظاہر تو سب ٹھیک ہے لیکن ازابیل کے والد اور سوتیلی ماں ہفتہ کو اپنی سالانہ سمر پارٹی رکھ رہے ہیں ، اور انھوں نے رشتہ پہ ہامی کرنے کا بھی سوچا ہے ۔ اس دن ۔"

"لیکن تم تو کہہ رہے تھے کہ انھیں منانے میں وقت لگے گا ؟"

فاتح کو حیرت ہوئی ۔

"وہ علیزے کا کام تھا اس نے ہینڈل کر لیا ۔ انھیں ہمارے رشتے پہ کوئی اعتراض نہیں ہے ۔ بس وہ تم سے ملنا چاہتے ہیں ۔"

"اور ماں ؟ "فاتح کو فکر ہوئی ۔

"ماں اپنی دوستوں کے ساتھ چھٹیوں پہ گئی ہیں ۔ ان کی چھٹیوں تک انتظار نہیں کر سکتا ۔ "اب فاتح کو بُرا لگا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ایسی بھی کیا جلدی ہے ۔ ماں سے پوچھے بغیر اور ان کی غیر موجودگی میں شادی کر لو گے ؟ مانا ہم آزاد خیال لوگ ہیں مگر فارملیٹی نام کی بھی کوئی چیز ہے ۔"

"شادی پہ ساری فارملیٹی دکھا دوں گا ۔ اب اپنا بتاؤ بھائی ۔"

"تم نے تگڑی آسامی ڈھونڈ لی؟ جو اتنی جلدی مچا رہے ہو؟"

"ازابیل کے والد ہیج فنڈ چلاتے ہیں اور شمالی ساحل پر ان کا بڑا گھر ہے لیکن میں نے ازابیل سے پیسے کے لئے شادی نہیں کررہا ۔ مجھے تو یہ سب بعد میں پتا چلا ۔ نہ اسے اپنے باپ سے دلچسپی ہے اور نہ ہی ان کی دولت سے ۔"

"خیر دیکھوں گا کیوں کہ تمھاری خاطر میں ایک رنگین رات مس کررہا ہوں ۔ تم تو لگے ہوگے اپنی منگیتر کے ساتھ ۔ میں وہاں اکیلا کیا کروں گا ۔" اس نے

بور انداز میں کہا پھر خیال کونے میں گزرا کہ اس کی چھوٹی سی بلی بھی تو وہاں ہو گی ۔

وہ ہنسا ۔

"اس لئے کہتا ہوں آپ شادی کر لیں ویسے کوئی نہیں آپ پارٹی میں علیزے سے باتیں کر لیجیے گا ۔ اب تو آپ اس سے واقف ہیں ۔"

ہاں بالکل اسی سے تو واقف ہوں مگر میں اس کے ساتھ باتیں نہیں اس کے ساتھ بہت کچھ کرنا چاہتا ہوں ۔

وہ دل میں خود سے بولا۔

"اچھا ایڈریس بھیجو اس گھر کا ۔ "فاتح نے ٹیبل سے پین اور نوٹ پیڈ اُٹھا لیا ۔

****

فاتح اس جگہ پر پہنچا جو کسی کیسٹل کے طرز کی حویلی بنی ہوئی تھی اور اسے احساس ہوا کہ ضرغام نے واقعی لمبا ہاتھ مارا ہے ۔ بے عیب تراشے ہوئے لان اور مجسمہ ساز باغات میں تقریبا دو سو مہمان موجود تھے ۔ ٹکسڈو میں ویٹر گھر کی دوسری منزل کی بالکونی میں شراب اور شیمپین کی ٹرے لے جاتے ہوئے نظر آرہے تھے ۔

یہ ویسے" سمر پارٹیوں "تھوڑے الگ طرز کی لگی ۔ اس میں کچھ مسلم اور دیسی لوگ بھی موجود تھے ۔ اس لئے ماحول تھوڑا سا تمیز کے دائرے کا لگا ۔

فاتح نے ضرغام اور ازابیل کو چھت کے مخالف سرے پر دیکھا، کئی جوڑوں کے ساتھ گپ شپ کرتے ہوئے جو اپنی چالیس کی دہائی میں دکھائی دے رہے تھے۔ وہ اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرایا ۔ وہ ایک گرافک ڈیزائنر تھا جو عام طور پر ٹی شرٹ اور جینز ہر جگہ پہنتا تھا مگر آج ماحول کے مطابق اس نے ڈراک

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بلو سوٹ پہنا ہوا تھا۔ یہ سوچ کر کہ ان کی ماں کو اپنے چھوٹے بیٹے کو دیکھ کر کتنا فخر ہو گا جسے سوٹ پہنتے ہوئے موت آتی تھی۔

"یہ ہے وہ میرا سُپر ہیرو بھائی جس کی میں آپ سے بات کررہا تھا۔ فاتح ! کتنی دیر سے آئے ہو۔"

جب وہ ان کے قریب آیا تو ضرغام اس کو دیکھ کر مسکرایا اور ان سب کا تعارف فاتح سے کروایا۔ جو اس خوبصورت لمبے قد کھاٹ والے مرد کو دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ہر ایک کی نظر فاتح زارون پہ ایک لمحے کے لئے اُٹھی پھر ہٹی نہیں۔

ازابیل نے مزید کہا،" ضرغام سب کو بتا رہا تھا کہ اس نے کالج سے فارغ ہونے کے بعد گرمیوں میں آپ کے ساتھ رہنے کے بعد شکاگو جانے کا فیصلہ کیوں کیا۔"

https://classicurdumaterial.com/

"دراصل، میں کہہ رہا تھا کہ میں نے شکاگو جانے کا فیصلہ کیوں کیا کیونکہ میرا بھائی دیکھنے میں جتنا ہینڈسم ہے عادتوں میں یہ ہٹلر کو بھی پیچھے چھوڑتا ہے ۔"

"میرا بھائی، ہمیشہ مذاق کرتا ہے ، "فاتح نے گروپ سے کہا۔ تعارف ہوتے ہی اس نے مصافحہ کیا۔ بظاہر وہاں موجود لوگ ازابیل کی سوتیلی ماں اریج کے دوست تھے لیکن ازابیل سے اچھی سلام دعا تھی ۔ پھر وہاں ساٹھ کی دہائی کا ایک لمبا آدمی جس کے سفید اور کالے بال تھے اور تیز نیلی سبز آنکھیں تھی وہ ہلکی سی ازابیل سے مشابہت دے رہے تھے اور ان کے ساتھ چالیس سال کی خوبصورت مگر ماڈرن درمیانے عمر کی عورت لال کفتان پہنے اس بڈھے کا بازو پکڑا ہوا تھا پھر ازابیل نے تعارف بھی کروادیا کہ آخر ہے کون ۔

"پاپا اور اریج ،یہ ضرغام کا بھائی ہے، فاتح ، "ازابیل نے کہا۔" فاتح، یہ میرے پاپا ، ساحل کریم ، اور ان کی بیوی، اریج ۔"

"ایف بی آئی ایجنٹ، "ساحل صاحب نے فاتح کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جب اس نے ہاتھ ملایا۔" کیا آپ ان لڑکوں میں سے تھے جنہوں نے اس انیس سالہ لڑکے کو گرفتار کیا جو روجر فیلڈ کے باہر بم نصب کرنے کا پلان بنا رہا تھا؟ "اس نے حال ہی میں تمام مقامی میڈیا میں چھپے ایک کیس کا حوالہ دیتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں سر۔ اس کا کریڈٹ دہشت گردی کے اسکواڈ کے ایجنٹوں کو جاتا ہے۔"

"اوہ۔ "ساحل اچانک گفتگو سے بور نظر آیا۔" پھر کس ٹیم میں ہیں؟"

"وائٹ کالر کرائم".

ساحل نے ایک ابرو اٹھایا۔

" کبھی کسی ہیج فنڈ مینیجر کو گرفتار کیا؟ "اس نے ہجوم سے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"صرف مجرموں کو گرفتار کرتا ہوں۔"

ساحل صاحب نے ایک بار پھر فاتح کی طرف دیکھا۔ وہ زرا متاثر ہوے مگر اعتراف کرنے میں موت آتی تھی تو تھوڑی سی مزید سوال کرنے کے بعد چل پڑا ۔

ضرغام فاتح قریب آکر بولا ۔

"بڈھا تھوڑا ٹیڑھا ہے مگر اسے تم پسند ہو ۔ وہ ہر کام اپنے مطلب کے مطابق کرتا ہے ۔ بُرا مت مانا ۔ پھر آئے تو اپنے انداز سے ڈگمگانے کی کوشش کرنا ۔ "

یعنی علیزے اپنے اس بڈھے انکل پر گئی ہے ۔ فاتح نے سوچا لیکن ویسے وہ ہے کہاں ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ایک ویٹر اسے شیمپین کا گلاس پیش کرنے کے لیے رکا، جسے اس نے ٹھکرا دیا۔ لیکن جب اس طرف مڑا تو اس کی نظر لان میں ایک گروپ میں بات کرنے والے لڑکی پر پڑی۔

وہ علیزے تھی۔

چونکہ وہ اسے نہیں دیکھ رہی تھی، اس لیے فاتح نے اپنی آنکھیں ایک لمحے کے لیے ٹھہرنے دیں۔ بلاشبہ، وہ خواتین کے فیشن کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا تھا، لیکن وہ سمجھ گیا کہ اس کے گلابی لباس پر کسی قسم کا فینسی ڈیزائنر لیبل لگا ہوا ہے۔ اور جو کچھ بھی اس نے خرچ کیا، اس کی قیمت نظر آرہی تھی ۔ اس کے گلابی گاؤن کی آستین سے لے کر ٹانگیں تک چھپی تھی مگر وہ سب بے لباس عورتوں میں بھی سیکسی لگ رہی تھی ۔

علیزے ایک جوڑے سے بات کرنے میں مصروف تھی لیکن اچانک کسی کی گرم نگاہوں کو محسوس کر کے اس نے اس طرف دیکھا جہاں فاتح کھڑا اسے دیکھ رہا تھا ۔

اس نے گرے سوٹ پہنا ہوا تھا، ٹائی کی فارملیٹی میں نہیں پڑا اور شرٹ کے اوپری کالر کھلے ہوئے تھے مگر وہ پھر بھی سب سے دلکش لگ رہا تھا ۔ علیزے اسے جی بھر کر دیکھتی مگر یاد آیا وہ تو کمینہ تھا پھر اس نے نظریں پھیر لیں ۔ آہ یہ سرد مہری ۔ تو وہ آج رات اس طرح کھیل کھیلیں گے ۔ ٹھیک ہے یہ بھی آزما لیتے ہیں ۔

• • •

اگلے آدھے گھنٹے تک، اس نے ضرغام اور ازابیل کے ساتھ پورے لان کے کے چکر لگائے، شادی کے بارے میں شائستہ گفتگو کی اور ضرغام کے بارے میں

مضحکہ خیز کہانیوں کے ساتھ گروپ کو محظوظ کیا، جیسا کہ بہترین آدمی اور بڑے بھائی کے طور پر اس کا فرض تھا۔ اس کے بعد گلاس کی جھنکار ہوئی جب ساحل صاحب عوام کو متوجہ کرنے کے لئے سٹیج پہ آگئے ۔ انھوں نے اب ویٹر سے مائیک لیا اور بولے ۔

"اریج اور میں آج رات آنے کے لیے آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں، " ساحل نے بولنا شروع کیا، وہ ایک پراعتماد آدمی تھا جو دُنیا کے سامنے بلا جھجک بولنا اس کے لئے نیا نہیں تھا ۔

"اس پارٹی کے ساتھ میں ایک اور خوشی کی خبر آپ سے شیر کرنا چاہتا ہوں ۔ "اس نے اپنی بیٹی اور ہونے والے داماد کی طرف دیکھا۔" جیسا کہ آپ سب جانتے ہوں گے یا نہیں، بتول بانو یعنی آپ سب کی ازابیل اور ضرغام ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں چنانچہ جب وہ اسے گزشتہ ہفتے کی رات ہم سے ملوانے کھانے پر لے آئی، اور اس لڑکے نے اس سے شادی کرنے کی اجازت

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

مانگی لیکن اس کا نام اتنا مشکل تھا کہ مجھے پوچھنا پڑا کہ پہلے تمھارا نام تو منہ پہ آجائے پھر اپنی بیٹی دوں گا ۔ زرا پھر بتانا اپنا نام ؟"

سب اچانک ان کی بات سُن کر ہنس پڑے ۔

"ضرغام ہے سر ،"ضرغام نے خوش دلی سے کہا ۔

پبلک مزید ہنسی ۔

"ضرغام - ٹھیک ہے، "ساحل نے سر ہلایا۔

"پھر میں نے اپنی بیٹی سے پوچھا کہ کیا یہ شخص تمھیں خوش رکھے گا ؟ میں اپنی بتول بانو کو جانتا ہوں بات جب خوشی کی معاملے میں آتی ہے تو وہ منہ پھٹ جواب دیتی ہے اور میری بتول نے سیدھا کہا آج تک خوش ہی اس کل کے لڑکے نے کیا ہے ۔"

ضرغام نے بڑے پیار سے ازابیل کو دیکھا جو بلش کر گئی ۔

https://classicurdumaterial.com/

"مجھے بس یہی سننے کی ضرورت تھی۔ "ساحل نے اپنا گلاس اٹھایا۔" تو اس کے ساتھ، میں چاہوں گا کہ آپ اپنے گلاس کو خوش کن جوڑے کے لیے ٹوسٹ میں اٹھائیں جب وہ ایک ساتھ اپنے سفر کو جاری رکھیں۔ بتول اور " . . وہ لمحے کو رُکے جیسے وہ ضرغام کا نام پھر سے بھول گئے ۔

"ضرغام ، "اب کی بار پبلک نے یاد دلایا انھیں ۔

"پریشان مت ہو میں ایک دن یہ نام یاد کرلوں گا "! ساحل نے کہا ۔

سب نے ٹوسٹ پر تالیاں بجائیں اور اپنے اپنے مشروب کا ایک گھونٹ لیا۔

ہجوم مختلف گروہوں میں بٹ گیا، گپ شپ میں گھل مل گئے۔ ضرغام اور ازابیل ٹیرس کے اس پار تھے، بات چیت میں مصروف تھے۔ یہ دیکھ کر کہ اس کے پاس بات کرنے کے لیے کوئی اور نہیں ہے، فاتح نے باغات کو دیکھنے کا فیصلہ کیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھا لیکن اس کا ٹکراو علیزے سے ہوگیا۔ یہ وہ حصہ تھا جہاں کوئی نہیں تھا تو وہ اچانک گرنے لگی تو فاتح کی بانہوں میں آگئی۔ ایک منٹ کے لیے تو علیزے کو سمجھ نہیں آئی کہ کیا ہوا ہے۔ فاتح کا منہ اس کے بالوں میں چھپ گیا اور علیزے نے اس کے بازو سہارا کے لئے پکڑا۔

"سوری۔ "یہ آواز سُن کر علیزے بوکھلاتے ہوے پیچھے ہوئی لیکن فاتح نے اس کی نازک کمر پکڑی رکھی۔ جتنا دیکھنا میں نازک اس سے کئی گنا زیادہ چھوتے ہوے فاتح کو لگا وہ آسانی سے ایک جھٹکے میں اسے توڑ سکتا ہے۔

"آپ، "وہ سہم کر اسے دیکھنے لگی۔

"مس کٹن ... آپ کو دوبارہ دیکھ کر اچھا لگا، "فاتح نے ہمیشہ شائستگی سے جواب دیا۔

"مجھے بچانے کا شکریہ ۔ اب آپ مجھے چھوڑ سکتے ہیں ۔" فاتح نے مکار مسکراہٹ دی ۔

"کس نے کہا ہے میں نے آپ کو بچایا ہے ہوسکتا ہے میں نے آپ کو ٹریپ کیا ہو ؟" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا ۔ علیزے کے پنک لپ سٹک سے سجے ہونٹ کپکپائے جنھیں فاتح اپنے ہونٹوں سے قابو کرنا چاہتا تھا ۔

"آپ میرے ماموں کے گھر موجود ہیں ۔" وہ پیچھے ہونا چاہتی تھی لیکن فاتح نے اپنا گھیرا تنگ کردیا ۔ اب علیزے خوفزدہ ہوگئی ۔ یہاں واقعی کوئی نہیں گزر رہا تھا ۔ وہ مچھلی کی جال میں پھنس گئی تھی ۔

"لیکن آپ کے ماموں تو یہاں موجود نہیں ہیں ۔" اس نے علیزے کے سیٹ ہوئے بالوں میں فارغ ہاتھ پھیرا ۔ علیزے مچلی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"پنک تمھارا کلر ہے کٹن ۔ "اس کی گرم سانسیں اب علیزے کی گردن میں پڑ رہی تھی ۔

"میں کپڑوں کے ساتھ تمھیں بھی گلابی ہوتے ہوے دیکھنا چاہتا ہوں ۔ علیزے ۔ "اس کے عنابی لب نے علیزے کے صراحی گردن سے چھیڑ خانی کی ۔

علیزے تڑپ کر چہرہ پیچھے کرنے لگی ۔

"آپ نہایت گھٹیا اور بے شرم آدمی ہیں ۔ اس لئے نہیں آئی ۔ آپ جو کررہے ہیں وہ قانونی طور پہ جرم ہے ۔ "وہ بھڑکی ۔ فاتح نے اپنے ہونٹ کاٹے ۔

"تمھیں جو اب گھٹیا لگ رہا ہے نا بعد میں وہ ۔۔۔ "اس سے پہلے وہ کچھ کہتا کسی کی بولنے اور چلنے کی آواز آئی جس پہ اچانک فاتح کو علیزے کو چھوڑنا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

پڑا ۔ علیزے نے شکر کا سانس لیا اور بنا وقت ضائع کیے بغیر وہ اس گارڈن کے دائیں جانب بھاگی ۔

فاتح نے دیکھا دو لوگ سیڑھیوں کی طرف آرہے تھے ۔ ان کی نظر فاتح پہ پڑی تو فاتح نے اپنے بڑھتے ہوے غضب کو ٹھنڈا کیا اور ان کی نظریں نظر انداز کر کے وہ علیزے کی طرف بھاگنے کے بجائے دوسری سمیت گیا، یہ سوچتے ہوئے کہ کہی وہ واقعی شور نہ کر ڈالے ۔ وہ اس کے پیچھے پاگل ضرور تھا لیکن بے وقوف نہیں ایسی لڑکیاں ڈرامہ کرتی ہیں ۔ اندر اندر ان کے دلوں میں بھی لڈو پھوٹ رہے ہوتے ہیں پھر اس کی نظر اچانک ازابیل اور ضرغام پہ پڑی ۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے ہنس رہے تھے پھر اچانک ضرغام نے ازابیل کے پیٹ پہ ہاتھ رکھ دیا اور اس کی کانوں میں سرگوشی کرنے لگا جس پہ وہ ہنسنے لگی ۔ فاتح نے اپنی آنکھیں رول کیں لیکن پھر ٹھہر گیا ۔ ضرغام کا اچانک شادی پہ جلدی مچانا ۔ اس کے بعد ماں کو انولوڈ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

نہ کرنا اور اب وہ ایسے پیٹ پہ ہاتھ رکھ رہا تھا جیسے ۔۔۔۔ وہ تجربہ کار آفیسر تھا دیکھتے ہی اسے شک ہوا کہ کہی اس کے بھائی سے کوئی غلطی تو نہیں ہوگئ ۔

نو بجے تک، فاتح کی اب بس ہوگئ ۔ ایک تو موسم ایسا اوپر سے ہجوم میں اسے اپنے سوٹ جیکٹ میں گرمی لگنے لگی جسے وہ نہ چاہ کر بھی اُتار نہیں سکتا تھا ۔

اس کا گھر چالیس منٹ دور تھا۔ اس کے سر میں درد شروع ہوگیا تھا تو جانے سے پہلے وہ کچھ پینا چاہتا تھا۔ بار سے جاکر اس نے انرجی ڈرنک منگوائی اور ہاتھ میں لے کر وہ چھت سے ٹیک لگا کر لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔ آخری گھنٹے کے دوران، اس نے اپنے بھائی اور مستقبل کی بھابھی کی نگرانی جاری رکھی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ وہ بہت احتیاط سے چل رہی تھی ، کھانا کم کھا رہی تھی ممکنہ طور پر اور تھکی ہوئی بھی لگ رہی تھی ۔

وہ یقیناً پریگیننٹ ہی تھی ورنہ وہ اپنے بھائی کو اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ شادی تو دور منگنی پہ بھی جلدی نہ مچاتا۔

تاہم، وہ جس چیز کا اندازہ نہیں لگا سکا، وہ یہ تھا کہ ضرغام کو ازابیل کے پریگنیسنی کے بارے میں اس سے جھوٹ بولنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی مطلب مانتا ہے وہ الگ سوچ رکھنے والا شخص ہے مگر وہ اپنے ماں باپ کی طرح تنگ نظر نہیں تھا۔

فاتح نے اپنے کلب سوڈا کو ختم کرتے ہوئے اس بات کو اپنے ذہن میں گھیر لیا۔ وہ اپنا آخری گھونٹ لے رہا تھا جب کسی چیز نے اس کی توجہ کھینچی۔ اس کے بائیں طرف گلابی اور آبرن کی چمک۔علیزے۔ اسے کیسے بھول گیا۔ اس کی جلد کی نرماہٹ ، اس کی سہمی ہوئی آواز اور ہرن آنکھوں میں خوف۔

https://classicurdumaterial.com/

سچ کہا جائے، یہ پہلا موقع تھا جب گلابی اور آبرن کی اس خاص چمک نے اس کی توجہ کا مرکز بنی تھی۔ علیزے بظاہر تو ایک مضبوط اور بولڈ لڑکی تھی لیکن کام کے معاملے تک، دُنیا دکھاوے تک در حقیقت وہ بہت ہی ڈرپوک لڑکی تھی ۔

اور یہی چیز فاتح کو محفوظ کررہی تھی ۔

اس نے سامنے سے آتے ویٹر کے ٹرے میں سوڈا کا کین رکھا۔ جب پیچھے سے کسی آواز نے رُک جانے پہ مجبور کردیا ۔

کوئی علیزے کے بارے میں بات کررہا تھا ۔

"سنا ہے کہ بتول استقبالیہ لیکشور کلب میں شادی کررہی ہے ۔"ایک خاتون نے کہا۔

https://classicurdumaterial.com/

"کیا یہ وہ جگہ نہیں تھی جہاں علیزے کی شادی ہونے والی تھی؟ "دوسری عورت نے پوچھا۔

"ہاں تو کیا ہوا بتول علیزے کی بہن ہے ۔ کیا پتا بتول جس طرح جلدی مچا رہی ہے کہی اس کا شادی کا جوڑا اور زیور ہی نہ پہن لے، "پہلی خاتون نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ہو ہائے . وہ لباس تو بد شگن ہے ؟ تمھیں پتا نہیں اس کے منگیتر نے اسے کسی دوسری عورت کے لئے ٹھکرایا تھا ۔"

دوسری عورت نے کہا۔

ایک تیسری عورت پہلے دو کو دھتکارتے ہوئے اندر کود گئی۔" ش۔ چُپ علیزے وہیں کھڑی ہے۔ "اس نے سرگوشی کی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فاتح نے ہلکی سی گردن گھمائی اور علیزے کو دو آدمیوں کے ساتھ درمیانی گفتگو کرتے ہوئے دیکھا ۔وہ گپ شپ کرنے والی خواتین کے سب سے قریب کھڑی تھی، اس لیے یہ یقینی طور پر ممکن تھا کہ اس نے انہیں بات کرتے سنا ہو۔ لیکن اس کے اظہار نے کچھ بھی شو نہیں کیا کہ اس نے ان کی بے ڈھنگی باتیں سُنی ہو ۔

پھر فاتح کو یاد آیا اس نے علیزے سے کیا کہا تھا پہلی ملاقات پر ۔

"میں تمام کمینے مردوں کی طرف سے تم سے معافی مانگتا ہوں جنھوں نے تمھارا دل توڑا۔"

تو کیا یہ واقعی سچ تھا ؟ کیا علیزے کا دل کسی نے اتنی بُری طرح سے کچلا کہ وہ فاتح کو پہلے دن سے نفرت اور الجھن بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اسے اپنے رویے پر پہلی بار ندامت ہوئی مگر اتنی نہیں۔ اب اتنا بُرا بھی نہیں کیا تھا اس کے ساتھ ما سوائے چھوٹے موٹے طنز کے ۔ الٹا وہ تو اس کے لئے دن اور رات حسین بنانا چاہتا تھا اور اب تو بنا کر رہے گا ۔ اس کا عزم پکا ہوگیا تھا۔

خیر اب اسے یہاں سے فی الحال کے لئے نکلنا چاہیے ۔

وہ ازابیل اور ضرغام کے طرف آیا، اور انھیں جلدی الوداع کہنے کا پورا ارادہ تھا۔ لیکن اس کے بجائے انہوں نے بائے بائے کرنے کے ۔ اسے مزید لوگوں سے متعارف کرایا ۔ وہ لوگ تھے جو یہ سن کر مسحور ہو گئے کہ وہ ایف بی آئی کا ایجنٹ ہے اور فوری طور پر اسے سوالات کی بھار مار سے مارا ۔

کیا آپ گن رکھتے ہیں؟) جی ہاں(

کیا آپ کے پاس یہ ابھی موجود ہے؟) جی ہاں(

کیا میں اسے دیکھ سکتا ہوں؟) نہیں(

آپ نے کتنے لوگوں کو گرفتار کیا ہے؟

)شاید توقع سے کم؛ خفیہ کارروائیوں کو انجام دینے میں وقت لگتا ہے۔(

آپ خفیہ کام کرتے ہیں؟

وغیرہ وغیرہ

آخر کار، اس نے بیس منٹ بعد اپنی راہ فرار اختیار کی۔

اس نے فوری طور پر اپنا سوٹ کوٹ جھٹکا دیا جب وہ سوئمنگ پول اور گیسٹ ہاؤس سے گزرتے ہوئے پکی راہداری کا پیچھا کرتے ہوئے، اور ایک خوبصورت تین ٹائر والے چشمے کے ساتھ ایک زیادہ ویران باغ میں گیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

پتا نہیں وہ جانے کے ارادے سے نکلا تھا مگر رُک گیا کیونکہ سامنے بینچ پر باقی پارٹی سے دور، علیزے بیٹھی تھی ۔ فاتح چلتے ہوئے آیا اور اس کے ساتھ بینچ پہ بیٹھ گیا ۔ علیزے چونکی پھر پھرتی سے اُٹھی ۔

"تم پھر، "اس نے کہا۔

"ہاں میں پھر ۔ "اس نے اس کے سراپے پہ دوبارہ نظر ڈالی ۔

علیزے جانے لگی جب فاتح نے اس کی کلائی پکڑ لی ۔

"میں ابھی جا رہا تھا، "اس نے کہا۔ علیزے نے تڑپ کر دیکھا ۔ پتا نہیں وہ سب سے بچنے کے لئے یہ کیوں بھول گئی کہ تنہائی میں اسے اس آدمی سے بچنا چاہیے تھا ۔ جس کی زبان کے ساتھ ہاتھ بھی بے لگام ہوتے جارہے تھے ۔

"تو جاؤ یہاں کیا کررہے ہو ؟ "تو فاتح نے کھینچ کر اسے اپنے گود میں بٹھایا ۔

"جو شروع کیا تھا اسے ختم کرنے پھر چلا جاؤں گا ۔ "اس نے علیزے کی گردن پکڑی اور اس کے لبوں کو اپنے ساتھ لاک کیا ۔ علیزے کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گیں۔ اس کا ایک ہاتھ فاتح کی قید میں تھا جبکہ دوسرا آزاد جسے وہ فاتح سے الگ ہونا چاہتی تھی لیکن فاتح اس کے ہونٹ کے بعد اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چوم کر پیچھے ہٹا جس پہ علیزے کو لگا اسے انگاروں نے چھو لیا ہو ۔

"تم بہت قاتل ہو لیڈی ۔ آئی وانٹ یو ۔ اسے پوری پارٹی میں تم ہی تھی جو مجھے چاہیے تھی ۔ "اس نے دوبارہ اس کے ہونٹوں کو نشانہ بنایا ۔

"فاتح !!! بدتمیز جنگلی انسان چھوڑو ۔ "وہ پھر جیسے تیسے کر کے اس کی چُنگل سے بچ نکلی اور پیچھے ہوکر بھڑکی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تمھیں اپنی وردی کو آگ لگا دینی چاہیے گھٹیا آدمی ۔ میں تم پر کیس کروں گی ۔ "اور فاتح نے دلکش مسکراہٹ دی ۔

"تو میں تیار ہوں میری کٹن ۔ کیا گھر کا ایڈریس دے دوں ۔ "علیزے نے مٹھیاں بھینچی پھر انگلی اُٹھا کر بولی ۔

"جسٹ ویٹ اینڈ واچ ! یہ مت سمجھنا کہ میں اپنی کزن کی وجہ سے چُپ رہوں گی ۔ تم نے غلط لڑکی کو چھیڑنے کی غلطی کی ہے ۔ "فاتح نے سر ہلایا ۔

"اور مجھے یہ غلط لڑکی کو ہزار بار چھیڑنا چاہیے اس کے لئے میں کتنی بار جیل کیوں نہ جاؤں ۔ خیر چلتا ہوں ۔ میرے لمس کو مت بھولنا ۔ "پھر وہ چل پڑا تو علیزے نے اپنا سر پکڑ لیا ۔ او گاڈ یہ اس کے ساتھ دو بار یہ حادثہ ہوچکا تھا اور وہ بالکل چُپ کیسے رہ سکتی ۔ وہ تو سمجھی تھی کہ فاتح خالی فلرٹ ہوگا ۔ وہ تو سچ مچ ایک بھیڑیا نکلا ۔ اسے اب ازابیل کو بتانا ہوگا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس نے جلدی سے اپنے ہونٹ رگڑے اور آنکھوں میں آنسوؤں سیلاب کی طرح آئے ۔

"نہیں چھوڑوں گی تمھیں ایجنٹ فاتح ۔"

پیر کو کام کرنے کے بعد، فاتح نے ایف بی آئی کی عمارت کی دوسری منزل پر واقع جدید ترین جم میں سمیر اور جیک سے ملاقات کی۔ وہ اپنے ٹریننگ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی گفتگو بھی کررہے تھے ۔

وہ دوڑ کے دوران ایک سمگلنگ رِنگ کے بارے میں بات کررہے تھے ۔
چونکہ سمیر یو ایس اٹارنی آفس میں اسپیشل پراسیکیوشن گروپ میں تھا، جو کہ بدعنوانی کے مقدمات کو ہینڈل کرتا تھا، اس لیے وہ اکثر فاتح اور جیک کی تحقیقات کے دوران پیدا ہونے والے کسی بھی قانونی مسائل پر مشیر کے طور پر کام کرتا تھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اس مہینے تمہارا نام کیا ہے؟ "جیک نے مذاق اڑایا، ان شناختوں کے ہجوم کا حوالہ دیتے ہوئے جو فاتح نے اپنی مختلف خفیہ کارروائیوں کے ایک حصے کے طور پر کئی برسوں میں حاصل کی تھیں۔

"مارک سلیوان۔ بندوق خریدنے والا۔ ہمر H3 چلاتا ہے، مہنگے سوٹ پہنتا ہے، اور کمبر 1911 ہینڈ گن رکھتا ہے، "فاتح نے کہا۔

اس کے بعد دونوں دوستوں نے فاتح سے منگنی کی تقریب کے بارے میں پوچھا
۔

"ہاں بڑا لمبا ہاتھ مارا ہے میرے بھائی نے ۔ جھیل پر بہت بڑی حویلی، ان گراؤنڈ سوئمنگ پول، گیسٹ ہاؤس ، دوبئ کے گارڈن جیسا لان ۔ ازابیل کے والد ہیج فنڈ چلاتے ہیں۔ ظاہر ہے ایسا محل بنانا تو بنتا تھا ورنہ اتنا پیسہ بڈھا قبر پہ لے کر جائے گا ۔ "فاتح تولیے سے پسینہ خشک کرتے ہوے بولا ۔

"اور تمھیں اپنی ہونے والی بھابھی کیسی لگی؟ "سمیر نے پوچھا۔

"ہاں ۔ ازابیل بہت اچھی ہے۔"

لیکن اس کی کزن زیادہ قابل نظر ہے ۔

"تم منہ سے شاید لیکن کہنا چاہتے ہو ۔ "جیک بولا۔

"نہیں مجھے ضرغام کی منگیتر پسند ہے۔"

"لیکن اب مجھے مگر بھی سُنائی دے رہا ہے۔ "جیک نے شرارت سے چھیڑا ۔

"ایسا کچھ بھی نہیں ہے ۔ "فاتح نے آنکھیں دکھائیں۔

"ہم تمھارے دوست سے پہلے ایجنٹ ہیں فاتح تم ہم سے کچھ کہنا چاہتے ہو چلو شاباش بولو جو کہنا چاہتے ہو ۔"

فاتح نے پھر کچھ سوچا کہ کیا پتا علیزے کو پٹانے کا اچھا مشورہ دے دیں۔

"ازابیل کی ایک کزن ہے۔"

"اب کی ناپتے کی بات ۔ تو کب ہماری بھابی بنا رہے ہو اسے ۔"

"نہیں نہیں۔ ایسا نہیں ہے ۔۔۔ بس وہ ۔"

اس نے رک کر صحیح لفظ سوچنے کی کوشش کی۔اس کی نظر ایک اور ایجنٹ سیم ولکنز پر پڑی جو ان کے لاکروں کی قطار کے پاس سے گزر رہے تھے۔وہ آدمی ایک واکنگ ڈکشنری تھا۔

"ارے، ولکنز۔وہ کون سا لفظ ہے جو تم نے دوسرے دن استعمال کیا، اس خاتون کو بیان کریں جو آپ سے جھگڑتی ہے؟"

"ٹرمگینٹ ، "ولکنز بولا۔" یعنی جھگڑالو عورت۔"

فاتح نے اطمینان سے سمیر اور جیک کی طرف سر ہلایا، یہ اشارہ کرتے ہوئے کہ اس کا ایک جھگڑالو عورت سے پالا پڑا ہے ۔

جیک نے چھیڑ چھاڑ سے ابرو اٹھائی۔

"تو اس جھگڑالو لڑکی کا کوئی نام بھی تو ہوگا ۔"

"ہاں ! علیزے نام ہے اس کا ۔"

"تو پھر ایسی کیا نوبت آئی کہ تم نے اس جھگڑالو لڑکی کا خطاب دیا ۔ "پھر وہ انھیں سارا قصہ بتانے لگا ۔

"تو پھر کیا دونوں کے درمیان کچھ کچھ ہوا ؟"

"فلرٹ اور خالی ایک کسنگ کے علاوہ کچھ نہیں ہوا ۔"

فاتح نے کندھے اچکائے ۔

"تم نے اپنی ہونے والی بھابھی کی کزن پہ نہ صرف لائین ماری بلکہ اسے کس بھی کر ڈالا بہت تیز جارہے ہو لیکن تمھارا انداز سے لگ رہا ہے تم اتنے سنجیدہ نہیں ہو ۔ بھائی کا رشتہ مت خراب کردینا اپنے ایزی چکر میں ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میں نہیں جانتا تھا کہ وہ اس وقت ازابیل کی بہن تھی، "فاتح نے اپنے دفاع میں کہا۔

"اس کے بعد بھی ازابیل کی فیملی نوٹ کرنے کے بعد میں نے سوچا کہ بہت آزاد خیال لوگ ہیں انھیں یہ سب حرکتیں نارمل لگتی ہوگی لیکن علیزے نے تو جیسے مجھے ہریسر ہی بنا دیا۔ جیسے اس کی یہ کوئی پہلی کس ہوگی ۔"

وہ دونوں ہنسنے لگے۔

فاتح نے سخت نظر دکھائی ۔

"تم لوگوں کو بہت مزہ آرہا ہے یہ قصہ سُن کر ۔"

"اوہ، یقینی طور پر، "جیک نے ابھی تک ہنستے ہوئے کہا۔

"کیوں؟ "فاتح نے غصے سے پوچھا۔ وہ اس کے سب سے قریبی دوست تھے، جس کا مطلب تھا کہ وہ اس کو بہت تنگ کرنے والے ہیں ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

سمیر نے بھی ہنسی روک کر کہا ۔

"تمھیں آخری بار کس عورت نے رد کیا ہے فاتح زارون ۔"

اب فاتح نے حیرت سے دیکھا ۔

سمیر نے مسکرا کر کہا ۔" اسی لیے ہم اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں کہ یہ پہلی لڑکی جو تمھیں ٹھکرا رہی ہے اور تم سے یہ بات برداشت نہیں ہورہی ۔"

• ••

"وہ بس آتی ہی ہوگی تم فکر مت کرو ۔ "علیزے نے یقین سے کہا۔

ڈافی ، برائیڈل شاپ سیلز ایسوسی ایٹ جس نے ازابیل کو اس ملاقات میں اس کے لنچ آور کے دوران ایک دوست کے پیچھے اسے انتظار کی سولی پہ لٹکایا ، شائستگی سے مسکرایا۔" کوئی مسئلہ نہیں".

اوک اسٹریٹ پر دلہن کی دکان کے مقام کو دیکھتے ہوئے، شہر کے بہت سے اعلیٰ ترین اسٹورز اور بوتیکوں کا گھر، علیزے نے اندازہ لگایا کہ ڈافی نے مختلف قسم کے تبصروں، سوالات اور حالات کے جواب میں" مسئلہ نہیں "کہنے کا فن کا کمال کر لیا ہے۔ پھر بھی، ان کوششوں کو دیکھتے ہوئے جو سیلز ایسوسی ایٹ نے انہیں ایڈجسٹ کرنے کے لیے کی تھیں، علیزے کو برا لگا کہ ازابیل نے دیر کر دی ۔ جو اس کی طرح نہیں تھی۔ اس نے اپنے فون پر وقت چیک کیا، اور اپنی بہن کو ایک ٹیکسٹ میسج بھیجنے ہی والی تھی کہ دکان کا دروازہ کھلا اور ازابیل اندر گھس گئی۔

"اوہ میرے خدا، باتھ روم کہاں ہے - مجھے ابھی اس کی ضرورت ہے "!وہ تیزی سے بولی ۔

ڈافی نے اپنے دائیں طرف ایک راہداری کی طرف اشارہ کیا۔

ایزابیل بجلی کی تیز رفتاری سے اڑی۔

تھوڑی دیر بعد ایک دروازہ دالان سے ٹکرا یا گیا۔ ایک عجیب توقف کے بعد، علیزے مڑی ڈافی کی طرف مسکرائی ۔" ٹھیک ہے، کم از کم وہ اب دکان میں ہے .بس پھر زیادہ وقت نہیں لے گے ۔"

"شاید آپ کو اپنی بہن کے ٹیسٹ کا کچھ اندازہ ہے اور آپ ان کپڑوں کو دیکھنا شروع کر سکتے ہیں جو میں لایا ہوں ؟ "ڈافی نے مشورہ دیا۔" مجھے ڈر ہے کہ اتنے زیادہ چوائسز نہیں ہیں۔ ہمیں جس انتہائی مختصر وقت کے فریم کے ساتھ کام کرنا پڑا اس کے پیش نظر، ازابیل کا واحد آپشن یہ ہے کہ وہ اس لباس کے ساتھ جائے جو ہمارے پاس پہلے سے ہی اس کے سائز میں دکان میں موجود ہے۔"

https://classicurdumaterial.com/

پانچ منٹ بعد، علیزے نے خود کو ایک ڈریسنگ روم میں پایا، جس کے چاروں طرف رنگ برنگ دلہن کے میکسی تھی پھر رک گئی جب وہ ایک سُنہرے نیلے رنگ کے مہنگے کاموں والے میکسی کی طرف گئی جو بالکل اس کی شادی کے لباس سے ملتا جلتا تھا جو اس نے اپنے منگیتر کے ساتھ مل کر چُنا تھا۔

پھر ایک اور یاد آئی، ایک دھوکہ دہی اور چوٹ اور صدمے کی۔

علیزے نے ہینگر کو پکڑا اور زور سے لباس کو ریک کے دوسرے سرے پر، نظروں سے اوجھل اور دماغ سے باہر کیا۔ اس نے اپنا سبق سیکھ لیا تھا، اور اب اس نے اپنا پلان بنا لیا تھا - جب مردوں کی بات آتی ہے تو پھر کبھی بھی احمقانہ، خیالی جذبات اس کے فیصلے پر بادل نہیں ڈالتے۔

ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا۔ ازابیل نے قدم رکھا اور صوفے کی نشست پر بیٹھ گئی۔

"کیا ہوا تم بہت تھکی ہوئی لگ رہی ہو طبیعت تو ٹھیک ہے ؟"

وہ فکر مند ہوئی ۔

"مت پوچھوں چار بار متلی آچکی ہے ۔ کلائینٹ کو بار بار ویٹ کرنے کا کہا ۔ عجیب ہی معاملہ ہورہا ہے میرے ساتھ ۔"

"تم نے اپنی پہلی ڈاکٹر سے ملاقات کی تھی؟ کیسا رہا؟ "علیزے نے پوچھا۔

"نرس نے مجھ سے خون کی چار شیشیاں لی کین یو بلیو لیزا ۔۔ اگر ضرغام نے میری قدر نہیں کی تو میں اس کو تڑپا تڑپا کر چھوڑوں گی ۔ ایک طرح سے سزا کی حقدار ہوں ۔"

"ریلیکس ۔ بس زیادہ سوچو مت ۔"

ازابیل اس پر کمزوری سے مسکرائی اور خود کو سیدھا کر دیا۔ اس نے گاؤن کے ریک پر نظر ڈالی۔" تو۔ ان میں سے ایک میری خوابوں کی شادی کا جوڑا بننے والا ہے۔"

علیزے صوفے سے اٹھی۔" میں ان میں سے بیشتر دیکھ چکی ہوں ۔ یہاں یہ لباس وہ ہیں جو شاید تمھارے ہی مطلب کے ہیں ۔"

ازابیل نے ریک پر پہلے والے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی ناک کو جھرجھری دی۔

"یہ پھنسی ہوئی کمر والی چولی اور لہنگے کی میں بالکل فین نہیں ہوں اوپر سے میں کوئی رسک نہیں لے سکتی کیا پتا اس وقت تک میرا پیٹ پھول جائے ۔"

ازابیل نے پلکیں جھپکائیں۔

"تم کچھ ڈفرنٹ بنا لو پھولا ہوا گاون ۔ "علیزے نے مشورہ دیا ۔

وہ پہلے تو کچھ کم دلچسپی کے ساتھ کپڑوں کو دیکھ رہی تھی ، لیکن پھر جب اس نے آخری لباس دیکھا تو وہ رک گئی۔" رکو۔ یہ اتنا برا نہیں ہے۔ درحقیقت مجھے یہ پسند ہے۔ "ایک پرجوشی کے ساتھ، اس نے علیزے کو دکھانے کے لیے لباس باہر نکالا۔" کیا خیال ہے؟"

"یہ پرفیکٹ ہے، "علیزے نے کہا۔

"چلو اسے ٹرائے کرو ۔"

جوش سے ہنستے ہوئے، ازابیل لباس کے ساتھ پرائیویٹ ڈریسنگ ایریا کی سمت چل پڑی۔ لیکن پھر اس کی طعبیت بگڑ گئی تو ڈافی کو اس کی آواز پر آنا پڑا ۔

"میرے لائیک کوئی خدمت۔"

"کوڑے دان کا ڈبہ، "علیزے جو اندر گھس گئی اور اس نے پھر پردے سے باہر نکال کر اسے بتایا۔" جلدی سے۔"

"ٹھیک ہے ۔"

پھر وہ بھاگا ۔

****

"اوہ گاش ، بتول . تم کو اس میں سے کم از کم ایک بائیٹ لینی چاہئیے ۔"

ازابیل، جس نے لباس کی خریداری پر جانے کے لیے علیزے کو شکریہ ادا کرنے کے طور پہ کھانے پہ لے کر آئی تھی اس کے بعد میٹھا کپ کیک خریدنے آئے تھے ، علیزے کے بڑھتے ہوے سرخ مخملی کپ کیک کا چمچ سے انکار کرتے ہوئے، ہاتھ اٹھایا۔" اوہ نہیں شکریہ ".اس نے پیٹ پر ہاتھ رکھا۔ "میرے بچے کو اس کی فراسٹنگ نہیں پسند ۔ جبھی اس کو دیکھ کر کچھ ہورہا ہے ۔ "وہ اب بل ادا کر کے باہر نکلے علیزے تو رُکی نہیں ۔ اسے میٹھے سے عشق تھا لیکن بتول ازابیل کا چہرہ سبز ہوگیا تھا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے نے کہا،

"ارے پریکٹس کرو یہ نہ ہو شادی کے دن کیک کاٹ رہی ہو اسی دن سب کو تمھاری یہ بُری خبر مل جائے ۔"

ازابیل اس بات پر آدھی مسکرا دی، بظاہر مشغول ہو گئی۔" ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو ۔ "اس نے سر جھکا لیا، جیسے کچھ سوچ میں چلی گئی ہو ۔

"ویسے تمھارا فاتح کے بارے میں کیا خیال ہے ؟"

علیزے رُک گئی پھر اسے کیک کڑوا لگا ۔ چہرے کے تاثرات تو ازابیل سے بدتر ہوگئے جیسے اس کی طعبیت خراب ہوگئی ہو ۔ پہلے اس نے سوچا تھا کہ وہ ازابیل سے بات کرے مگر ازابیل کی حالت کی وجہ سے وقت ہی نہیں مل پارہا تھا۔

"فاتح ؟ میں اس لفنگے کے بارے میں کچھ کیوں سوچوں گی؟"

۔وہ چشمے کے کنارے باغ میں فرار ہو گئی تھی ۔ ایکسڈنٹ سے پہلے کے دنوں میں اس کی والدہ کا پسندیدہ مقام تھا کیونکہ اسے اپنی ٹوٹی ہوئی منگنی کے بارے میں گپ شپ سننے کے بعد اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے وہاں بیٹھی تھی مگر فاتح نے اپنی کمینگی سے الٹا وہ مقام ۔وہ جگہ ہی اس کے لئے خراب کردی۔

ہوگا وہ ہینڈسم مگر اپنی حرکتوں سے علیزے کی نظروں سے گر چکا تھا ۔

ازابیل نے کہا،" مجھے یہ احساس کیوں ہورہا ہے کہ تم اسے پسند نہیں کرتی۔ "

علیزے نے ایک نظر اسے دیکھا۔

"پسند کیا چڑ ہے مجھے الجھن بھی کہہ لو یا نفرت ۔"

علیزے نے غافل انداز میں کہا۔

"ارے ایسا کیا کردیا اس نے ؟ اتنے جینٹل مین تو ہیں۔ ویسے بھی تمھارے سابقہ منگیتر کی طرح کمینہ کوئی نہیں ہوسکتا ۔"

علیزے کا سر اپنی بہن کی طرف گھوما۔" اس کا کیا مطلب ہوا؟"

"مطلب یہ کہ ایسی کیا بات بُری لگ گئی کہ اتنے بُرے الفاظ تو شاید تم نے اپنے ایکس منگیتر کے لئے بھی نہیں بولے ہوگے ۔"

ازابیل کے کہنے پر علیزے بولی ۔

"وہ جو تم لوگوں کے سامنے ہے ویسا میرے سامنے نہیں ہے ، مجھے پہ لائین مار رہا ہے اور ایسے چھچھورے لڑکوں سے دور رہنا پسند کرتی ہوں۔"

"خیر میری ملاقات کچھ دو بندوں سے ہونی ہیں۔ شادی کے متعلق ۔"

"اوہ۔ "ازابیل تھوڑی دیر کے لیے حیران ہوئی کہ وہ اس بارے میں پہلے سے نہیں جانتی تھی، لیکن پھر وہ مسکرا دی۔" ٹھیک ہے، یہ بہت اچھا ہے .مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی کہ آپ آگے بڑھ رہی ہیں۔"

"بالکل۔ "علیزے نے اپنا کپ کیک کو چمچ سے توڑا ۔

"خیر ہنی مون کا کیا پلان ہے ؟ کہاں جانا ہے ؟"

وہ موضوع بدل رہی تھی۔ وہ واقعی خوش تھی کہ ازابیل اور ضرغام کی شادی ہو رہی ہے اور چلو ایک بچے کی زندگی بچ گئی حرام اس دُنیا میں آنے کی۔ چلو کسی کا گھر تو بسے جبکہ وہ اکتیس سال کی عمر میں وہ بالکل سنگل تھی اور اپنے بڑھتے ہوئے اندیشوں کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے کہ اس شہر کے تمام غیر عجیب، عزم کے لیے تیار مرد پہلے ہی چھین لیے جا چکے ہیں اور ایک سے ٹکڑاو ہوا وہ نکلا ٹھرکی۔

وہ چند لمحے خاموشی سے چلتے رہے پھر ازابیل اپنا گلا صاف کرتی بولی ۔" خیر ، اس ہفتے کے آخر میں مجھے ضرغام اور فاتح کے ساتھ وسکونسن جانا ہے۔ ان کے پاس کچھ پروجیکٹ ہے جس میں انہیں اپنے والد کی مدد کرنے کی ضرورت ہے، اور ضرغام کے والدین نے مشورہ دیا کہ میں بھی آؤں، تاکہ ہم مل سکیں۔ اس

کے والد پائلٹ ہیں اس لئے وہ زیادہ تر گھر پہ نہیں ہوتے اور اس کی ممی چھٹیوں پہ گئی تھی دوستوں کے ساتھ ابھی بال میں واپس آئی ۔"

"اوہ، مستقبل کے سسرال کو امپریس کرنے کا تمھارا پہلا موقع۔ "علیزے نے شرارت سے آنکھ ماری ۔

"ام . . . صحیح خیر ، بات یہ ہے۔ ضرغام اور میں کل رات اس کے بارے میں بات کر رہے تھے، اور اس نے مجھے بتایا کہ اس کے والدین کا گھر جنگل یا سمجھو پرانے گاؤں میں ہے ۔ تین بیڈروم، صرف ڈیڑھ باتھ روم اور کچن ہے ـــــــ"

"اچھا واؤ تو وہ لوگ گاؤں یا جنگل میں رہتے ہیں ۔ ویسے مزہ آئے گا ۔ میں نے آج تک امریکا کے گاؤں نہیں دیکھیں ۔آرام کرنا جاکر ۔"

"لیکن ایک مسئلہ ہے۔ جس طرح مجھے متلیاں ہورہی ہیں ۔ تمھیں لگتا ہے کہ فاتح ایف بی آئی ایجنٹ کو اس پر توجہ نہیں جائے گی؟ یا ضرغام کی ماں سمجھ گئی تو ۔۔۔۔ پھر بدنامی ہوگی لیزا ۔"

یہ واقعی ایک مشکل صورتحال تھی۔ علیزے نے ایک لمحے کے لیے سوچا۔

"شاید تم یہ دکھاوا کر سکتی ہو کہ تمھیں پیٹ کے فلو یا فوڈ پوزائینگ ہوگئی ہے ۔"

"پھر اگر بعد میں جب یہ سارا معاملہ سامنے آجائے گا، اسے معلوم ہو جائے گا کہ میں نے اس سے جھوٹ بولا تھا۔ اگر ممکن ہو تو میں سچ جھوٹ سے بچنے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن مجھے پتا ہے میں پکڑی جاؤں گی اس لئے میں ایک حل لے کر آئی ہوں ۔"

"اوہ اچھا . بھلا کیا؟"

https://classicurdumaterial.com/

"تم بھی اس سفر پر جاو گئ ۔"

علیزے حیران ہوئی پھر ہنس پڑی ، یہ سوچ کر کہ یہ ایک مذاق تھا۔ پھر اس نے ازابیل کے تاثر دیکھے ۔

"تم پاگل ہو ۔۔ میں کزن ہوں تمھاری کوئی میڈ نہیں جو ہر جگہ ساتھ چلوں ۔ اوپر سے اُدھر وہ فاتح ہوگا بالکل نہیں ۔ توبہ توبہ ۔"

ازابیل نے اپنے ہاتھ جوڑ لیے، اپنا مقدمہ پیش کرنے کے لیے تیار۔" چلو، لیزا .یہ صرف ایک رات کے لیے ہے۔ ہم ہفتے کی صبح لانگ ڈرائیو کر کے جائیں گے ، اور ہم اتوار کی شام واپس آئیں گے۔ تم نے مجھے بتایا کہ تمھارے کام کا شیڈول اب ایزی ہے جب سے تم نے یہ نئ پوزیشن شروع کی ہے۔ یقیناً دو دن کا وقفہ لے سکتی ہو۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بالکل وہ وقفہ لے سکتی تھی۔ چونکہ اس نے پرائیویٹ ایکویٹ کو تبدیل کیا تھا، اس لیے لوگوں نے اس کے شیڈول کو ایڈجسٹ کیا، نہ کہ دوسری طرف اسے منتے کرنی ہوتی ۔ لیکن یہ بات نہیں تھی۔" مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اگر میں جاتی ہوں تو میں تمھاری اس سب میں مدد کیسے کرسکتی ہوں ۔ یہاں کیا ماجرہ ہے؟ کہ میں تمھارے ساتھ باتھ روم جاوں، اور ہم دکھاوا کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوں یا تم بیمار ہو ۔۔۔ اور اگر الٹا بچے کا شک مجھ پہ چلا گیا کہ میں اتنی آزاد خیال ہوں کہ کزن کے سسرال غیروں کے گھر منہ اُٹھا کر آگئی ہوں ۔"

"نہیں، اگر تم جاؤ گی میرے ساتھ تو ہم ہوٹل میں ٹھہر سکتے ہیں۔ زارون گھر میں ویسے بھی شادی سے پہلے نہیں ٹھہرنا چاہتی لیکن اگر میں کہوں میں اکیلے ہوٹل میں رہوں تو ضرغام مجھے رہنے نہیں دے گا لیکن اگر تم ساتھ ہوگی تو سالڈ بہانہ ہوگا ۔"

"اچھا ٹھیک ہے لیکن آخ غصہ آرہا ہے مجھے تم پر ۔"

علیزے کو بالکل نہیں پسند آرہا تھا یہ آئیڈیا۔

ازابیل بے چین ہوئی۔

"ہم الگ گاڑی میں جائیں گے بلکہ تمھارے ساتھ باتیں کروں گی۔ فاتح اپنے بھائی کے ساتھ لگا رہے گا اور میں بھی دیکھ لوں گی آخر ایجنٹ فاتح میری کزن کو کیوں تنگ کرنے پہ تُلا ہے۔"

"اب میری منت کرنا بند کرو سمجھ آگئی مجھے۔ ویسے تم بہت مطلب پرست ہو۔ صرف اپنا سوچتی ہو۔"

ازابیل امید سے مسکرائی۔" مہربانی، مہربانی۔میں صرف یہ چاہتی ہوں کہ یہ ویک اینڈ آسانی سے گزر جائے۔"

علیزے نے ایک گہرا سانس لیا، اور پھر آہ بھری۔ ازابیل ہمیشہ سے ہی ایک شخص رہی تھی جسے وہ کبھی نہیں کہہ نہیں سکتی تھی۔

"مجھے پھر تم نے بدلے میں ایک اچھے سے جوتے لے کر دینے ہیں اور وہ والے جو میں افورڈ نہیں کر سکتی ۔"

ازابیل نے چیخ ماری اور اپنے بازو علیزے کے گرد ڈالے۔" شکریہ !مزہ آنے والا ہے بہت ۔تم اور میں ہوٹل کے کمرے میں دیر تک جاگ سکتے ہیں، ایک خوش کن رومانوی کامیڈی مووی دیکھ سکتے ہیں، اور شادی کے رسالے بھی پڑھے گے ۔ خوب ڈھیر ساری چیزیں کھائیں گے ۔ اتنا عرصہ ہوگیا جب ہم ٹرپ پہ نہیں گئے ۔"

علیزے نے پیار سے اپنا سر ازابیل کی طرف جھکایا جب وہ چلنے لگیں۔

"پتا نہیں تم مجھے لگتا ہے مصیبت میں پھنسانے والی ہو لیکن اگر فاتح نے کچھ کہا تو تم ضرغام سے شکایت لگاؤ گی ۔"

"دیکھ لے گے تم ٹینشن مت لو ۔"

~\~\~\~\~\~\~\~\~\~\~\~\~\~\

اپنے ڈاج چارجر کے پیچھے، فاتح نے چند فٹ کے فاصلے پر کھڑی مرسڈیز سیڈان کے ڈرائیونگ سیٹ کی طرف سے دو لمبی، پتلی ٹانگیں نکلتے ہوئے دیکھی ۔

وہ علیزے تھی جو گاڑی سے باہر نکلی، گرم ہوا نے اس کے سکرٹ کے کپڑے کو ایک یا دو انچ اونچا اڑایا۔

فاتح نے اپنی کھڑکی کو کھولا، سیاہ چشموں کے پیچھے سے اسے جھانکا۔

"تم کتنا پانی پیتی ہو جو تمھاری وجہ سے ہر سٹاپ پہ رُکنا پڑ رہا ہے ۔"

"ہائیڈریٹ رہنے کی ضرورت ہے۔ میں ایک شہر کی لڑکی ہوں ۔اس تازہ ہوا کی عادت نہیں ہے۔ "اس نے تیز نظروں اور تیز لہجے سے فاتح کو جواب دیا اور گیس سٹیشن کے واش روم چلی گئی ۔

مرسڈیز کا مسافر دروازہ کھلا، اور ازابیل ہڑبڑا کر باہر نکلی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"جب تک ہم رُکے ہیں میں بھی زرا اپنی کمر سیدھی کر لوں ۔ تھک گئی ہوں ۔"

وہ گاڑی سے ٹیک لگا کر چند گہرے سانس لینے لگی ۔

مسافر سیٹ پر فاتح کے ساتھ، اب ضرغام کے ماتھے پہ فکر کی لائین آئی پھر وہ اُترا ۔

"آرام سے اپنا ٹائیم لو ، "فاتح تنگ آیا تھا مگر اسے ازابیل زرا ٹھیک نہیں لگی ۔ ظاہر ہے اسے پتا تھا وہ ماں بنے والی ہے جبھی وہ بار بار رُک رہے تھے اسی کی وجہ سے ۔ علیزے تو ایک بہانہ تھا جو ساتھ آئی تھی مگر کیا حسین بہانہ تھا ۔

اس نے دیکھا جب ضرغام ازابیل کے پاس گیا اور اس کے گرد بازو رکھ کر دھیمی آواز میں کچھ بڑبڑا رہا تھا جسے فاتح سن نہیں سکتا تھا۔

https://classicurdumaterial.com/

تو، یہ وہ کہانی تھی جس کے ساتھ وہ سب جا رہے تھے۔ وہ اتنے ہی گھنٹوں میں تین بار رک گئے تھے۔ ان سب کو کیوں لگ رہا تھا کہ وہ فاتح زارون کو دودھ پیتا بچہ سمجھتے ہیں ۔ اس نے جیسے دُنیا نہیں دیکھی کیا ۔

اسے برا لگا کہ ازابیل پریشان تھی اور ڈر رہی تھی ۔ درحقیقت وہ سوچ رہا تھا ان سب کے لیے زندگی بہت آسان ہو جائے گی اگر ہر کوئی اسے صرف یہ سچ بتادیتا تو ان کی مدد کر سکتا تھا لیکن خیر جب اس کا سگا بھائی ہی نہیں بتا رہا تھا تو عزت اسی میں تھی کہ وہ ایک ایسے لڑکے کا کردار ادا کرتا رہے گا جو اپنے ارد گرد موجود تمام سچ سے غافل تھا۔

خوش قسمتی سے، وہ اس کے والدین کے گھر سے بیس میل سے بھی کم فاصلے پر تھے۔ تاہم، بری خبر یہ تھی کہ تقریباً دو میل میں وہ ہائی وے چھوڑ رہے ہوں گے اور ڈرائیو کا بقیہ حصہ سست، پہاڑی سمیٹے گا۔ اس کے والدین جھیل کے کنارے ایک چھوٹی سی کمیونٹی میں رہتے تھے، اور اپنے گھر تک پہنچنے کے

لیے، کسی کو بغیر نشان والی سڑکوں کے ایک پیچیدہ جال سے گزرنا پڑتا تھا جو GPSکے ذریعے پہچانا نہیں جاتا تھا — جو چونے کے پتھروں، گھاٹیوں اور گہری کھائیوں سے گزرتی تھی۔ پہلی بار آنے والے کے لیے، اس کے والدین کا گھر تلاش کرنا مشکل تھا -یہی وجہ ہے کہ اس نے اور ضرغام نے اصرار کیا تھا کہ دونوں گاڑیاں ڈرائیو کے لیے ساتھ رہیں۔

چند منٹ بعد، علیزے ایک پلاسٹک بیگ اٹھائے گیس اسٹیشن سے باہر نکلی اور ازابیل سے بولی ۔

"راستے کے لیے کچھ کھانے پینے کی چیزیں بھی ہے لو ، "اس نے خوش دلی سے کہا اور فاتح کی بھوکی نظریں علیزے کے سراپے کو دیکھنے لگی جس نے سفید شرٹ اور نیلے رنگ کی لمبی سکرٹ پہنی ہوئی تھی اور اس کے اوپر چھوٹی سی کپڑے کی کوٹی تھی ۔

فاتح پلاسٹک کے تھیلے میں موجود مواد کو دیکھ سکتا تھا اور اسے شک ہوا کہ ادرک کا جوس اور نمکین کریکر کا چھوٹا سا ڈبہ جو علیزے نے خریدا تھا وہ ازابیل کے لیے تھا۔ لیکن پھر بھی اس نے کچھ نہیں کہا۔

وہ ایک بار پھر سڑک پہ آچکے تھے ، اس کے بالکل پیچھے علیزے کی سیاہ مرسڈیز تھی۔

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ ماں اور پاپا اس کے بارے میں کیا سوچیں گے؟ "ضرغام نے پوچھا، جب وہ ٹرن آف سے پہلے ہائی وے کے آخری حصے میں سفر کر رہے تھے۔

فاتح نے اس نفیس گرہ کی تصویر کشی کی جس میں علیزے نے اپنے آبرن بالوں کو کھینچ کر پونی ٹیل میں قید کیا ، اور موسم گرما کے لباس، ہیلس، اور برینڈ کی

سن گلاسز جو وہ پہنے ہوئے تھے۔ وہ سوچ رہا تھا کہ آخر وہ کب اسے اپنے باہوں میں اس کی آکڑ توڑے گا ۔

ضرغام مسکرایا ۔" اوہ نہیں، میرا مطلب ازابیل تھا۔ تم جانتے ہو، جس سے میں شادی کر رہا ہوں؟ "فاتح نے اس کی نظروں کو نظر انداز کیا ۔

"ٹھیک ہے۔وہ سوچیں گے کہ وہ بہت اچھی ہے اور بڑی پیسے والی بھی ہے ۔ ہینج فنڈ چلانے والے کی بیٹی کو ماں بھلا انکار کر سکتی تھی ۔ اوپر سے پاپا کے ملک سے بلانگ کرتے ہیں تو ماں کو ویسے ہی پاکستانیوں سے الگ ہی لگاؤ ہے ۔ وہ تو شکر منا رہی ہیں کہ ازابیل بتول نکلی ۔"

اس کے والدین یہ سن کر خوش ہوئے کہ ازابیل اپنی کزن کو بھی لے کر آرہی ہے۔ اس کی ماں آئرش تھی، بہر حال - اس کے ذہن میں، جب خاندان کی بات آتی تھی ، اتنا ہی زیادہ خوش ہوتی تھی۔ ان کو پاپا کے خاندان والوں

نے قبول نہیں کیا تھا کیونکہ وہ ان کی مذہب کی نہیں تھی تو ان کے دل میں پاکستانی خاندان کی قبولیت کی حسرت رہ گئی تھی جو اب بتول ازابیل کے خاندان کی صورت پوری ہونی جارہی تھی ۔

"ماں نے مجھے بتایا کہ وہ دوپہر کے کھانے کے لیے چکن کی پائی بنانے کا ارادہ کر رہی ہیں، "ضرغام نے بات بدلتے ہوئے کہا۔

"گھر کی خاصیت۔ "بظاہر، ضرغام اور ازابیل صرف وہی نہیں تھے جو ایک اچھا پہلا تاثر بنانے کی امید کر رہے تھے۔ اس کی ماں بھی اپنا اچھا تاثر بنانے میں بہت پرجوش تھیں۔

ضرغام نے اپنا گلا صاف کیا جب وہ اپنے والدین کی جگہ سے تقریباً پانچ میل دور ایک ڈیری فارم کے رولنگ کھیتوں سے گزرے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ضرغام نے کہا،" میں چاہتا ہوں کہ آپ اس ہفتے کے آخر میں علیزے کے ساتھ اچھے رہیں۔"

اب فاتح چونکا۔

"اچھے سے مراد ؟"

فاتح حیرت سے پلکیں جھپکانے لگا۔

"تمہیں کیوں لگتا ہے کہ میں اس کے ساتھ اچھا نہیں رہوں گا؟"

"ازابیل نے مجھے بتایا کہ آپ علیزے کو ٹیز کررہے تھے۔ آپ اس کے ساتھ طنزیہ گفتگو کرتے ہیں۔"

فاتح ہنسا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اچھا اگر تم دونوں کو ایسا لگتا ہے۔ تو میرے خیال سے تمھیں علیزے سے ڈرائیکٹ پوچھنا چاہیے کہ میں آخر ایسی گفتگو کیوں کرتا ہوں بلکہ اس پہ طنز کیوں کرتا ہوں۔ مطلب دو ملاقات میں وہ لڑکی میرے پیچھے پڑ گئی ۔ "جبکہ ضرغام بیچارے کو کیا پتا کہ فاتح صاحب علیزے کے ساتھ ان دو ملاقات میں کیا کیا نہیں کر چکے تھے۔

"میں سنجیدہ ہوں، بھائی، "ضرغام نے کہا۔

"دیکھیں ازابیل کے لئے علیزے نہ صرف کزن ہے بلکہ سگی بہن کی طرح ہے ۔ جہاں ازابیل کا کوئی نہیں ہے وہاں علیزے کا بھی سمجھو کوئی نہیں ہے ۔۔ علیزے کے ساتھ بہت بُرا ہوا ہے تو اگر اسے کوئی تنگ کرتا ہے تو ازابیل کو بھی نہیں پسند ۔ اگر آپ نے واقعی اپ سیٹ زرا سا بھی کیا یا گھورا بھی ہے تو ان سے معذرت کریں۔"

فاتح اپنی سانسوں کے نیچے بڑبڑایا۔

اگر وہ اور علیزے اپنی ملاقات کی ابتداء کے بارے میں اتنے خفیہ نہ ہوتے ، تو وہ اپنے بھائی کو بتاتا کہ اس نے جو کچھ کیا وہ ایک معصوم سی فلرٹنگ تھی جس کو وہ خوامخواہ اپنے ڈرامے سے اس کو ہیرسنگ بنا رہی ہے ۔ یہ شاید ہی کوئی وفاقی جرم تھا۔ اس کی نظروں میں جبکہ حقیقت میں وہ اسے پانا چاہتا تھا ۔

"ٹھیک ہے تمھاری ہونے والی سالی کے ناز نخرے بھی برداشت کر لیں گے اور پلکوں پہ بھی بٹھا لیں گے ۔ اب میرا سر مت کھانا مزید اس بارے میں ۔"

ضرغام نے قہقہہ لگایا۔

"آپ پلکوں پہ نہ بٹھانا بس تمیز سے رہنا بھائی ۔"

"ٹھیک ہے تمیز میں رہوں گا، "فاتح نے اسے یقین دلایا۔ اپنی ملازمت کی وجہ سے، وہ اپنے خیالات کو چھپانے میں ماہر تھا۔ یقینی طور پر وہ اگلے چھتیس گھنٹوں

کے لیے علیزے کی طرف تمیز دار رویہ اختیار کر سکتا ہے، چاہے وہ نقلی رویہ ہی کیوں نہ ہو۔

"چلو سہی ہوگیا".

"تم تو اب سے ہی جوڑوں کے غلام ہوگئے ہو ۔ "جس پہ ضرغام پھر قہقہہ لگانے لگا ۔

**********\

"بتول ، کیا تم یہ دیکھ رہی ہو ؟ - کتنا پیارا فارم ہاؤس ہے۔ "علیزے نے ونڈشیلڈ سے جھانکا۔

"ایسا لگتا ہے کہ ہم نے جان کو گر میلن کیمپ کے گانے میں قدم رکھا ہے۔"

علیزے کنٹری گانوں کی دیوانی تھی تو اس گانے کا حوالہ دیا ۔

ازابیل البتہ اس نظارے سے مطمئن نہیں تھی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کیا بات ہے اس نظارے کی اوپر سے گائے کی بو اُف ؟ "وہ کراہی۔

علیزے نے نظریں گھمائیں ۔

"افوہ تو شیشے بند کردو اتنی اچھی ہوا تو آرہی ہے ۔"

"مجھے ہوا چاہیے ورنہ میں متلی کر دوں گی ۔ کیا تم چاہتی ہو کہ میں یہ گاڑی گندی کردوں ۔"

اسی طرح علیزے کے آخری تین گھنٹے گزرے تھے وہ بھی ایک پاگل پریگینٹ خاتون کے ساتھ۔ اسے امید تھی کہ آگے گاڑی میں مرد حضرات ایک اچھا اور آرام دہ سفر کر رہے ہوں گے جس میں وہ سوار تھے۔ فاتح کا سکون میں سوچ کر علیزے اپنے دانت چبانے لگی ۔

اس کی گاڑی اب فارم اور کھلے کھیتوں سے گزرتی، یہاں تک کہ وہ دو لین والی ہائی وے کو" اپیل کینین "والی رسائی والی سڑک پر بند کر دیتی پہنچ آئے ۔

وہاں، مناظر زیادہ بھاری جنگل بن گئے، اور گلیوں کو نشان زد نہیں کیا گیا تھا . علیزے نے ہرن کو عبور کرنے کے لیے ایک پیلے رنگ کے خطرے کا نشان دیکھا، اور اس میں موجود شہر کی لڑکی نے فوری طور پر گاڑی کو آہستہ کیا اور اسٹیئرنگ وہیل کو دو ہاتھوں سے مضبوطی سے پکڑ لیا —— بامبی کی تصویریں المناک طریقے سے مرسڈیز کی طرف لپکتی ہوئی اس کی آنکھوں میں چمک رہی تھیں۔ پھر وہ ایک پہاڑی کے ارد گرد آئے، اور اس کی آنکھیں اس کے سامنے کے مناظر پر پھیل گئیں۔

وہ ایک خوبصورت وادی میں داخل ہوئے، جس کے دونوں طرف سر سبز پہاڑیاں تھیں، اور ایک پل کے اوپر سے چلی گئیں جو ایک سمیٹتی ہوئی، دلکش ندی کو عبور کرتی تھی۔ وادی کے ساتھ ساتھ کچھ گھر بکھرے ہوئے تھے، لیکن وہ ایک اور پہاڑی پر اور ایک آبشار سے گزرتے چلے گئے۔

"بتول صاحبہ اُٹھ کر دیکھیں کتنے حسین جنت کو تم نظر انداز کررہی ہو ۔ "

علیزے نے ازابیل کا بازو پکڑ کر ہلایا ۔

"بس مجھے اتنا بتادو کہ ہم پہنچ گئے ہیں کیونکہ میں اس وقت کچھ نہیں دیکھنا چاہتی۔"

آہ، اس کی پیاری کزن سفر کے ہر لمحے میں تھکی نڈھال ۔ پھر اس نے مزید چند منٹ گاڑی چلائی، پھر فاتح کی گاڑی کافی دھیمی ہوئی اور ایک لین والی بجری والی سڑک پر مڑ گئی۔ چٹانیں اڑ گئیں، مرسڈیز کے نیچے سے ٹکرا کر پنگوں اور بجنے کی آواز میں۔ وہ نو یا دس مکانات کے ایک چھوٹے سے ذیلی حصے میں چلے گئے، جو کم از کم ایک ایکڑ یا اس سے زیادہ زمین کے فاصلے پر تھے۔ علیزے اس کے پیچھے تھی جب فاتح کی گاڑی ایک سفید رینچ ہاؤس کے ڈرائیو وے میں داخل ہوئی جس میں سامنے پورچ اور ایک خوبصورت، کشیر رنگ کا کاٹیج باغ تھا۔

علیزے نے گاڑی کھڑی کی اور اپنی کزن کی طرف متوجہ ہوئی۔

"میرے خیال سے ہم پہنچ گئے ۔"

ازابیل، جو اب گاڑی کے رک جانے سے قدرے بہتر لگ رہی تھی، اس نے کئی گہری سانسیں لیں۔ پھر اس نے سر ہلایا اور مسکرا دی ۔

"چلو پھر ۔"

ضرغام نے ازابیل کا دروازہ کھولا اور اس نے گاڑی سے باہر نکلنے میں اس کی مدد کی۔ ہاتھ پکڑے ، وہ کوبل اسٹون واک وے سے گھر تک گئے۔

فاتح علیزے کے قریب آیا ، اپنے گہرے دھوپ کے چشموں اور گرے ٹی شرٹ اور جینز میں سیکسی لگ رہا تھا۔

"سُنا ہے آپ نے میرے بھائی اور بھابی سے میری خوب تعریفیں کیں ۔" وہ علیزے کے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا ۔ علیزے مطمن ہوئی

مطلب ازابیل نے منع کرنے کے باوجود شکایت لگائی ۔ اسے معلوم تھا جس چیز سے علیزے منع کریں ازابیل وہی کام کرتی تھی ۔

"آپ اسی قابل تھے تو کیا آپ کی سُتھری ہوئی ؟"

"نہیں میں ڈھیٹ ہوں مجھے فرق نہیں پڑتا کٹن ۔ "علیزے نظریں گھما کر جانے لگی لیکن پھر اس کی ایڑی بجری کے ڈرائیو وے پر پھسل گئی، اور فاتح نے فوری طور پر اس کی کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے گرنے سے بچایا ۔ علیزے کی حالت عجیب ہوئی۔

"میں نے کچھ نہیں کیا میڈم ۔ اگر پکڑتا نا تو ہفتے تک لنگڑی چلتی آپ پھر میرا ہی سہارا چاہیے ہوتا ۔ خیر شکریہ تو تم کرو گی نہیں ۔ اس لئے ایک کس کافی ہے ۔"

اس نے اپنے چشمے سے اسے جھانکا۔ ایک مدھم مسکراہٹ کے ساتھ اس نے علیزے کے گال پہ بوسہ دیا اور پھر اسے چھوڑ کر مڑا اور سامنے والے دروازے کی طرف بڑھ گیا،

علیزے نے مٹھیاں بھینچ کر اس کی پشت پر بولی ۔

"کمینہ"!!!

"مجھے سُنائی نہیں دیا ۔"

"خبیث بے غیرت ۔ "پھر وہ اپنے گال صاف کرتی اس کے پیچھے گئ ۔ یہ دو دن اس پہ بھاری امتحان ہونے والا ہے ۔

اس کے آگے سامنے سیاہ بالوں والی ایک چھوٹی ساٹھ سال کی عورت ازابیل کو گرمجوشی سے گلے لگا کر خوش آمدید کہہ رہی تھی۔ علیزے کے نقطہ نظر کو دیکھ کر، کیتھلین زارون ازابیل سے پیچھے ہٹ گئ اور مسکرا دی۔ ان کی ہیزل

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

آنکھیں فاتح کی طرح تھیں، اور ان کی آواز میں آئرش لہجے کا اشارہ تھا۔" اور یہ تمھاری کزن علیزے ہوگی ۔"

علیزے نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔" سلام ۔ آپ سے مل کر خوشی ہوئی، مسز زارون ۔ ہمیں یہاں بلانے کے لیے آپ کا شکریہ۔"

"ارے کوئی نہیں اچھا لگا مجھے "! اس نے ان سب کو گھر میں اندر آنے کا اشارہ کیا ۔

"اندر آؤ، اتنے لمبے سفر کے بعد تم سب کو بھوک لگی ہوگی۔ "وہ پھر کہتے ہوے رُکی اس کے بعد ناگوار نظریں اپنے بڑے بیٹے پر ڈالیں ۔

فاتح نے ہاتھ اٹھا لیے۔

"میں ابھی یہاں آیا ہوں لیکن آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں جیسے میں نے کوئی جرم کیا ہو ۔"

ماں نے بیٹے کی سیاہ بڑھی ہوئی شیو کی اشارہ کیا۔

"یہ کیا مجنوں والا حلیہ بنایا ہے؟ یا تو پوری داڑھی رکھو یا کلین شیو کرو ۔ یہ ایسی شیو سے عجیب لگ رہے ہو کیا شکاگو میں شیونگ کٹ ختم ہوگئے ہیں ؟ پولیس والے کم چور زیادہ لگ رہے ہو ۔"

اور علیزے نے اپنی ہنسی نہیں روکی اس بار ۔ اسے فاتح کی ماں اب بہت اچھی لگنے لگی ۔

****

اندر آکر علیزے اور ازابیل کو ضرغام اور فاتح کے والد زارون شعیب سے ملوایا گیا، جو ایک لمبا، بھاری جسامت اور سفید بالوں والے آدمی تھے جن کے نین نقش پاکستانی تھے ۔ وہ سب لاونج میں چلے گئے، یہ گھر دھوپ اور چمکدار طریقے سے سجا ہوا تھا، کمرے میں بلوط کی خوبصورت کتابوں کی الماریوں کے

ساتھ جس کے بارے میں علیزے نے اندازہ لگایا تھا کہ وہ فاتح کے باپ کا کام تھا۔ ضرغام نے ایک بار ذکر کیا تھا کہ اس کے والد ان کاموں کا شوق رکھتے تھے۔

ضرغام اور فاتح کی والدین سے ملاقات کی ابتدائی عجیب و غریب کیفیت جلد ہی ختم ہوگئی، اور ہر کوئی آرام دہ اور آسان گفتگو میں پڑ گیا۔ اس کے بعد، کیتھلین دوپہر کے کھانے کی تیاری ختم کرنے کے لیے باورچی خانے میں چلی گئی، جبکہ ضرغام نے علیزے اور ازابیل کو گھر کا ٹور کروایا۔

"اور یہ میرا پرانا کمرہ ہے۔" ضرغام نے نیم شرمندہ نظروں سے کہا۔

"میں اپنے والدین سے کہتا رہتا ہوں کہ انہیں اسے جم روم یا سنیما روم میں تبدیل کرنا چاہیے، لیکن میری ماں کہتی ہیں کہ انھیں پرانی یادیں خوش کرتی ہیں"۔

ازابیل نے اندر جھانکا اور شرارت سے منہ پہ ہاتھ رکھا ۔

"اوہ میرا خدا دیوار پر مائیلی سائرس کا ایک پوسٹر ہے۔ اور سائیڈ ٹیبل پہ تصویر تو دیکھو۔"

"ہاں۔ یہ میری ہائی اسکول کی سینئر تصویر ہے، "ضرغام نے کہا۔

ازابیل نے ہنس کر اس کے گال کو چوما۔" تم بہت پیارے تھے ۔ مجھے مزید دکھاؤ تصویریں ".وہ بے تابی سے اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔

ضرغام نے علیزے کو بھی اندر آنے کا اشارہ کیا ۔

"نہیں تم دونوں وقت گزارو ۔ میں جاکر تمھاری امی کو دیکھ آوں وہ کیا بنا رہی ہے ۔"

وہ دالان سے نیچے کچن کی سمت چلی گئی۔ اس نے کیتھلین کو فاتح کے ساتھ موجود پایا ۔ سنک میں گاجر کو دھوتے ہوے ہوئے۔

علیزے کچھ سوچ کر اندر داخل ہوئی تو دونوں نے دیکھا۔

کیتھلین مسکرائی۔

"علیزے آو۔"

علیزے نے خالی بار اسٹول پر نظر ڈالی پھر بیٹھ گئی ۔

"کیا میں مدد کرنے کے لیے کچھ کر سکتی ہوں؟ "اس نے کیتھلین سے پوچھا۔

"ارے کیوں نہیں اگر تمھیں حرج نہ ہو۔ " کیتھلین نے دو سرخ ٹماٹروں کی طرف اشارہ کیا جو کاؤنٹر پر ایک کٹنگ بورڈ لے کر خود بھی سٹول پہ بیٹھ گئی ۔

"مجھے اب بھی ان ٹماٹروں کو سلاد کے لیے کاٹنے کی ضرورت ہے، اگر آپ اس میں مدد کرنا چاہے تو۔"

"مجھے خوشی ہوگی۔ "علیزے نے چھری ڈھونڈنے کی کوشش کی ۔

"کاؤنٹر پر، ریفریجریٹر کے پاس، "فاتح نے کہا۔

https://classicurdumaterial.com/

اس کی ہدایت کے بعد، علیزے نے چاقو کے بلاک کو دیکھا۔" شکریہ ".اس نے مروت میں کہہ دیا تھا ۔

اس نے دیکھا جب اس نے ایک لمبا، بڑے سیر ٹیڈ چاقو کا انتخاب کیا اور کٹنگ بورڈ پر واپس آ گئی۔

"زرا دھیان سے کٹن کہی انگلیاں نہ کاٹ دینا ، "اس نے کہا۔" قریب ترین ہسپتال پینتالیس منٹ کی دوری پر ہے۔"

جب اس کی ماں کی پیٹھ ان کی طرف تھی، علیزے نے اسے خشک شکل دی۔

"مشورے کا شکریہ مسٹر ایجنٹ ۔"

اس نے پہلا ٹماٹر اٹھایا، اور تقریباً ایک چوتھائی انچ کے فاصلے پر سلائسیں بنانا شروع کر دیں۔ پھر اس نے ٹماٹر کو موڑ دیا اور اپنے اصلی ٹکڑوں کو دو ٹکڑے کرتے ہوئے وہی کیا۔ جب وہ اسے ختم کر چکی تھی، تو اس نے ٹماٹر کو اس کی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

طرف پلٹایا اور اس میں سے کاٹ لیا، ٹماٹر کٹنگ بورڈ پر مکمل ، پکے ہوئے کیوبز میں باول میں ڈالا ۔

اس نے چاقو نیچے رکھا، اور انگلیاں ہلاتے ہوئے فاتح کی طرف اطمینان سے دیکھا۔

"دیکھو پانچوں کی پانچوں انگلیاں سلامت ہے۔ "پھر اس نے ٹماٹر کا ایک کیوب اپنے منہ میں ڈالا۔فاتح نے اس کے ہونٹوں کو دیکھا ۔

کیتھلین علیزے کے ہینڈ ورک کو دیکھنے کے لیے آئی۔

"لگتا ہے کوئی کھانا پکانا جانتا ہے، "انھوں نے متاثر ہو کر کہا۔

"صرف تھوڑا سا، "علیزے نے مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔" واپس نیویارک میں، میرے ایک دوست نے مجھے چاقو کی مہارت کی کلاس لینے کے لیے تیار کیا۔

https://classicurdumaterial.com/

میں نے کہا کیوں نہیں ۔سبزی کے ساتھ کوئی مجھے چھیڑے گا تو اسے بھی کاٹ دوں گی ۔"

کیتھلین اس لطیفے پر ہنس پڑی، اور پھر فریج سے کچھ نکالنے کے لیے پلٹ گئ۔

علیزے نے دوسرا ٹماٹر پکڑا اور فاتح کو دیکھا۔

پھر چونک اُٹھی ۔

"اچھا تو کسے کاٹنا چاہتی ہیں آپ ؟"

"آپ کو تو سب پتا ہوگا آفیسر فاتح۔"

جب کیتھلین نے ریفریجریٹر کا دروازہ بند کیا اور مڑ کر دیکھا تو علیزے اور فاتح دونوں ہوش میں آئے کیتھلین نے بار کے کے دوسری طرف کی میز کے بیچ میں جو گھریلو سلاد ڈریسنگ دکھائی دیتی تھی اس کی ایک بوتل رکھ دی۔

جیسے ہی وہ فاتح کے پاس سے گزری، انھوں نے اپنے بیٹے کے بڑھی ہوے شیو کی طرف پھر اشارہ کیا ۔

"تو اب ایسی شیو رکھنی ہے ۔"

فاتح سٹول سے اٹھا اور کچن کی میز کے پار سائڈ بورڈ پر چلا گیا۔" یہ صرف عارضی ہے، ماں ".اس نے الماریوں میں سے ایک کو کھولا اور پلیٹوں کا ایک ڈھیر نکالا۔

"علیزے ، کیا تم لڑکیاں آج کل مردوں کی ایسی لک کو پسند کرتی ہو؟ " کیتھلین نے اپنے سب سے بڑے بیٹے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

جس پہ علیزے گھبرا گئی ۔ یہ کیسا سوال ہوا بھلا ۔ فاتح نے مڑ کر ایک نظر علیزے کو دیکھا اور اسے آنکھ ماری کہ اس کی ماں بھی کم نہیں ہے ۔

"میں عام طور پر کلین شیو مردوں کو ترجیح دیتی ہوں۔" اس نے کندھے اچکائے۔

جب فاتح نے میز کو سیٹ کرنے کے دوران اسے ایک نظر دیکھا ۔

"سُنا لیا ۔ فاتح اگر میرے مشورے پر یقین نہیں ہے تو کم از کم اس کی بات تو سن لو ،"

کیتھلین نے بار پر ایک پیالے پر گاجر چھیلتے ہوئے کہا۔

"اگر تم کسی معیاری عورت کو تلاش کرنا چاہتے ہو ، تمھیں ایسا حلیہ نہیں رکھنا چاہیے جس میں کلین لک نہ ہو ۔"

فاتح نے دانت بجائے ۔ ایک تو ماں پیچھے ہی پڑ جاتی ہیں ۔

"میں اسے ذہن میں رکھوں گا۔ لیکن ابھی کے لیے مجھے یہ لک پسند ہے۔ مجھے ایک خفیہ کردار کے لیے اس کی ضرورت ہے۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فاتح نے کہا۔

یہ سن کر حیرت ہوئی، علیزے نے دیکھا جب اس نے لیٹس سے بھرے ایک بڑے سلاد کے پیالے میں ٹماٹر ڈالے۔

"آپ ابھی خفیہ کام کر رہے ہیں؟"

"نہیں ابھی میں فاتح ہی ہوں ۔ اپنی ماں کا بیٹا اور ۔۔۔۔ ""فاتح کچھ کہنے والا تھا جب رُک گیا ماں کی موجودگی میں چلو اس بے شرم کو ماں کا لحاظ تھا ۔

"خیر میں اس طرح کا اندازہ لگا رہا ہوں کہ میری والدہ مجھے شناخت کرنے کے قابل ہیں کہ نہیں ۔۔اور انھوں نے مجھے چور سے مشابہت دے دی ۔ جو کہ اچھی نشانی ہے۔"

وہ اب کام کے معاملے میں ہمیشہ سنجیدگی سے بات کرتا تھا۔

"میرا مطلب تھا، یہ کام کیسے ہوتا ہے ؟ "علیزے نے اس سے پوچھا۔

"نارمل کام ہوتا ہے ۔ جیسے رومزہ کام کے لئے نکل جاتا ہوں بس حلیہ تبدیل ہوتا ہے ۔"

اس کی ماں چلی گئی تو علیزے کو تجسس ہوا وہ ایک منٹ کے لئے بھول گئی کہ وہ فاتح سے بھاگتی ہے ۔

"اور اگر تمھارا مشن کے دوران نام لے لے جیسے میں کیفے والے دن فاتح بول دیتی تو پکڑے نہ جاتے ۔"فاتح کی مسکراہٹ اب بڑھی ۔

"دشمن کو میرا اصلی نام نہیں پتا اور اگر کوئی پکار لیتا تو انھیں لگتا میرا مشن نیم ہے ۔ "وہ علیزے کے قریب ہوا ۔

"تو تمھارا ایجنٹ نام کیا ہے ؟"

"پہلے مجھے کس دو ۔۔ پھر بتاؤں گا ۔ "وہ علیزے کے کمر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا ۔

"فاتح "!!! علیزے نے اپنا ہاتھ ہٹایا۔

"میں تمھاری بیوی نہیں ہوں جو تم یہ بے ہودہ حرکتیں کررہے ہو۔"

"بن سکتی ہو ویسے حرج نہیں ہے۔ مجھے ویسے مشن کے لئے ایک بیوی کی بھی ضرورت ہے۔ اصلی نہ سہی نقلی بیوی بن جاؤ۔ "اس نے علیزے کے بال گال سے پیچھے کئے۔

"تو کیا بنو گی میری سکریٹ بیوی۔"

اس سے پہلے علیزے اس کی طبعیت اچھی طرح صحیح کرتی قدموں سے اندازہ ہوگیا کہ فاتح کی امی واپس آنے والی ہیں اس لئے فاتح مہارت سے پیچھے ہوگیا اور اپنے کام میں لگ گیا۔ علیزے کا دل کررہا تھا کہ وہ فاتح کی شکایت اس کی ماں سے لگائے مگر پہلی ملاقات میں اس کی ماں کے سامنے کیا تاثر پڑے گا جبکہ وہ ازابیل کی ہونے والی ساس تھی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کیتھلین نے علیزے اور فاتح کو دیکھا۔

"کیا ہوا ؟"

"کچھ نہیں آپ کے کھانوں کی تعریف کررہا تھا جو میڈم چکھے گی ۔"

فاتح نے کور کیا جیسے وہ اس کام میں ماہر تھا۔

"اچھا ! ، علیزے ، جب تم لڑکیاں پہلی بار آئی تھیں، میں نے ازابیل کے ساتھ باتوں میں اتنا وقت گزارا، کہ مجھے لگتا ہے کہ ہم تو بالکل بات ہی نہیں کر پائے ۔ مجھے اپنے بارے مزید بتاؤ۔ تم جاب کرتی ہو ؟ "علیزے نے سر اثبات میں ہلایا ۔

"میں ایک پرائیویٹ ایکویٹی فرم میں ڈائریکٹر ہوں۔"

"اوہ، متاثر کن۔ کیا تم نے ہمیشہ شکاگو میں کام کیا ہے؟ " کیتھلین نے کاؤنٹر کی اوپر کیبنٹ سے ایک گلاس نکالا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے نے اُٹھ کر سنک پر اپنے چاقو کو صاف کیا۔" دراصل، میں نے بزنس اسکول ختم کرنے کے بعد سب سے پہلے نیویارک میں بطور سرمایہ کاری بینکر کام کیا۔ میں ابھی دو مہینے پہلے شکاگو واپس آئی ہوں ۔"

"تو والد اور والدہ ؟ وہ کہاں ہوتے ہیں ؟ "اس بات پر علیزے بالکل چُپ ہوگئی جس پہ فاتح کو بھی تجسس ہوا۔

"کچھ سال پہلے دونوں ایک حادثے کا شکار ہوے تھے ۔ ابو اس دُنیا سے چلے گئے اور امی ابھی تک کومے میں ہیں ۔"

وہ آہستہ بولی ۔

فاتح نے جھٹکے سے اسے دیکھا ۔

"او سو سوری ۔ازابیل نے کبھی ذکر نہیں کیا اس بارے میں ۔ " کیتھلین بولی ۔

"میں امی کی کنڈیشن کسی کو بتاتی نہیں ہوں ۔ میرے لئے وہ ابھی تک موجود ہیں اور میں ان سے باتیں کرنے جاتی ہوں۔ وہ مجھے سُنتی ہیں بس بول اور دیکھ نہیں پاتی لیکن اس کے علاوہ میرے پاس ماموں اور ازابیل ہیں تو اکیلا پن محسوس نہیں ہوتا ۔"

ملحقہ فیملی روم میں، زارون صاحب ٹی وی پر کھیلوں کا ایونٹ دیکھ رہے تھے جو ختم ہو چکا ہوگا۔انھوں نے ٹیلی ویژن بند کیا اور صوفے سے اٹھ کھڑا ہوتے ہوے پکارا انھیں ۔" دوپہر کا کھانا کتنے بجے ہے؟"

"بس ابھی ، " کیتھلین نے کہا۔

"شکر مجھے بھوک لگ رہی ہے زوروں سے ، "انہوں نے کہا۔

فاتح کو ضرغام اور ازابیل کو آگاہ کرنے کے لیے بھیجا گیا کہ دوپہر کا کھانا تیار ہے، اور کچھ ہی لمحوں میں وہ سب اکھٹے ہوئے پائن فارم کی میز کے گرد بیٹھ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

گئے۔ میز پر کھانے کا ایک فضلہ تھا :تازہ پکی ہوئی سوڈا بریڈ، سلاد، اور مین کورس، شیپرڈ پائی۔ کیتھلین نے سب کو پلیٹ میں کھانا ڈال کر دیا ، اور علیزے اور ازابیل نے ایک دوسرے کو شرمندہ نظروں سے دیکھا ۔ اتنے اچھے دل کی عورت کو دھوکا دینا انھیں اچھا نہیں لگ رہا تھا ۔

علیزے نے شیپرڈ پائی سے آنے والی مزیدار مہک، میشڈ آلو، ابلے ہوے سبزی ، گاجر، مٹر اور پیاز کی دلکش تہوں پر توقف کیا۔

"خشبو سے لگ رہا یہ بہت مزیدار ہوگا مسز زارون ۔"

"یہ لڑکوں کا پسندیدہ ہے، "انھوں نے کہا۔" ازابیل، میں آپ کو اس کا نسخہ دوں گی شادی کے بعد میرے بیٹے کو کھلانا۔"

"ضرور آنٹی شکریہ۔"

علیزے نے اپنی بہن کے چہرے پر ایک بڑی مسکراہٹ دیکھی ۔ بہر حال، یہ بالکل وہی تھا جس کی ازابیل امید کر رہی تھی ۔اس ہفتے کے آخر میں کیتھلین کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنا ۔

لیکن اس کے بجائے، وہ اپنی پلیٹ میں سپیرڈ پائی کو گھورتے ہوئے ایک دم بد دل ہوگئی اس کا چہرہ بھی پیلا ہو گیا ۔

ازابیل نے آہستگی سے سانس خارج کرتے ہوئے کہا۔" اوہ !واو۔ "علیزے سمجھ گئی اس کی خوشبو سے ازابیل کی حالت بگڑ رہی ہے ۔ بس وہ پکڑے نہ جائے ۔

فاتح بڑا غور سے دیکھ رہا تھا کہ نظر بچا کر کبھی علیزے تھوڑا تھوڑا ازابیل کی پلیٹ سے پائے اُٹھا کر اپنی پلیٹ میں ڈال رہی تو کبھی تھوڑا تھوڑا ضرغام بھی سب کی نظروں میں بھوکوں کی طرح اس کے پلیٹ پر بھی حملہ کررہا ہے ۔

"ضرغام ، "اس نے احتجاج کرنے کا بہانہ کیا۔

"معاف کرنا ، "اس نے خالی کیسرول ڈش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک شرارت بھری مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔" اس میں بچا ہی نہیں ہے ، اور میں نے اس پائی کے لیے مہینوں انتظار کیا ہے۔"

"لیکن میں تو پہلی دفعہ کھا رہی ہوں ۔ آنٹی دیکھ رہی ہیں اپنے بیٹے کو ۔"

"یہ بچپن سے ایسے کرتا تھا ۔ اسے بہت زیادہ پسند ہے ۔"

فاتح نے اس کی تمام خفیہ مہارتوں کو اپنی آنکھوں کو گھومنے سے روکنے کے لئے استعمال کیا۔

یہ پرفارمنس پچھلے بیس منٹ سے جاری تھی لیکن فاتح نے پوری چیز سے غافل ہونے کا بہانہ کیا تھا — بالکل اسی طرح جیسے وہ میز کے اس پار اپنی کزن کو کررہا تھا ۔ جو کھانے سے زیادہ دلچسپ لگ رہی تھی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

دوپہر کے کھانے کے بعد، علیزے اور ازابیل نے ٹیبل صاف کرنے میں مدد کرنے کی پیشکش کی، جبکہ تینوں افراد گھر کے بیک یارڈ کی طرف روانہ ہوئے۔

فاتح اور ضرغام نے اس ہفتے کے آخر میں شیڈ کی چھت کو دوبارہ چمکانے کا پلان بنایا۔

ان کے والد نے مقامی ہارڈویئر اسٹور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا،" میں نے میک گوورنز میں تمام سامان منگوایا ت میرا ٹرک استعمال کر کے سب کچھ اٹھا سکتے ہیں۔"

ضرغام نے سر ہلایا۔" ٹھیک ہے علیزے اور ازابیل بھی چلیں ساتھ ساتھ راستے میں انھیں ہوٹل میں بھی چھوڑ دیں گے ۔"

زارون صاحب نے کہا،" آپ کو لگتا ہے آپ کی ماں اتنے لمبے سفر کے بعد ان لڑکیوں کو واپس جانے دیں گی ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"لیکن ۔۔"

"تم نے اپنے بھائی کے بجائے اپنی ماں کو یہ خوشی دی ہمیں اچھا لگا ۔ اسے ڈر تھا تم کسی گوری کو نہ اُٹھا لے آو ۔ ازابیل بڑی پیاری بچی ہے ہم تمہارے لیے خوش ہیں بیٹا۔"

ضرغام نے بغیر کسی جھجک کے جواب دیا۔" وہ واقعی اچھی ہے، پاپا ۔ لیکن ایک تو ماما کی لاجک عجیب ہے خود گوری ہیں لیکن بہو دیسی چاہیے انھیں ۔"

وہ ہنس پڑے ۔

ایک لمحے کے لیے، فاتح نے اپنے آپ کو یہ سوچتے ہوئے پایا ۔ یہ جاننا کہ، بغیر کسی مسئلے کہ اسے وہ ایک شخص مل جائے گا جس کے ساتھ وہ اپنی باقی زندگی گزارنا چاہتا تھا۔ ضرغام کی شادی اور راستے میں اچانک بچے کی پیدائش کے درمیان، فاتح کو توقع تھی کہ اس کا بھائی ہلکے سے اعتدال پسند گھبراہٹ کی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

حالت میں ہوگا۔ لیکن اس کے بجائے، ضرغام اس بارے میں مکمل طور پر پرسکون لگ رہا تھا۔

فاتح نے دیکھا جب اس کے والد نے ضرغام کو گلے لگایا اور مبارکباد میں اس کی پیٹھ پر دل سے تھپکی دی۔ اس پر وہ مسکرایا، پھر باپ بیٹے کے کو چھوڑ کر وہ اپنے والد کے ٹرک کی چابیاں لینے گھر کے اندر واپس چلا گیا۔

"چلو ایک کام اچھا ہوا ۔ میرے ماں باپ اب شادی کے معاملے میں تنگ نہیں کریں گے اور اس ضرغام کے بچے کی وجہ سے مجھے ایک کھیلنے والی بلی مل گئی ۔"

• • •

آدھے گھنٹے کے بعد، فاتح اور ضرغام ڈرائیو وے میں کھڑے ہو گئے، اپنے والد کے پک اپ ٹرک سے ٹیک لگائے انتظار کر رہے تھے جب خواتین دروازے پر

اپنی عارضی الوداع کہہ رہی تھیں۔ فاتح کی نظریں علیزے کی خوبصورت دانتوں پر پڑی جب وہ اس کی ماں کی کہی ہوئی بات پر ہنس پڑی۔

ضرغام نے کہا،" ماں واقعی میں اسے پسند کرتی ہیں۔"

فاتح بھی سر ہلانے لگا وہ لڑکی دلکش ہونے کی پوری صلاحیت رکھتی تھی۔

"اس نے ٹماٹر کاٹتے وقت ہی ماں کا دل جیت لیا تھا ۔"

"ازابیل کے بارے میں بات کررہا تھا میں ۔ "ضرغام نے بھائی کو شرارت سے دیکھا ۔

ظاہر ہے.

چند منٹوں کے بعد، وہ چاروں بالآخر اپنے منزل کی طرف روانہ تھے، علیزے کی کار ایک بار پھر اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔ فاتح نے شہر کا مختصر ترین راستہ اختیار کیا، پہاڑی، سمیٹتی سڑکوں کے ساتھ بیس منٹ کی ڈرائیو۔

وہ کارٹر مینشن کے ڈرائیو وے میں گھس گئے، جو وکٹورین طرز کا محل لگ رہا تھا جہاں یہ بہنیں رات گزاریں گی۔ جیسے ہی علیزے کی کار پک اپ ٹرک کے پیچھے رکی، ازابیل باہر نکلی اور سرائے کے اگلے سیڑھیوں پر تیزی سے چلی گئی، باقی لوگوں کا انتظار کرنے کی زحمت نہ کی۔

"میرا اندازہ ہے کہ وہ چیک ان کرنے کے لیے بے چین ہے،" ضرغام نے آرام سے ہنسنے کے ساتھ کہا۔ پھر وہ پک اپ سے باہر نکلا، مرسڈیز کے ٹرنک سے ازابیل کا سوٹ کیس پکڑا، اور تیزی سے اندر اپنی منگیتر کا پیچھا کیا۔

اور پھر وہ دو اکیلے تھے ۔

فاتح ٹرک سے باہر نکلا اور علیزے کی کار کے طرف چل دیا۔

"تو کیا سوچا ایک ایجنٹ کی بیوی بنو گی ؟"

"یقیناً نہیں۔" علیزے اپنا سامان نکالنے لگی ۔

"اتنا بُرا بھی نہیں ہوں یار ۔ تم آفیسر کا ساتھ دے کر بہت نیک کام کرو گی۔"

"کس چیز میں اس کی عیاشی میں ؟ بالکل نہیں مجھے ایسے بے ہودہ نیک کام سے دور ہی رکھیں آپ ۔"

فاتح ہنسا لیکن پھر اس کا بازو پکڑ کر اسے گاڑی کے ساتھ لگایا ۔

"تو بتاؤ شوہر بیوی کے ساتھ کیا کرتا ہے ۔ میں بھی تو اپنی بیوی بنانا چارہا ہوں ۔ "فاتح کے ہونٹ اس کے کان سے سفر کرتے گال پہ آئے ۔ علیزے نے اسے دھکا دیا ۔

"تمھیں دو دن کے لئے بیوی چاہیے ۔ اس سے اچھا کوئی ون نائیٹ سٹینڈ ڈھونڈ لو ۔"

"لیکن وہ سب بورنگ ہے مجھے بھی شادی کا کھیل کھیلنا ہے ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے کا دماغ پھیر گیا ۔

"مجھے نہیں کھیلنا ۔ بھاڑ میں جاؤ ۔"

اوہ، وہ پھر سے اس پر غصے سے گویا ہوئی اور جانے لگی فاتح پھر اس کے پیچھے کی طرف چل دیا تاکہ وہ اس کا سامنا کر سکے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس کے بگڑے ہوئے تاثرات کو دیکھ کر وہ مسکرایا —— اور اسے مزید تنگ کرنا چاہتا تھا۔

"دیکھو ۔ شادی کے دکھاوے سے مجھے بھی نہیں تمھیں بھی فائدہ ہوگا تمھاری عمر نکل رہی بلکہ نکل چکی ہے ۔ اکتیس بتیس کی ہو لوگوں کے منہ بند ہو سکتے ہیں بلکہ لوگوں کو جلنے کا بھی موقع مل سکتا ہے کہ تمھاری شادی مجھ سے ہوئی ۔"

"واہ ! میرے لئے تو بہت اعزاز کی بات ہو گی مگر شکریہ مجھے نہ کسی کو جلانا ہے اور نہ کسی کے منہ بند کرنے ہیں ۔ تم جیسے بندے شادی کے لئے بنے نہیں ہو دو دن بعد جب مجھے چھوڑ دو گے تب نہیں لوگ باتیں کریں گے ؟ تو مسٹر فاتح رہنے ہی دو تم ۔ میں ایک مرد کے ہاتھوں پہلے ہی بیوقوف بن چکی ہوں مزید بار بار نہیں بنوں گی ۔"

"تم بے وقوف نہیں تم اس ریلشن کو انجوائے کرو گی ۔ ایک دفعہ مجھے ٹرائے کر کے تو دیکھو ۔ ہینڈسم بندے سے محبت بھرے لمحے کے موقعے بار بار نہیں ملتے ۔"

فاتح سرائے کے سامنے والے دروازے تک اس کا پیچھا کرتے ہوئے اس تختی پر نظر پڑی جس میں کہا گیا تھا کہ یہ ہوٹل 1849 میں بنائی گئی تھی۔ اندر داخل ہوتے ہی اس نے دیکھا کہ محل نامہ ہوٹل کے تاریخی کردار کو محفوظ رکھنے پر پوری توجہ دی گئی تھی۔ اس کے بائیں طرف ایک پارلر تھا جس میں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

لکڑی جلانے والی چمنی اور قدیم فرنشننگ تھی۔ فوئر کے اس پار ایک کمرہ تھا جس میں استقبالیہ کا ایک چھوٹا سا کارنر تھا۔

پچاس کی دہائی کی ایک عورت، جینز اور پھولوں کی ٹاپ میں موجود ، لکڑی کی ایک آرائشی چیک ان ڈیسک کے پیچھے بیٹھی تھی۔ اس نے نرم مسکراہٹ کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔" کارٹر مینشن میں خوش آمدید۔"

علیزے نے ادھر ادھر دیکھا۔" میری بہن، ازابیل، چند منٹ پہلے یہاں آئی تھی ؟"

"جی ! وہ اپنے منگیتر کے ساتھ روم میں اوپر چلی گئی ہے ۔"

خاتون نے اپنا تعارف لارین کے طور پر کرایا، جو سرائے کی شریک مالکان میں سے ایک ہے۔ جب اس نے علیزے کو چیک ان کیا تو اس نے انہیں سہولیات کا جائزہ دیا۔

"آپ جو سلین کے کمرے میں رہیں گی۔ آپ کی بہن کے کمرے کے بالکل ساتھ ہی ہے۔ "اس نے میز پر سرائے کے لوگو کے ساتھ ایک چھوٹی دھات کی چابی پکڑائی۔

یہ دیکھ کر علیزے کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"اوہ واہ .آپ کے پاس اصل چابیاں ہیں، چابی والے کارڈ نہیں۔ "اس نے اپنا سیل فون نکالا اور تصویر کھینچی۔

"یہ شہر سے ہے اس لئے حیران ہورہی ہے ، "فاتح نے لارین کو سمجھایا۔

علیزے نے بھی اسے تیز نظروں سے دیکھا۔

"تم بھی اب شہر والے ہو بلکہ لفنگے شہری۔"

"لیکن میں کہیں بھی گھل مل جاتا ہوں۔ یہ ایف بی آئی کی چیز ہے۔ "وہ بھی شوخ ہوا۔

"ہاں بالکل ! اس کافی شاپ میں تیس لوگ موجود تھے، پھر بھی میں نے اندر آتی ہی سب سے پہلے اس عجیب و غریب مخلوق کو دیکھا جو دیکھنے میں بھی اور واقعی میں ایک درندہ ہی ہے ۔"

اس پر فاتح پیٹ پکڑ کر ہنسا ۔

"مجھے چیک کر رہی تھی تم ؟ اور میں سمجھا ایک میں ہی پاگل تم میں دلچسپی لے رہا تھا ۔"

علیزے لارین کی طرف متوجہ ہوئی —— واضح طور پر اس کے پاس جواب نہیں تھا ۔

"روم سے چیک آؤٹ کا کیا وقت ہے؟"

"دوپہر دو بجے ۔ یہاں ساڑھے سات سے ساڑھے نو بجے کے درمیان ایک زبردست ناشتہ پیش کیا جائے گا۔ ضرور ٹرائے کیجیے گا ۔"

https://classicurdumaterial.com/

لارین پیار سے فاتح کی طرف مڑی۔" میں آپ کی والدہ کے ساتھ چرچ کے گارڈن گروپ سے ہوں۔ اسے ضرور بتانا کہ میں نے ہیلو کہا۔"

"ضرور اچھا لگا آپ سے مل کر ، "فاتح نے کہا.

"اس نے ضرغام کی منگنی کے بارے میں بہت باتیں کی ہے، لیکن آپ کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ "لارین نے فاتح اور علیزے کے درمیان اشارہ کیا۔

"کیا آپ دونوں کافی عرصے سے ساتھ ہیں ؟"

علیزے نے پلک جھپکائی، پھر فاتح کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ اور میں؟ "وہ تلخی سے ہنسی.

ارے نہیں . نہیں، نہیں بالکل بھی نہیں ۔ میں اس سے شادی تو دور دوستی بھی نہ کروں ۔"

https://classicurdumaterial.com/

"لیکن برتاو میرے ساتھ اس کا پوری بیویوں والا ہے ۔ پورے حق جما کر بے عزتی کرتی ہے میری ۔"

فاتح نے علیزے کے کندھے پہ بازو پھیلا کر اس کے بالوں کو چوما جسے علیزے نے جھٹکا ۔

فاتح لارین کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔

"آپ دعا کیجیے گا بن جائے یہ میری بیوی ۔"

****

بیگ کھولنے کے بعد، علیزے اور ازابیل دلہن کے رسالوں کے ڈھیر کے ساتھ ازابیل کے بستر پر بیٹھ گئے اور کام پر لگ گئے۔

اگلے چند گھنٹوں کے دوران، انہوں نے دلہن کے لباس کے رنگ کے بارے میں فیصلہ کیا، برائیڈل شاور اور بیچلور پارٹی کے لیے مہمانوں کی فہرستوں کو

حتمی شکل دی، اور فلورسٹ کو دکھانے کے لیے ٹیبل سینٹر پیس کی تصاویر کے ساتھ کئی میگزین کے پیس اکٹھے کیے۔ علیزے چھوٹی سی مہندی اور مایوں کی ایونٹ پہ باضد جو تھی اس کے ماموں کے گھر کا اتنا رواج نہیں تھا اور ازابیل بھی موڈ میں نہیں تھی اتنے فنکشنز رکھنے پر ۔ علیزے اسے میگزین میں کچھ دکھانا چاہتی تھی لیکن دیکھا کہ ازابیل سو گئی تھی، اس کا سر اس کے بازو کی کروٹ میں ٹک گیا۔

خاموشی سے، علیزے نے اٹھ کر وہ کمبل پکڑا جو بیڈ کے نیچے تہہ کیا ہوا تھا۔ اس نے اسے ازابیل پر ڈال دیا، جس کا اظہار ایک پر سکون اطمینان کا تھا جب اس نے اپنے سامنے بستر پر کھلے دلہن کے میگزین دیکھے ۔ یہ دیکھ کر علیزے کے دل کو کچھ ہوا۔

کسی کڑوی میٹھی چیز کا درد ۔اس نے بھی ایک بار اپنی شادی کے بارے میں خود کو اتنا خوش اور پُر امید تصور کیا تھا —— اس سے پہلے کہ وہ غیر متوقع طور پر اپنی منگیتر کے بارے میں سوچنے لگ جاتی ۔

ان ناپسندیدہ یادوں کو ایک طرف ہٹاتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔

کمرے میں آکر علیزے نے ثمن کو اصل چابی کی تصویر بھیجی جو لارین نے اسے دی تھی۔

"مجھے لگتا ہے کہ میں قدیم زمانے میں آگئی ہوں،"

اس نے ٹائپ کیا۔

چند سیکنڈ بعد، اسے ثمن کا جواب موصول ہوا۔

https://classicurdumaterial.com/

"میں نے سنا ہے کہ چھوٹے شہروں میں بڑے ہاٹ آفیسر ہوتے ہیں۔ اچھا موقع ہے زرا اور سپیڈنگ کردو ۔ پکڑنے پر اسے ڈیٹ کی آفر کردینا ۔ بعد میں شادی کرلینا ۔ ایسے تو تم کرنے نہیں والی ۔"

علیزے ہنسی ۔ بالکل پاگل تھی اس کی دوست ۔

اس کے بعد فیصلہ کرتے ہوئے کہ رات کے کھانے کے لیے کونسا لباس زیادہ آرام دہ اور پرسکون ہوگا ۔ اس نے جینز، فلیٹ سینڈل، اور ایک فلائی، سفید کڑھائی والی انجیری ٹاپ پہن لی ۔ اس نے اپنے بالوں کو اس موڑ سے نیچے آنے دیا جس کو اس نے صبح تک باندھا تھا اسے کھول کر کرلنگ آئرن کا استعمال کیا۔

وہ ابھی بال ہی بنا رہی تھی جب دروازے پہ دستک ہوئی ۔

ازابیل نے دروازہ کھول کر جمائی لی۔" ضرغام نے ابھی مجھے ٹیکسٹ کیا۔ اس نے کہا کہ وہ ہمیں بیس منٹ میں لینے آرہا ہے۔"

اس نے پھر غور سے علیزے کو دیکھا۔

"زبردست .شکر ہے کچھ بزنس ویمن سے ہٹ کر لگ رہی ہو۔"

علیزے نے الماری کے دروازے کے پیچھے لگے آئینے میں اپنے عکس کا جائزہ لیا۔

"اس میں کچھ کمی ہے۔کیا تمھیں لگتا ہے کہ اس لک کے ساتھ لانگ بوٹس نہیں اچھے لگے گے؟ ۔"

"تم یہاں گاؤں آکر واقعی ان کی زندگی سے بہت زیادہ متاثر ہوگئی ہو ۔ ویسے ضرغام بتا رہا تھا کہ فاتح کو ایسی کاو بوائے والی لڑکیاں اچھی لگتی ہیں ۔ "پھر تو علیزے نے توبہ کی ۔ وہ سمجھے گا اسے امپریس کررہی ہے ۔

• • •

رات کے کھانے کے لیے، کیتھلین نے انگریزوں کے ناشتے کی بجائے پاکستانی کھانا بنایا تھا مٹن پلاؤ ، سفید قورمہ اور چپلی کباب ۔ علیزے اپنی بہن کے ساتھ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس کے دائیں طرف بیٹھی تھی، اور کیتھلین، میز کے دامن میں، اس کی دوسری طرف۔ موڈ شوخ تھا، ہر کوئی ہر طرح سے بات کر رہا تھا، اور علیزے نے خود کو کیتھلین کے ساتھ کافی بات چیت کرتے پایا۔

کافی کے ساتھ ایک مزیدار پستا چاکلیٹ چپ کیک جو" لڑکوں "کا ایک اور پسندیدہ ڈش تھی وہ پیش کی گئی پھر گفتگو نے ایک ایسا موڑ لیا جو علیزے کے خیال میں ناگزیر تھا۔

"میں نے محسوس کہ تم نے اپنے شوہر یا منگیتر کے بارے میں نہیں بتایا وہ کہاں ہوتا ہے ؟ ، " کیتھلین نے اس سے کہا۔

"یا پھر ابھی تک سنگل ہو ؟"

وہاں اچانک خاموش ہوگئی ، اور پانچ انسانوں کی آنکھیں علیزے پر مرکوز ہوگئیں۔

"ہاں، میں سنگل ہوں، "اس نے کہا۔

"ارے کیوں ؟"

کیتھلین نے اسے اشارہ کیا۔" یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ تم جیسی ہوشیار، خوبصورت لڑکی کو کسی اچھے آدمی نے ایک سکینڈڑ لگایا تمھیں اپنا بنانے میں اور تمھاری تو اتنی عمر بھی گزر گئی ہے بیٹا ؟"

یہ آخری بات علیزے کو زور سے لگی ۔

"ماں، "فاتح نے مداخلت کی ۔

"مجھے لگتا ہے کہ آپ کو علیزے سے اس کی ذاتی زندگی کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں کرنی چاہیے۔"

علیزے نے پہلی بار حیرت سے فاتح کو اس کا دفاع کرتے ہوئے دیکھا۔ اسے فاتح سے توقع نہیں تھی اس کے لئے آواز اُٹھائے یہاں تک کہ اس کی اچھی کزن اور دوست بھی چُپ تھی۔

"نہیں کوئی بات نہیں میں نے مائینڈ نہیں کیا۔"

وہ کیتھلین کی طرف متوجہ ہوئی۔

"میں نیویارک میں جب تھی تو میری کولیگ سے میری منگنی ہوئی تھی لیکن یہ رشتہ میرے شکاگو جانے سے کچھ دیر پہلے ہی ختم ہو گیا تھا۔"

"او بدقسمت انسان تھا وہ۔ تو اب جب کہ آپ دوبارہ سنگل ہیں، آپ کس قسم کے آدمی کی تلاش میں ہیں ؟"

کیتھلین نے ہمدردی سے دیکھا۔

علیزے نروس ہوگئی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"دراصل، میں ایک آئیڈیل شخص کی تلاش میں ہوں ۔ کسی بُرے انسان کے ساتھ زندگی گزارنے سے بہتر ہے آپ کسی مخلص کا انتظار کر لو تو میں وہ کررہی ہوں ۔ "علیزے نے کافی کا ایک گھونٹ لیا۔

فاتح نے ایک ابرو اٹھائی۔

"اوہ ؟ تو کوئی نظر آیا مخلص اور ہینڈ سم انسان ۔"

"نہیں ۔ "علیزے نے سپاٹ لہجے میں کہتے ہوے اس گھورا۔

"اب مخلصی ایسے کہاں پتا چلتی ہے سالوں سال گزر جاتے ہیں ایک دوسرے کو جاننے میں تمھیں کچھ اور بھی تو دیکھنا چاہیے ۔" کیتھلین نے کہا ۔

"یہ واقعی ایک بہت بڑا امتحان ہے، "علیزے نے کہا۔

"مگر میں اس امتحان کے لئے تیار ہوں اور میں ویسے بھی اچھا کماتی ہوں ، خود مختار ہوں ، اچھی زندگی گزر رہی ہے اگر راستے میں کوئی اچھا شخص مل گیا تو

زندگی سے کوئی شکوہ نہیں نہ بھی ملا تب بھی کوئی بات نہیں کم سے کم سکون تو ہوگا ۔"

فاتح نے نظریں جھکا لیں۔

"مل تو گیا ہے مگر میڈم کی آنکھیں خراب ہیں ۔"

"تم بچوں کی ہمت ہے ویسے انتظار کرنا اور اس کے بعد چیک کرنا کون آپ کے لئے ٹھیک رہے گا یا نہیں ۔ یہ کوئی ڈریس تھوڑی ہے بچوں ۔ ویسے میں ان تمام چیزوں کو برقرار نہیں رکھ سکتا جو آپ بچے کر رہے ہیں، "زارون صاحب گفتگو کے دوران پہلی بار بولے ۔

"آسان حل ہے بھائی کسی ریستوران یا کافی شاپ پر جاؤ وہاں کسی کو دیکھو اور چلتے پھرتے ہیلو کہہ دو ؟ تھوڑی گفتگو کرو پھر ایک دوسری کی پسند نا پسند جان

لو اس کے بعد محبت ہوگئی اور اگلے دن رشتہ بھیج کر کام نپٹا لو ۔ "وہ مذاق کرتے ہوئے بولے ۔

فاتح علیزے کی طرف متوجہ ہوا، اس کی مسکراہٹ شیطانی تھی۔

"ہاں، یہ حسین اتفاق سے ہمارے ساتھ بھی کچھ ایسی ہی ہوا تھا ، ہیں نا علیزے ؟ "فاتح نے اپنی خشک ہونٹوں پہ زبان پھیری ۔

علیزے نے اسے ایک سخت نظر ڈالی۔

"لیکن انکل ایسے حسین اتفاق آج کل کے زمانے میں کرائیم بن چکا ہے ۔ معصوم لڑکیوں کو امپریس کرنے کے چکر میں ان کو بعد میں اُٹھا لیا جاتا ہے ان کو اغوا کے بعد مارا پیٹا جاتا ہے پھر ریپ ہوتا ہے پھر ٹکڑے کر کے گٹر میں پھینک دیتے ہیں اور اسے حسین لمحوں گزارنے کا نام دیا جاتا ہے۔ کیوں آفیسر فاتح ٹھیک کہہ رہی ہوں ؟"

وہ فاتح کو طعنہ مارنے لگی ۔ فاتح نے لب کاٹ کر اسے آنکھ ماری ۔

علیزے نے اپنی کافی کا ایک اور گھونٹ لیا۔ وہ ازابیل اور ضرغام کو دیکھنے لگی جو مسکراتے ہوئے ایک دوسرے سے اب آہستہ لہجے میں بات کررہے تھے ۔

فاتح نے اس خوش جوڑے کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

"ویسے ازابیل کیا تم بھی میرے بھائی پر طعنوں کی برسات کرتی ہو اور وہ چُپ چاپ سہہ لیتا ہے ۔"

کیتھلین نے بیٹے کے کندھے پہ دھپ لگائی ۔" اپنی ہونے والی بھابی کو تنگ مت کرو۔"

"ہمارا پیار ہی کافی ہے بھائی کہ ہمیں کسی اور جذبات کا اظہار کرنے کی نوبت نہیں آتی ۔ میری مانے آپ بھی پیار کر کے دیکھیں ۔"ضرغام شرارت سے بولا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فاتح نے علیزے کو دیکھا ۔

"ہم تو تیار بیٹھے ہیں بس اندھے لوگ نظر کا چشمہ لگا لیں ۔ "وہ بڑبڑایا جسے علیزے نے سنُ لیا ۔

رات کے کھانے کے برتن صاف ہونے کے بعد، کیتھلین چند منٹوں کے لیے غائب ہو گئی، پھر فوٹو البمز کا ڈھیر لیے واپس آئی۔

"اوہ، ماں ، نہیں، "فاتح کراہا۔

"یہ زیادتی اور ظلم ہے ماں، "ضرغام نے قطعی طور پر کہا۔" فوٹو البمز نہیں۔"

"کیا؟ مجھے یقین ہے کہ لڑکیاں یہ دیکھنا پسند کریں گی۔ تم لڑکے بہت پیارے تھے جب تم چھوٹے تھے۔ "ماں نے انہیں دھکا دے کر دور کردیا۔

تینوں خواتین فیملی روم میں چلی گئیں، اور کیتھلین نے ازابیل اور علیزے کو فوٹو البمز کے ذریعے ماضی کی جھلک دکھائی ۔ اس نے خاندان کے بارے میں

https://classicurdumaterial.com/

مضحکہ خیز کہانیوں سے ہنسا ڈالا ، اور جب اس نے ضرغام کے بچپن کی البم کھولی تو وہ پرانی یادوں میں بدل گئی۔

"میں نے اس والے پہ سب کچھ لکھا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ میرا آخری بچہ ہونے والا ہے۔ زارون صاحب اور میں نے بچوں کی فوج کی پلاننگ کی تھی ، لیکن ضرغام کی پیدائش کے وقت پیچیدگیاں پیدا ہوئیں۔ اس کے بعد بس پھر میرے دو بیٹے تھے ۔ میں ہمیشہ بیٹی کی خواہش کرتی تھی۔ "اس نے بچے کی کتاب سے نظریں اٹھائیں اور ازابیل کی طرف دیکھا۔" کم از کم اب مجھے بہو تو مل ہی جائے گی۔"

ازابیل نے مسکراہٹ لوٹائی ۔" مجھے احساس ہے کہ ضرغام اور میں صرف چند مہینوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں، لیکن مجھے امید ہے کہ آپ دل سے مانے گی کہ اس کے لیے میرے جذبات مکمل طور پر مخلص ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ نہ صرف حیرت انگیز ہے۔ وہ فنی اور پیارا اور خیال رکھنے والا ہے، اور

ایسے اچھے آدمی کے ساتھ زندگی کی نئی شروعات کرنے میں دیر بالکل نہیں لگاؤں گی میں بہت جلد فیملی پلاننگ کروں گی اور آپ کی طرح اپنی یادیں بنانا شروع کروں گی بالکل اسی طرح۔"

اس نے ان کے سامنے کافی ٹیبل پر فوٹو البمز کی طرف اشارہ کیا۔

کیتھلین کی آنکھیں دھندلی ہوئی آنسو سے ۔" اچھا۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ سب سے پیاری چیز ہے جو میں نے کبھی سنی ہے۔ "وہ ہنستے ہوئے اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولی۔" میرے خیال سے ایک ہگ اس چیز کو بہتر کر سکتی ہے ۔ " انھوں کہتے ہوئے پھر ازابیل کو اپنی طرف کھینچا اور اس کے سر پہ پیار کیا ۔

دونوں خواتین کو گلے لگاتے دیکھ کر علیزے نے اپنے سینے میں سختی محسوس کی۔ جیلسی میں نہیں ۔ دُکھ سے ۔ ازابیل اور وہ دونوں ممتا سے محروم تھے ۔ چلو کم سے کم ازابیل کو تو اس کے حصے کا پیار ملا ۔

علیزے کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی ۔

"میں ایک گلاس پانی لینے جا رہی ہوں۔ کسی اور کو کچھ چاہیے؟"

"دراصل، علیزے ، اگر آپ برا نہ مانیں، تو ریفریجریٹر سے دو بوتل پانی کی نکالیں اور لڑکوں کے لیے باہر لے جائیں ، " کیتھلین نے کہا۔

"اور پتا کر سکتی ہیں کہ وہ کتنی دیر تک کام کریں گے مزید ۔"

علیزے کو عجیب لگا کہ وہ کیوں جاکر پوچھے اور اوپر سے فاتح کا سامنا کرنا پھر کچھ سوچ کر اس نے سر ہلایا۔" ضرور، کوئی مسئلہ نہیں۔ "اس نے فریج سے دو بوتل پانی کے نکالے، پھر گھر کے بیک یارڈ کی طرف بڑھی اور رنگ برنگے پھولوں کی قطار کے پیچھے سفید پینٹ شیڈ تک گئی۔ وہ ضرغام کو سیڑھی کے قریب چھت کے ایک حصے پر کام کرتے ہوئے دیکھ سکتی تھی، اس لیے اس نے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس کا نام پکارا اور پانی کی بوتل اونچی کی ۔" تمہاری ماں جاننا چاہتی ہے کہ تم لوگ کب تک کام سے فارغ ہورہے ہو۔"

وہ سیڑھی سے نیچے اترا اور علیزے سے بوتل لی ۔" مجھے لگتا ہے کہ ہم شاید اب رُک جائیں ۔ بہت زیادہ ٹائم ہوگیا ہے ، ویسے بھی۔ "اس نے پھر فاتح کو پکارا ، جس نے چھت کے چوٹی والے حصے کے گرد موجود تھا ۔" میں اندر جا رہا ہوں۔"

فاتح نے سر ہلایا اور واپس اپنے ہتھوڑے کے ضرب لگانے والا کام کرنے لگا۔

علیزے نے سیڑھی کے ساتھ والی گھاس پر پانی کی بوتل رکھ دی۔ وہ ضرغام کی پیروی کرنے کے لیے مڑی، لیکن پھر دوسرے سمیت کے نظارے پہ ٹھہر گئ ۔

https://classicurdumaterial.com/

اس نے شیڈ کے بائیں طرف ایک راستہ دیکھا۔ یہ دیکھ کر کہ یہ زارون کے گھر سے متصل جنگل کی طرف جاتا ہے، اس نے اسے چیک کرنے کا فیصلہ کیا۔ درختوں کے قریب، راستہ دو حصوں میں بٹ گیا۔ اندھیرے کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اس نے اس راستے کو نظر انداز کیا جو جنگل کی گہرائی میں جاتا تھا اور دوسرے راستے کا انتخاب کیا، جو اسے ایک چھوٹی سی صفائی پر لے گیا۔ اس نے اپنی پیش قدمی کو دھیما کیا جب وہ سب سے اوپر کے قریب پہنچی، دلکش نظارے سے متاثر ہوئی۔ زارون ہاوس ایک پہاڑی کی چوٹی پر تھی، اور کلیئرنگ سے وہ نیچے وادی میں دیکھ سکتی تھی۔ رنگ برنگی گھروں کی مختلف روشنی پہ اوپر چمکتا ہوا آسمان ۔ روشنی سے اسے سہارا ملا ۔

یہ دیکھ کر کہ اس کے پاس ابھی بھی وقت تھا وہ گھاس میں بیٹھ گئی۔ اس نے اپنے گھٹنوں کو ٹکایا اور اپنی ٹھوڑی کو بازوؤں پر ٹکا دیا، دونوں منظر اور ان چند مختصر لمحات میں بھیگی ہوئی جب وہ شادی کی تمام باتوں سے آزاد تھی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

****************\

اس کی پیروی کرنے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔

فاتح نے یہ منتر اپنے سر میں ہزار بار دہرایا جب وہ ہتھوڑے سے ضرب لگا رہا تھا۔ اس نے کچھ کام کل کے لیے چھوڑ دیا آدھی سے زیادہ چھت مکمل ہو چکی تھی۔

اس نے اپنے بازو سے اپنی گیلی پیشانی صاف کی، پھر سیڑھی سے نیچے اترا اور علیزے کی چھوڑی ہوئی پانی کی بوتل ا اُٹھا کر کھولی۔

آج اس نے نیچے بال گرائے کرل کئے ہوے تھے ، جینز اور سمری ٹاپ میں اس کے فگر کو مزید باکمال پیش کررہی تھی ، اس کی صراحی گردن اس شرٹ میں بہت پرکشش لگ رہی گئی اس کی انگلیاں اس کی نرم جلد کو چھونا چاہتی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اور بہت گستاخ عمل میں ملوث ہونا چاہتی تھی لیکن یہ علیزے ہاتھ آنے کا نام نہیں لے رہی تھی ۔

ایک مایوس جھٹکا لیتے ہوئے، فاتح نے بڑا سے گھونٹ لیا اور اس راستے کی طرف دیکھا جہاں سینڈل کے نیشان تھے ۔

وہ جانتا تھا کہ وہ زیادہ دور نہیں جا سکتی۔ اگرچہ . . . امکان یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یا وہ ان سٹرپی ڈیزائنر سینڈل میں پھسل سکتی تھی اور پہاڑی سے نیچے گر سکتی تھی اور غضیلے والے بیجرز کے پورے گھونسلے میں جا سکتی تھی۔

شاید، اسے اس کی جانچ کرنی چاہیۓ۔ صرف محفوظ رہنے کے لیے ۔

لیکن درحقیقت وہ جانتا تھا کہ وہ کسی اور ارادے سے جارہا ہے ۔

اس نے فیصلہ کیا، اس نے جنگل کے اس چھوٹے سے راستے کی پیروی کی جسے وہ اپنے ہاتھ کے پچھلے حصے کی طرح جانتا تھا، اور اسے کلیئرنگ کے کنارے کے قریب بیٹھا ہوا دیکھا۔

علیزے قدموں کی آہٹ پہ مڑی تو اس کی آنکھیں پھیلی ۔

"تم " !!! فاتح نے نگاہیں گھمائیں۔

"حیران ایسے ہورہی ہو جیسے تنہائی میں تم کسی اور کے آمد کی توقع کررہی تھی

کٹن "!!! علیزے نے دانت پیسے ۔

"تمھاری آخر پرابلم کیا ہے ۔ کبھی کسی عورت کی نہ کی بھی ریسپیکٹ کر لیا کرو ۔ "فاتح آگے آیا ۔

"لیکن وہ کیا ہے نا فاتح کو کبھی کسی لڑکی نے نہ نہیں کی اور فاتح سے برداشت نہیں ہورہا۔ ہوسکتا ہے تم کسی غلط فہمی کا شکار ہو اور تمھاری غلط فہمی میں اپنی شدتوں سے دور کرنا چاہتا ہوں۔"

"دیکھو تم آزاد گھرانے سے ہو۔ میری کزن بھی کچھ ایسی ہی ہے لیکن ایک بات بتادوں میں بالکل شریف لڑکی ہوں۔ میں نے اپنے منگیتر کے ساتھ حد آج تک پار نہیں کی اور تمھیں لگتا ہے کہ میں چار دن کے آئے آدمی سے وقت گزاروں گی وہ بھی گھٹیا طریقے سے۔"

"اب شادی کی پیشکش تو کی تھی میں نے۔"وہ معصومیت سے بولا۔

"دو دن کی شادی کا میں بدنامی مولوں۔ دیکھو فاتح اب ہم رشتے دار بنے جارہے ہیں۔ پلیز سٹاپ ہریسنگ می نہیں تو اس سے تم کچھ نہیں لیکن تمھارے بھائی کی زندگی متاثر ہوسکتی ہے۔"اس نے دبے لفظوں میں فاتح کو دھمکی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

دے ڈالی ۔ اب فاتح نے جھک کر اس کا بازو پکڑا اور اسے اُٹھا کر سامنے کیا علیزے دہل گئی ۔

"بھائی کو بیچ میں لانے کی ضرورت نہیں ہے اور آکڑ کس بات کی ہے ؟ تم جیسی لڑکیاں اتنے نخرے کرتی ہو اور اتنا مردوں سے نفرت کا ڈرامہ کرتی ہو اس لئے ابھی تک کنواری بیٹھی ہو ۔ شرافت نہیں پاگل پن نظر آتا ہے ۔ آئیڈیل مرد نہیں تمھیں کوئی پڑھا لکھا نوکر چاہیئے جو کہ بدقسمتی سے اس دور میں ملنے سے رہا ۔ اس لئے دور دور سے چیک کرنے سے بہتر ہے سچ مچ آزما کر دیکھو نہیں تو انجوائے کرو سائیکو کٹن ۔ "علیزے کا دماغ پھیر گیا اور اس کے چہرے کے قریب آکر دانت پیستے ہوے بولی ۔

"کم سے کم تمھاری طرح آوارہ ، بے غیرت اور پلے بوائے تو نہیں ہوں ۔ میرا ضمیر مطمئن ہے تمھارا تو ہے بھی نہیں۔ ایک فن کے نام پر میں بے

سکونی نہیں خرید سکتی جو بے سکونی تمھارے اندر ہے آفیسر اس لئے ابھی تک کنوارے بیٹھے ہو ۔"

فاتح بھڑک اُٹھا ۔

اس کے طنزیہ الفاظوں نے اب تمام حد کرو اس کردی ، لیکن اس کے باوجود وہ اس کے بھرے، پرجوش ہونٹوں کو گھورنا نہیں روک سکا۔ اس نے سر جھکا لیا، اس کی آواز دھیمی ہو گئی۔" جاننا چاہتے ہو کہ میں کیا سوچتا ہوں؟"

وہ ایک لمحے کے لیے رکی، جیسے اس کی قربت کا احساس اب جاکر ہوا ۔ وہ اس کی تیز سانسوں کو سن سکتی تھی ۔ وہ پیچھے ہونے لگی لیکن فاتح نے اس کی کلائی پکڑ لی ۔

"فاتح چھوڑو۔۔۔ فاتح بدتمیزی مت کرنا ۔"

اس کی آنکھیں چمک اٹھیں ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"بدتمیزی تو آپ نے شروع کی تھی علیزے میں تو آپ سے پیار کروں گا۔"
اور اس سے پہلے علیزے پیچھے ہٹتی فاتح نے اس کے ہونٹوں کو اپنے قید میں لے کر اسے بوسہ دیا۔

اس کی ساری مایوسی، اس کی جلن اور اس کی پریشانی اس ایک کس میں ختم کرنے کی کوشش کررہا تھا۔علیزے اس کی شرٹ کو پکڑ کر دھکا دینا چاہتی تھی لیکن فاتح نے اس کی کمر پہ گرد سخت طرین کر کر کے اس کے لبوں کو دانتوں تلے لے کر زور سے اس کی سسکی نکالی۔اس کے آنکھوں سے پانی آیا اور وہ مکوں کی بارش کرنے لگی۔

"چھ چھوڑو۔۔۔ ذلیل۔۔"لیکن اب فاتح اس کی سانسوں میں خلل ڈالنے لگا۔
وہ اب نارمل آفیسر نہیں وہ کوئی وحشی جانور تھا جو اس کے اوپر جھپٹ پڑا تھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس نے اسے پکڑ کر اُٹھایا اور اس کی ٹانگیں اپنی گرد لپیٹی ۔ اس نے اپنا ہاتھ اس کے بالوں میں الجھایا اور اس کے ہونٹوں پہ دوبارہ اٹیک کیا ۔ اس نے اس کے نچلے ہونٹ کو چھیڑا ۔

علیزے کی طعبیت عجیب ہورہی تھی ۔ اسے لگا وہ بے ہوش ہوجائے گی ۔ فاتح اس پہ پیار نہیں ظلم کررہا تھا۔ وہ مضبوط نڈر لڑکی بھی اس کی گستاخی سے خود کو بچا نہیں پارہی تھی ۔ اسے لگ رہا تھا جیسے سب کچھ ختم ہوجائے گا ۔ فاتح اب اس کی گردن کی طرف آیا تو وہ چیخی تو اس نے

اسے زمین پر دھکیل کر اس کے اوپر حاوی ہوا اور اس کے ہونٹوں پہ ہاتھ رکھا ۔

"بس کردو علیزے اب بند کرو ڈرامہ ۔ "علیزے مچلنے لگی بنا پانی کی مچھلی کی طرح ۔

"کٹن !!! سٹاپ ۔ "وہ دبے لہجے میں غرا اُٹھا ۔

اس کی گردن کی ہموار جلد پہ موجود بالوں کو ہونٹوں سے پیچھے کیا اس کی گردن کو پھر نرمی سے چوما ۔ علیزے نے ہاتھ اُٹھایا ۔

"اگر تم نے میرا ریپ کیا فاتح تو میں اسی پہاڑی سے اپنی جان لے لوں گی ۔ " وہ جس درد سے بولی تھی کہ فاتح کو اب رُکنا پڑا پھر اسے احساس ہوا کہ وہ واقعی کیا کر چکا ہے تو فریز کر گیا ۔

علیزے کی آنکھیں سچ مچ زخمی انداز میں بھیگی ہوئی تھی ۔اسے لگ رہا تھا کہ وہ ڈرامہ کرتے ہوئے اس سب کو انجوائے کررہی تھی اور وہ چھپے ہوئے خول میں اپنی کزن ازابیل کی طرح ہے بس اپنی سنجیدہ طعبیت سے ظاہر نہیں کرنا چاہتی ہے لیکن یہاں تو یہ رویہ تھا جیسے اس کی عزت لُٹ گئی ہو ۔ واقعی سمجھو لُٹ چکی تھی ۔

"علیزے ۔۔ "وہ پچھتاوے کی سرگوشی میں بولا ۔ علیزے نے منہ پہ ہاتھ رکھا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ۔

"میرے منگیتر نے بھی ایسا کیا تھا ۔۔ تم سب مرد ایسے ہو نہ سُن نہیں سکتے ۔ نہ برداشت نہیں ہوتی تو پھر زبردستی کر کے زندگی تباہ کرتے ہو یا پھر چھوڑ دیتے ہو۔ میں اس لئے شادی نہیں کرنا چاہتی ۔ میں اس لئے تم جیسے مردوں کے ہوتے ہوئے ابھی تک اکیلی ہوں ۔تم سب عورتوں کو استعمال کرنا جانتے ہو ان کو اپنی عزت بنانا نہیں۔"

اور اس انکشاف پر فاتح زارون کو لگا وہ گہرے کھائی میں گر گیا ہو۔

فاتح پیچھے ہوا تو علیزے سیدھی ہوئی ۔ فاتح نے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھ کر خود کو پرسکون کیا پھر ہاتھ ہٹا کر بولا ۔

"دیکھو مجھے نہیں پتا تھا کہ یو ڈو نوٹ وانٹ می ۔ مطلب تم سمجھ رہی ہوں نا کٹن سوری علیزے کہ اکثر جن سے آپ کو چڑ ہوتی ہے لیکن ان کے ساتھ بھی آپ وقت بیتانا چاہتے ہیں۔ ہمارے درمیان کی کمسٹری کے باعث مجھے لگا کہ تمھارے اندر خالی جھجک کی دیوار ہے ۔ شاید وہ ازابیل کی وجہ سے یا تمھیں میرا انداز نہیں بھایا لیکن میں اتنا بتادوں کہ میں ریپسٹ نہیں ہوں ۔ میں اس کو فکس کروں گا ۔ "اس نے علیزے کے گال سے آنسو مٹائے ۔

علیزے نے اس کا ہاتھ جھٹکا ۔

"اگر بات ازابیل کے بچے کی نہیں آتی تو اس خاندان اور ان لوگوں میں یہ رشتہ ہی ہونے نہ دیتی ۔ مجھے کوئی تعلق نہیں رکھنا تم لوگوں سے ۔ ہٹو یہاں سے ۔"

وہ غصے سے بڑبڑائی اور اُٹھ کر جانے لگی کہ فاتح نے اس کا بازو پکڑا ۔

"تعلق تو رکھنا ہوگا جو غلطی میں نے کی ہے اس کا ازالہ میں کروں گا کٹن ۔ " وہ دو ٹوک انداز میں بولا ۔

"پھر وہی بکواس ۔ تم اب میرے ساتھ اچھا بن کر کھیل رہے ہو مسٹر فاتح !!!اگر چاہتے ہو کہ تمھاری بدنامی نہ ہو ۔ تو چھوڑ دو مجھے ۔ "وہ اب چٹی ۔

"نہیں کھیل رہا تم سے شادی کروں گا آج اور ابھی اس وقت ۔ "اس نے علیزے کو اپنی طرف کھینچا اور اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوے کہا اور علیزے نے دہل کر اسے دیکھا۔ اسے سے پہلے وہ کچھ بولتی ایک آواز پہ وہ دونوں ٹھہر گئے ۔

"فاتح بھائی"!

گھر کے بیک یارڈ سے آنے والی ضرغام کی آواز نے دونوں کو چھلانگ لگا کر الگ کر دیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

وہ ایک دوسرے کو گھور رہے تھے، ہانپتے ہوئے اور بڑی آنکھوں سے۔

فوری طور پر، اسے اپنے ایجنٹ والے روپ میں آنا پڑا . اس نے علیزے کو بتایا،

"دیکھو میں تمھاری عزت رکھوں گا تماشا مت لگانا ۔میرا وعدہ ہے میں فکس کروں گا ۔ تم سے شادی کروں گا ۔"

وہ اس کے قریب آیا اور اس کے بالوں میں سے چند جنگلی پھولوں کی پنکھڑیوں کو چنتا ہوا سکون سے بولا۔

"علیزے تم اس وقت اپنی بہن کا بھی سوچنا ہوگا ۔ وہ تمھارے لئے پھر میرے بھائی کو چھوڑ دے گی اور میرا بھائی پاگل ہوجائے گا۔ ہم یہاں صرف ایک اچھا نظارہ دیکھنے آئے تھے پھر میں اور تم شادی کے بارے میں بات چیت میں پڑ گئے، اور ہم نے بیچلر اور باقی فنکشن کی تاریخوں کے بارے میں بات کرنا شروع کردی۔ میں سب ٹھیک کردوں گا ۔"

اور علیزے کو اس وقت سمجھ ہی نہیں آرہی تھی ایک طرف اسی کی اپنی عزت پہ حرف آیا اور اگر آواز اُٹھاتی ہے تو رات کے پہر وہ اس جنگلات سے نکل کر اپنی پریگینٹ کزن کو کہاں لے کر جائے گی جس کی طعبیت پہلے ہی ٹھیک نہیں تھی ۔ عجیب کشمکش میں پڑ گئی تھی ۔ وہ رونا چاہتی تھی ، چلانا چاہتی تھی یہاں تک کے فاتح کو یہاں سے دھکا دے کر پھینکنا چاہتی تھی مگر کیا فائدہ ہونا تھا ۔

فاتح کی نظریں اس کی گردن پر پڑی تھیں۔

"تمھاری گردن پر سرخ نشان ہے۔ "اس نے اس کے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے اسے کندھوں پر آگے بڑھایا۔ علیزے نے اس کا ہاتھ جھٹکا ۔

"تمھاری کرم نوازی ہے ۔ تمھیں برباد تو کر کے رہوں گی تم نے جو میرے ساتھ کیا ۔ "وہ دانت چباتے ہوئے بولی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"بہرحال اسے بالوں سے چھپائے رکھنا ۔ میں پرامس کرتا ہوں لیزا میں اپنی غلطی سدھاروں گا ۔"

"مجھے تم جیسے گھٹیا بد کار آدمی سے شادی کرنی بھی نہیں میری طرف سے تم بھاڑ میں جاؤ۔ "پھر وہ وہاں سے چل پڑی اور فاتح نے بالوں کو مٹھیوں میں لیا ۔ اسے اندازہ نہیں تھا ۔ اس سے اتنی بڑی غلطی ہوجائے گی ۔ علیزے غلط لڑکی نہیں تھی وہ واقعی شریف لڑکی تھی اور اس کا فیانسی بھی اتنا گرا ہوا آدمی تھا کہ اس کے ساتھ زبردستی کررہا تھا ۔ اسے عجیب سا غصہ آیا اس کے پرانے منگیتر پر ۔

****

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

باقی مزید دنوں تک ، علیزے نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ فاتح کے ساتھ دوبارہ کبھی اکیلی نہیں رہی ۔

یہ اتنا مشکل کام نہیں تھا جتنا کہ وہ ڈر رہی تھی کہ سب متوجہ ہونگے ازابیل، ضرغام ، اور مسٹر اور مسز زارون اس کے درمیان، آس پاس موجود تھے اور اگر کوئی کسی کام کے لئے اُٹھ جاتا تو علیزے نے یقینی بنایا کہ ان میں سے ایک ہمیشہ موجود رہے اس کے ساتھ ۔ پھر بعد میں وہ اور ازابیل ہوٹل واپس چلے گئے اور اسی طرح رات گزر گئ اور پھر صبح ضرغام انھیں لینے آیا ۔

جس وقت وہ اتوار کو گھر پہنچے، فاتح پہلے ہی شیڈ کی چھت پر ہتھوڑے مارتے ہوئے اٹھ چکا تھا ۔ ضرغام چھت پر اپنے بھائی کے ساتھ آتے ہی شامل ہوا، مردوں نے اپنا پروجیکٹ ختم کیا، اور پھر انہوں نے صفائی کی۔

دوپہر کے کھانے کے دوران، علیزے اور فاتح نے تقریباً دو نظروں کا تبادلہ کیا
—جس پہ فاتح کی نظر فکرمند ی سے اس کے سپاٹ چہرے اور اس کی
گردن پہ گئی جہاں خوش قسمتی سے سُرخ نیشان ہٹ گیا تھا۔

اس نے عہد کیا کہ وہ شہر جاتے ہی سب سے پہلا کام کرے گا جس کا وعدہ
اس نے علیزے سے لیا تھا۔ یہ ضروری تھا۔ ایک عزت دار لڑکی کی عزت پہ
حرف آیا تھا۔

دوپہر کے کھانے کے بعد، الوداعی کلمات ہوے اس کے بعد وہ چاروں اپنی اپنی
گاڑیوں میں واپسی کے لئے نکل پڑے۔
جانے سے پہلے کیتھلین کی گرم جوشی یاد کرہی تھی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"مجھے بہت خوشی ہوئی کہ تم اس ہفتے کے آخر میں ہمارے ساتھ شامل ہوئی ، " کیتھلین نے علیزے کو گلے لگایا۔ اچھی خاتون تھی بس دونوں بیٹے آوارہ نکلے ۔

"تو جگہ کیسی لگی؟ "ازابیل نے کہا، جیسا کہ علیزے کے ریئر ویو مرر میں خوبصورت سفید فارم نظروں سے اوجھل ہورہا تھا ۔ اس نے سکون کی سانس لی۔

"ٹھیک تھی ۔ "وہ سپاٹ لہجے میں کہتے ہوے ڈرائیو کرتے ہوے بولی ۔

"لیکن پھر بھی بور تو نہیں ہوئی ؟"

ایک سیکنڈ کے لیے، علیزے اپنی کزن کو سب کچھ بتانے پر آمادہ ہوہی لیکن وہ سفر کے دوران اس کی بوجھل طعبیت میں سٹریس نہیں دینا چاہتی تھی ۔ اسے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ڈر تھا کہ وہ فاتح پہ بہت بُری طرح برسے گی اور ضرغام پتا نہیں ان کا ساتھ دے گا یا نہیں ۔

"نہیں اچھا تھا ، "اس نے ازابیل کو یقین دلایا زبردستی مسکراہٹ دے کر ۔

ازابیل اپنی نشست پر لیٹ گئی اور جھپکی لینے کے بارے میں کچھ بڑبڑاتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔ کم ریڈیو کے ساتھ، علیزے نے فاتح کی کار کا پیچھا کیا جو اب جنگل، پہاڑیوں اور وادیوں کی نیم مانوس بھولبلییا سے گزرا جو بالآخر ہائی وے کی طرف لے گیا۔

تقریباً پندرہ منٹ تک گاڑی چلانے کے بعد ازابیل اٹھ کر بیٹھ گئی۔" مجھے لگتا ہے کہ میری طعبیت خراب ہورہی ہے۔"

علیزے نے مڑ کر اسے دیکھا۔

"کیا گاڑی روکوں ؟"

"ہاں جلدی کرو۔"

علیزے سڑک کے کنارے ایک اسٹاپ پر گاڑی روک چکی تھی ، اور ازابیل گاڑی سے باہر نکلی اور کچھ درختوں کی طرف بھاگی۔ ان سے آگے، فاتح کی گاڑی کی رفتار کم ہوئی، یو ٹرن لیا، اور سڑک کے دوسری طرف علیزے کے متوازی ایک اسٹاپ پر آ گئی۔

ضرغام شرمندہ مسکراہٹ کے ساتھ باہر نکلا۔ اس نے فاتح سے کہا،

"وہ کبھی کبھی تھوڑی سی بیمار ہو جاتی ہے۔ لانگ ڈرائیو اسے سوٹ نہیں کرتی ۔"

"ہمم، "فاتح نے ڈرائیور کی سائیڈ ونڈو کے ذریعے کہا۔

ضرغام بھی فکر مندی سے ازابیل ہے پیچھے گیا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

سڑک کے مخالف سمتوں پر اپنی کاروں میں بیٹھے ہوئے، علیزے اور فاتح نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، دونوں میں سے کوئی بھی باہر نکلنے کے لیے کوئی حرکت نہیں کر رہا تھا۔

پھر وہ دونوں منہ پھیرے، سرمئی کنکریٹ کے فاصلے کو تکنے لگے ۔ دونوں اپنی اپنی جگہ کسی سوچ میں ملوث تھے ۔

****

وہ واپس آکر سیدھا علیزے کے گھر اس سے بات کرنا چاہتا تھا اور اپنے پلان کی تشکیل دینا چاہتا تھا جس کا وعدہ اس نے علیزے سے کیا تھا مگر اس کی اہم میٹنگ نے اسے جھکڑ لیا پھر وہ دو دن اسی میں مصروف رہا ۔ اس کو سوچنے کا وقت ہی نہیں ملا کیس ہی کچھ ایسا تھا ۔

اسی شام میں ، جب فاتح نے اپنے کپڑے بدلے اور رولیکس کو چھوڑ کر وہ عام سے حلیے میں جیک کے ساتھ امریکی اٹارنی آفس کے کونے کے آس پاس واقع ایک پب میں جوسپ کی تفتیش کے معاملے گفتگو کررہے تھے ۔

"تو ماسو کون ہے؟ "جیک نے پوچھا۔ آخر کار، کسی بھی گرفتاری کے بعد، ایجنٹ مقدمہ چلانے کے لیے امریکی اٹارنی کے دفتر کے حوالے کر دیں گے ۔لیکن اس وقت تک، اس معاملے کو سینئر ایجنٹ، فاتح فرنٹ شو چلا رہا تھا۔

"ماسو انڈیانا پولس کے دفتر میں اسپیشل ایجنٹ برینٹ لیونز ہے، "فاتح نے کہا۔

"پیر کی رات، وہ بندوقوں کے کئی ڈفل بیگوں کے ساتھ جوسپ کے عملے کا انتظار کر رہے ہوں گے، جو ان کے علم میں نہیں، ہم نے ناقابل استعمال قرار دیا ہے۔ "جب ویٹریس ان کے برگر لے کر آئی تو اسے ایک نظر برگر کو چیک کرنے بعد اس کا بائیٹ لیا اور بات جاری رکھی۔" لہذا، اگر سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو جاتا ہے، ایک یا اس سے زیادہ مہینے میں، سمیر اور

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

میرے پاس تمھارے لیے کافی ثبوت موجود ہونے چاہئیں۔ "وہ رک گیا، جیک اور سمیر کو پریشان نظروں کا تبادلہ کرتے ہوئے دیکھ کر وہ چونکا ۔

"کیا؟ منہ میں کیچپ لگی ہے ؟"

"تمھیں اتنی دیر سے وہ حسینہ دیکھ رہی ہے اور تم اپنی گفتگو میں ہی گُم ہو خیریت ہے آفیسر صاحب اندر کی رنگنیاں ختم ہوگئ ۔ "جیک شرارت سے بولا۔

فاتح نے اپنی آنکھ کے کونے سے دوسرے سمیت دیکھا اور ایک میز پر تین درمیانی عمر کی خواتین بیٹھی ہوئی تھی، سبھی جینز، ہیلس اور جلد کو ظاہر کرنے والے ٹاپس میں شہر میں رات گزارنے کے لیے تیار تھیں۔ اس کا سامنا کرنے والی لال ٹاپ والی اسے بولڈلی دیکھ رہی تھی ۔ یہ ایک اشارہ تھا ون نائیٹ سٹینڈ کا ۔

اس نے کندھے اچکائے۔

"میک اپ سے تھوپی ہوئی عورتیں میری ٹائیپ نہیں ۔ انھوں نے اپنے اصلی رنگ تک چھپانے کی کوشش کی ہے ۔ "اس کی آنکھوں کے سامنے علیزے کے پارٹی تک میں ہلکے میک اپ والا روپ یاد آیا۔

سمیر نے اسے گھورتے ہوئے دھیرے سے کہا۔" یہ بدھ کی رات ہے۔ تین پر کشش خواتین تم کو چیک کر رہی ہیں، اور یہ تمھارا رد عمل ہے کہ انھوں نے میک اپ تھوپا ہے ؟ "اس نے تیز نظروں سے فاتح کی طرف دیکھا۔" تمہارے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ کیا تم بیمار ہو؟ سر میں اندرونی خانے میں خون بہہ رہا ہے؟"

جیک نے اپنے جبڑے کو رگڑتے ہوئے کہا۔" دوسرے دن بھی ایسا ہی ہوا، " اس نے سمیر کو بتایا۔" کافی شاپ میں ایک نئ پیاری بارسٹا اس کے ساتھ فلرٹ کرنے کی کوشش کررہی تھی اور اس نے نوٹس بھی نہیں کیا۔"

"کافی شاپ میں کون سی نئی بارسٹا تھی اب میرا یہ معیار رہ گیا ہے ؟ "فاتح نے غصے سے پوچھا۔

جیک نے فاتح کی طرف اشارہ کیا۔" دیکھا؟ ایسا لگتا ہے کہ اس کا ریڈار ٹوٹ گیا ہے یا کچھ اور ہی سین ہے ۔"

"ہمم۔ "جیک نے فاتح کو بغور سے دیکھا ۔ " یار سمیر اس کی یہ حالت کب سے اس طرح ہے؟"

فاتح نے ایک دو فرنچ فرائز پکڑتے ہوئے ان کی طرف دیکھا۔" تم لوگ بات تو ایسے کررہے ہو جیسے میں یہاں موجود نہیں ہوں ۔ کچھ نہیں ہوا مجھے۔"

"ہفتے سے پہلے یہ بالکل ٹھیک تھا ، "سمیر نے فاتح کو نظر انداز کرتے ہوئے جیک سے کہا۔" جب سے وہ یہ ویک اینڈ سے اپنے والدین کے گھر واپس آیا ہے تب سے بدلہ بدلہ لگ رہا ہے ۔ کوئی باپ سے لیکچر تو نہیں مل گیا ؟"

یہ سن کر جیک نے ایک ابرو اٹھایا۔" ہیں واقعی ؟ اگر میں غلط ہوں تو مجھے درست کرو ، ایجنٹ زارون کہی ابھی تک تم اس جھگڑالو لڑکی کے سحر سے نکل نہیں پائے ۔"

"تمھیں وہ جھگڑالو یاد آگئی؟ "فاتح نے اس سے پوچھا۔

"یاد ہے جب میں نے پہلی بار بروک سے ڈیٹنگ شروع کی تھی تو تم نے مجھے کتنا تنگ کیا تھا اب میری باری ہے ؟ "جیک نے جواب میں پیچھے چھوڑا اسے ۔

فاتح پیار سے مسکرایا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ہفتوں تک اپنے دوست کو کتنا ستاتا تھا یہاں تک کے بریک اپ کروانے کا بھی وہ ہی زمہ دار تھا ۔

"اور میں، جب میں پہلی بار سنایا سے ملا تھا؟ "سمیر نے اپنی منگیتر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، جو ایک وائٹ کالر کرائم گروپ میں ایک اور ایجنٹ تھی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ایک ایسا واقعہ جو ابھی تک ایف بی آئی کا اس سے بڑا معمہ بنی ہوئی ہے کہ جے ایف کے کو کس نے گولی ماری، "فاتح نے طنز کیا۔

جیک اور سمیر دونوں نے اسے غیر متزلزل نظروں سے دیکھا۔

"جو بھی ہو۔ یہ بالکل مختلف معاملہ ہے، "فاتح نے قطعی طور پر کہا۔" مجھے علیزے پسند نہیں ہے۔ وہ سب کچھ ہے جس کی میں تلاش نہیں کر رہا ہوں : بحث کرنے والی ، اتنی ایزی ٹو ہینڈل نہیں ہے اور سچ پوچھوں جو وہ چاہتی ہے ایک مرد میں ایک آئیڈیل مرد میں وہ چیز مجھ میں دور دور تک نہیں ہے ۔ میں نے اسے دو دن سے نہیں دیکھا، اور یقین مانو - یہ میری زندگی کے پرامن دن رہے ہیں۔ تو اسے تو رہنے دو ۔ "البتہ اس کے الفاظ اس کے لہجے کا ساتھ نہیں دے رہے تھے اور وہ تھوڑا شرمندہ بھی لگ رہا تھا ۔

"مطمئن بالکل نہیں ہوا تمھاری بات سے ، "سمیر نے مشاہدہ کیا۔" تم ہم سے کچھ چھپا رہے ہو اور یقیناً تم بہت بڑا قدم اُٹھانے والے ہو پتا نہیں مجھے تو اب ڈر لگ رہا ہے جیک یہ کچھ بڑا کرنے والا ہے ۔"

"ایسی کوئی بات نہیں ہے ۔ "فاتح پہلی بار دوستوں کے سامنے روہانس گیا ۔

"تم جانتے ہو کہ ہم تمھیں اس وقت تک جانے نہیں دیں گے جب تک تم ہمیں کچھ کلیر نہ کرو ، ٹھیک ہے؟ "جیک نے کہا ۔

بدقسمتی سے، فاتح کو یہ معلوم تھا۔ اس کے دوست علیزے کے ساتھ صورتحال کو جان کر رہیں گے اور اگر اس نے نہ بتایا تو وہ ضرغام کو بھی بیچ میں لے آئے گے جب تک جواب نہ مل جائے جو ان کے خیال میں وہ تلاش کر رہے تھے۔" ٹھیک ہے، "اس نے یہ سوچتے ہوئے کہا کہ شاید وہ بینڈ ایڈ کو بھی پھاڑ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کر اسے ختم کر دے۔" علیزے اور میرے درمیان ۔۔۔ آہ کیسے بتاوں میں نے اسے زبردستی کس کی اور تھوڑا زیادہ ہی معاملہ خود ہی آگے بڑھا دیا مگر ۔۔۔"

"تم نے اسے جھگڑالو کو کس کیا ؟ "سمیر نے بے یقینی سے اس کی بات کاٹ ڈالیں ۔

"تو کیا میں ٹرکش بول رہا ہوں ؟ بتا رہا ہوں نا میں ، "فاتح نے خشک لہجے میں کہا۔" تو میں نے اسے کس میرا مطلب قدم مزید کچھ کرنے کے لئے بڑھایا لیکن وہ رونے لگی اور پھر ۔ "جیک کو اپنا منہ کھولتے دیکھ کر اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا۔" اور جو بھی تم کہنے جا رہے ہو، ابھی رُک جاؤ۔ میں نے اپنی بات مکمل نہیں کی ۔"

"کیا مطلب رونے لگی ۔تو ایسا کیا کرنے والا تھا ؟ "سمیر نے پوچھا۔

https://classicurdumaterial.com/

"کچھ بھی نہیں تم لوگ ایسے پوچھ رہے ہو جیسے خود تو ابھی تک ان چھوئے کنوارے ہو خیر وہ اس معاملے میں پرانے ذہن کی خیالات والی نکلی اور اسے لگا میں اس کا ریپ کرنے والا ہوں ۔ کین یو بلیو اِٹ ؟"

فاتح کے ہونٹ تقریباً بھینچ گئے ۔ اب دونوں دوستوں کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"ہیں ؟ اتنا بڑا الزام ؟مطلب وہ چھوٹی بچی تو نہیں تھی ۔ اسے تمھارے ارادے پہلے سے پتا تھے اس نے تمھیں سگنل دیا ہوگا تو تم آگے بڑھے ۔"جیک بولا ۔

"لیکن اس بار سچ بتاؤں تو اندھا تھا میں ۔ نہیں جان سکا اسے ازابیل جیسی آزاد خیال سمجھ رہا تھا ۔ خیر وہ بہت ہرٹ ہوئی اور مجھے اس کی عزت رکھنی ہے ۔"

"مطلب ؟ "دونوں دوست ایک ساتھ بولے ۔

"مجھے اس سے شادی کرنی ہے ۔ تاکہ وہ ساری زندگی گلٹ میں نہ رہے ۔ میں جانتا ہوں ایسی لڑکیاں پاگل پن میں اپنی جان بھی لے لیتی ہیں اور ایسی صورت میں مجھے یہ بالکل قبول نہیں ہے ۔"

یہ طے ہونے کے ساتھ ہی، اس نے بات چیت کو علیزے ہٹا دیا اور شہر میں غیر قانونی آتشیں اسلحے کی نقل و حمل کرنے والے بدعنوان پولیس والوں کے ایک گروپ میں اپنے خفیہ آپریشن کے موضوع پر واپس چلا گیا۔

ایک قسم کا بڑا سودا وہ کرنے جارہا تھا حالانکہ اسے علیزے سے محبت بھی نہیں تھی ۔

^ ^*^*^*^*^*^*^*^*^*^

جمعرات کی صبح، علیزے ایک بار پھر مونزو ایلرز کے کانفرنس روم میں سے ایک گرے گرینائٹ ٹیبل پر بیٹھ گئی ۔ تاہم، اس بار، صرف تین لوگ اس کی

طرف دیکھ رہے تھے، جو ان شراکت داروں سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے فرم کی سرمایہ کاری کمیٹی بنائی تھی۔

وہ اور اس کی ٹیم نے اپنی تحقیق کی تھی۔ اس نے تمام مالیات پر غور کیا، اس نے فائدے اور نقصانات کا جائزہ لیا ، اور اسے یقین تھا کہ اسے ایک ایسی کمپنی مل جائے گی جو اس کے نجی ایکویٹ فنڈ کے لیے بہترین سرمایہ کاری ہوگی۔

اب اسے صرف اپنی فرم کے سب سے سینئر پارٹنرز کو شامل کرنا تھا۔

"تو۔ ہمیں وٹامن بوتیک کے بارے میں بتائیں،"سرمایہ کاری کمیٹی کے تین ارکان میں سے ایک مائیکل نے کہا۔ اس نے اشارہ کرتے ہوئے علیزے کی تیار کردہ رپورٹ کی طرف اشارہ کیا جو اس کے سامنے میز پر پڑی تھی۔

"جی ضرور ، "علیزے نے پر اعتمادی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ وہ ہاٹ سیٹ پر آرام سے بیٹھی ہوئی تھی ،وسکونسن کے اپنے سفر اور فاتح کے ساتھ اس جنگلی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

زبردستی حادثے کے بعد وہ قدرے بے چین ہو گئی تھی، لیکن یہ احساس اب میٹنگ میں آکر گزر چکا تھا۔ یہاں، وہ کنڑول اور انچارج میں تھی - اور اپنا کام کرنے کے لیے تیار تھی۔

****

ہفتے کے دن، علیزے نے اپنے پیچھے دیکھا کہ پچیس خواتین اپنے ہیمپر بیگ پاکر کافی پرجوش دکھائی دے رہی تھی ۔ جیسے چھوٹے بچے کو تحفہ ملا ہو۔

برائیڈل شاور کامیاب رہا ۔

یہ کوئی اتنا آسان نہیں تھا، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ اس کے پاس تو وقت کم تھا اور اسے ازابیل کے دو موڈز کے مطابق چل کر ہر چیز اس کے مطابق کرنی تھی ۔ ایک تو اتنی ڈیمانڈ تھی اس کی ۔

"میزوں پر سینٹر پیس کے لئے پھول ہونے چاہئیں۔ یہ بہت خوبصورت ہو گا ! صرف کوئی گلاب، کنول، لیوینڈر، یا ایک مضبوط خوشبو کے ساتھ کوئی اور چیز نہیں۔ پھولوں کی مہک مجھے بے رونق سی کردیتی ہے۔، میں نے مارتھا سٹیورٹ ویڈنگز میں سب سے پیارے تین ٹائر والے منیکلس دیکھے۔ وہ میٹھی کے لئے بہترین ہوں گے !لیکن بیکری کو بتائیں کہ انہیں بٹر کریم استعمال کرنا ہے — اس پیسٹی، شوگر فونڈنٹ کے بارے میں سوچنے سے مجھے الٹی آجائے گی ۔ "

توبہ بہت نخرے تھے اس کے کزن کے ۔

ضرغام کی ماں پارٹی کے بعد واپس وسکونسن چلی گئی ، اس لیے اب وہ سب آرام سے انجوائے کررہے تھے ۔

کمرے کے پچھلے حصے میں اپنی پوسٹ سے، علیزے نے اپنے ادرک اور اورنج جوس کا ایک گھونٹ لیا، اسے سکون ملا کہ آخرکار اب ایک وقفہ ہوا کہ مہمانوں کو لنچ اور میٹھا پیش کیا گیا تھا۔ میزبان بنا اتنا آسان نہیں تھا ۔

میریان، ازابیل کی دوستوں میں سے ایک، ہر مہمان کی طرف سے لائے گئے تحائف کو لکھ رہی تھی، اور دوسری دو سہیلی ازابیل کو تحائف دینے اور ایک بار کھولنے کے بعد انہیں دوبارہ باکس کرنے کی ذمہ دار تھیں۔

ثمن گھر میں اندر داخل ہوئی ، جہاں کیٹرنگ کمپنی نے ایک بار قائم کیا تھا، اور علیزے کے قریب آئی ۔

"بہت زبردست انتظام کیا ہے ، پیاری " اس نے خوشی سے علیزے کو دیکھ کر کہا اور بار سے جوس کا گلاس اُٹھا کر سپ لیا ۔

"سوائے ان جوس کی کلیکشن میں ۔ بہت بُرا تھا ۔"

"ازابیل کی طعبیت اس کو پینے سے بہتر محسوس ہوتی ہے تو ہم سب نے یہ قربانی دی کہ ہم سوفٹ ڈرنکس نہیں پیے گے اور اس کی ساس بھی تو آئی تھی

۔"اس کے بعد اسے خیال آیا اس نے تو ثمن کو بتایا نہیں ازابیل کی پریگننسی کا۔

"مطلب نہ صرف اس کی پیٹ خراب ہے بلکہ آنٹی کی بھی طبعیت نہیں ٹھیک تھی سٹمک وائرس آیا ہے نا تو احتیاط کررہے ہیں، "علیزے نے کہا، اس چھوٹا سا سفید جھوٹ بولنا پڑ گیا۔

"ہاں بہت سے لڑکیاں پیٹ کے درد کی کمپلین کررہی تھی چلو ، کچھ تو رکھا ہوگا کوئی اور جوس میں یہ بالکل نہیں پی سکتی۔"

علیزے شرارت سے مسکرائی۔

"میرے ساتھ چلو۔"

وہ چپکے سے صحن کی طرف نکلے، ہنستے ہوئے جب بارٹینڈر نے انہیں سوفٹ ڈرنک انڈیل دیا۔ سوفٹ ڈرنک کا رنگ اورنج ہی تھا تو کسی کو شک نہیں ہوا

کیونکہ ازابیل نے پابندی لگائی تھی اسے خود سوفٹ ڈرنک بہت پسند تھی اور جو چیز جب وہ نہیں پی پارہی تھی تو بھلا وہ کسی اور کو کیوں پینے دے ۔

ہاتھ میں مشروبات لیے ، علیزے اور ثمن عین وقت پر لیونگ روم کے پچھلے حصے میں واپس آئے تاکہ ازابیل کو شک نہ ہو ۔

ثمن سرگوشی کرتے ہوئے اس سے بولی ۔

"وہ پیارا تھا ویسے ۔"

"کون ؟ "علیزے چونکی ۔

"وہ کیٹر مینجر ۔"

علیزے نے اپنے کندھے پر نظر ڈالی اور کیٹر مینجر پر دوسری نظر ڈالی۔ یقیناً، وہ پیارا تھا، لیکن وہ عمر میں علیزے سے چھوٹا تھا ۔ یہی کوئی بائیس تئیس کا ہوگا ۔

"بچہ ہے پاگل ۔ اب اتنے بُرے دن آگئے ہیں بچے سے شادی کروں گی ۔"

ثمن شرارت سے ہنسی ۔

"تو کیا ہوا دس سال کا فرق ہے ۔ پرینکا چوپرا نے بھی نک جونس سے شادی کی ۔ "علیزے نے تاسف سر ہلایا۔

"تم بھی نا اور ویسے بھی ماموں اپرو و نہیں کریں گے ۔ وہ تو الٹا سوچ رہے تھے کہ وہ میری ارینج میرج کرادیں کیونکہ میری عمر نکل چکی ہے ان کی نظروں میں اور اب مجھے سیٹل ہوجانا چاہیے تاکہ ممی کی روح سکون سے اس دُنیا سے رُخصت ہوجائے ۔"

وہ آنکھیں گھماتے ہوے طنزیہ لہجے میں بولی ۔

"آئیڈیا بُرا نہیں ہے ویسے ۔ پیسوں میں کھیلو گی تم ۔ خوامخواہ کی نوکری کی جنجھٹ میں پڑی ہو ۔ کسی کی ٹرافی بیوی بنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر میں تمھاری جگہ ہوتی ۔"

"مجھے ٹرافی بیوی بنا ہوتا نا تو میں کسی سے بھی منہ اُٹھا کر شادی کر لیتی ۔ میں شادی اس سے کروں گی جو مجھے عزت دے ۔ جو مجھ سے محبت پہلے کرے ۔ " پھر بولتے اچانک پتا نہیں کیا ہوا کہ علیزے کی آنکھوں میں آنسو کس احساس سے آگئے اور اس نے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کردیا جس سے ثمن گھبرا گئی

۔

"لیزا ؟"

"پلیز کسی کو پتا نہ چلیں ۔ پتا نہیں مجھے کیا ہوگیا ۔مجھے لگتا ہے میں واقعی ساری زندگی اکیلی رہوں گی اور ہر کوئی بس مجھے استعمال کرنا چاہتا ہے ۔ میرا سابقہ منگیتر ٹھیک کہتا تھا میں کسی مرد کے اس قابل نہیں ہوں ۔ "وہ آگے بڑھ گئی

۔

"پاگل ہو ؟ اس گدھے کی کہی ہوئی پرانی باتوں میں ایمان لا رہی ہو ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"علیزے ، تمھیں احساس ہے کہ تم کیا کہہ رہی ہو ؟ اس کمینے کی باتوں کو سر پہ سوار مت کرو ۔ ٹھیک ہے اگر تمھیں اچھے لڑکے نہیں مل رہے تو اس میں تمھارا قصور نہیں ہے سب مرد ایک جیسے ہیں ۔"

علیزے نے ایک لمحے کے لیے کچھ نہیں کہا۔ تبھی دروازے کی گھنٹی بجی اور اسے جواب دینے سے بچایا۔

جلدی سے خود کو سنبھالتے ہوئے، اس نے کونے کے ارد گرد قدم رکھا اور ایزابیل کو سامنے کے دروازے کی طرف جاتے دیکھا۔

وہ ضرغام تھا جو اندر داخل ہوا ، اس کے پیچھے فاتح ساتھ تھا ۔

علیزے نے آنکھیں موند لیں۔ بس اس کی کمی تھی - اس آدمی کو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا مگر شاید اس کو مرنا قبول تھا ۔

ضرغام سب کو دیکھ کر مسکرایا جب ازابیل اسے اور اس کے بھائی کو لاؤنج میں لے گئی۔

"لیڈیز ، مجھے امید ہے کہ ہم مداخلت نہیں کر رہے ہیں۔"

ازابیل نے وضاحت کرتے ہوئے کہا،" میں نے ضرغام اور فاتح کو یہاں سے تحائف اپنے اپارٹمنٹ تک پہنچانے میں مدد کرنے کو کہا۔تو یہ چلے آئے ۔"

"مجھے اپنے مسلز کا استعمال ہونے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جب تک بدلے میں کیک مل جائے ۔ "ضرغام نے پیار سے اس کے گال پر بوسہ دیا۔

مسلز کے لفظ کے ذکر پر، بیس خواتین کی آنکھیں سیدھا اونچے اور چوڑے کندھے والے فاتح کی طرف گئیں ، جو قدرتی طور پر ایک بار پھر شیطان کا خوبصورت روپ لیے سب کے سامنے تھا ورغلانے کے لئے یہ علیزے کا تبصرہ

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

تھا ، جینز اور ایک سفید کالر والی شرٹ جس کی آستینیں لپٹی ہوئی تھیں۔ اس کے مضبوط والے بازوؤں کے گرد۔

وہ بے رحم بازو جنھوں نے علیزے کو قابو کیا تھا جب اس نے اس سے زیادتی کرنے کی کوشش کی ۔

نجانے کیوں علیزے کے بدن میں عجیب سی آگ لگ گئی ۔ غصے کی آگ ۔ کسی کو قتل کرنے کی آگ ۔ وہ دُنیا میں سب کو سات خون معاف کر سکتی ہے مگر اس آدمی کو نہیں ۔ اس کے دہکتے انگارے جیسے ہونٹ ابھی تک علیزے کو اپنے چہرے پہ محسوس ہورہے تھے ۔

تھوڑا سا نظر انداز کرنا ہوگا ازابیل کو جب تک شادی نہیں ہوجاتی۔ فی الحال اس سے دور ہی رہنا پڑے گا ۔

ثمن نے علیزے کی طرف متوجہ ہو کر فاتح کی طرف اشارہ کیا۔" یہ ضرغام کا بھائی ہے؟ جو تم پر لائین مارہا تھا ؟"

"کرمنل آفسر ہیں نا۔"

"شکل پہ مت جانا اس کا سارا چارم اس کی بے باک زبان پہ ختم ہوجائے گا، " علیزے بڑبڑائی ۔

فاتح کو اچانک محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی اس کے بارے میں بات کر رہا ہے، پھر اس کی نظریں کمرے میں علیزے سے ملیں۔ اس نے اس کے لباس اور سر سے ایڑیوں تک لے کر اسے دیکھا۔ پھر اس نے اپنا جبڑا بھینچ لیا اور پھر ازابیل کے پکارنے پر اس کی طرف متوجہ ہوا۔

"وہ کیا تھا؟ "ثمن نے دھیمے لہجے میں جاننے کا مطالبہ کیا۔

علیزے نے معصوم کھیلنے کی کوشش کی۔" کیا تھا؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"یہ نظروں کا تبادلہ تمھارے اور فاتح کے درمیان، "ثمن نے کہا۔

"تم اسے قتل کرنا چاہتی ہو اور وہ تمھیں کھینچ کر کس کرنا چاہتا ہے ۔ "اس کے درست تجزیے پر علیزے گھبرا گئی ۔

"میرے خدا، ثمن - اس کا بھائی وہاں کھڑا ہے۔ آہستہ بولو۔"

"لیکن سچ بتاؤ کیا چکر ہے کہ تمھاری نظر کچن کی طرف جارہی ہے اور اس کی تمھاری طرف کچھ غلط کام تو نہیں کرنے والے ؟ تو فکر نہیں میں سنبھال لوں گی ۔ "وہ شرارت سے بولی اور علیزے نے افسوس سے سر ہلایا ۔ بہت ہی گندا مذاق تھا ۔

"ہاں اس کا قیمہ بنانا ہے ۔ ہوسکے تو دروازہ لاکڈ کردینا تاکہ اس کا جب کچومر بنا لوں تو پھر ڈسٹ بن میں پھینکتے ہوے کسی کو پتا نہ چلے ۔"

https://classicurdumaterial.com/

پھر علیزے نے امانڈا کو دیکھا، جو ازابیل کی دوسری سنگل دوست تھی، جو واضح طور پر فاتح کو دیکھ رہی تھی۔

"اگر میں تمھیں کچھ بتاؤں تو تم ہنگامہ نہیں کرو گی اور نہ ہی ازابیل کو بتاؤ گی ؟ پرامس کرو ۔ "نجانے کس خیال کے تحت علیزے نے ثمن سے بات کرنے کا سوچا ۔

"اوہ، اب تو مجھے بھی تجسس ہورہا ہے کیا بات ہے ؟"

"بس وعدہ کرو ، "علیزے نے کہا۔

"اچھا بولو۔"

"ایک اچھے کیس کرنے والے وکیل کا بھی نمبر بتادینا لیکن تحمل سے سُنا ۔"

علیزے نے اپنی آواز مزید نیچی کی۔" اس ہفتے کے آخر میں میں ازابیل کے ساتھ وسکونسن جب گئی تو فاتح نے مجھے زبردستی کس کیا تھا ۔"

"بکواس بند کرو .تم مجھے ابھی یہ کیوں بتا رہی ہو؟ "ثمن نے دہل کر آنکھیں پھاڑے سرگوشی سے پوچھا۔

"کیونکہ میں ڈر گئی تھی ۔"

ثمن کا چہرہ سُرخ ہوگیا۔

"تم نے روکا نہیں اسے ؟ ٹانگیں نہیں توڑی اور شور نہیں ڈالا ۔ او گاڈ علیزے تم ڈر کیوں گئی ازابیل کی وجہ سے ؟ تو تم پاگل ہو ۔ ایسے لوگوں میں پھر بتول کی شادی نہیں ہونی چاہیے ۔"

اب علیزے کیا بتاتی کہ بات بچے کی نہ ہوتی تو شاید وہ آواز اُٹھا لیتی ۔

"وہ آفیسر ہے ۔ میں نا چاہ کر بھی اس سے پنگا نہیں لے سکتی ۔"

اس کے پاس یہی بہانہ تھا اور یہ ایک طرح سے صحیح بھی تھا۔

"ہوگا وہ آفیسر لیکن ایک کیس ہیر سمنٹ کا اس کے منہ پہ مارتی سیدھا ہوجانا تھا اس نے ۔"

علیزے نے اپنا منہ کھولا، پھر توقف کیا، اس کا فوری جواب نہ تھا۔

"بہر حال میں بتول کی شادی تک ویٹ کررہی ہوں ۔ اس کے بعد میں نے پھر ان لوگوں سے کوئی تعلق نہیں رکھنا ۔ اگر پھر اس نے کوئی غلط حرکت کی تو میں سیدھا اسے جان سے مار دوں گی ۔"

"تم جو چاہو۔لیکن ابھی بھی وقت ہے سوچ لو ۔" ثمن سر ہلاتے ہوئے بولی ۔

"لیکن کوئی اور بات ہے جو تم مجھے جھجھکنے سے بتارہی ہو ۔ اب مزید مت چھپاؤ ۔"

علیزے نے اسے ایک نظر دیکھا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اس نے مجھے پروپوز کیا اور بقول اس کے اسے نہیں پتا تھا کہ میری ویلوز کیا ہیں۔"

اب ثمن کو مزید جھٹکا لگا۔

"کیا ؟ پروپوز ؟ اور کب کیا ؟ " وہ اب فاتح کی طرف دیکھنے لگی جو اپنے بھائی کے ساتھ لگا ہوا تھا۔

"اسی وقت جب میں نے اسے روکا تھا لیکن وہ اپنے آپ کو کور کرنے کے لئے کہہ رہا تھا۔ وہ کمینہ بس ایک چیز چاہتا ہے۔"

"اچھا تم پریشان نہ ہو ازابیل تمھیں بلا رہی ہے۔ اس کی طرف مت دیکھنا۔ اگر وہ واقعی اچھا ہوا تو تمھارے پیچھے نہیں پڑے گا اور اگر تب بھی باز نہ آیا تو پھر فیصلہ جلدی لینا لیزا۔" ثمن کی بات پر علیزے سر سمجھنے میں ہلانے لگی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

پھر چل پڑی پھر پتا نہیں کچھ سوچ کر وہ کچن میں چلی گئی ۔ وہ فاتح کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں رکھتی تھی ۔

علیزے نے اپنے کندھے سے مڑ کر جھانک کر فاتح کو چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے دیکھا جب ضرغام نے کھلے ہوئے گفٹ باکس میں سے ایک پھولوں والی چائے کا کپ نکالا۔

"میں تم سے شادی کروں گا ۔"

یقینی طور پر مسٹر رائٹ نہیں ہے لیکن دیکھنے میں تھا ۔

ایک آسان مسکراہٹ کے ساتھ، فاتح اپنے بازوؤں کو اپنے سینے پر لپیٹ دیا ، جس نے اس کی قمیض کو اتنا اوپر کھینچ لیا کہ اس کے دائیں جیب پر ایف بی آئی کے بیج اور بندوق کے ہولسٹر نظر آرہا تھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے نے ان چوڑے کندھوں اور سینے کی طرف دیکھا جو ان لمحات میں ناقابل یقین حد تک ٹھوس محسوس ہوئے تھے۔ وہ تحفظ بھرا احساس اسے دلا سکتے تھے اس دُنیا میں کوئی مرد اسے دلا نہیں سکا ۔

اسے کچھ پل بیت گئے تھے کہ اسے کوئی فاتح کی بات اچھی لگے ۔

لیکن پھر حقیقت سامنے آگئی۔ یہ وہی فاتح تھا جس نے اسے ہیرس کیا تھا۔ اس میں اور اس کے سابقہ منگیتر میں کوئی فرق نہیں تھا ۔

نہیں وہ شادی تو دور اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی ۔

"کب تک چھپو گی مجھ سے ۔ میں منظر سے غائب ہوگیا تھا مگر اپنا وعدہ نہیں بھولا۔ "فاتح کی آواز پر علیزے نے دل پہ ہاتھ رکھ کر پیچھے ہوتے ہوے دیکھا ۔ سے پتا نہیں کب فاتح یہاں اتنے سب لوگوں کی موجودگی میں آچکا تھا اور اس کے سامنے تھا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تم یہاں کیا کررہے ہو؟ "فاتح مسکرایا ۔

"اپنے ہونے والی بیوی کے گھر آیا ہوں بلکہ مجھے کہنا چاہیے کچھ گھنٹوں میں ہونے والی میری بیوی کے گھر میں آیا ہوں ۔ "اس کی گرم نگاہیں علیزے کے روپ کا جائزہ لے رہی تھی تو لمبی سفید فراک اور کمر پر براؤن موٹی بیلٹ پہنے ، سٹریپ چپلے پہنے معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی جس سے وہ کھیلنا چاہتا تھا شوق سے لیکن اس روٹھی گڑیا کو بہلا پھسلا کر سنبھالنا چاہتا تھا ۔

علیزے نے چھری اُٹھا لی اور اس کی طرف کی جس پہ فاتح پیچھے ہوا۔

"یہاں سے نکل جاؤ نہیں تو چند سیکنڈ میں زندہ سے محروم کا خطاب لے لو گے ۔ "اس بات پر فاتح کے ماتھے پہ بل آئے ۔

"تم ایک ایجنٹ کو دھمکی دے رہی ہو ؟"

علیزے مسکرائی ۔

"نہیں ایک شیطان کو ۔ جو جن کی طرح چمٹ گیا ہے ۔ "فاتح ہنسا ۔

"میری کٹن میں چمٹا نہیں ہوں البتہ تم ان اداؤں سے مجھے چمٹنے پر مجبور کر رہی ہو ۔ یہ پارٹی ختم نہیں ہونے والی ۔ اس لئے ہم سامان رکھنے گاڑی میں جارہے ہیں اور سیدھا کورٹ جائیں گے اور وہاں ہم دونوں ایک ہوجائیں گے ۔ "اس نے فیصلہ سُنا دیا اور علیزے کے ہاتھ میں چھرِی کی پرواہ کیے بغیر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور علیزے حرکت ہی نہیں کر پائی ۔

علیزے اس سے پہلے احتجاج کرتی لیکن پیچھے سے ضرغام کی آواز نے ان کی توجہ ہٹائی ۔

"آپ دونوں یہاں ہیں".

فاتح نے خود کو مجبور کیا کہ وہ رکاوٹ پر ردعمل ظاہر نہ کرے ورنہ اسے ضرغام پہ غصہ آگیا تھا ۔

پھر اس نے سر پھیرا اور اپنے بھائی کے تاثرات سے فوراً جان گیا کہ کچھ خطرناک ہوا ہے ۔

"کیا ہوا سب خیریت ہے؟ "علیزے کی کلائی تو ضرغام کی آواز پر ہی چھوڑ چکا تھا ۔

"ازابیل۔ "ضرغام نے علیزے کی طرف دیکھا بیحد پریشانی سے ۔" مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اسے ہسپتال لے جانے کی ضرورت ہے۔"

علیزے خوفزدہ ہوکر فاتح کو سائیڈ پہ کرتی ضرغام کے سامنے آئی ۔

"وہ کہاں ہے؟"

"اوپر مہمانوں کے باتھ روم میں، "ضرغام نے سفید چہرہ لیے کہا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

وہ سر ہلاتے ہوئے جلدی سے اوپر کی طرف بھاگی اور سیڑھیاں چڑھی۔ گیسٹ باتھ روم کا پہلا دروازہ بائیں طرف تھا۔ علیزے نے اسے دھکیل کر کھولا اور دیکھا ازابیل فرش پر بیٹھی ہے، وہ بھی اپنا پیٹ پکڑے ہوئے۔

"لیزا ۔ میرے خیال سے بچے کی جان خطرے میں ہے ۔"

علیزے نے اپنی کزن کے پاس گھٹنے ٹیک دیے، یہ دیکھ کر کہ وہ کتنی پیلی لگ رہی تھی۔

"کیا تمھارا خون بہہ رہا ہے ؟ "وہ اس کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوے بولی۔

"نہیں، میں نے چیک کیا۔ لیکن مجھے پیٹ میں بہت تکلیف ہورہی ہے۔ "

ازابیل نے ہلکی سی سانس لی۔" درد آج صبح شروع ہوا تھا ۔ سب سے پہلے میں نے سوچا کہ یہ صرف ایک خراب پیٹ کا درد تھا کیونکہ مجھے متلی بھی محسوس ہوئی۔ لیکن یہ درد اب بدتر ہوتا جا رہا ہے۔"اس نے علیزے کا ہاتھ پکڑ لیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا بتول " علیزے نے اسے ڈانٹا۔

"چلو تمھیں ہسپتال لے کر چلیں ۔ تم بالکل ٹھیک نہیں لگ رہی ۔ "علیزے تو رو دینے کو تھی ۔ وہ اپنے رشتوں کے معاملے میں بہت حساس تھی ۔

ازابیل نے سر ہلایا تو ضرغام اسی وقت اندر آیا اور اسے اپنی بانہوں میں لے لیا۔

"پریشان نہ ہو میں تمھارے ساتھ ہوں ۔"

اس نے کھڑے ہوتے ہی اطمینان سے کہا ۔" سب کچھ ٹھیک ہوگا پریشان مت ہونا ۔"

نیچے آئے تو دیکھا فاتح سیڑھیوں کے نیچے انتظار کرتے ہوئے پایا۔ جب اس نے ضرغام کو ازابیل کو اٹھاتے دیکھا تو اس کی آنکھیں تشویش سے بھر گئیں۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ہمیں اسے ایمرجنسی روم میں لے جانے کی ضرورت ہے،"علیزے نے اسے بتایا۔

"میں گاڑی چلاؤں گا، آجاو۔"اس نے پہلے ہی دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"مہمان ؟ " علیزے کو ہوش آیا ۔

"میں انھیں بھیج چکا تھا ۔ سب چلے گئے ہیں ۔ "فاتح نے بتایا ۔ علیزے نے سر ہلایا ۔

چند لمحوں بعد، فاتح نے مہارت اور عجلت میں —— مشی گن ایوینیو پر بھاری ٹریفک سے اپنی کار کو زن سے اُڑایا ۔ علیزے جو اس کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اس نے نے بیک سیٹ پر نظر ڈالی اور ضرغام کو پچھلی سیٹ میں ایزابیل کے بازو کو نرمی سے سہلاتے ہوئے دیکھا۔ وہ اس کے سینے پہ سر رکھ کر لیٹی، ایک

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ہاتھ اپنے پیٹ پر جبکہ دوسرے منہ پہ رکھے سسک رہی تھی ۔ علیزے کو اسے تکلیف میں دیکھ کر خود بھی تکلیف ہورہی تھی ۔

"بتول میری جان بس زرا سا صبر ۔ ہم تقریباً وہاں پہنچ چکے ہیں۔ "جب وہ واپس مڑی تو اس کی نظریں فاتح سے ملیں۔

"ہم صرف چند بلاکس کے فاصلے پر ہیں، "اس نے اسے بتایا۔" میں تم لوگوں کو دروازے پر چھوڑنے جا رہا ہوں۔ پھر میں گاڑی پارک کر کے اندر ملوں گا۔ "اس نے مزید کہا ۔

"میرے خیال میں ہسپتال میں والے پارک کرنے والا ہے۔ "علیزے نجانے کیوں فاتح کی موجودگی ساتھ چاہتی تھی اس موقع پر کیونکہ اس کے علاوہ سب گھبراہٹ کا شکار تھے اس نے گھبراہٹ سے اپنی ٹانگ کو ہلاتے ہوئے پچھلی سیٹ پر ایک اور نظر ڈالی۔

"یہ میری کام کی گاڑی ہے۔ میں کسی اور کو چلانے نہیں دے سکتا۔ "فاتح نے ان کے درمیان موجود کنسول سے اپنا سیل فون پکڑا اور اسے دے دیا۔

"اپنا فون نمبر دو ۔ ضرورت پڑنے پر مجھے کال کرلینا ۔"

علیزے نے ایک گہرا سانس لیا۔ کوئی اور وقت ہوتا تو کبھی نہ اپنا نمبر دیتی لیکن آج اسے ضرورت تھی۔

"ٹھیک ہے۔ "نارتھ ویسٹرن میموریل کے ایمرجنسی روم کے داخلی دروازے تک اس نے ٹائپنگ مکمل کی۔

فاتح نے کار کو پارک میں پھینک دیا اور وہ فون لے لیا جو علیزے نے اسے واپس دیا تھا۔ اس کا ہاتھ اس کے ساتھ ٹکرایا۔

"میں تمہیں ڈھونڈ لوں گا، "اس نے بے انتہا سنجیدگی سے کہا۔

اس نے سر ہلایا۔

پھر وہ دونوں گاڑی سے باہر نکلے۔ فاتح نے دروازہ تھاما جب ضرغام نے ازابیل کو باہر نکالا، اور پھر علیزے ضرغام کے پیچھے پیچھے بھاگی جب وہ ازابیل کو ایمرجنسی روم میں لے گیا۔ کچھ ہی لمحوں بعد جب اس نے انٹیک ڈیسک کے پیچھے نرس کو بتایا کہ ازابیل پریگینٹ ہے اور بہت درد میں ہے ، ایک اور نرس وہیل چیئر کے ساتھ باہر آئی۔ اس نرس نے ازابیل کو دوہرے دروازوں کے ایک سیٹ پہ بیٹھنے کے بعد تیزی سے ویل چیر چلائی ، ضرغام ان کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا اور تفصیلات بتا رہا تھا جب ازابیل نے دانت پیس کر نرس کو اپنی علامات بتائی تھیں۔

انہوں نے ایک کونے کا رخ کیا، اور نرس ازابیل کو ایک چھوٹے سے نجی کمرے میں لے گئی۔ اس نے اور ضرغام نے ازابیل کو بستر پر چڑھنے میں مدد کی، اور پھر نرس نے علیزے کو پیروی کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے دروازے کی طرف قدم بڑھائے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"پریشان مت ہو آپ دونوں ہال میں انتظار کریں، "اس نے ایک تسلی بخش مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"ڈاکٹر اس کا معائنہ کرنے کے لیے فوراً آرہے ہیں ۔"

"لیکن میں تو جا سکتی ہوں وہ میری چھوٹی بہن ہے۔ "مگر نرس نے رُکنے کا کہا تو ناچار علیزے کو سر ہلانا پڑا۔

"ٹھیک ہے ".کمرے سے باہر نکلتے ہی اس نے ایک ڈاکٹر کو دیکھا جو سفید کوٹ اور اسکربس پہنے کوریڈور کی طرف ان کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ڈاکٹر کے آنے کے بعد علیزے سائیڈ پر ہوگئی ۔

دروازہ اس کے پیچھے بند ہو گیا۔ ضرغام پیمنٹ کرنے چلا گیا تھا اس دوران ۔

علیزے ایک لمحے کے لیے دالان کے بیچ میں کھڑی رہی ۔ پھر اس نے قریب ہی ایک ویٹنگ جگہ کو دیکھا، اس کے اوپر چلی گئی اور بینچ پر بیٹھ گئی۔

ان تمام وقتوں میں وہ بہت رنجیدہ تھی،

اس نے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے جذبات کی لہر کا مقابلہ کیا۔

فاتح اسی وقت دالان کی طرف پہنچا اور علیزے کو دیکھ کر وہ آگے بڑھا اور بینچ پر اس کے پاس بیٹھ گیا۔" ازابیل کیسی ہے؟"

علیزے نے نفی میں سر ہلایا۔

"کچھ پتا نہیں ۔ اچانک ہی یہ سب ہوگیا وہ پارٹی کے دوران ٹھیک تھی۔ طعبیت خرابی کا تو نامونیشان نہیں تھا لیکن شاید نظر لگ گئی ۔ پیاری جو لگ رہی تھی ۔"

اس کی آواز تھوڑی کانپ رہی تھی۔

"وہ اتنی تکلیف میں ہے۔ میں نے ازابیل کو اس سے پہلے کبھی خوفزدہ نہیں دیکھا۔ میری چھوٹی بہن بہت بہادر تھی وہ میری کزن نہیں بہن ہے ۔ میری

سب کچھ ہے ورنہ میرا تو کوئی نہیں ہے ۔ اگر اسے کچھ ہو گیا تو ؟ میں تو بلکل اکیلی ہو جاوں گی ۔"

فاتح نے اپنا بازو اس کے گرد پھیلائے ۔

"وہ ٹھیک ہو جائے گی۔"اس نے اطمینان سے کہا۔

"وہ اچھے ہاتھوں میں ہے، علیزے ۔"

علیزے نے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ دیا۔ جذبات کی شدت اور غم کی حالت میں اسے سہارا چاہیے تھا ایک گھنٹہ پہلے وہ اس آدمی کی جان لینا چاہتی تھی لیکن اب وہ اس کے بانہوں میں تھی ۔ اس کی مدہوش کنِ مہک سے اپنے سارے پرانے زخم بھول جانا چاہتی تھی لیکن ۔۔ لیکن وہ فاتح تھا ۔ اچھے کام کر سکتا تھا لیکن اچھا آدمی نہیں تھا وہ آخر کار پیچھے ہٹی تو اس نے اس کی آنکھوں میں جھانکا فاتح بھی اسے دیکھ رہا تھا پھر آہستہ سے اس کے بالوں کو کان کے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

پیچھے کیا پیار سے ۔ اس کی آنکھوں میں اس بار کمینہ پن نہیں تھا بلکہ ہمدردی تھی ۔ فاتح کچھ سوچ کر جھکا اور علیزے نے اپنی آنکھیں بند کر لیں پر قدموں کے قریب آنے کی آواز نے انہیں روک دیا۔ علیزے ہوش میں آئی اور پلک جھپک کر بینچ پر موجود سائیڈ پہ ہوکر یہ حلقہ توڑا جب ایک نرس ایک مریض کو ازابیل کے ساتھ والے کمرے میں لے گئی۔

"شکریہ، "اس نے ہلکی سی مسکراہٹ سنبھالتے ہوئے فاتح سے کہا۔" اب میں ٹھیک ہوں۔"

خوش قسمتی سے، انہیں صرف چند منٹ انتظار کرنا پڑا۔ ایمرجینسی ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلا اور جلدی سے دالان میں پہنچا ، اور پھر ضرغام بھی دوسری طرف آگیا ۔

"بچہ ٹھیک ہے ، "ڈاکٹر نے کہا،

"ہم نے الٹراساؤنڈ کیا ازابیل کو پتھری ہوگئی ہے ۔ اس نے کہا کہ اسے ابھی سرجری کی ضرورت ہے۔ اگر ہم جلدی سے کام کرتے ہیں تو مزید کمپلیکشن نہیں آئے گی ۔"

علیزے نے اس خبر کو ہضم کرتے ہوئے سانس چھوڑی۔" ازابیل کیسی ہے؟ کیا میں اسے دیکھ سکتا ہوں ؟"

ضرغام بتیابی سے بولا ۔

"وہ کسی لیزا کو پکار رہی تھی ۔ نرس نے اسے درد کے لیے کچھ دوا دی، جس سے مدد ملی لیکن لیزا اگر آپ ہیں تو جاسکتی ہیں۔"

خدا کا شکر ہے .ایک لمحہ ضائع نہ کرتے ہوئے علیزے اٹھی اور اپنی بہن کے کمرے میں چلی گئی۔

پھر صرف ضرغام اور فاتح باہر دالان میں تھے، ضرغام نے سانس خارج کی اور بینچ پر بیٹھ گیا۔ اس نے اپنے بالوں میں انگلیاں پھیریں اور ایک لمحے کو سر دبانے میں لگا۔

آخر میں، اس نے فاتح کی طرف دیکھا۔

"آپ مجھے ایسے مت دیکھیں ۔ اس راز کو چھپانا مجبوری تھی ۔ غلطی ہوگئ تھی تو اس غلطی کو سدھارنا چاہتا تھا ۔ ویسے مبارک ہو آپ تایا بنے والے ہیں ۔"

اس سے فاتح کی ایک چھوٹی سی ہنسی نکل گئی۔" میں نے پہلے ہی اس بات کا اندازہ لگا لیا تھا ۔ مجھے چند ہفتوں سے شک اور بعد میں یقین ہوگیا تھا کہ تم شادی کیوں کرنا چاہتے ہو ۔"

ضرغام نے سر ہلایا۔

"ازابیل کو بھی شک تھا کہ آپ کو شاید پتا لگ گیا ہے ۔"

"تم مجھے بتا سکتے تھے، ضرغام، "فاتح نے کہا۔

"میں سمجھتا ہوں کہ تم ماں کو ابھی تک کیوں نہیں بتانا چاہتے، ماں اور پاپا زرا پرانے خیالات کے ہیں اور کچھ مذہبی بھی لیکن اس کے بارے میں مجھ سے بات تو کر سکتے تھے ۔ میں کونسا بہت ہی سخت بھائی رہا ہوں تمھاری زندگی میں ۔ تم سے زیادہ تو مجھے ڈر تھا کہ اب تک میں چھ سات بچوں کا باپ بن چکا ہوگا۔"

ضرغام اپنی کہنیوں کو گھٹنوں پر ٹکا کر آگے جھکا۔" مجھے لگتا ہے کہ میں نے نہیں سوچا کہ آپ سمجھیں گے۔"

"میں نہیں سمجھوں گا کہ تم اس عورت سے شادی کرنا چاہتے ہو جو تمھارے بچے کی ماں بنے والی ہے ؟ تم نے غلطی کی میں مانتا ہوں لیکن میں تمھیں جج

نہیں کر سکتا کیونکہ میں بھی دودھ کا دھلا نہیں ہوں الٹا تمھاری جگہ ہوتا تو شاید اتنی ہمت مجھ میں بھی نہ ہوتی ۔"

"آہ مجھے پتا تھا آپ یہی کہیں گے بھائی ۔ "ضرغام نے زور سے اشارہ کیا۔

"میں جانتا تھا کہ آپ اسے اس طرح دیکھیں گے کہ میں ازابیل سے شادی کر رہا ہوں کیونکہ وہ میرے بچے کی ماں بنے والی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ آپ، یا ماں، یا کوئی اور ازابیل کے بارے میں اس طرح سوچے کہ وہ، وہ عورت ہے جس سے مجھے شادی کرنی تھی، کیونکہ یہ کرنا صحیح تھا۔ میں جانتا تھا کہ میں ازابیل سے ہماری دوسری ملاقات پر ہی شادی کرنا چاہتا تھا ۔ اس نے مجھے اس رات اپنے اپارٹمنٹ میں مدعو کیا، اور میں نے دیکھا کہ اس کے پاس بلو رے پر جیمز بانڈ کا پوری کلیکشن موجود تھا اور آپ جانتے ہیں کہ میں جیمز بانڈ کی مووی کا کتنا بڑا فین ہوں ۔ کیسے نہ اپناتا اس لڑکی کو ۔"

فاتح نے طنز کیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اس سے اچھی وجہ میں نے شادی کرنے کی کبھی زندگی میں نہیں سُنی ۔"

"بس کسی نہ کسی کوئی ادا اچھی لگ جائے بھائی تو اگلے کو عجیب ہی وجہ لگتی ہے ۔ ارینج میرج بھی لوگ کس سوچ سے کرتے ہیں؟"

فاتح مسکرایا، یہ سوچ کر کہ شاید اسے اب بڑا بھائی کو ٹھیک رول ادا کرنا ہوگا ۔

"تم نے مجھے یہ کہانی پہلے کیوں نہیں سنائی؟"

ضرغام نے توقف کیا، جیسے یہ فیصلہ کرنے کی کوشش کر رہا ہو کہ کس طرح بہتر سمجھانا ہے۔

"مجھ نہیں پتہ . . . شاید اس لیے کہ آپ اور میں اس قسم کی چیزوں کے بارے میں بات نہیں کرتے۔ آپ وہ آدمی ہیں جس سے میں اپنی تفریحی زندگی کے بارے میں بات کرتا ہوں۔ یا کسی خوبصورت لڑکی کے بارے میں جس کا نمبر مجھے اپنے لنچ بریک پر ڈیلی پر لائن میں انتظار کرتے ہوئے ملا۔

میں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ آپ کچھ ایسی چیز کو سمجھیں گے جو کہ بہت خالص ہو۔ جس کا نام میم والے محبت سے شروع ہوتا ہو اور آپ تو اس سبق سے واقف نہیں ہیں۔"

فاتح نے پلکیں جھپکائیں۔ اس نے بُرا نہیں منایا اس کی باتوں کا ۔

ضرغام جلدی سے پیچھے ہٹ گیا۔" میرا مطلب یہ نہیں تھا بھائی ۔ مطلب میں بھی آپ کی جگہ ازابیل کے آنے سے پہلے یہی سوچ رکھتا تھا کہ شادی کے کمیٹمنٹ میں پڑنے کے بجائے آدمی زندگی رنگین طریقے سے گزارے مگر احساس ہوا کہ زندگی میں سکون اور بیلنس ہونا ضروری ہے ۔ وہ بیلنس آپ سے ملا ۔"

اس سے پہلے کہ فاتح جواب دے پاتا، ای آر ڈاکٹر اپنی چالیس کی دہائی کی ایک خاتون کے ساتھ نیلے رنگ کے اسکربس اور کروکس پہنے ہوئے کونے میں آیا۔

"مسٹر .زارون ، یہ کڈنی کی ڈاکٹر مس ارم ہیں،“

اس نے ضرغام سے کہا۔" وہ آپ کی منگیتر کا معاملہ سنبھال لے گی۔"

ایک مختصر سلام کے بعد، ڈاکٹر ارم اور ER ڈاکٹر ازابیل کے کمرے میں داخل ہوئے۔ وہ دروازے پر ضرغام کا انتظار کر رہے تھے۔

ضرغام نے بے یقینی سے فاتح کی طرف دیکھا۔

"ام . . .کیا آپ ٹھیک ہیں بھائی ؟ آپ نے میری بات کا بُرا تو نہیں مانا ؟"

جب کہ ادھوری بات چیت ابھی تک ہوا میں ہی رہ گئی تھی، فاتح کو معلوم تھا کہ اس کے بھائی کے پاس اس وقت فکر کرنے کے لیے بہت زیادہ اہم چیزیں ہیں۔" ضرغام ؟"

"ہاں؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"جاؤ اپنی منگیتر کے ساتھ رہو۔ "فاتح نے اسابیل کے کمرے کی سمت اشارہ کیا ایک مسکراہٹ کے ساتھ جس نے کہا کہ ان کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہے۔

ضرغام اطمینان سے مسکرایا۔" ٹھیک ہے۔ "وہ بنچ سے اٹھ کر جلدی سے کمرے میں چلا گیا ۔

جب اس کا بھائی چلا گیا، فاتح بینچ پر آگے جھک گیا اور اپنی کہنیوں کو گھٹنوں پر ٹکا دیا۔

کیا وہ ایسی زندگی بنا سکتا ہے جس طرح اس کا چھوٹا بھائی بنا رہا تھا ۔ علیزے پہلے تفریح تھی پھر اس کی غلطیوں کا ازالہ بن گئی لیکن کیا وہ ایک خوشگوار زندگی کسی کے ساتھ سوچ سکتا ہے ؟

فاتح نے اپنا سر جھکا لیا اور مختصر طور پر آنکھیں بند کر لیں۔

اس نے ہسپتال کے ٹائلڈ فرش کے خلاف ہیلز کی ہلکی ہلکی آواز سنی اور اپنی آنکھیں کھولیں اور اس نے اوپر دیکھا۔

علیزے نے اپنے غیر معمولی طور پر سنجیدہ رویہ اختیار کرتے ہوئے اسے گھور کر دیکھا۔ فاتح بھی اپنے آپ کو ناگزیر قہقہے یا چٹ پٹے تبصرے کے لیے خود کو تیار کیا۔

پھر وہ دوسرے بینچ پہ اس کے سامنے بیٹھ گئی ۔

"تمھارا شکریہ ۔ تم نے وقت پر ازابیل کو ہوسپٹل پہنچا دیا ۔"

اب کچھ تو کہنا تھا ۔

فاتح نے اس کی طرف دیکھا، اور پھر سر ہلایا۔

"اس میں شکریہ کی کوئی بات نہیں ۔ یہ تو میرا فرض تھا ۔"

\########################

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

سرجیکل فلور کے ویٹنگ روم میں چلتے ہوئے، علیزے نے بے صبری سے اپنی گھڑی دوبارہ چیک کی۔" انہوں نے کہا کہ سرجری میں تقریباً ایک گھنٹہ لگے گا، ہیں نا ؟"

فاتح بینچ پہ بیٹھا سکون سے بولا ۔

"مجھے نہیں لگتا کہ اس میں تمام تیاری اور پوسٹ آپشن کا وقت شامل ہے۔ اس میں کچھ وقت لگتا ہے۔"

علیزے کو چڑ ہوئی اس کے جواب سے ۔

"تم مرد لوگ پتا نہیں کس مٹی کے بنے ہو ۔"

وہ بڑبڑائی ۔

"میں آپ کے ہونٹوں کو ہلتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں جب آپ میرے بارے میں بات کر رہی ہوتی ہیں۔"

اس نے کہا۔

اس نے مڑ کر دیکھا اور وہ اسے پُرشوق نگاہوں سے دیکھ رہا تھا،

اسے یاد ہے جب اس کی ممانی فوت ہوئی تھی تو ازابیل اس کے پاس آکر آپی آپی کہتے ہوے کتنا روئی تھی اور ازابیل کی دلجوئی کرنے کوئی نہیں آیا تھا سوائے علیزے کے جو اس وقت چند سال ہی بڑی تھی لیکن وہ بتول ازابیل کی کزن کے بجائے بڑی بہن بن گئی تھی اور اب اس کی چھوٹی سی کزن کو کچھ ہوگیا تو ۔ سب غلطیوں اور گناہوں سمیت وہ پیاری تھی ۔ وہ ازابیل کو خوبصورت مستقبل دیکھنے کے لئے فاتح جیسے آدمی تک کو برداشت کررہی تھی ۔

اور اب یہ سوچتے ہوے علیزے کے آنسو بھری آنکھیں اور ہچکیوں نے فاتح کو سیدھا کیا ، اب وہ فلرٹ کے بجائے زمہ دار آفیسر بن گیا تھا۔

"چلو ،لیزا . چلو".

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کہاں جانا ہے؟ "وہ روتے ہوئے چونکی ۔

"اس انتظار گاہ سے باہر، "اس نے اعلان کیا۔" آپ کو ایک وقفے کی ضرورت ہے۔ لابی میں ایک کافی شاپ جو شاید آپ کے نام پر ہی کھلا ہے ۔ لیزا ؟"

"میں نہیں جا سکتی یہاں سے ۔ کیا ہوگا اگر وہ سرجری ختم کر دیں اور ضرغام پھر ہمیں ڈھونڈنے لگ جائے؟ ازابیل کو کچھ ہوگیا تو ؟ "جس پہ فاتح نے نگاہیں گھمائیں ۔

"تو آپ ڈاکٹر نہیں ہیں جو اسے بچا لیں گی ۔ خیر خوش قسمت ہیں کہ آپ ایف بی آئی ایجنٹ کے ساتھ سفر کریں گی ۔ اور ایسا ہوتا ہے کہ میرے پاس ایک جدید ڈیوائس ہے جو ایک شخص کو اس شہر میں کہیں بھی کسی کو بھی ٹریک کرنے کی اجازت دیتا ہے۔"

https://classicurdumaterial.com/

فاتح نے اپنی جیب سے کچھ نکالا اور اسے دکھایا : اس کا سیل فون۔ اس نے گھبرا کر ادھر ادھر دیکھا اور اپنی انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھ دی۔

"ش۔ کسی کو مت بتانا۔ ہم یہاں سپر سیکریٹ ایف بی آئی ٹیکنالوجی کی بات کر رہے ہیں۔"

علیزے اس نے اسے ایک نظر ڈالی۔

"ایسے مذاق پہ اب چھوٹے بچے پہ نہیں ہنستے ہونگے ۔"

فاتح نے پھر اس کی طرف ہاتھ بڑھایا اور مزید کچھ نہیں کہا۔ وہ بس اس غصے سے بھرے اعتماد کے ساتھ انتظار کر رہا تھا کہ وہ اس کا ہاتھ پکڑے گی یا نہیں۔

ایک آہ بھر کر علیزے نے اسے انتظار گاہ سے باہر لے جانے دیا۔ وہ لفٹ کی طرف چلے اور انتظار کیا۔ وہ فاتح کی آنکھوں میں مطمئن چمک دیکھ سکتی تھی،

https://classicurdumaterial.com/

اور وہ تبصرہ کرنے ہی والی تھی کہ ایک بزرگ خاتون انتظار گاہ سے باہر نکلی اور لفٹ بینک میں ان کے ساتھ شامل ہوئی۔

عورت ان دونوں کو دیکھ کر مسکرائی جیسے ہی لفٹ کے دروازے کھلے اور وہ اندر داخل ہوئے۔ لفٹ کے دروازے بند ہوتے ہی علیزے نے دیکھا کہ عورت انہیں دیکھتی رہی۔

"میں بھی تھوڑی جذباتی ہوں آپ کی طرح ۔ "اس نے علیزے سے نرم لہجے میں کہا۔" میرے شوہر کی دو سالوں میں تیسری ہارٹ سرجری ہو رہی ہے۔ ان انتظار گاہوں میں بیٹھے۔ اس کو دیکھ کر مجھے اپنا شوہر یاد آگیا ۔ جوانی کے ٹائیم والا۔ "اس نے پیار سے مسکراتے ہوئے فاتح کی طرف اشارہ کیا۔" میں تم دونوں کو دیکھ رہی تھی کافی دیر سے ۔ تم دونوں نے مجھے تیس سال پہلے میری اور میرے شوہر کی یاد دلائی۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے اس عورت کی کہی ہوئی بات سے پریشان ہوگئی اس نے اپنے اور فاتح کے درمیان اشارہ کیا۔

"اوہ، ہم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ نہیں ہے ۔"

"فی الحال ، "فاتح نے زور سے کہا۔

علیزے نے گھورا پھر بولی ۔

"یہ میری بہن کا ۔۔۔"

"جیٹھ ہوں ہونے والا اور اس کا ہوسکتا شوہر ہوں، "فاتح نے کہا۔" بس اس کے آئیڈیل مرد پہ پورا اُترنا ہے۔"

بوڑھی عورت نے ان کو غور سے دیکھا، جیسے انھے وہ دونوں پاگل لگے ۔

"اوہ ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

تیسری منزل پر لفٹ رکتے ہی عورت مسکرا دی۔" اچھا۔ ظاہر ہے، مجھ سے غلطی ہوئی ہے ۔ جیسا کہ آپ دونوں ہیں اس میں کوئی بھی غلط فہمی کا شکار ہوسکتا ہے۔ جاری رکھیں جو بھی آپ دونوں کے درمیان ہے ۔ "الوداع میں دوستانہ انداز میں سر ہلا کر وہ لفٹ سے باہر نکل گئی۔

جب وہ چلی گئی تو علیزے اور فاتح نے ایک دوسرے کو دیکھا ۔ علیزے نے گھورتے ہوے اور فاتح نے مسکراہٹ دباتے ہوے ۔

"ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہوتا رہتا ہے؟ "علیزے نے پوچھا۔

"وہ صرف اپنے شوہر کے بارے میں سوچ رہی ہے، "فاتح نے کہا۔" وہ ہر جگہ خوش جوڑے دیکھنا چاہتی ہے۔"

"تم پھر دور ہی رہا کرو مجھ سے ۔"

لفٹ کے دروازے پہلی منزل پر کھلا ، اور فاتح نے دروازے پر ہاتھ رکھا تاکہ اسے علیزے کے لیے کھلا رکھا جا سکے۔ اس نے ایک قدم آگے بڑھایا اور اچانک مزاحمت کا ایک جھونکا محسوس کیا۔ اس نے نیچے دیکھا اور پھر کچھ محسوس کیا۔

جب سے وہ اسے انتظار گاہ سے باہر لے گیا تھا تب سے وہ اور فاتح نے پورے وقت ہاتھ پکڑا ہوا تھا ۔ سٹریس میں علیزے کو احساس ہی نہیں ہوا ۔ سوچ میں ازابیل ہی تھی۔

فاتح نے ان جوڑے ہوئے ہاتھوں کو دیکھا، پھر اس کی نظروں سے ملنے کے لیے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

ان دونوں نے فوراً ہاتھ چھوڑ دیا۔

"میرے خیال سے میں خود بھول گیا تھا کہ تمھارا ہاتھ میں نے پکڑا تھا ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تم بھول ہی نہ جاؤ ۔ تم سدھرو گے نہیں ۔ میری ذہنی حالت کا ناجائز فائدہ اُٹھا ہے ہو ۔"

"مانا میں ایک نمبر کا کمینہ ہوں مگر یقین کرو آج کے دن تو میں ایسا ویسا کچھ نہیں کرنے والا ۔"

اب علیزے نے اسے غور سے دیکھا وہ نظریں جی بھر دیکھنے کے بجائے ہٹا چکا تھا ۔

"کافی پینی ہے ؟ یا کچھ اور لو گی ۔ "علیزے ہوش میں آئی اسے احساس نہیں ہوا وہ فاتح کو کافی دیر سے دیکھ رہی تھی ۔ اس کا چہرہ تپ اُٹھا ۔

"کچھ بھی دے دو ؟ "وہ آہستہ آواز میں بولی ۔

"اپنا دل بھی ۔ "فاتح مسکراتے ہوے بولا ۔

"میرے خیال سے مجھے واپس چلے جانا چاہیے ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اچھا اچھا رُکو تمھیں میرا پرانا رویہ ہی پسند آتا ہے تو میں نے سوچا کہ تم ریلیکس کرو ۔"

"جوتے مارنے کا دل کرتا ہے پرانے رویے پر ۔ "وہ بڑبڑائی ۔

فاتح اور علیزے کافی پینے کے تقریباً آدھے گھنٹے بعد واپس آئے ۔ ایک راحت بخش ضرغام اس خبر کے ساتھ انتظار گاہ میں آیا کہ ازابیل سرجری سے باہر ہے اور وہ اور بچہ دونوں ٹھیک ہیں۔ وہ انہیں ہسپتال کی چودھویں منزل تک لے گئے ہیں ، جہاں ازابیل ایک نجی کمرے میں آرام کررہی تھی ۔

فاتح نے ایک مسکراہٹ دی جب وہاں پہنچ کر علیزے نے ہلچل مچا دی، اس بات کو یقینی بنانا چاہتی تھی کہ ازابیل آرام دہ ہے۔ یہ مختصر سی جھلکیوں میں وہ جلاد لڑاکو علیزے کے بجائے فکر مند بہن نظر آئی ۔ اچھا تھا ۔

"ڈاکٹر نے کیا کہا کہ تم کب تک ہسپتال میں رہو گی ؟ "علیزے نے پوچھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"صرف چوبیس ، چونکہ یہ لیزر سرجری تھی، "ازابیل نے اونگھتے ہوئے جواب دیا، ظاہر ہے کہ وہ اب بھی اینستھیزیا کے اثرات کو محسوس کر رہی تھی ۔

"اور پھر مجھے ایک ہفتے کے لیے آرام کرنے کی ضرورت ہے۔"

"ایک یا دو ہفتے، اس بات پر منحصر ہے کہ تم کتنی جلدی ٹھیک ہو جاؤ ، " ضرغام نے ٹوکتے ہوئے کہا ۔

ازابیل نے سر جھکایا۔" مجھے اس ہفتے اپنے تمام کلائینٹس کو کال کرنی ہے اور ان کی ملاقاتیں منسوخ کرنا ہوں گی۔ اور پھر اگلے اتوار کو لیکشور کلب بھی چیک کرنے جانا ہے ۔ جتنی زیادہ دیر ہوگی اتنا میں شو کرنے لگ جاؤں گی ۔"

علیزے سے بیڈ کے مخالف سمت بیٹھے ضرغام کو ازابیل کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دیکھا ۔" شادی کی تیاریوں کی فکر نہ کرو۔ میں نے تم سے کہا، یہ سب

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

آرام سے ہو جائیں گے۔ ابھی کے لیے، صرف تم اپنا اور بچے پر توجہ مرکوز رکھو۔"

"کیا تم چاہتی ہو کہ میں ماموں کو فون کروں؟ "علیزے نے پوچھا۔

ازابیل اور ضرغام نے نظروں کا تبادلہ کیا، گویا انہوں نے بالکل اسی پر بات کی ہو۔

"نہیں پھر پاپا کو حقیقت پتا چل جائے گی اور وہ مجھے ڈس اون کردیں گے ۔ اس لئے فی الحال انھیں انولوڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ فاتح بھائی کو بھی سمجھا دیں کہ وہ یہ بات کسی کو نہ بتائیں ۔"

ازابیل نے عارضی طور پر فاتح کی طرف دیکھا، جو کھڑکی کے ساتھ والی کرسی پر بستر سے تھوڑا دور بیٹھا تھا۔

فاتح حیران تھا کہ اسے بھی سمجھا رہیں ۔ ہاں، ٹھیک ہے، شاید وہ" لڑکا "نہیں تھا جس سے لوگ عام طور پر محبت اور شادیوں اور بچوں کے بارے میں بات کرتے تھے، لیکن اسے امید تھی کہ کم از کم اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ اپنا منہ بند رکھ سکتا ہے۔ یہ ضرغام اور ازابیل کا ذاتی معاملہ تھا۔

"ایسا سمجھو جیسے مجھے کچھ نہیں پتا چلا ، "اس نے ازابیل کو یقین دلایا۔

"بہرحال آئیندہ کے لئے پلیز یہ غلطی کرتے ہوئے ہزار بار سوچنا ۔ "اس پہ ازابیل بلش کر گئی اور علیزے اسے آنکھیں دکھانے لگی جبکہ ضرغام بھی بھوکلاتے ہوئے ہنس پڑا ۔

"جتنا ہم خوفزدہ رہے ہیں تو دوسری بار تو فی الحال سوچیں گے نہیں ۔ " علیزے نے کھانستے ہوئے مداخلت کی ۔

"میرے خیال سے ہمیں کچھ اور بات کرنی چاہیے ۔ "پورا خاندان ہی عجیب تھا ۔

ازابیل کی مسکراہٹ اب جمائی میں بدل گئی ، اس کی آنکھیں تھکن سے بند ہو گئیں۔

"میرے خیال میں تم دونوں کو چلنا چاہیے، "علیزے نے خاموشی سے دونوں کی طرف اشارہ کیا ۔ ضرغام نے نفی میں سر ہلایا ۔

"آپ دونوں جاؤ ۔ میں ازابیل کے پاس ہی ہوں ۔"

فاتح اُٹھ کھڑا ہوا ۔

"کیا تمھیں کسی چیز کی ضرورت ہے کہ میں لے آؤں؟ "اس نے ضرغام سے پوچھا، یہ فرض کرتے ہوئے کہ اس کا بھائی ہوسپیٹل میں رات گزار رہا ہے۔

"نہیں بھائی شکریہ ۔ نرسوں نے کہا کہ میں نیچے گفٹ شاپ سے ٹوتھ پیسٹ اور باقی سامان خرید سکتا ہوں ۔ کوئی مسئلہ نہیں " ضرغام نے فاتح سے کہہ کر علیزے کی طرف متوجہ ہوا ۔

"میری گاڑی آپ کے گھر ہے لیزا تو کیا آپ کل اسے چلا کر لے آئے گی ۔"

نیند میں ازابیل بڑبڑائی ۔

"میرے خیال سے شکریہ بولنا چارہی ہے ۔ "فاتح بولا ۔

ضرغام حیران اور پریشان دونوں لگ رہا تھا۔" وہ اپنی سرجری سے پہلے بھی انجکشن کے زیر اثر بڑبڑا رہی تھی۔"

"وہ کہہ رہی تھی شاید اسے اس کی گناہ کی سزا مل رہی ہے ۔ اسے یہ کہنا نہیں چاہیے تھا مگر جو مجھ پہ اذیت گزری ہے لگ تو یہی رہا تھا کہ مجھے بھی میری

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

گناہوں کی سزا مل رہی ہے ۔ اس لیے کہتے حرام کے ذائقے میں اذیت ہی ملتی ہے ۔"

فاتح اور علیزے نے نظروں کا تبادلہ کیا۔ علیزے کی نگاہوں میں پتا نہیں کیا تھا مگر فاتح بُری طرح ہل چکا تھا ۔ وہ بول ہی نہیں سکا ۔

"کیا ہم مدد کرنے کے لیے کچھ کر سکتے ہیں؟ "علیزے نے پوچھا۔

"جی ہاں ". ضرغام نے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا۔" گھر جائیں اپنے آج آپ دونوں نے بہت ساتھ دیا ہمارا - ہر چیز کا شکریہ۔"

باہر نکلتے وقت علیزے کی چال ڈھیلی تھی اور فاتح پیچھے پیچھے چلا آیا ۔

اس نے زرا سا پیچھے مڑ کر دیکھا تو ضرغام نے نرمی سے ازابیل کے گال پر ہاتھ رکھا ہوا تھا ۔ اس نے ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھیں کھولیں اور مسکرائی، اور

ان دونوں نے ایک نظر اس قدر مباشرت کی کہ فاتح کو لگا جیسے وہ مداخلت کررہا ہے۔

اسے کوئی اندازہ نہیں تھا کہ یہ کس قسم کا جذبہ اور ندامت جو اس کے بھائی نے محسوس کی تھی وہ آج تک سوچ نہیں پایا، کسی دوسرے شخص کے ساتھ اس گہرائی کا تعلق؟ کہ اپنی غلطیاں بھی نظر آجانا۔ لیکن اپنے بھائی کو دن بھر کی افراتفری کے باوجود اس قدر مطمئن دیکھ کر اچانک خود کو حیرت زدہ پایا۔

"سب ٹھیک ہے؟"

فاتح نے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ علیزے دالان میں اس کا انتظار کر رہی تھی۔ اس بے چین احساس کو جھٹکتے ہوئے جو اس پر چھا گیا تھا، اس نے سر ہلایا۔

https://classicurdumaterial.com/

"نہیں علیزے کچھ ٹھیک نہیں ہے ۔ میں اپنے بھائی والی غلطی نہیں کرنا چاہتا ۔ "وہ تیزی سے چلتا اس کے سامنے آیا ۔ علیزے بھی سینے پہ ہاتھ رکھ کر پیچھے ہوئی وہ فاتح کے اچانک سامنے آنے پر بالکل تیار نہیں تھی ۔

"کیا کررہے ہو فاتح ۔ "علیزے کی بڑی بڑی آنکھیں فاتح کو سہم کر دیکھ رہی تھیں۔

"ایک مہینہ ۔ "وہ اسے چھوئے بغیر اپنی گرم نگاہوں سے چھیڑ خانی کرتا سنجیدگی سے بولا ۔

"ایک مہینہ کیا ؟"

"آج کے تاریخ سے لے کر تیس دن کے بعد اگر تمھیں لگا میں تمھارے آئیڈیل مرد پہ پورا نہیں اُترتا تو تم مجھے طلاق دینے کا پورا حق رکھتی ہو ۔ میں اس پہ اعتراض نہیں کروں گا لیکن اگر میں اُتر گیا تو ساری زندگی کے لئے مجھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

تمھارے ساتھ پھنس کر رہنا پڑے گا مگر میں اپنے فرض سے کم سے کم سُرخرو ہوجاوں گا کہ اگر تم میری زندگی سے جاتی ہو تو اپنی مرضی سے جاتی ہو ۔ میں نے تمھاری عزت رکھ لی تھی ۔"علیزے کو لگا وہ کوئی لطیفہ سُن رہی ہے ۔ وہ زخمی انداز میں ہنسی ۔

"تم پاگل ہو ۔"

"ہاں میں نے جس طرح آج کے دن خود کو کنڑول کیا کہ تمھاری طرف نہ جھپٹوں مگر میں ایک اچھا انسان نہیں ہوں علیزے میں تمھیں پھر بے آبرو کرسکتا ہوں ۔ اس لئے ایک ہی بار تمھیں اپنے سسٹم سے تمھیں میں باہر نکالنا چاہتا ہوں ۔ تم اسے جو سمجھو مگر میں ایک اچھا شوہر بنے کی بھرپور کوشش کروں گا ۔ تمھیں مجھے ایک موقعہ دینا ہوگا ۔"

"تم کیا ضرغام کی بات کو دل پہ لے گئے ہو ؟"

علیزے نجانے یہ کیوں سوچ کر بولی ۔

"میرے خیال سے میں نے اس جنگل کی رات پروپوز کیا تھا ۔ آج نہیں ۔ "

اس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا ۔

"میں تم جیسے آدمی کے ساتھ اپنا نام نہیں جوڑنا چاہتی ۔"

"جوڑنے کو کون کہہ رہا ہے ۔ تیس دن بعد میری ساری خامیاں ثبوت کے ساتھ پیش کردینا ۔ قانون کا بندہ ہوں اس معاملے میں شور نہیں ڈالوں گا ۔"

"تم شادی اپنے مطلب کے لئے کررہے ہو ۔ "اس نے انگلی اُٹھا کر کہا ۔

"ہر کوئی شادی اپنے مطلب کے لئے کرتا ہے لیزا ۔"

"میرا نام علیزے ہے ۔ "علیزے نے اسے ٹوکا ۔

"چلو کٹن کانٹریکٹ میرج سمجھ لو لیکن مجھے ہر صورت تم سے نکاح کرنا ہے ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اگر تم گلٹی ہو تو مجھ سے سچے دل سے معافی مانگو اور اللہ سے توبہ کرو اور آج کے بعد نگاہیں نیچے اور زبان کو پاک کردو تو اس شادی کی ضرورت نہیں پڑے گی ۔ اس لئے یہ بحث ختم کرو اور چلو ۔ مجھے گھر چھوڑ سکتے ہو نہیں تو میں ٹیکسی کرنے جارہی ہو ں ۔ "وہ لڑکی تو کسی صورت بھی راضی نہیں ہورہی تھی ۔ فاتح نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ گھسائے اسے جاتے ہوئے دیکھا ۔ اس نے آج تک ایسی ڈھیٹ لڑکی نہیں دیکھی ہو گی پھر وہ خاموشی سے پیچھے چل پڑا اس کے ۔

\##################################

"کیا ضرغام تمھیں تھوڑا سا تناؤ کا شکار لگ رہا تھا؟ "علیزے نے پوچھا، جب وہ اسے گھر چھوڑنے جارہا تھا ۔ وہ اتنی دیر تک کچھ بولا نہیں تو علیزے کو ڈر لگا ۔ وہ اس کا چہرہ نہیں پڑھ پارہی تھی اور نہ اس کے ارادے جانتی تھی ۔ رات بہت ہی زیادہ ہوگئی تھی اور وہ ٹیکسی میں جانا نہیں چاہتی تھی اوپر سے وہ اپنا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

پرس بھول آئی تھی تو اس کے پاس نہ تو فون تھا ، نہ پیسے ۔ ایسے میں اکیلے بنا اس چیز کے جانا اسے بے وقوفی لگا تو اس نے ناچاہتے ہوے بھی فاتح کے ساتھ جانے کا رسک لیا مگر اب وہ ڈر رہی تھی کہ وہ کچھ کر نہ دے ۔ اس لئے ہلکی گفتگو ایک عام رشتے دار کی طرح کرنا ٹھیک سمجھا۔

"تھوڑا نہیں بہت زیادہ تناؤ کا شکار تھا اس لئے عجیب باتیں کررہا تھا ، "فاتح نے کہا۔

"ازابیل بھی اپ سیٹ لگ رہی تھی۔ اس کا دل تھا کہ ماموں جان اس کے ساتھ ہوں لیکن وہ ڈر رہی تھی کہ ماموں جان جتنے آزاد خیال سہی وہ یہ بچے والا صدمہ برداشت نہ کر پاتے ۔ اوپر سے شادی کی تیاری وغیرہ کی بھی ٹینشن ہے ۔ مجھے خدشہ ہے کہ وہ اس سرجری کے بعد خود کو بہت زیادہ ذہنی بیماری کا شکار کردے گی ۔ اب میرے علاوہ تو اس کو کوئی اپنا یا سگا نہیں ہے تو ساری

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

زمہ داری مجھے دیکھنی ہوگی ۔ "اسے ابھی تک فاتح کا لیا دیا انداز کھٹک رہا تھا ۔ یہ آدمی کچھ تو کرے گا ۔

"شاید میں شادی کے کچھ سامان میں بھی مدد کر سکتا ہوں۔"

علیزے ہنسی اس کی ہنسی میں نروسنس تھی لیکن فاتح مسکرایا بھی نہیں ۔

"رکو ۔ تم سنجیدہ ہو؟"

اس نے کندھے اچکائے۔" ہاں کیوں نہیں؟"

"تم زیادہ اچھے نہیں بن رہے آج۔ تمھارے اندر کس کی نیک روح آگئی ہے ۔"

"اور اس کے لیے اللہ کا شکر ادا کرو تم ورنہ اس وقت تم میری گود ۔۔۔۔۔۔خیر چھوڑو کیا بول رہا ہوں ۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ میں کچھ کاموں کو سنبھال سکتا ہوں۔ فوٹو گرافر کو چننا کتنا مشکل ہو سکتا ہے؟ یا ایک بینڈ والے کو

بلانا ؟ کیٹرنگ والوں کو کتنی کھانوں کی ڈش کا کہنا ہے ۔ بس یہی کچھ تو شادی کی تیاری میں ہوتا ہے ۔"

"بس یہی کچھ نہیں ہوتا اور تم پھر باز نہیں آو گے کچھ فضول ہی بیچ میں بولنا تھا ، "علیزے نے خشکی سے کہا۔ پھر اس نے اپنا ہونٹ کاٹے ، اس کا مقصد اس موضوع میں جانا نہیں تھا۔ وہ بس فاتح کا دھیان اس کی بے باک باتوں اور خاص کر شادی کی رٹ سے ہٹا کر خیر خیریت سے گھر پہنچنا چاہتی تھی ۔

فاتح نے نظریں اس کی پرسوچ چہرے کی طرف اٹھائیں، لیکن مزید کچھ نہ کہا۔ اس نے چند لمحوں کے لیے خاموشی سے گاڑی چلائی، اور علیزے کی سوچ اس کی باتوں کی طرف گئی ۔

ایک مہینے کی شادی ۔ اس آدمی کی بیوی بنا جو خود کو میرے آئیڈیل مرد پہ پورا اُترنے کو کہہ رہا تھا تو کیا وہ اسے ایک مہینے کے لئے امپریس کرے گا ۔ ایک

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اچھا شوہر ثابت ہوگا یا پھر سب بہکانے والی باتیں ہیں ۔ اسے بس اپنی لذت پوری کرنی تھی لیکن آج کے دن وہ کافی مختلف لگا ۔ جس طرح آج کے دن ہینڈل کیا تھا اگر وہ اتنا کمینہ نہ نکلتا تو علیزے اپنا دل دے بیٹھتی ۔

وہ واقعی ایسا ہی تھا دیکھنے میں اس کا آئیڈیل ۔پر کشش .اس کی شرٹ کی سلیو اس کے بازوؤں کے گرد لپٹی ہوئی تھی، اور اس کی مضبوط، سیکسی جبڑے اور وہ حیرت انگیز ہیزل آنکھوں کے ساتھ، اسپیشل ایجنٹ فاتح زارون اس قسم کا آدمی تھا جو ہر عورت کی آنکھوں کو اپنے وجاہت سے سیراب کرتا تھا ۔

"تمھیں میری طرف اس طرح نہیں دیکھنا چاہیے کٹن ، "فاتح نے دھیمی آواز میں کہا۔ اب علیزے فوراً ہوش میں آئی اور گھبرا کر منہ دوسری طرف کیا ۔ سارا خون جیسے چہرے پر سمیٹ کر آگیا تھا ۔

"تمھیں غلط فہمی ہے میں تمھیں نہیں دیکھ رہی تھی بس میرا دھیان کسی کے بات کی طرف تھا تو ایسے ہی لگ رہا ہوگا ۔" وہ فاتح کی مسکراہٹ محسوس کر سکتی تھی مگر اس نے نظر انداز کیا ۔

"آخری بار تم نے کب کھانا کھایا ہے ؟"

علیزے نے ڈیش بورڈ پر گھڑی دیکھی تو رات کے گیارہ بج رہے تھے ۔

"پارٹی میں بس چند snack اور جوسز پہ اکتفا کیا تھا ۔ کھانا لگنا تھا ابھی لیکن ازابیل کی طعبیت خراب ہوگئ ۔"

"ہم کہیں رک سکتے ہیں۔"

علیزے نے ایک لمحے کے لیے اس کے بارے میں سوچا پھر اس نے سر نہیں میں ہلایا اسے پتا تھا فاتح کھانے کے بہانے سے کہی اور نہ لے جائے ۔

"دراصل، میں گھر جانا چاہتی ہوں ۔گھر میں کافی کھانا ایسی ہی پڑا ہوگا ۔ کہی خراب ہی نہ ہوگیا ہو ۔ اس لئے گھر چھوڑ دو میرے پاس ریفریجریٹر ہے جس میں فنگر فش ، سینڈوچ اور منی کیکس ہیں۔ تم بھی بھوکے ہوگے صبح سے خالی کافی ہی پی ہے ۔ پیک کر کے لے جانا یا اُدھر کھا لینا تب تک میں صفائی بھی کر لوں گی ۔"

فاتح نے ایک بھر پور مسکراہٹ پیش کی ۔

"اب فیوچر کی بیوی اتنی فکر کررہی ہے تو میں کیسے انکار کر سکتا ہوں ۔ "اور علیزے کا دل کیا اپنی زبان تھوڑی سکینڈ پہلے کاٹ دیتی جو فاتح کے سامنے اتنا اچھا بن رہی تھی ۔ کیا ضرورت تھی اسے پیشکش کرنے کی ۔ آج واقعی اس کا بھی دماغ اپنے ٹھکانے پہ نہیں تھا ۔

فاتح کو اندر گھر میں لانے کے بعد علیزے اپنے لباس اور ہیلس کو تبدیل کرنے اوپر چلی گئی ۔ کپڑے تبدیل کرنے کے دوران اس نے اپنا فون چیک کیا کہ کہی کسی کی کال نہ آئی ہو ۔ آج ہفتے کا دن تھا تو اتنا مسئلہ نہیں تھا ۔ بس ثمن کے کافی پریشان کن میسیجز تھے ۔ جس پہ اس نے ایک میسج میں جواب دے دیا ۔ اس کے بعد وہ فون رکھنے لگی جب ایک میسج اس کی پرانے آفس کی لڑکی کا اس کی طرف آیا تھا اور جب اس نے دیکھا تو علیزے کو لگا وہ سانس نہیں لے سکے گی ۔

دوسری طرف نیچے فاتح اپنی جیبوں میں ہاتھ ڈالے، اس نے گھر کے کا جائزہ لیا ، اب وہ بہتر انداز میں دیکھنے کے قابل تھا کہ یہ جگہ پچپیں لاشوں) صبح کے مہمانوں (سے بھری ہوئی نہیں تھی۔ جس چیز نے اسے فوری طور پر متاثر کیا وہ یہ تھا کہ اسے جدید اور قدیم فرنیچر کے ٹکڑوں کے ایک دلچسپ امتزاج سے سجایا گیا تھا۔

چند منٹوں کے بعد، علیزے نیچے آئی ۔ فاتح اس کے ڈیکوریشن پیسس دیکھ رہا تھا جو علیزے افریقہ کے ٹرپ سے لائی تھی ۔

"تمھاری انٹریر سینس بہت اچھی ہے ۔ جتنی تم خوبصورت ہو اتنا گھر بھی خوبصورت رکھا سوائے اس پارٹی کے ہنگامے نے زرا بگاڑ دیا ہے ۔ " اس نے مڑ کر دیکھا تو اس کے ماتھے پہ ایک لکیر آئی ۔ علیزے آرام دے کالی پاجامے اور اسی ہم رنگ کی شرٹ کے اوپر گرے کلر کی اونی شال اوڑھے غمگیں دکھائی دے رہی تھی ۔ اس کی آنکھیں سُرخ تھیں اور چہرے پہ زردی تھی ۔ وہ ایک منٹ کے لئے ازابیل کی طرح لگی ۔

"میں تمھارے لئے کھانا گرم کر کے پیک کردیتی ہوں ۔ "اس کا لہجہ بھیگا تھا ۔

"علیزے "!!! فاتح کی پکار پہ وہ رُک گئی ۔

"تمھیں کیا ہوا ؟ "علیزے نے چہرہ نہیں موڑا ۔ فاتح اس کے سامنے آیا اور اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا ۔

"تم ازابیل کی وجہ سے پریشان ہو ؟ "علیزے نے سر ہولے سے نہ میں ہلایا ۔

"میری طرف دیکھو ۔ "فاتح اسے اپنی طرف موڑنے لگا لیکن علیزے نے اسے سائیڈ پہ کیا ۔

"تمھیں دیر ہورہی ہوگی میں کھانا دیتی ہوں تو جاؤ ۔ "وہ کچن کی طرف گئ تو فاتح نے دیکھا وہ رورہی تھی ۔ اس نے اپنا بھیگا چہرہ صاف کیا تھا وہ بھی بے دردی سے ۔ وہ پریشان ہوگیا ۔ کہی اس کی باتیں دل پہ تو نہیں ہے لی تھی ۔ او خدا ۔ وہ کیا کررہا ہے ۔ وہ تیزی سے کچن میں آیا تو علیزے سینڈوچ اور کیکس کی ٹرے نکال رہی تھی ۔ اس کے گال ابھی تک گیلے تھے صاف کرنے کے باوجود ۔

https://classicurdumaterial.com/

"علیزے"!!

"کچھ نہیں ہوا فاتح ۔ تم باہر انتظار کرو ۔"

"اگر میں نے کچھ غلط کیا ہے تو بتاؤ مجھے ۔"

"تم اتنے بھی بُرے نہیں ہو جتنا وہ بُرا ہے ۔ "اب وہ چونکا ۔

"کون ؟ اپنے منگیتر کی تو بات نہیں کررہی ۔ "اس پہ علیزے کے جسم کو جھٹکا لگا لیکن وہ خود کو سنبھالتی دوبارہ کام پہ لگ گئی ۔

"کچھ کیا اس بے غیرت نے ؟ "اب فاتح کا لہجہ بالکل کسی بے رحم ایجنٹ جیساُ تھا جو دشمن کی تفتیش پر ان سے بدتر سلوک سے پیش آتا تھا ۔

"کچھ نہیں کیا ۔ "اب علیزے کا چہرہ بھیگ گیا ۔ فاتح سیدھا چل کر اس کے سامنے آیا ۔ اس کا بازو پکڑ کر اپنے طرف کیا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"بتاؤ علیزے ؟ کچھ مت چھپاؤ ۔ کیا کیا ہے اس نے ۔ وہ تمھیں رلُانے کا سبب کیوں بنا ہے ۔"

"تم کیا کرو گے ؟"

"اس کو اریسٹ کروا کے پھانسی کی سزا دلاوا دوں گا جو میری کٹن کی آنکھوں میں آنسوؤں لانے کا سبب بنا ہے ۔ "اب علیزے کی برداشت ختم ہوگئ وہ فاتح کے سینے سے لگ کر رونے لگی ۔

"اس نے شادی کر لی ۔ اس نے میری پرانی باس سے شادی کر لی ۔ اس نے کولیگ کے ہاتھوں تصویر بھیجی ۔ "وہ سسک سسک کر بولی اور فاتح سمجھ ہی نہ سکا وہ کیا بولتا ۔ وہ اپنے سابقہ منگیتر کی شادی کی خبر سن کر رورہی تھی یا اس کے زندگی برباد کرنے کے بعد خود مزے سے گزارنے کا سوچ کر علیزے کو تکلیف ہورہی تھی ۔ فاتح نے اپنی شرٹ علیزے کے نمکین اشکوں سے بھنے دی

پھر جب وہ زرا سا خاموش ہوئی تو فاتح نے اسے الگ کیا ۔ اس کے انگھوٹے نے اس کے اشک پرے دھکیلے اس کے بعد اسے دیکھا جو اس کی بھیگی شرٹ کو خفت سے دیکھ کر معذرت کررہی تھی پھر اس نے فاتح کو دیکھا ۔ جو نرم نگاہوں سے دیکھ رہا تھا ۔ اب فاتح کے انگھوٹے نے اس کی ٹھوڑی کو چھیڑا ۔

"فاتح ۔۔"

"ہمم کٹن۔"

"میں تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں ۔ مجھے تمھارا وہ کنٹریکٹ منظور ہے ۔ "اب شاک ہونے کی باری فاتح کی تھی ۔

"پلیز مجھ سے شادی کر لو ۔ "وہ روتے ہوئے فاتح کا گیربان پکڑتے ہوئے بولی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اچھا ٹھیک ہے ۔ پہلے تم چُپ ہوجاو ۔ "اس نے علیزے کو سٹول پہ بٹھایا اور فریج سے جاکر پانی کی بوتل نکال کر علیزے کو دی جو اس نے ایک ہی گھونٹ میں ساری بوتل ختم کر ڈالی ۔

فاتح اسے دیکھتا رہا پھر اس نے علیزے کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھا۔

"صبح قریبی مسجد میں جائیں گے اور نکاح کرلیں گے ۔ یہ بھی کافی نہیں ہوگا تو سول میرتج بھی اپلائی کردوں گا ۔"اس نے آنسو پونچھے ۔

"کیا ابھی نہیں ہوسکتا ؟ "وہ ہنسا اس کے سوال پر ۔

"کیا بہت جلد ہورہی ہے کٹن ؟ "اس نے اپنے ہاتھ کی پشت سے اس علیزے کے گال سہلائے ۔ علیزے نے اس کا ہاتھ ہٹایا۔

"شاید میں اس وقت جذباتی ہوں صبح تک نہ ہوں تو پھر تم مجھے تنگ کرنے سے باز نہیں آو گے ۔"

"حالانکہ مجھے غصہ آنا چاہیے تم اپنے سابقہ منگیتر کو سبق سکھانے کے لیے مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہوں لیکن میں اتنا اچھا ہوں میں نے مائینڈ نہیں کیا۔"

علیزے نے اسے ایک نگاہ دیکھا۔

"تمھارے اپنے غرض جو پورے ہونے ہیں۔ تمھیں کہاں اعتراض ہوگا۔"

"ایسی غرض کا ذائقہ پانے کے لئے اپنی جان بھی دے سکتا ہوں۔ "اس نے علیزے کے بالوں کے ساتھ کھیلا۔ علیزے پیچھے ہوئی۔

"تم ابھی میرے شوہر نہیں ہوے فاتح۔ زیادہ فری مت ہو۔ "وہ اب اُٹھ کر پلیٹس نکالنے لگی۔

"تم ایک مہینے والی شادی کررہی ہو مجھ سے یا ساری زندگی کا ساتھ چارہی ہو ؟ "وہ اب ایک ایک پلیٹ میں سینڈوچ، اور فنگر فش رکھ رہی تھی جب فاتح کے سوال پہ اس کے ہاتھ رُکے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"پتا نہیں بس اس وقت میں کسی کی بیوی بنا چاہتی ہوں ۔ "یہ بات فاتح کو عجیب لگی ۔ چُبن سی ہوئی ۔

"تاکہ تم اپنے سابقہ منگیتر کو دکھا سکو کہ تم بھی پیچھے نہیں رہی ۔ تمھیں بھی بکرا مل گیا ۔ "اب علیزے نے پلیٹس ہیٹنگ اوون میں لے کر گئی تو بولی ۔

"تم مجھے استعمال کرنا چاہتے ہو تو میں بھی کیوں پیچھے رہوں فاتح ۔ give and takeکا زمانہ ہے ۔"

"تم جوس پیو گے ؟ "فاتح کچھ نہیں بولا۔

"تم ازابیل جیسی کیوں نہیں ہو ؟ "اس سوال پر وہ ٹھٹھک گئی ۔

"مطلب ؟"

"اس جیسی آزاد خیال اور کوئی حد نہ رکھنا ۔ "اس کی بات پہ علیزے کے ماتھے پہ بل آئے ۔

"تمھاری ہونے والی بھابی ہے فاتح کچھ تو عزت کرو اس کی ۔"

"میری اب ہونے والی سالی بھی ہے لیکن میں نے یہ سوال اس لئے نہیں پوچھا کہ اس کی بے عزتی کروں بلکہ تجسس ہے ۔ "علیزے فریج سے جوس کی بوتل نکال کر لائی اور کاؤنٹر سے صاف گلاس میں جوس ڈالنے لگی ۔

"تم ایجنٹ ہو ۔ تم بتاؤ؟"

"ماں باپ کی تربیت ؟ تمھاری سائیکی ۔ لیکن میں واقعی جاننا چاہتا ہوں ۔"

"شاید میری آنکھیں کھلیں ہیں۔ تم لوگوں کی طرح بند نہیں ہیں مگر میں خود کو اتنا نیک نہیں سمجھتی ۔ بس مجھے یہ سب متاثر نہیں کرتا تھا ۔ "اب وہ دونوں کھانا کھاتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کررہے تھے ۔ فاتح اس کی پچھلی زندگی کے بارے میں پوچھ رہا تھا تو وہ اپنی کالج لائیف آرام سے بتارہی تھی وہاں فاتح بھی اپنی زندگی کے باب اس سے کھول رہا تھا ۔ جہاں اس نے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فصیلہ کیا تھا کہ وہ ایف بی آئی کیوں جوائن کرنا چاہتا ہے ۔ اس کے بعد کھانے سے فارغ ہوکر علیزے نے سارا سامان سمیٹا اور فاتح لاونج میں چلا گیا تاکہ ضرغام سے بات کر سکے ۔ اس کے بعد وہی صوفے پہ بیٹھے ہوے اچانک اس کی آنکھ لگ گئی ۔ علیزے باہر آئی ۔ اسے غیر آرام دے انداز میں بیٹھا دیکھ کر وہ ٹھہر گئی پھر وہ جاکر اس کے لئے کمبل لائی اور اس پہ ڈالا ۔ اس کی ٹانگیں صوفے پہ رکھنے کا رسک نہیں لیا مگر فاتح کے سوئے ہوے چہرے کو دیکھنے لگی ۔ یہ شخص کل اس کا شوہر بنے جارہا تھا اور شوہر بنتے ہوے کیا کرے گا یہ سوچ کر علیزے کی ٹانگیں کانپنے لگیں ۔ اس جنگل کے بعد اس نے ابھی تک تو کوئی فضول حرکت نہیں کی تھی مگر کل کی گارنٹی نہیں تھی ۔ یہ شخص اپنا حق وصول کر کے رہے گا ۔

****

سات تیس بجے، فاتح کے ٹیلی فون کی گھنٹی نے اسے گہری نیند سے باہر نکال دیا۔ اس کا سر کشن سے ٹکرا گیا اور اس نے پلک جھپکتے ہوئے جلدی سے اپنے ہوش و حواس حاصل کر لیے۔

علیزے کا صوفہ ۔

سامنے کافی ٹیبل پر اس کی بندوق۔ اس کی گردن آکڑ سی گئی تھی لگتا ہے زیادہ دیر ایک ہی پوزیشن میں سویا رہا ہے ۔

اس نے بجتے ہوے فون کو بلینکٹ کے اندر ڈھونڈا اور اپنا فون پکڑا اور دیکھا کہ یہ جیک کالنگ تھی۔ ابتدائی وقت کو دیکھتے ہوئے، اس نے ذہنی طور پر ان کیسز کی فہرست کو اسکرول کیا جن پر وہ اور جیک کام کر رہے تھے، یہ فرض کرتے ہوئے کہ وہاں کسی قسم کی ہنگامی صورتحال ہونی چاہیے۔

"ہاں، "فاتح نے جواب دیا، اس کی آواز نیند سے بھاری تھی ۔

اس کے دوست کا لہجہ واضح طور پر تیز تھا۔" تو سمیر اور میں تمھارے گھر کے باہر کھڑے ہیں، سوچ رہے ہیں کہ تم کہاں ہو اتنی صبح صبح ۔"

"کیوں خریت ہے۔"فاتح کی توجہ فوری طور پر اس وقت مبذول ہو گئی جب علیزے کچن سے باہر آئی اس کے ہاتھ میں کافی کا کپ تھا اور اس نے سیاہ رنگ کی شلوار سوٹ زیب تن کی ہوئی تھی ۔ وہ اسے دیکھتا رہ گیا ۔

اس کے کان میں اس کے بہترین دوست کی آواز نے سوچ کی اس لکیر کو روک دیا۔

"جم نہیں جانا ؟ تم نے ہی تو کہا تھا اس بار ہم دونوں تمھیں پک کریں ۔"

فاتح صوفے سے اُٹھا ۔ اس نے علیزے کو مسکراتے ہوئے دیکھا۔

"ہاں وہ بس ضرغام کی منگیتر کی طعبیت ٹھیک نہیں تھی تو ہسپتال تھا تم لوگ جاؤ ۔ میں ایک گھنٹے بعد ہی آسکوں گا۔"علیزے نے کپ رکھ کر چل پڑی اور

اس نے فون بند کر دیا اور اتوار کی صبح اسے ایک سست مسکراہٹ دی۔اسے آج کا دن کینسل کردینا چاہیے تھا مگر کام ضروری تھا ۔ کچھ معاملات بھی جم میں ڈسکس ہونے تھے ورنہ علیزے کے ساتھ نکاح کے بعد وہ اپنی تمام حسرت پوری کرتا ۔

فاتح نے غلط سوچ کو اپنے سر سے دھکیل دیا۔

"تم تیار ہو؟ "علیزے رُکی ۔ اس نے سر ہلایا ۔

"مگر شاید تمھیں کہی جانا ہے کسی قسم کی ایف بی آئی کی ایمرجنسی؟ "وہ بازو لپیٹے ہوے اسے پوچھ رہی تھی ۔

"نہیں بس ٹریننگ کے لئے جاتا ہوں صبح جم ۔ ارادہ تو نہیں بدل لیا کٹن نے ؟ "اس نے جھک کر کافی کا کپ اُٹھایا اور لبوں سے لگایا ۔ وہ کافی کڑوی پیتا تھا

لیکن علیزے نے اچھی خاصی کریم اور چینی ڈالی تھی لیکن اعتراض کرے بنا وہ پینے لگا۔

علیزے نے نگاہیں گھمائی۔

"اگر مجھے بدلنا ہوتا تو تم میرے گھر پہ موجود نہ ہوتے ۔ تم فریش ہوجاو میں تب تک ناشتہ بناتی ہوں۔"

"رہنے دو اب اتنا اچھا بھی مت بنو کہ ایک مہینے بعد جب مجھے چھوڑو تو میرے لئے مشکل ہوجائے ۔"

"ٹھیک ہے نہیں بناتی ۔ اچھا رُکو - ضرغام کی کار ابھی بھی میرے گھر کے سامنے ہے۔ میں کل رات اس کے بارے میں نہیں سوچ پائی ۔ اگر وہ گاڑی جلدی اُٹھانے آجاتا ہے تو اگر اسے پتا چل گیا ہمارے میں تو پھر ؟"

"تو ۔۔شادی کررہے ہیں تو پتا نہیں چلے گا ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ابھی نہیں ۔ ابھی ازابیل کی طعبیت نہیں ٹھیک ۔ اسے پتا چلا تو اپ سیٹ ہوسکتی ہے ۔ "فاتح نے کافی ختم کی ۔

"فریش ہوکر آتا ہوں پھر چلتے ہیں ۔ "اس کے بعد وہ فریش ہوکر اسی لباس میں علیزے کو ساتھ لیے مسجد چلاگیا ۔ رسجسٹر کروانے کے بعد ان کا نکاح پڑھوایا گیا اور اس کے بعد وہ دونوں اب گاڑی میں بیٹھے تھے ۔ علیزے فون پہ لگی ہوئی تھی اور فاتح ریورس کررہا تھا گاڑی ۔ وہ اسے ہوسپٹل چھوڑ کر سیدھا جم جانے والا تھا ۔ ایک دن مس کرنے میں کوئی حرج نہیں تھا لیکن ضرغام کی پانچ کالز آگئ تھی ۔ ازابیل کو عجیب پریشانی لگی ہوئی تھی اور وہ علیزے سے شیر کرنا چاہتی تھی ۔

"مجھے یقین نہیں آرہا تم میری بیوی ہو لیکن ابھی تک ہم دونوں بستر پر نہیں ہے ۔ "اس کے بے باک جملے سفر کے دوران شروع ہوچکے تھے اور علیزے کے گال بھی غصے اور شرم سے سُرخ ہونے لگے ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تمھاری سوئی ابھی تک وہاں اٹکی ہے ۔ تمھیں ویسے کوئی بھی مل سکتی تھی اس کام کے لئے ۔ "فاتح نے ہنس کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا ۔ علیزے نے چھڑوانا چاہا مگر فاتح نے بڑے حق سے گرفت مضبوط رکھی ۔

"متفق ! مگر تم جیسی چیلنجگ کو پانے کا الگ مزہ ہے ۔ "اس نے اس کی ایک ایک انگلی کو توجہ سے چوما ۔ علیزے کا دل پہلی بار اس دوران دھڑکا ۔

"گاڑی چلانے پہ دھیان دو ۔ "وہ ہاتھ چھڑواتے ہوئے اسے ٹوکنے لگی ۔

"ویسے ایک سپاٹ نہ ڈھونڈ لیں میری گاڑی کے پیچھے کافی سپیس ہے ۔"

"یا اللہ مجھے اب اپنے فیصلے پہ پچھتاوا ہورہا ہے ۔"

"ارے ابھی تو ہماری ہاٹ پکچرز بھی کھینچی ہے ۔ بھیجنا اپنے اس بے غیرت سابقہ منگیتر کو ۔"

"میں اتنی گھٹیا نہیں ہوں۔ جو یہ کام کروں اور تم اچھے خاصے کل تھے پھر اپنے اصل رنگ میں آگئے ۔"

"اچھا اچھا ! ناراض کیوں ہورہی ہو ۔ سارے شوہر ایسی ہی ہوتے ہیں ۔ تم شکر ادا کرو ابھی گاڑی گھر کی طرف نہیں لے کر گیا ۔ اتنا بدلحاظ اور حوس کا مارا ہوتا نا تو اتنی تمیز نہ دکھاتا جتنا اب دکھا رہا ہوں ۔"

اس کے بعد گاڑی اس نے ہوسپیٹل پارکنگ ایریا میں لے گیا ۔

"تم بھی آرہے ہو ؟ "علیزے نے پرس اُٹھاتے ہوئے پوچھا ۔ فاتح نے سر نہیں میں ہلایا ۔

"علیزے ۔ "اس کی پکار پر وہ مڑی ۔

"کس می ویمن ۔ "اس کے جواب پر اس کی آنکھیں بڑی ہو گئیں۔

"واٹ ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کوئی مشکل کام نہیں دیا۔ اپنے شوہر کو پہلی حق سے بھری کس دو۔"

"مم۔۔ تم پاگل ہو۔ اس پبلک پلیس میں کبھی نہیں۔"

"او پلیز تم تو اکیلے میں بھی کام نہ کر سکو۔ چلو ورنہ میں اپنی پر آیا تو تم نے پھر مجھے ہیر سر کہنا ہے۔"علیزے جھجھکتے ہوئے آگے آئی اور اس نے فاتح کے ہونٹ کے بجائے اسے گال پہ اپنے ہونٹ رکھے پھر وہ تیزی سے پیچھے ہونے لگی کہ فاتح نے اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے لاک کر کے قید کیا۔ اس کے بعد اسکی سانسوں منتشر کرنے کے بعد اس کے لبوں کو آزادی بخشی اور پھر اس کے جبڑے، ٹھوڑی اور گردن تک اپنے لبوں کے مہر چھوڑنے لگا۔

"فاتح ! پلیز سٹاپ۔"علیزے پوری کی پوری کانپنے لگی۔ فاتح پیچھے ہوا۔

"بعد میں۔"وہ سرگوشی میں بولتے ہوئے دوبارہ اس کے لبوں کا بوسہ لیتے ہوئے ہٹا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"جاؤ ورنہ میں خود پہ اختیار نہیں رکھ سکوں گا ۔"اس نے علیزے کو خبردار کیا ۔ علیزے خود کو سنبھالتی گرتی پڑتی وہاں سے گئی ۔

فاتح نے دیکھا جب تک وہ ہسپتال کے اندر نہیں چلی گئی تو تب تک اس نے اپنی گاڑی نہیں چلائی ۔

علیزے سیدھا ازابیل کے کمرے میں جانے کے بجائے ہوسپیٹل کے آئینے میں دیکھنے لگی ۔ اسے یقین تھا کہ فاتح نے اس کا حلیہ خراب کردیا ہوگا اور وہ بالکل درست تھی ۔ اس کے بعد بالوں کو پونی میں قید کیے ،وائپس سے اپنی خراب لپ سٹک صاف کی اور ہاتھ دھو کر وہ لفٹ میں آئی ۔

وہ عام طور پر اپنی کزن سے راز نہیں رکھتی تھی، لیکن ظاہر ہے، یہ مختلف تھا۔ ان سب کے لیے یہ عجیب بات ہوگی اگر ضرغام اور ازابیل کو معلوم ہو کہ وہ اور فاتح شادی کر چکے ہیں ۔ خاص طور پر اس نے اور نہ ہی فاتح نے ایک

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

دوسرے میں رتی برابر بھی دلچسپی نہیں دکھائی تھی لیکن بتانا تو تھا اگر اس کے سابقہ منگیتر کو پتا چلتا ہے تو سب کو پتا چلے گا مگر ابھی نہیں بس ازابیل کی شادی خیر و عافیت سے ہوجائے ۔

خود کو تسلی دیتے ہوئے وہ ازابیل کے کمرے کے بالکل باہر رک گئی، ایک مخصوص سیکسی، کرخت کنارہ کے ساتھ ایک مانوس کم مردانہ آواز سن کر۔

او - یہ تو فاتح تھا۔ یہ چلا نہیں گیا تھا ؟

علیزے شکر گزار تھی کے پردے کے باعث سب کو یہ جاننے سے روک دیا کہ وہ وہاں ہے۔ اس وقت اسے فاتح سے تھوڑی سی فاصلے کی ضرورت تھی، خاص طور پر جب کہ ان کے کیے ہوئے کاموں کی یادیں اس کے ذہن میں بہت تازہ تھیں۔ وہ جانے کے لیے مڑی، یہ سوچ کر کہ وہ مشی گن ایوینیو پر کچھ کام

کرے گی اور ایک گھنٹے میں واپس آجائے گی۔ لیکن پھر اس نے ازابیل اور ضرغام کے ساتھ فاتح کی گفتگو کو سُنا۔

"میں سوچ رہا تھا، "فاتح کہہ رہا تھا،" تم دونوں کی شادی میں مدد کرنے کے لیے میں کچھ چیزیں کر سکتا ہوں۔"

اس کے بعد خاموشی چھا گئی۔

"تم سب مجھے گھورنا بند کر سکتے ہو ایسے دیکھ رہے ہو جیسے میری بھنویں اس تجویز کو چھینکنے پر گر گئی ہیں ، "فاتح نے خشک لہجے میں کہا۔

باہر دالان میں، ضرغام اور ازابیل کے ہنستے ہی علیزے نے ایک مسکراہٹ اچھالی ۔ باتیں عجیب کرتا تھا یہ ایجنٹ ۔

فاتح نے بات جاری رکھی ۔" دیکھو، میں جانتا ہوں کہ میں شاید پہلا شخص نہیں ہوں جس کے بارے میں ہر کوئی سوچتا ہے کہ جب شادی کی بات آتی ہے تو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

میں وہاں سے بھاگتا ہوں ایک طرح سے سچ ہے لیکن میں اس خاص شادی کا حصہ بننا بہت پسند کروں گا۔"

"ہمیں خوشی ہوئی جان کر بھائی ۔ آپ کا شکریہ۔ "ضرغام نے کہا۔

ازابیل بولی ۔

"دراصل، اگر آپ دلچسپی رکھتے ہیں، تو ہم اگلے اتوار کو لیکشور کلب میں کیک چکھنے والے ہیں، تاکہ ہم استقبالیہ کے مینو کو حتمی شکل دے سکیں، "اس نے کہا۔" انہوں نے کہا کہ ہم دو مہمان لا سکتے ہیں، اس لیے ہم علیزے کو مدعو کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ شاید آپ بھی آنا چاہیں گے؟"

"کیوں نہیں ، "فاتح نے کہا۔

علیزے پھر چل پڑی لفٹ کی طرف واپس آتے ہوئے، اس نے ازابیل کے تبصرے کے بارے میں سوچا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

لیکسٹور کلب میں کیک ٹیسٹنگ ۔ نجانے وہاں جاکر پرانے زخم نہ تازہ ہوجائیں ۔

لیکسٹور کلب میں اس کا آخری رابطہ سات ماہ قبل ہوا تھا، جب کلب کے ایونٹس مینیجر ڈگلس نے اسے افسوس کے ساتھ بتایا تھا کہ وہ شادی کے لیے جو رقم ادا کی تھی وہ واپس نہیں کر سکتا۔ وہ اور اس کے سابقہ منگیتر نے جس تاریخ کو ڈیٹ کینسل کی تھی وہ سمجھو شادی سے دو ہفتے پہلے ہی تھی ۔ اور اب، اتوار کو، دلہن کے طور پر نہیں، بلکہ ایک مہمان کے طور پر واپس آئے گی جو اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

بس اس کا صبر اس کا ساتھ دے ۔

****

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فاتح نے اپنی کار کو لیکسٹور کلب کے پرائیویٹ ڈرائیو وے کے آخر میں آرائشی بنے ہوئے لوہے کے دروازوں تک روکی اور اپنا نام سیکیورٹی گارڈ کو بتایا۔

"فاتح زارون ۔ میں یہاں

ازابیل اور ضرغام کی شادی کا مینو چکھنے کے لیے آیا ہوں۔"

گارڈ نے اپنے مہمانوں کی فہرست میں اس کا نام چیک کیا اور سر ہلایا۔" آپ استقبالیہ ہال میں جائیں گے۔ ڈرائیو وے کی پیروی کریں جب تک کہ آپ اختتام تک نہ پہنچ جائیں۔ یہ سفید عمارت ہے جس کے کالم جھیل کو دیکھ رہے ہیں۔"

فاتح نے گارڈ کا شکریہ ادا کیا اور کلب کے میدانوں کی طرف بڑھا۔ وہ اپنی منزل پر پہنچنے سے پہلے ٹینس کورٹ، ایک انڈور اور آؤٹ ڈور پول، ایک انڈور

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

آئس سکیٹنگ رنک، اور ایک خوبصورت نو ہول گولف کورس سے گزرا :ایک سفید جارجیائی طرز کی حویلی۔

اچھی جگہ چُنی تھی ۔ اگر علیزے ایک ماہ بعد راضی ہوگئی تو یہاں وہ ولیمے کی تقریب رکھ سکتا تھا۔

علیزے سے یاد آیا وہ ایک اہم مشن میں اتنا پھنس چکا تھا کہ اسے دوسرے شہر جانا پڑ گیا تو جس موقعے کا وہ اتنا انتظار کررہا تھا وہ کام نے جاکر اوقات دکھا دی ۔ دماغ گھما تو اچھی طرح تھا مگر خیر آج کے دن وہ اپنی کٹن سے ملے گا ۔

جب وہ استقبالیہ ہال کے لاٹ میں داخل ہوا تو اسے علیزے کی کالی مرسڈیز نظر آئی۔ اسے دیکھے ایک ہفتہ ہو گیا تھا،

اس نے حویلی کے کھلے سامنے والے دروازوں تک واک وے کا پیچھا کیا۔ اس نے اندر قدم رکھا اور لابی کے خوبصورت کرسٹل فانوس اور چوڑی، بڑی خمدار

سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ اس کے بائیں طرف کے دروازے ایک بڑے بال روم کی طرف لے جاتے تھے، غالباً جہاں استقبالیہ ہوتا تھا۔

فاتح بلوط کے پینل والے بال روم میں گیا اور اس نے فرانسیسی دروازے دیکھے جو ایک چھت کی طرف نکلے تھے۔ اس نے باہر قدم رکھا اور مشی گن جھیل کے چمکتے نیلے پانی کو دیکھا جو اس کے سامنے پھیلا ہوا تھا۔ وہ ہلکا سا مسکرایا، بڑے بھائی کا ایک قابل فخر لمحہ تھا، جیسا کہ اس نے ضرغام کے یہاں ازابیل کے ساتھ رقص کرنے کے بارے میں سوچا، یا اس کے والدین کے بارے میں، جن کے بارے میں اسے یقین تھا کہ اس سے پہلے کہیں بھی شادی میں شرکت نہیں کی تھی۔

"آپ یقیناً ضرغام کے بھائی ہوگے؟"

آواز سن کر، فاتح نے صاف ستھرے لباس میں ملبوس چالیس سال کے آدمی کی طرف متوجہ ہوا جو دوسری جانب آیا ۔

"جی بالکل فاتح زارون ۔ "اس نے تعارف میں ہاتھ بڑھایا۔

دوسرا آدمی، جس نے کرکرا لینن کا سمر سوٹ اور نیلی قمیض پہنی ہوئی تھی، ہاتھ ملاتے ہوئے مسکرایا۔

"ڈگلس سلیٹر، لیکشور کلب کا ایونٹ مینیجر۔ ازابیل نے صرف ایک منٹ پہلے فون کیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ اور ضرغام پھولوں والے کے ساتھ ملاقات کے لئے رک گئے ہیں ۔ اس نے کہا کہ وہ چند منٹ لیٹ ہوں گے۔ میں نے آپ کو یہاں دیکھا اور سوچا کہ میں دیکھوں کہ کیا آپ کے لئے کچھ پینے کے لیے لاؤں؟"

تب ہی فاتح کا فون بج اٹھا۔ اس نے اپنے سوٹ جیکٹ سے فون نکالا اور دیکھا کہ اسے ازابیل کا ایک ٹیکسٹ میسج آیا تھا، جس میں اسے تاخیر کے بارے میں بتایا گیا تھا۔" شکریہ، لیکن میں ابھی ٹھیک ہوں، "اس نے ڈگلس کی ڈرنک آفر کے جواب میں کہا۔ اس نے فون واپس جیکٹ میں ڈالا۔" کیا آپ نے ازابیل کی کزن علیزے کو دیکھا ہے؟"

"ابھی تک نہیں .آپ سب سے پہلے پہنچنے ہیں، "ڈگلس نے کہا۔

مرسڈیز کو دیکھ کر، فاتح کو معلوم تھا کہ ایسا نہیں تھا۔ پراسرار طور پر غائب اس کی مسز یہیں کہیں تھیں۔

ڈگلس نے سر ہلایا، لہجہ نرم ہو گیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"علیزے ۔ وہ بیچاری اب کیسی ہے ؟ سات ماہ کے بعد اب ملوں گا ۔ مجھے اس کے بارے میں جان کر بہت دکھ ہوتا ہے ۔ "فاتح کے ماتھے پہ بل آئے ۔

اس بات کا کیا مطلب تھا ۔

"نہیں وہ بالکل ٹھیک ہے ۔ وہ پہلے سے بہت خوش ہے، "اس نے ڈگلس کو بتایا۔ اور اس نے اسے اسی پر چھوڑ دیا۔

پھر اس نے ادھر ادھر دیکھا۔" شاید میں انتظار میں تھوڑی دیر کے لیے گھوموں گا۔"

"بلکل ".ڈگلس نے اپنے بائیں طرف اشارہ کیا، جہاں ٹیرس بال روم تھا ۔

"میں نہیں جانتا کہ آپ گولف کے آدمی ہیں، لیکن اگر آپ کونے کے ارد گرد سیڑھیوں سے نیچے چلتے ہیں اور بائیں طرف جانے والے راستے پر جاتے

ہیں، تو آپ ایک ایسے گیزبو پر پہنچ جائیں گے جس میں ہمارے نائن ہول کورس کے کچھ اچھے نظارے ہوں گے۔"

شاید علیزے نے اس منظر کو خود دیکھنے کا فیصلہ کیا تھا جب وہ انتظار کر رہے تھے۔

"شکریہ۔ "فاتح نے ڈگلس کی ہدایات پر عمل کیا اور تیزی سے وہ راستہ ڈھونڈ لیا جس کا ایونٹ مینیجر نے حوالہ دیا تھا۔ واک وے اسے جھیل سے دور ایک وسیع سبز لان کی طرف لے گیا جو سڑک اور پارکنگ سے نظر نہیں آتا تھا۔ لان اوپر ڈھل گیا، اور پہاڑی کی چوٹی پر، ایک درخت کے پاس بسا ہوا، گیزبو تھا۔

سفید گیزبو کے اندر سرخ رنگ کی بالوں کو دیکھ کر وہ آگے بڑھ گیا۔

علیزے گیزبو کی ریلنگ سے ٹیک لگائے کھڑی تھی ،۔ فاتح کہ قدم ٹھہر گئے ۔ اس بار اس نے کھلی جینز کے اوپر گرافٹی آرٹ کا ٹاپ پہنا ہوا تھا لیکن اس نے بھی توقف کیا کیونکہ اس کے گولف کورس کی طرف دیکھنے کے انداز کچھ ایسا تھا جس نے اسے پریشان کیا تھا۔

جب وہ گیزبو میں دو قدم چڑھ رہا تھا تو اس کے قدم لکڑی کے خلاف نرم تھے۔ علیزے نے اس کے قریب آتے ہی اس مڑ کر دیکھا۔

فاتح اس کے ساتھ ریلنگ میں شامل ہو گیا۔" یہاں چھپ کر کیا کررہی ہو بیوی؟ "اس نے دو ٹوک انداز میں پوچھا۔

وہ حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔

"تم ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"حیران تو ایسی ہورہی ہو جیسے مجھ سے ملاقات نہیں ہونے والی تھی ۔ "اس نے اس کے گرد بازو پھیلا کر اپنے ساتھ لگایا اور اس کی گردن پہ ہونٹ رکھے ۔ علیزے کے پیٹ میں گدگدی ہوئی ۔

"آئی مسڈ یو ویمن ۔ "وہ اب اس کے بال ہٹا کر اپنی شدتیں لُٹانے لگا ۔

"فاتح سٹاپ ! تم کیوں مجھے کیوں ضرغام اور ازابیل کے سامنے شرمندہ کرنا چاہتے ہو۔"

"وہ دونوں غیر ہوکر اس دُنیا میں بچہ لارہے ہیں اور ہم تو شرعی اور قانونی میاں بیوی ہے ۔ شرم تو انھیں آنی چاہیے ۔ " اس نے علیزے کو اپنی طرف گھمایا ۔ اس کا چہرہ تھام کر وہ اس کے ماتھے پہ لب رکھتے ہوے بولا ۔

"کیا آج تیار ہو میری بننے کے لئے ؟"

علیزے تھرتھرانے لگی ۔

"تم بہت جلدی کررہے ہو ۔"

"ایک ہفتہ بہت وقت ہوتا ہے لیزا۔ میرے خیال سے میں نے شادی اسی مقصد سے کی تھی ۔ "علیزے کو عجیب سی تکلیف ہوئی ۔

"خیر ڈگلس ایونٹ مینیجر نے تمھارے بارے میں پوچھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا تم ٹھیک ہو؟ اس کا کیا چکر ہے ؟"

"اچھا ! اس نے پوچھا ہوگا کہ بیچاری علیزے کیسی ہے ؟ "وہ ہلکا سا مسکرائی۔ فاتح نے چونک کر دیکھا ۔

"کوئی بات نہیں اس طرح کے سوال بہت سُنے کو ملتے ہیں"

"تمھاری منگنی ٹوٹنے کی خبر اتنی پھیلی ہے کہ اس ایونٹ منجیر کو بھی پتا ہے جو ابھی تم سے ملا ۔ اس کی ہمدردی مجھے سمجھ سے باہر لگی ۔ "علیزے اسے دیکھتی رہی پھر وہ فاتح کے سینے سے لگ گئی ۔ فاتح کو اچانک حیرت ہوئی اس

سے پہلے کچھ بولتا ۔ اسے تصویر کھینچنے کی آواز آئی پھر وہ الگ ہوئی تو اس کے ہاتھ میں موبائل تھا جو اسے نظر نہیں آیا ۔ اب وہ تصویر دیکھ رہی تھی ۔

"ہم یہاں اچھے سے پوزز میں تصویریں کھینچ سکتے ہیں پھر جو کوئی اچھی لگی میں سٹوری میں ڈال دوں گی ۔"

ان کے درمیان ایک لمبی خاموشی چھا گئی۔

"علیزے "! فاتح پینٹ کی جیب پہ ہاتھ جمائے دو ٹوک انداز میں اسے پکارنے لگا۔

اس نے ان کے دائیں طرف والی حویلی کی طرف اشارہ کیا۔

"اس جگہ کا کیا چکر ہے ؟ مجھ سے جھوٹ مت بولنا ۔"

"مجھے یہاں پچھلے اکتوبر میں شادی کرنی تھی۔۔۔ لیکن ظاہر ہے منگنی توڑ کر یہ جگہ کینسل کرنی پڑی ۔ اس لئے وہ ڈگلس مجھے جانتا ہے ۔"

"کیا اب مجھے تم اپنے اس خبیث ایکس کا نام بتا سکتی ہو ؟"

"کیا جان کر کرنا ہے ، فاتح ۔ "علیزے ابھی تک فون کو دیکھ رہی تھی تو فاتح نے اس سے فون لیا ۔

"علیزے"!!

"فضل نام تھا اس کا اور پلیز کوئی ضرورت نہیں ہے اس کے پیچھے پڑنے کی بیکار ہے اب وہ زندگی میں آگے بڑھ چکا ہے۔"

"لیکن وہ آگے بڑھنے کا مستحق نہیں تھا ۔ جب تمھاری اور اس کی شادی ہونے والی تھی تو اس کو کونسی آگ لگی ہوئی تھی کہ وہ تم سے زبردستی کررہا تھا ۔"

"یہ سوال خود سے پوچھو ؟ تم مردوں کو آخر جلدی کس بات کی ہوتی ہے ۔ " وہ تلخ ہوئی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میری بات مت کرو میں اس کی طرح گھٹیا مرد نہیں ہوں کہ تمھیں چھوڑ کر کسی اور لڑکی کو اپنا لے ۔ تم نے جب کہا تب میں نے نکاح کیا اور میں تمھیں تو جانتا نہیں تھا۔ وہ تو کم سے کم تمھیں جانتا تھا ۔"

"اس نے پی ہوئی تھی ۔ بیچلر پارٹی سے واپس آکر وہ میرے گھر آگیا تھا اور اس نے اتنی لڑکیوں کو دیکھا تھا اس ٹائیپ والی کہ اس نے اپنی اندر کی آگ مجھ سے بجھائی تھی کیونکہ وہ مجھے چیٹ نہیں کرنا چاہتا تھا ۔جب کہ وہ ایک نمبر کا جھوٹا تھا جس سے شادی کی تھی ۔ اسی کے ساتھ مجھے چیٹ کیا تھا بس یہ حرکت کر کے اسے بہانہ چاہیے تھا ۔"

اس نے آنکھیں گھماتے ہوے کہا ۔

"علیزے ، "اس نے کہا، اس کی آواز معمول سے زیادہ نرم تھی۔

"سوری فیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اب چلتے ہیں ازابیل اور ضرغام نہ آ گئے ہوں ۔"

"تم نے اس کے بارے میں کمپلین کیوں نہیں کی ؟"

"اگر کرتی تو تمھاری نہ کرتی ۔ "اس نے تلخ مسکان دی ۔ وہ اپنے سابقہ منگیتر کے ساتھ اسے بھی کھچو لگا رہی تھی ۔

"گلدان مارا تھا اس کے سر پر پھر اس جگہ سے بھاگ گئ تھی کسی قریبی ہوٹل چلی گئ بعد میں ڈرتے ڈرتے صبح آئی تو وہ وہاں نہیں تھا اور میں نے سارا سامان پیک کیا ، آفس جاکر ریزائن کیا اور بھاگ گئ کیونکہ میں ڈرپوک تھی ۔"

اس نے باہر گولف کورس کی طرف دیکھا۔

"وہ اس سے بھی بڑی سزا کا مستحق ہے کتن ۔ "فاتح کے ہونٹ بھینچ گئے ۔

اس نے علیزے کو اپنے گھیرے میں لے لیا اور اسے زور سے بھینچ لیا ۔

"ایف بی آئی میں، ہمارے پاس یہ منتر ہے': بھروسہ کریں لیکن تصدیق کرو ۔ ' اس کا مطلب ہے کہ کوئی آپ کو جو کچھ کہہ رہا ہے اس کی ہمیشہ تصدیق کرو ، چاہے وہ کتنا ہی قابل اعتماد کیوں نہ ہوں۔ تمھیں اس کی اچھی طرح تصدیق کرنی چاہیے تھی ۔"

"بھروسہ کرو لیکن تصدیق کرو۔ مجھے یہ پسند ہے لیکن اس سب پہ عمل کرتی ایجنٹ صاحب تو آج تمھاری بیوی نہ ہوتی ۔"

اس نے کہا۔

"اس سے پتا چلتا ہے کہ میں کتنی احمق ہوں ۔"

فاتح نے اس کا رخ موڑ لیا۔

"بات یہ ہے کہ ہم تربیت یافتہ پیشہ ور ہیں۔ ہر ایجنٹ اپنی جبلتوں، لوگوں کو پڑھنے اور م کوئی جھوٹ بول رہا ہو تو جاننے کی اس کی صلاحیت پر شیخی مارتا

ہے۔ پھر بھی، پھر بھی، جب بھی ممکن ہو ہمیں اس کی تصدیق مل جاتی ہے۔ کیونکہ ہم صرف انسان ہیں - بعض اوقات، ہم غلط شخص پر اپنا اعتماد رکھتے ہیں۔ وہی ہمارا اعتماد توڑتا ہے مگر تم صرف انسان ہو، علیزے ۔اور اتنا کہہ دوں یہ اعتماد کم سے کم میں نہیں توڑوں گا ۔ میرے اپنے مطلب ہوں گے مگر جو ہوں سامنے ہوں تمھارے ۔"

"اچھا ٹھیک ہے ". اس نے اس کا مطالعہ کرتے ہوئے سر ہلایا۔

"ویسے تم اتنے اچھے کیوں بن رہے ہو ؟"

"ظاہر ہے تمھیں پانے سے پہلے تمھیں خوش تو کرنا پڑے گا ۔تو کیا لال نائٹ کا بندوبست کروں ۔ "وہ پٹڑی سے اُتر آیا ۔

https://classicurdumaterial.com/

وہ گھورتے ہوئے ہنسی کچھ کہنے لگی کہ پھر اس کے پرس کے اندر سے اس کا سیل فون بجنے لگا۔ اس نے اسے چیک کیا۔" ازابیل کا کہنا ہے کہ وہ اب ڈرائیو وے میں آگئے ہیں۔"

"چلو یہ وقت بھی جلدی گزرے ۔"

چند منٹ بعد، مرکزی بال روم میں ان سب کو ایک میز پر بٹھایا گیا جہاں کھانے کی چیزیں چکھنے کے لیے رکھی گئی تھی۔ فاتح علیزے کے بائیں طرف بیٹھا ہوا تھا ، اس کے دائیں طرف ڈگلس تھا، ایونٹ مینیجر۔

میز کے مخالف سمت میں، ازابیل نے اس کے سامنے پھیلے ہوئے کھانے کے اشیاء کو دیکھ رہی تھی۔ سوپ ، چکن پائے ، ساسیج سے بھرے مشروم، منی کریب کیک، اور ناریل کیکڑے تھے اور اس کے ساتھ وائیٹ ساس پاستا تھا جس

کے ساتھ چکن پر میزان پیش کیا جارہا تھا۔ ازابیل کو کھانے میں مزید ورائیٹی چاہیے تھی ۔

"لیمن چکن کے بارے میں کیا خیال ہے تمھارا ؟""

ازابیل ضرغام کی طرف متوجہ ہوئی جو اس کے پاس بیٹھا تھا۔

"اگر یہ مجھ پر منحصر ہوتا تو میں یہ سب فضول فینسی کھانے کے بجائے سیدھا پیزا اور برگر اور فرائیز رکھتا مطلب اپنے خاص دن بھی یہ فضول ڈشز ٹرائے کریں ۔ "ضرغام نے فاتح کی طرف دیکھا۔

"کیوں بھائی ٹھیک کہہ رہا ہوں نا ۔"

"بالکل۔ لیکن یہ فینسی ایونٹ ہے تو کم سے کم گوشت والی ڈش تو ہونی چاہیے اور اس میں لازنیہ نہیں رکھا وہ بھی بیف والا ۔"

https://classicurdumaterial.com/

اس دوران علیزے بڑی خاموش تھی ۔ اسے اپنا وقت یاد آرہا تھا جب وہ فضل کے ساتھ یہاں کھانا ٹیسٹ کرنے آئی تھی ۔

وہ کتنی پرجوش تھی جبکہ فضل بس بورنگ فضل تھا جبکہ یہاں تو ضرغام ہنسی مذاق کے دورے بھی لگا رہا تھا اور فضل کو تو واپس نیو یارک جانے کی جلدی تھی جبکہ طوفان بھی تھا ۔

"لیزا ، میٹھے میں کیا ہونا چاہیے۔ کیلے کا کسٹرڈ صیح رہے گا ؟ اور چاکلیٹ رولز کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

علیزے سُن نہیں رہی تھی ۔

"لیزا ؟"

وہ ہوش میں آئی اس نے پلکیں جھپکتے ہوئے دیکھا کہ سب اسے دیکھ رہے ہیں۔

"معذرت۔ میرا ذہن میں کل کی ہونے والی پرزنٹیشن کے نوٹس کی طرف دھیان تھا۔ " اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے ایک سانس لی۔

"ہاں چاکلیٹ رولز اچھا آئیڈیا ہے ۔ اس میں دار چینی والے کیکس بھی رکھ لو ۔"

میز کے اس پار، ازابیل نے تشویش سے اسے دیکھا، اور علیزے بھی اب اپنے آپ پر فاتح کی نظروں کو محسوس کر سکتی تھی ۔

اس نے ان دونوں کو نظر انداز کیا۔

"تو؟ اس کے بعد کیا ہے؟ "اس نے بے تابی سے اپنے دونوں ہاتھ ملاتے ہوئے پوچھا۔

"سلاد کورس، ٹھیک ہے؟"

مزید ناپسندیدہ یادوں کو پھسلنے نہ دینے کے عزم کے ساتھ، علیزے نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ باقی ڈش چکھنے پر تبصرہ کرے گی۔

"تو یہ ہے بیف ٹینڈرلوئن اور سی فوڈ کھانے والوں کے لیے سالمن، اور سبزی کے متبادل کے طور پر آلو ٹکی کیک۔" ڈگلس نے نوٹ بک پہ مینیو لکھا۔

ایزابیل اور علیزے کے درمیان قلم اُٹھا کر اشارہ کرتے ہوئے وہ مسکرایا۔

"مزے کی بات ہے، آپ دونوں نے بالکل ایک ہی ڈش کا انتخاب کیا جو علیزے نے اپنی شادی کے دنوں میں کیا تھا۔"

الفاظ نکلتے ہی اس نے افسوس بھرے لہجے میں علیزے کی طرف دیکھا۔

"مجھے نہیں کہنا چاہیے تھا"۔

"عظیم دماغ ایک جیسا سوچتے ہیں،" علیزے نے اسے تسلی دی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بعد میں، پارکنگ میں جب انہوں نے الوداع کہا، ازابیل نے علیزے کو گلے لگا لیا۔

"مجھے بہت افسوس ہے خود پر کہ میری وجہ سے تمھارے پرانے زخم تازہ ہوگئے علیزے۔ "وہ پشیمان نظر آئی۔

"مجھے تمھیں یہاں آنے کے لیے نہیں کہنا چاہیے تھا۔"

علیزے نے آنکھیں گھمائیں۔

"تم کتنی بار شادی کرنے کا ارادہ رکھتی ہو، ازابیل؟"

"ام . . .صرف ایک بار، مجھے امید ہے".

"بالکل۔ اور میں یہ پہلا اور آخری موقعہ بھلا کیوں مس کرتی۔"

ازابیل نے اسے ایک بار پھر گلے سے لگایا۔

"کیا میں نے کبھی تمھیں بتایا ہے کہ میں کتنی خوش ہوں کہ تم نیویارک سے واپس آگئی لیزا ؟"

"نہیں تو لیکن کتنی مطلبی ہو تم تمھارے کام آرہی ہوں اس لئے اب بتا رہی ہو ۔"

اس کے بعد وہ ضرغام کی گاڑی کے قریب آگئے ۔

"ویسے مجھے ایک ای میل آئی ایک ہوٹل سے ؟ کیا میں یہ سمجھوں اس میں آپ کا تو عمل دخل نہیں ہے ۔"

فاتح نے ایک ابرو اٹھائی۔

"پتا نہیں ۔ کس قسم کی ایمیل تھی ۔ "ضرغام ہنسا ۔

"بنیں مت بھائی کیا آپ نے میرے لئے کوئی سرپرائیز پلان کیا ہے ۔"

"اب اتنا ٹائیم نہیں ہے میرے پاس کہ تمھارے لئے سرپرائیز پلان کروں ۔"

ازابیل اور علیزے کو قریب آتے دیکھ کر ضرغام مسکرایا۔" سب ٹھیک ہے؟"

"ہاں، ہم ٹھیک ہیں، "ازابیل نے کہا۔ وہ اور ضرغام دونوں نے الوداع کہا اور وہ دونوں روانہ ہو گئے۔ ضرغام ازابیل کو اس کے گھر چھوڑنے جارہا تھا جو شہر سے باہر تھا۔

ان کی جاتے ہی علیزے اپنے کار کی طرف بڑھی ۔

"کیا اتنا مشکل تھا تمھارے لئے اس جگہ کو پرانی یادوں کے ساتھ نہ جوڑتی ؟"

فاتح نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کیا ۔

"یادوں پہ کبھی کسی کا کب بس ہوتا ہے فاتح ۔میرے اختیار میں کچھ چیزیں نہیں ہیں ۔"

اس نے سر ہلایا۔ وہ کچھ لمحے وہیں کھڑے رہے پھر اس نے اسے دیکھا۔

https://classicurdumaterial.com/

"خیر جانا تو اپنی اپنی گاڑیوں میں ہیں مگر منزل ہم دونوں کی میرا گھر ہوگا ۔ کپڑوں کی ٹینشن مت لینا ۔ میرے پہن لینا ۔"

اس کی لو دیتی نگاہیں علیزے کے سراپے پہ جمی ہوئی تھی ۔

"آج کا دن مجھے اکیلے چھوڑ دو فاتح ۔ میں اپ سیٹ ہوں ۔"

لیکن فاتح نے دونوں ہاتھ گاڑی کی طرف جما کر اس کا راستہ روک دیا۔

اس نے اپنی پوزیشن کو دیکھا۔" تم کیا کر رہے ہو؟"

"ان ناپسندیدہ یادوں کے علاوہ کسی اور چیز کے بارے میں سوچنے کا ایک بہت اچھا طریقہ جانتا ہوں۔ کیا تم آزمانا چاہو گی ؟ "اس کے ہونٹ ہلکے سے اس کی کان کی لو کو چھیڑنے لگے ۔

"تم بے شرم ہو، "علیزے نے کہا۔ حالانکہ اس کی نبض پہلے ہی تیز ہونا شروع ہو گئی تھی، اس کے اتنے قریب آ کر۔

"میرا پیچھا کرو اور اگر تم نے چالاکی دکھائی علیزے تو میں تمھارے گھر آجاوں گا اور اب تم مجھے روکنے کا حق کھو چکی ہو ۔"اس کی انگلیاں علیزے کے گال کو چھیڑنے لگی ۔

"سمجھ گئی ؟ "وہ اس کی آنکھوں کو دیکھنے لگا ۔ علیزے کو پھر اچانک فضل اور اپنی پرانی باس کی شادی کی تصویر نظروں کے سامنے آئی ۔ ان کے مسکراتے لب اور چمکتی آنکھیں اور ایک دوسرے کو گلے لگاتے ہوے دیکھ کر علیزے سر ہلانے پہ مجبور ہوگئی ۔ جب اس کا سابقہ منگیتر خوش رہ سکتا ہے اس کی زندگی تباہ کر کے تو وہ کیوں نہیں ۔

"گڈ گرل ۔ "فاتح نے اسے چوما اور پھر اپنی گاڑی کی طرف چل پڑا ۔ علیزے نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا اور اپنی سانسوں کو ہموار کرتے ہوے اپنی گاڑی کھول کر بیٹھی ۔ اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے ۔ وہ کیسے خود کو ایک آدمی کے حوالے کر سکتی ہے ۔ اس نے اتنے سالوں سے خود کو بچایا ۔ اس معاشرے میں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

پلٹتے ہوئے بھی ان کا حصہ نہیں بنی اور اب جلد بازی میں ایسے آدمی سے شادی کرلی جسے وہ ناپسند کرتی تھی اور وہ فضل سے کوئی کم نہیں تھا ۔

اس کا فون بجنے لگا اور وہ ہوش میں آئی ۔ اس نے دیکھا فاتح کی جیبپ سٹارٹ تھی لیکن ابھی تک وہی کھڑی تھی ۔ فون اُٹھا کر کان سے لگایا ۔

"کٹن ! ارادہ مت بدلنا ۔ نہیں تو میں دُنیا ہلا ڈالوں گا اور سیدھا نیو یارک چلا جاؤں گا تمھارے اس سابقہ منگیتر کی جان لینے ۔"

علیزے کو لگا اس کا دل باہر آجائے گا ۔

"نن نہیں ۔ میں آرہی ہوں لیکن فاتح ایک ریکویسٹ ہے ۔ "تھوڑی منٹ خاموشی رہی پھر وہ بولی ۔

"میں صرف تمھارے ساتھ سکون بھری نیند سونا چاہتی ہوں ۔ بس آج کا دن مجھے دے دو ۔ مجھ سے خوف سے گاڑی بھی چلائی نہیں جارہی ۔ پتا نہیں مجھے رونا آرہا ہے ۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی ۔۔ میں ۔"

"ٹھیک ہے"!!!

وہ بولا ۔

"بس آج کا دن لیزا ۔ اس کے بعد پھر تم میری ہو اور پلیز سوچنا چھوڑ دو ۔ میں اس فضل کی طرح تمھیں دھوکہ نہیں دوں گا ۔"علیزے نے سکھ بھرا سانس پہلی بار لیا ۔

"تھینک یو ۔"

"اب زرا زرا سی بات پہ تھینک یو مت بولو ۔ چلو رکھ رہا ہوں ۔ "اس نے فون رکھ دیا تو اس دوران علیزے پہلی بار مسکرائی ۔ اب فاتح اتنا بُرا بھی نہیں تھا جتنا وہ سوچ رہی تھی۔

****

وہ فاتح کے اپارٹمنٹ بلڈنگ کے سامنے گاڑی روک چکی تھی ۔ فاتح سب سے پہلے گاڑی سے اُترا اور وہ سیدھا آکر علیزے کی گاڑی کی طرف پہنچا۔ علیزے نے دروازہ کھولا ہی تھا کہ فاتح نے دروازہ پکڑ کر اسے دیکھا ۔ اس کی نظروں میں کچھ ایسا تھا جس پہ علیزے کے رونگٹے سے کھڑے ہوگئے ۔ اب یہ نہیں جانتی تھی ڈر کے تھے یا پھر کسی اور احساس کے تحت ایسا ہوا تھا ۔

"ویلکم ہوم ، لیزا ۔ "فاتح کے کہنے پر وہ اپنے آپ کو کھانسنے اور پھر ہنسنے پہ روک نہ سکی ۔

"تم پھر تیز سپیڈ سے جارہے ہو جانتے ہو نا ایک مہینہ کا رشتہ ہمارا ۔" فاتح نے جھک کر اسے سیٹ سے اُٹھا کر اپنے بازوں میں لیا ۔ علیزے دنگ ہوکر دیکھ کر رہ گئی ۔ فاتح نے کہنی سے دروازہ بند کیا اور بلڈنگ لوفٹ کے اندر لے کر گیا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا ۔

"جتنے وقت کا بھی ہے ۔ اسے سچا اور حقیقت بنا کر تمھارا ذہن بدلنے کی کوشش کریں گے ۔" وہ تپ جانے والی مسکراہٹ دے رہا تھا ۔ پہلی منزل پہ پہلی دروازے پہ اس کا فلیٹ تھا تو اس کے دروازہ پہ پہنچ کر اس نے علیزے سے کہا ۔

"پینٹ کی جیب سے میری چابی نکالو ۔" علیزے نے اس کی آنکھوں میں دیکھا ۔

"میرے خیال سے تمھیں مجھے اُتار دینا چاہیے ۔ "فاتح نے دوبارہ اس کی کان کی طرف جھکتے ہوئے اس کی نیچے جلد کو چوما ۔

"اُتاروں گا کُٹن اتنی جلدی کیا ہے ۔ تم اپنے اُترنے پر ہی پچھتاؤ گی ۔ "اب علیزے ڈر گئی ۔

"تم نے وعدہ کیا تھا فاتح ۔ "علیزے نے اسے تیزی سے کہا ۔

"ہاں تو میں وعدہ کب توڑ رہا ہوں مگر باقی قسم کے رومینس پہ تو وعدہ نہیں کیا تھا ۔"

علیزے اس کی بے باک باتیں مزید نہیں سُن سکتی اس کی پہلی جیب چیک کی اس میں چابی تھی ، نکالتے ہوئے بولی ۔

"اب یہ مجھے ہی کھولنے کا کہو گے ۔ "فاتح نے اپنے بتیس چمکتے دانت دکھائے ۔

https://classicurdumaterial.com/

"ظاہر ہے ۔ میرے ہاتھ تو خالی نہیں ہے ۔ "علیزے نے پھر بڑی مشکلوں سے دروازہ کھولا اور وہ اندر آئے ۔ سادہ سا گھر تھا۔ ویسے بہت ہی سادھا ۔ ایک صوفہ ، ایک چھوٹا سا کافی ٹیبل ، سامنے پتھروں والی دیوار پہ لگی ٹیلی وژن ۔ ساتھ ہی اوپن کچن تھا ۔ اُدھر کالے سلیب پہ پڑے ایک کپ نے ڈکوریشن کی جگہ لی تھی ۔ سامنے دیوار پر ڈیجیٹل واچ تھی اور بس دائیاں طرف پردے تھے ۔

"بہت زبردست ہر بھرا گھر ہے تمھارا ۔ "اس نے طنزیہ انداز میں کہا پھر سی کیا جب فاتح نے اس کی کمر پہ چُٹکی لی ۔

"طنز سے باز نہیں آو گی ۔ اب بیوی ہو تو سجاؤ گھر پر ابھی اس سب کا ٹائیم نہیں ہے ۔ کمرے میں چلتے ہیں ۔"

"بندہ آنے والے مہمان کو کافی پوچھ لیتا ہے ۔"فاتح سیدھا سامنے والے کھلے دروازہ کی طرف لے گیا اور جس طرح باہر سیٹنگ تھی اندر صرف بیڈ ، کونے پہ چھوٹی بُک شیلف اور نیچے کارپٹ اور سامنے کھڑکی پہ پردے تھے ۔ نرم سے بستر پہ علیزے خود کو محسوس ہوتے دیکھنے لگی کہ فاتح اسے اُتار چکا ہے ۔

"کافی سی بہتر چیز ہے میرے پاس۔ "وہ ذومعنی لہجے میں بولا۔

فاتح جھکا اور اس کے چہرے کے قریب آیا ۔

"لیکن وہ تو تمھاری مطلب کی چیز ہے ۔ اس میں میرا کیا فائدہ ؟ "فاتح نے اس کے بازو پہ ہاتھ رکھا ۔ اس کی جلد پہ اس کا گرم ہاتھوں کا لمس علیزے کے اندر بجلی دوڑنے پہ مجبور کر گیا ۔ وہ اب ہاتھوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے انھیں سہلانے لگا ۔ علیزے کو لگا جیسے وہ اسے آرام دے محسوس کروانے کی کوشش کررہا ہے ۔

"وہی تو بات ہے فائدہ تو تمھارا بھی ہے مگر تم اپنے بارے میں سوچنا چھوڑ چکی ہو۔"ان دونوں کے چہرے اب اتنے قریب ہوچکے تھے کہ سانسوں کے ٹکڑاو آپس میں ہونے لگے۔

"تم میری کمزوریوں کا یوں فائدہ اُٹھا کر اسے میرے فائدے کا نام نہ دو فاتح۔"

اس پہ جھکے فاتح نے سر اٹھا کے اسے تپتی نگاہوں سے دیکھا۔

"مجھے یہی کام کرنا آتا ہے لیزا کیونکہ میں ایک عام سا مرد ہوں۔"وہ کندھے اچکاتے ہوئے سادگی سے بولا اور اس کے بالوں سے کیچر نکال کے پرے اچھال دیا۔ علیزے نے گاڑی میں بال کیچر میں مقید کر لیے تھے۔ اس کے گھرے سُرخ بال کمر پہ گرے اور فاتح نے اپنے انگلیاں پھیری۔

"میری شرٹ کے بٹن کھولو۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کیا؟ "وہ بلبلا گئی اور اسی بلبلاہٹ کے زیرِ اثر اس کی آنکھیں فورا پھیل گئیں
۔

اور ان پھیلی ہوئی آنکھوں کو نظرانداز کیا اور خود اس کی گردن پہ جھکا۔

اور اس کی مزاحمت و کپکپاہٹ کو اپنے گھیرے میں لیتا وہ اس کے چہرے، گردن اور بالوں پہ اپنے استحقاق کے فلاور کھلانے لگا ۔

"فاتح پلیز !میں نے سونے کا کہا تھا ۔ یہ سب کرنے کو نہیں ۔"وہ تیزی سے کہتے اس کی شرٹ کو کندھوں سے دبوچنے لگی لیکن اس نے اثر لیے بنا لب اس کی ٹھوڑی پہ ٹکائے تو علیزے کو اپنے وجود سے ایک خوفزدہ ہرن نمودار ہوئی ۔ اسے پرانا پل یاد آنے لگا جب نشئی فضل نے اس پہ زبردستی کی تھی ۔

"م۔۔میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے، فاتح ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس پہ فاتح نے ایک نظر اس کے سرخ چہرے پہ ڈالی اور ایک جھٹکے سے اسے اپنی بانہوں میں بھرا۔

"ریلیکس علیزے ۔ میں کچھ نہیں کروں گا اور جو زخم اس کمینے فضل نے لگائے میں اس پہ مرہم ہی رکھنے کی کوشش کررہا ہوں۔ میں تمھیں سمجھو کمفرٹ ٹیبل کررہا ہوں کٹن ۔ "علیزے نے اس کی گردن کے گرد اپنے بازو لپیٹے اور اس کے کالر کو شدتوں سے جکڑ چکی تھی ۔

"پرامس تم کچھ الٹا سیدھا نہیں کرو گے ؟ "وہ زور سے کہتے ہوئے گرفت مضبوط کر گئی جبکہ فاتح مسکرایا ۔

"ایجنٹ ہوں الٹی سیدھی حرکت کرسکتا ہوں مگر وعدہ خلافی بالکل نہیں ویسے کٹن کوئی کام کہا تھا تمھیں ۔"

تو اس کی بات سن کے اس کا وجود جہاں کا تہاں رہ گیا۔

"یہ کام تم خود کرو بچے نہیں ہو ویسے تم بہت اچھے ہوگئے ہو ۔ میں اب تک سمجھ نہیں پارہی ۔"

"بوائے فرینڈ یا ون نائیٹ سٹینڈ والا چکر ہوتا تو شاید اتنا اچھا نہ ہوتا مگر شوہر ہوں اس لئے ۔ خیر میرے خیال سے سونے کی تیاری کرتے ہیں ۔ واش روم جانا ہے تو یہ سامنے ہے جاو ۔ شرٹ تو تم سے کھولی نہیں جانی ۔ بڑی نافرمان بیوی ثابت ہوئی ۔ "علیزے ہنسی ۔

"اب دونوں فریق اچھے ہوگئے تو ریلشن کیسے دلچسپ بنے گا ۔ میں دانت صاف کرنا چاہتی ہو تمھارا پاس ایکسٹرا ٹوتھ برش ہوگا ؟"

"نیا لایا تھا استعمال نہیں کیا کیبنٹ سے نکال لو ۔ "وہ اب پیچھے ہٹ گیا اور بستر پہ چھت کی طرف منہ کیے لیٹ گیا ۔ علیزے بستر سے اُٹھی اور باتھ روم سے دس منٹ لگا کر باہر آئی فاتح وہی سو چکا تھا ۔ ایک تو یہ آدمی فوراً ہی کہی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

لیٹے لیٹے سوجاتا ہے چلو اس کے حق میں اچھا تھا نہیں تو فاتح کی زبان اس کی نگاہوں سے میل نہیں کھا رہے تھے ۔ علیزے سوچتے ہوئے ایک طرف کمبل اُٹھا کر احتیاط سے لیٹ گئی ۔ وہ سائیڈ پہ ٹانگیں باہر کیے فاتح کو آنکھیں بند کیے دیکھنے لگی ۔ پہلے تو سوچا اسے جگا دے پر وہ فی الحال اس کی رومینس سہنے کے موڈ میں نہیں تھی فضل کا وحشیانہ سلوک اسے اس سمپل رومینس کو بھی انجوائے نہیں کرنے دے رہا تھا ۔ ابھی وہ لیٹی تھی دوسری طرف منہ کیے مگر لائیٹ تو بند نہیں کی مگر اچانک بستر ہلکہ ہوا اور بتی بجھ گئی ۔ اب علیزے ڈر گئی فاتح جاگ چکا تھا ۔ اس نے مڑ کر نہیں دیکھا وہ آنکھیں بند کیے سوتی بنی رہی ۔ کمبل اُٹھایا گیا اور بستر پہ وزن پڑا اور وہ مضبوط ورزشی جسم کے گھیرے میں آگئی اور علیزے کو احساس ہوا وہ شرٹ اُتار چکا تھا ۔

"گڈ نائیٹ کٹن ۔ "وہ اس کے بالوں کا بوسہ لیتے ہوئے بولا ۔ علیزے ریلیکس ہوگئی ۔

"گڈ نائیٹ فاتح ۔"

اس کی آنکھ فون کی بجتے بیل سے کھلی ۔

مندی مندی آنکھیں کھول کر اس نے گردن مڑی اور تلاش کیا کہ فون کہاں ہے ۔ بیڈ پہ ہاتھ مارا ۔ تو کمبل اور تکیے کے علاوہ اسے فون کہی نہ ملا۔ فون بجے جارہا تھا تو وہ سر پکڑ کر اُٹھتی بیٹھ گئی دیکھا تو اس کا فون سائیڈ ٹیبل پہ پڑا تھا ۔ اس نے اُٹھایا ۔ دیکھا تو ماموں کا تھا , اسے حیرانی ہوئی , ماموں کا فون اس وقت ؟ خیر ہی ہو۔ کہی ازابیل کی طعبیت تو نہیں خراب ہوگئی ؟ وہ ماموں کے پاس گئی تھی ۔

اس نے فون اُٹھایا ۔

"ہیلو ۔ "اس کی آواز میں خماری بھری ہوئی تھی ۔

"لیزا ؟ تم ابھی تک سورہی ہو ؟ آفس نہیں گئی ؟"

علیزے نے نا سمجھی سے فون پیچھے کر کے وقت دیکھا تو اس کی آنکھیں پھٹ کے باہر آگئی کیونکہ صبح کے دس جو بج رہے تھے ۔ آج اس کی اہم پرزنٹیشن تھی ۔ او وہ اتنا لمبا کیسے سو سکتی ہے ۔

"سوری ماموں ! پتا نہیں آنکھ لگ گئی ۔ آپ بتائیں سب خیریت ہے نا ۔"

"ویسے لگتی تو نہیں ہے طعبیت تو ٹھیک ہے تمھاری ؟"

"جی ٹھیک ہے ۔ "اس نے دیکھا وہ الگ بیڈروم میں تھی ۔ او ہاں فاتح ۔ یہ فاتح کا روم تھا مگر وہ تھا کہاں ۔ اس کی ساری روٹین برباد کرکے ۔ ابھی تو صرف سوئی تھی اس کے ساتھ اگر رات گزاری ہوتی تو سارا دن سوتی رہتی ۔ اس نے توبہ کی ۔ ماموں سے بات کرتے ہوے یہ سب سوچ نہی آنی چاہیے ۔

"اچھا ! کل تمھاری ٹیبل بُک کروا چکا ہوں ہوٹل رٹز میں۔ سات بجے ٹھیک ٹائیم پہ پہنچ جانا ۔"

علیزے نے نا سمجھی سے بات سُنی ۔

"آپ لوگوں کے ساتھ ڈنر کرنا ہے ؟"

"نہیں ، شہریار آفریدی ۔ میرے ایک بہت اچھے دوست کا بھانجا ہے ۔ تمھارا ہی ہم عمر ہے ۔ پڑھا لکھا وکیل ہے ۔ ٹاپ لیگل کمپنی میں کام کرتا ہے ۔ "

علیزے کے پیٹ میں مڑور اُٹھنے لگے ۔ یہ کیا چکر تھا ۔ ماموں شادی کے حوالے سے پوچھتے رہتے تھے مگر جب سے منگنی ٹوٹی تھی اس کی فضل سے انھوں نے اسے وقت دیا تھا پر اب ۔ سیدھا میٹنگ فکس کردی جبکہ وہ اب فاتح کی نکاح میں تھی ۔

"ماموں وہ ۔۔۔"

"بس لیزا میں کچھ نہیں سُنوں گا ۔ سات آٹھ مہینے سے وقت دیا تھا میں نے ۔ اس لئے تاکہ تم اپنے ٹوٹے ہوے دل سے سنبھل جاؤ اور دوسرا یہاں سیٹل

ہوجاو جبکہ اب تم ہو چکی ہو ۔ اس لئے بتول کی زمہ داری ہے ساتھ ہم تمھارا بھی فرض ادا کردینے چاہتے ہیں۔ میری بہن تمھاری زمہ داری مجھ پہ سونپی ہے ۔ اس نے بولا نہیں تھا مگر میں جانتا ہوں اگر وہ ہوش میں ہوتی تو یہی کہتی ۔"

علیزے کو اپنے حلق میں آنسو پھنستے ہوے محسوس ہوے ۔ امی کا سوچ کر ۔

"پر ماموں میری بات تو سُنئے ۔ میں ابھی ۔ "لیکن ماموں نے تو بڑے دو ٹوک انداز میں بات کاٹ دی ۔

"لیزا تمھاری عمر نکل رہی ہے ۔ کوئی آسمان سے اترے نیک صفت انسان نہیں ملے گے ۔ مرد ایسی ہی ہوتے ہیں شادی کے بعد عقل ٹھکانے پر آجاتی ہے ۔ "

اب علیزے کو غصہ آیا ۔

https://classicurdumaterial.com/

"پر ماموں میں ابھی تیار نہیں ہوں ۔ میں اپنے گھر میں رہتی ہوں ۔ اپنا کماتی ہوں ، اپنا کھاتی ہوں ۔ میں نے کوشش کی کہ میں آپ لوگوں پہ بوجھ نہ بنوں مگر آپ لوگ تو یہی ثابت کررہے ہیں میں بوجھ ہی ہوں ۔ "اس نے ابھی تک نہیں بتایا کہ وہ فاتح سے شادی کر چکی ہے ۔ پتا نہیں کیوں ۔ اسے فاتح پہ بھی یقین نہیں تھا کیا پتا ماموں کے ہوتے ہوئے بیوی ماننے سے انکار کردے ۔ مردوں کا کیا بھروسہ وہ تو ماموں کی نظر میں گر جائے گی ۔

"بس لیزا میں تمھاری بلیک میلنگ میں نہیں آوں گا ۔ کل تیار رہنا ۔ ورنہ پھر بھول جانا تمھارا کوئی ماموں تھا ۔ "وہ فون کاٹ گئے اور علیزے منہ تکتی رہ گئی ۔ یہ کیا مصیبت ہے ۔

سر پہ ہاتھ رکھا اور اسی وقت کمرے کا دروازہ کھلا ۔ فاتح کالے سوٹ پہنے ہوئے تھا اور اس کے ہاتھ میں باہر کی کافی کا کپ تھا ۔

https://classicurdumaterial.com/

"تم جاگ گئی ؟ گڈ مارننگ بیگم ۔ "علیزے نے اسے ایک نظر دیکھا مگر جواب نہ دیا بس سر پکڑے اپنے گود کو گھورتی رہی ۔

"چہرہ کیوں اُترا ہے ؟ کہی میرے بازوں میں آنکھ کھولنے کی توقع تو نہیں تھی ۔ "فاتح شریر لہجے میں بولا ۔

"تم نے میری میٹنگ مس کروادی ۔ "وہ بس بے رُخی سے یہی کہہ سکی ۔ اب وہ فاتح کو کیا بتائے وہ کل کسی رشتے کے چکر میں ایک آدمی سے ملنے جارہی تھی ۔ فاتح اس کے سامنے بستر پہ بیٹھا ۔

"یہ صبح کی روشنی میرے بستر پر تم موجود مجھ سے کہہ رہی کہ تم خوبصورت لگ رہی ہو، میری آنکھیں بتا رہی ہیں کہ تم دلفریب لگ رہی ہو لیکن میری دھڑکن پتہ ہے کیا کہہ رہی ہے؟ "اس کے بے حد قریب آ کے ٹھہرتے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ہوئے وہ بھاری لہجے میں بولا تو اس کے انداز پہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کا چہرہ گلنار ہوگیا پھر وہ گھورنے لگی ۔

"تمھاری دھڑکن کہہ رہی ہے یا تمھاری ہوس ، فاتح ۔" فاتح نگاہوں کو گھماتے ہوئے ہنسا ۔

"میری دھڑکن کہہ رہی ہے کہ تمھارا ہر روپ جان لیوا ہے، کٹن ۔"

پر تپش لہجے میں کہتے ہوئے اس نے چہرہ اس کے بالوں میں چھپا کر اس کی گردن کو چومنے لگا تو علیزے کی دھڑکنیں سست پڑنے لگی ۔

"اُف تم breathtaking ، gorgeous ، , stunning sexy,elegant , classy, just wow لگ رہی ہو ۔"

"تم آفس نہیں گئے ؟ "اس نے فاتح کی جسارتوں کو روکتے ہوئے اس کا چہرہ پیچھے کیا ۔

"جارہا ہوں مگر ایک رات کی دلہن کو ایسے چھوڑ کر کچھ اچھا نہیں لگ رہا کہو تو ارادہ بدل دوں ۔ اب تو تمھاری نہ کا کوئی فائدہ نہیں ۔ میں تمھارا کہا پورا کر چکا ہوں اب تم میرا کرو ۔"

"میں اب تمھاری دلہن نہیں ہوں اور تم جاؤ مجھے یہ کافی دے دو ۔ اب طعبیت کا بہانہ کرنا ہوگا آفس والوں سے لیکن تم نے یہ اچھا نہیں کیا ۔"کافی کا کپ فاتح سے لیتے ہوے وہ اس کا سپ لینے لگی ۔ دل اکسا رہا تھا کہ ماموں کی کال کا بتادے مگر اس سے فاتح کچھ الٹی حرکت نہ کردے ۔ اسے بتائے بغیر یہ وہ اس وکیل شکیل سے مل آئے گی بعد میں ماموں کو انکار کرکے معاملہ ختم کردے ۔ ازابیل کی شادی سے پہلے وہ کوئی تماشا افورڈ نہیں کر سکتی ۔

"کیا سوچ رہی ہو ؟ "فاتح کے سوال پر وہ ہوش میں آئی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کچھ نہیں ۔ہاں وہ میں کل بزی ہوں ۔ ماموں اور ممانی کے ساتھ ڈنر ہے ۔ اکیلے میں تو ڈسٹرب مت کرنا ۔ "کافی کا کپ پکڑتے ہوے اس کے ہاتھ کانپ اُٹھے ۔

"اچھا تو اس میں پریشان کیوں لگ رہی ہو ؟"

"نہیں تو ۔ میں پریشان کیوں ہوگی ۔"

"ازابیل کی وجہ سے ؟ "فاتح نے اس گہرے سُرخ بالوں سے کھیلا ۔ یہ تیز لال رنگ نہیں تھا اس میں براؤن رنگ کی ملاوٹ بھی شامل تھی جو اس کے بالوں کو پُرکشش بناتے تھے ۔

"ہاں مجھے ڈر ہے کہ کہی انھیں پتا لگ نہ گیا ہو اور اب میری شامت آئے گی ۔"

"میں چلتا ہوں تمھارے ساتھ ڈنر میں ۔ "اب علیزے اچھل پڑی ۔ کافی بھی بستر پہ گرنے لگی ۔اگر فاتح کپ کو پکڑ نہ لیتا ۔

"کیا ہوا ؟"

"پاگل ہو ؟ کس حثیت سے جاؤ گے تم ۔ بلکل نہیں ۔ تم جاؤ آفس لیٹ ہورہے ہو ۔ "علیزے تیزی سے کہتی بستر سے اُترنے لگی کہ فاتح سامنے آیا ۔

"شوہر ہوں اس حیثیت سے جاؤں گا ۔"

"ایک مہینے کے شوہر اور ساری زندگی کے شوہر میں فرق ہوتا ہے ۔ "وہ اب اپنا کیچر جو فاتح نے رات کو ہی اچھال دیا زمین سے اُٹھاتی اپنے بال باندھنے لگی ۔

"فاتح میں تم سے ازابیل اور ضرغام سے چھپانے کا کہہ رہی ہوں اور تم الٹا ماموں اور ممانی کو بتانا چاہتے ہو ۔ مطلب مجھے اور کوئی نہیں ملا اپنے کزن کے جیٹھ کو پھنسا لیا ۔"

فاتح کے ماتھے پہ بل آئے ۔

"لوگ تو آج کل کسی بھی پاگل یا جنس کی پرواہ کیے بنا منہ اُٹھا کر شادی کر لیتے ہیں ۔ تم نے اپنی کزن کی جیٹھ سے کر لی تو ایسا کونسا گناہ ہوگیا ۔ جس ماموں کی بات کررہی ہو ان کی بیٹی نے میرے بھائی کے ساتھ آفیر چلا کر شادی سے پہلے بچہ پیدا کررہی ہے ۔ ہم ان کے آگے کچھ بھی نہیں ہے کٹن ۔"

علیزے برداشت نہ کر سکی ازابیل کی بے عزتی اس نے رکھ کر فاتح کے منہ پہ تھپڑ مار دیا۔ فاتح کا منہ ہلکہ سا دوسری طرف ہوا۔ علیزے شاکڈ ہوگئ ، اسے یقین نہیں آیا۔ اس نے ایک ایجنٹ کو تھپڑ ماردیا۔

"۔۔۔۔فاتح ۔۔ میں ۔۔ تم نے اتنی فضول بات کیوں کی ۔ ازابیل تمھاری اتنی عزت کرتی ہے اور تم بار بار اس کا گناہ میرے منہ پہ مارو گے ۔ تمھارا بھائی بھی دودھ کا دھلا نہیں تھا نا۔ وہ بھی تو اس حصے میں شامل تھا۔ "پہلے تو وہ گھبرا گئی پھر خود کو سنبھالتی اپنے تھپڑ کی صفائی دینے لگی ۔

فاتح بالکل خاموش رہا پھر ٹھوڑے پہ ہاتھ پھیر کر وہ اس کی طرف جن نظروں سے دیکھنے لگا۔ جس سے علیزے خوفزدہ ہوکر پیچھے ہوئی۔

"تمھیں مجھے تھپڑ نہیں مارنا چاہیے تھا کٹن ۔ "اس نے بے رحمی سے علیزے کی کمر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اسے اُٹھا کر بیڈ کی طرف گرایا اور اس کے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اوپر جھکا اور ہونٹوں کا بے رحمانہ ملاپ ہوا ۔ وہ بے لگام ہوگیا ۔ علیزے نے اپنے ناخن اس کی گردن کے پچھلے حصے پہ گاڑے تاکہ فاتح کو تکلیف ہو اور وہ پیچھے ہوے لیکن فاتح تو اس کی سانسوں پہ رکاوٹ ڈال چکا تھا ۔ علیزے کو لگا وہ اسے ایسے ماردینا چاہتا تھا ۔

'اب لڑو نا کٹن جان ختم ہوگئ ۔" وہ اس کے لبوں کو چھوڑتا بڑبڑایا ۔

"تم نہایت ہی کمینے انسان ہو ۔ "وہ پھنکاری ۔

"تمھارے ساتھ نرمی رکھ کر میں نے اچھے نہیں کی کٹن ۔ "وہ اب کوٹ اُتارنے لگا ۔ علیزے فرار کی تلاش کے لئے اُٹھی کہ فاتح نے دوبارہ اسے دھکا دے کر کہا ۔

"نہیں علیزے میڈم ۔ اب آپ مجھ سے بچ نہیں سکتی ۔ اب آپ میری ہیں ۔ اس تھپڑ کے بعد دعا کیجیے گا کہ میں بے رحمی میں کچھ آگے نہ نکل جاؤں ۔ "

وہ پھر اس کے لبوں کو لاک کرتا اور اس کے ہاتھوں میں اُنگلیاں پھنسائے اس کے سر کے اوپر رکھتا اپنی جسارت میں بڑھتا جارہا تھا ۔ علیزے کو لگا اب فاتح کی جگہ فضل کی شکل یا اس کا بے رحمانہ سلوک آئے گا مگر ایسا کچھ نہیں تھا ناچاہتے ہوے بھی فاتح کی دیوانگی اور جسارت اسے بُری نہیں لگ رہی تھی اس نے فاتح کو گرفت سے ہاتھ نکال کر اس کی ٹائی اُتارنے لگی ۔ اب فاتح جو اس کی چہرے پہ لبوں کی بارش کررہا تھا چونکا پھر مسکراتے ہوے کچھ بولا نہیں اور اس کے بعد اس کی گردن پہ جھک گیا اور صبح کے اس پہر دونوں نے ایک دوسرے کو اپنا آپ حوالے کر کے ایک ہوچکے تھے ۔

****

فاتح اسی دن دوپہر کو علیزے کو اس کے گھر چھوڑ گیا ۔ علیزے اتنی تھکی ہوئی تھی اور آج کے دن آرام کرنا چاہتی تھی مگر ازابیل کا مسیج آگیا اور اس کے منع کرنے کے باوجود اس کے ضد کے آگے علیزے نے ہامی بھری اور دو درد

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کی گولیاں کھا کر شاور لیتی کپڑے بدل کر نکل گئی ۔ فاتح اور اس کے درمیان لڑائی میں بات اتنی آگے بڑھ گئی کہ اسے پتا نہیں چلا جبکہ وہ خود یہی چاہتی تھی ۔ فاتح کا جتنا غصہ تھا اتنی شدت اس کی دیوانگی میں تھی ۔

علیزے ازابیل کے ساتھ فوری لنچ کرنے کے لیے نکلی، جو اپنے OB-GYN کے ساتھ پوسٹ سرجیکل فالو اپ کے لیے ہوسپیٹل آئی تھی ۔

"ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں اب ؟ "علیزے نے کارنر بیکری میں سلاد کا باکس لیتے ہوئے اس سے پوچھا۔ اس کا کچھ کھانے کو دل نہیں کررہا تھا۔

"اس نے کہا کہ میں اور میرا بچہ دونوں بالکل ٹھیک ہیں، "ازابیل نے کہا۔

"اس نے الٹراساؤنڈ کی چند تصاویر لیں۔ تم دیکھنا چاہتی ہو ؟ "اس نے اپنے پرس سے بلیک اینڈ وائٹ تصویروں کی پٹی نکال کر اسے دی۔

علیزے چونکی پھر دیکھا تو بولی ۔

"اوہ میرے خدا ".علیزے نے اشارہ کیا۔

"دیکھو، اس کی ناک ہے۔ اور تھوڑا سا ہاتھ۔"

"ڈاکٹر نے مذاق میں کہا کہ بچہ 'ہائے، ماں 'کے اشارے سے ہاتھ لہرا رہا ہے۔ "ازابیل بہت خوش لگ رہی تھی ۔

علیزے نے اسے تصویر واپس دی ۔

"پتا چلا کیا ہورہا ہے بیٹا یا بیٹی ؟"

ازابیل نے نفی میں سر ہلایا۔

"ہم سرپرائیز رکھ رہے ہیں ۔خیر تم بتاؤ اتنی سست کیوں لگ رہی ہو ؟ طبعیت تو ٹھیک ہے ۔"

اب علیزے کا کانٹا چھوٹتے چھوٹتے رہ گیا ۔ وہ کیا بتاتی کہ اس نہ صرف اس کے ہونے والے جیٹھ کے ساتھ شادی کر لی بلکہ رات بھی گزاری ہے ۔

"ماموں نے کل مجھے لڑکے سے ملنے کو کہا ۔ "علیزے نے گہری سانس لی ۔

"کیا پاپا ؟ نہیں کرو کون ہے ؟ کیا کرتا ہے ؟ چلو پاپا نے کوئی تو نیک کام کیا ۔"

"پتا نہیں کسی شہریار آفریدی کی بات کررہے تھے تم جانتی ہو؟"

ازابیل نے اپنا کانٹا نیچے رکھا۔

"وہ وکیل شہر یار ۔ او لیزا وہ تو بہت ہینڈسم اور آمیر طرین بندہ ہے ۔ پاپا کی چوائس اچھی نکلی تمھارے حوالے سے ۔"

وہ جتنا بھی اچھا ہو مگر میں تو اب کسی کی بیوی بن چکی ہوں ۔

"تم ملی ہو اس سے ؟ "علیزے نے بات بدلی اور ڈبہ کھول لیا سیلڈ کا ۔ ازابیل تو بڑا فش سینڈوچ کھا رہی تھی ۔

"بہت دفعہ پارٹیز میں ۔ اس دن میری منگنی والے دن بھی آیا تھا ". ازابیل نے پانی کی بوتل کو کھولا، تفصیلات کے لیے بے چین نظر آرہی تھی۔

"ویسے کیا ہی اچھا ہو اگر میرے ساتھ تمھاری بھی شادی ہوجائے ۔ تم پھر اس فضل کے بچے پہ اپنی شادی کی تصویریں منہ پہ مارنا ۔ جل کر راکھ ہوجائے گا جب اسے پتا چلے گا تم شہریار آفریدی کی بیوی بنو گی ۔ "اور علیزے کا چہرہ پیل ہوگیا ۔

"کس کی بیوی بنے گی لیزا ؟ "فاتح جو پتا نہیں کہاں سے آگیا تھا ۔ ازابیل کی بات سُنتے ہوئے تند سے بولا ۔

ازابیل مڑی وہ چونکی ۔

"ارے فاتح آپ ؟ آپ یہاں کیا کررہے ہیں ۔ "وہ دونوں بیکری کے باہر موجود ٹیبلز کی ساتھ لگی ایک کُرسی پہ بیٹھی لنچ کررہی تھی جب فاتح عین ان

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کے سر پہ آگیا۔ فاتح علیزے کو دیکھ رہا تھا جو اس سے نظر چُرا کر ہر چیز کو دیکھ رہی تھی۔

"میرا آفس بالکل سامنے ہی ہے وہ نظر آرہی ہے نا بلڈنگ۔ لنچ لینے آیا تھا تو دیکھا یہاں تو کوئی اپنے سے لوگ بیٹھے ہیں۔"

"ارے واو ! وہ ہے جگہ جہاں خفیہ کاروائی ہوتی ہے۔ "ازابیل سرگوشیوں میں بولی۔

"جی وہی جگہ ہے۔ ویسے کیا بات ہورہی ہے کیا کھہ چل رہا ہے۔"

"ارے آئے نا آپ ہمارے ساتھ لنچ کریں۔ "ازابیل نے پیشکش کی۔ علیزے نے نیچے سے ازابیل کو ٹانگیں ماری۔

"اُوف۔ "ازابیل نے مڑ کر اسے گھورا تو علیزے اسے آنکھیں دکھا رہی تھیں۔

"تم ٹھیک ہو ؟ طعبیت کیسی ہے اب ؟ "فاتح اب ازابیل سے پوچھ رہا تھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"بس ٹھیک ہے ۔ آپ کا بھتیجا بھتیجی بھی صحیح ہے ۔آپ تصویر ۔۔"علیزے نے پھر ٹانگیں ماری تو ازابیل چڑ کر بولی ۔

"کیا مسئلہ ہے ۔"علیزے نے اب مٹھیاں بھینچ لیں ۔

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔"وہ اب تیزی سے بولی ۔

"۔۔۔میں ضرور جوائن کرتا مگر میں لیٹ ہورہا ہوں ۔ لنچ کے بعد ایک فوری کام کے لئے نکلنا ہے ۔ ۔۔۔۔اپنا خیال رکھنا ۔ علیزے ۔ "اس نے سر ہلایا تو علیزے نے بھی مارے باندھے ہلا لیا ۔ وہ چلا گیا تو ازابیل بولی ۔

"۔۔۔کیا تکلیف تھی مجھے۔۔۔کیوں مار رہی تھی ۔"

"میں یہاں تھکن سے چور آفس تک نہیں گئی اور تمھارے لیے یہاں آئی ہوں اور تم اپنے جیٹھ کو لنچ جوائن کرنے کا کہہ رہی ہو جو مجھے بلکل نہیں پسند ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اس جیٹھ نے میری زندگی بچائی تھی مت بھولو لیزا ۔ مجھے سمجھ نہیں آتا فاتح سے پرابلم کیا ہے ؟ اب تو وہ نہیں چھیڑتا ۔ مرد فلرٹ کرتے ہیں اس میں کونسی بڑی بات ہے۔"

ہاں فلرٹ کرتے ہیں جبکہ اس نے تو ۔۔ علیزے کے تو سوچتے ہوے ہی گال تپ گئے ۔

"بس تم نہیں سمجھو گی ۔ خیر میں چلتی ہوں ۔ میں بس ماموں کی خاطر یہ سٹوپڈ سی ڈیٹ اٹینڈ کررہی ہوں اور پلیز تمھارے ہاتھ جوڑتی ہوں کہ ضرغام کو مت بتانا کیونکہ میں ماموں کو منع کردوں گی ۔ میں اس وقت شادی میں بالکل انٹرسٹڈ نہیں ہوں ۔"

"لیکن اگر وہ تمھارا آئیڈیل نکلا تو ؟"

اب اس پہ علیزے کے پاس کوئی جواب نہیں تھا ۔

ہاں یہ سوچنے والی بات تھی اگر فاتح کے ساتھ ایک مہینے کے بعد نہیں نبھائی جاتی تو خاموشی سے طلاق کے بعد وہ کسی کے ساتھ تو سیٹل ہوگی یا پھر نہیں ۔

اس کے بعد علیزے بولی نہیں اور اپ سیٹ ہوکر گھر چلی گئی ۔ اس دن اسے فاتح کا انتظار تھا کہ وہ اسے کال ، میسج کرے گا یا گھر آئے گا اب تو وہ ایک ہوچکے ہیں مگر اس کا کوئی نامونیشان نہیں تھا علیزے پہلی بار اس کی منتظر تھی مگر شاید جس چیز کے پیچھے فاتح بھاگ رہا تھا ۔ اسے اب وہ مل چکا تھا اور اب وہ بور ہوگیا تھا ۔ علیزے کھانا کھائے بغیر تکیہ میں منہ دیے خوب روئی اور روتے روتے سو گئی ۔

*********************************\

فاتح اسی رات مشن پہ نکل گیا تھا جس کے لئے کئی ہفتوں سے پلاننگ کی جارہی تھی ۔ اگر وہ فارغ ہوتا تو سیدھا آج علیزے کو ڈنر کے لئے لے کر جاتا

مگر آج ہی ان کے باس نے حکم صادر کر دیا تھا کہ کرمنل کو پکڑ کر اگلے دن آفس آنا نہیں تو اپنی شکل نہ دکھائے ۔ اب بیچارا کیا کرتا ۔

اس رات کے بعد، فاتح ، عرف مارک سلیوان، نے دیکھا جب آفیسر پرچیٹ اپنی کرائے کی وین کو اسٹاپ پر لے آئے۔ وہ اپنی معمول کی ملاقات کی جگہ پر تھے، شہر کے جنوب کی طرف ایک متروک گودام کے پیچھے ایک گلی۔ فاتح بیس منٹ پہلے پہنچا تھا، Hummer H3 میں اس نے مارک بنے کے طور پر خفیہ رہتے ہوئے گاڑی چلائی، اور اس بات کو یقینی بنایا کہ مقام محفوظ تھا۔ ہمیشہ کی طرح، جیک ، وائٹ کالر اسکواڈ کی بیک اپ ٹیم، اور اسپیشل آپریشنز گروپ کی ٹیم سبھی گلی کے آس پاس مختلف مقامات پر کھڑی تھیں، لائیو ٹرانسمیشن تاروں کے ذریعے اپنے انکرپٹڈ ریڈیوز کو سن رہی تھیں۔

آج رات کہ یہ مشن ایک اہم موڑ ثابت ہوگی۔ جس میں زوبیر کے گینگ نے ملک کے کئی سوٹ کیس اسمگل کیے تھے اسے پکڑنے کے لئے وہ یہاں سب موجود تھے۔

پولیس والوں کے دوسرے گروپ کے اپنی گاڑی سے باہر نکلنے کے بعد، فاتح نے جیک اور مہمل کو، جو دوسری وین چلا رہے تھے، کو ٹرنک کھولنے کے لیے کہا۔ وین کے پچھلے حصے میں دو بڑے ڈفل بیگ تھے۔ جب اس نے ان میں سے ایک کو کھولا تو پولیس والے سب دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے۔

فاتح نے ایک M-16 اسالٹ رائفل نکالی۔

اس کے ہاتھ میں ایک ناقابل شناخت فوجی رائفل تھی، جسے پولیس افسران مکمل طور پر فعال سمجھتے تھے۔" مارک سلیوان "کے بارے میں جو کچھ وہ جانتے تھے اس کے پیش نظر ان کے ذہنوں میں کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ یہ ہتھیار کسی

غنڈے کے ہاتھ میں آجائے گا جو اسے دوسرے غنڈوں ، عام شہریوں یا ممکنہ طور پر پولیس افسران کے خلاف استعمال کرے گا۔

اب وہ تیار تھا اس گینگ کی لیڈر کو پکڑ کر اچھی طرح دہلائی کرنے ۔

****

بلا آخر وہ اس کو پکڑنے میں کامیاب ہوگئے اور اسے فورسز کے حوالے کرنے کے بعد صبح آنے کا کہہ کر گھر چلا گیا ۔ اچھی طرح شاور لے کر وہ بستر پہ آیا اور اتنا تھک گیا تھا کہ سوگیا کیونکہ جب وہ گھر آیا تھا تو صبح کے چھ بج رہے تھے ۔ اس کی آنکھیں پھر صبح دس بجے کھل گئی ۔ فون اُٹھایا تو یاد آیا اس نے علیزے سے تو رابطہ ہی نہیں کیا ۔ اسے اچھا نہیں لگا ۔ علیزے سے تو بات کرنی چاہیے تھی ۔ وہ کیا سوچے گی استعمال کر کے غائب ہی ہوگیا ۔ اس نے دیکھا دوسری طرف اس کی بھی کال یا نہ مسیج آیا ۔

اس نے مسیج چھوڑا ۔

"گڈ مارننگ میری جان کٹن ۔ سوری یار اہم مشن پہ نکلنا پڑا بلا آخر زندہ سلامت بچ کر آیا ہوں تم نئی نئی بیوہ ہونے سے بچ گئی ۔ ورنہ پھر تمھیں سب کو کال کرنی ہوتی ۔ رونا ہوتا بین ڈالنا ہوتا کہ تمھارے شوہر نہیں رہے ۔ تمھاری زندگی برباد ہوگئی ۔۔ وغیرہ وغیرہ ۔ خیر آج تو تم نے ماموں ممانی کے ساتھ ڈنر کے لئے جانا ہے لیکن لنچ تو کر سکتی ہو؟"

وہ شاور لے کر ناشتہ کرتے ہوئے ضرغام کے مسیجز بھی پڑھ رہا تھا تو دیکھا علیزے نے تو کوئی جواب نہیں دیا ۔

"ارے یہ کیا ؟ کٹن نے کوئی لفٹ نہیں کروائی ۔ چلیں نکلتے ہیں اس کے آفس اپنی نئی بیگم کو مناتے ہیں ۔ نخرے تو بنتے ہیں اس کے ۔"وہ کافی کا سپ لیتے ہوئے مسکرایا ۔

"میں نے کیرن سے بات کی ۔ اسے PetSmart کی طرف سے ایک پیشکش ہے، لیکن اس نے ابھی تک اسے قبول نہیں کیا،"

گیب نے علیزے سے کہا۔

"وہ تم سے وٹامن بوتیک کی پوزیشن کے بارے میں بات کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے ، لیکن ہمیں تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔"

علیزے نے اپنی میز کی کرسی مڑی اور اپنے کمپیوٹر پر کیلنڈر نکالا۔

"کیا وہ منگل کو انٹرویو کر سکتی ہے؟"

"میں اس سے بات کرتا ہوں ۔"

اس نے صبح کا بقیہ وقت فون پر گزارا، پھر لنچ سے پہلے وٹامن بوتیک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ میٹنگ سیٹ کی ۔

علیزے نے دوپہر سے کچھ دیر پہلے فون بند کر دیا اور گردن پھیلا کر اپنا سر گھمایا۔ وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ اسے اپنی ٹیم کو ایک ای میل بھیجنی چاہیے، ان تازہ ترین پیشرفت کے بارے میں انہیں اپ ڈیٹ کرنا چاہیے، جب اس کی سیکرٹری نے آواز دی۔

"میم میں آپ کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا مگر کوئی آپ سے ملنے آیا ہے۔ " ڈارنل نے دھیمی آواز میں کہا۔

علیزے چونکی ۔

"کون ؟"

"کوئی ایجنٹ فاتح زارون ہیں ؟ نیچے لابی میں انتظار کررہے ہیں آپ کا ۔"

فاتح ؟ یہاں؟ علیزے کو اندازہ نہیں تھا فاتح یہاں تک آجائے گا۔ اوپر سے سیکٹری بھی اس کو ذومعنی نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔

https://classicurdumaterial.com/

"ٹھیک ہے تم جاؤ ۔ میں آتی ہوں۔"

...

خوبصورت ، نفیس لابی میں انتظار کرتے ہوئے، فاتح نے اخروٹ کے پینل کی دیواروں پر عصری آرٹ ورک کا مطالعہ کیا۔ چند منٹ کے بعد، اس نے اونچی ہیلز کی آواز سنی جو پرل ماربل کے فرش پر اعتماد سے کلک کر رہی تھی۔

وہ اس چال کو جانتا تھا۔ علیزے ایسے چلتی تھی ۔

اس نے مڑ کر دیکھا ۔ علیزے آنکھوں میں بے پناہ سرد مہری لئے ایک نقلی مسکراہٹ کے ساتھ، اس کے سامنے آئی. سرمئی پینٹ، ہاتھی رنگ کا ریشمی بلاؤز، اور ہلکا آڑو کلر کا سکارف اس کے گلے میں ڈھیلے ڈھالے انداز میں موجود تھا ۔

وہ صرف وہی عورت تھی جس کی اسے ضرورت تھی۔

https://classicurdumaterial.com/

اس کی بیوی ۔

"ایجنٹ زارون ، "علیزے نے قریب آتے ہی کہا۔

"کیا مدد کر سکتی ہوں آپ کی ؟"

"مجھے نظر انداز کرنا چھوڑ دو ، کٹن ۔ اب تھوڑی سی تو عزت کر لو شوہر ہوں ۔ بجائے اس کے کہ مجھے ولیکم کس دیتی تم اتنا پروفیشنل بہیو کررہی ہو ۔"

علیزے نے اس کی آہستہ سے کہے ہوے جملے میں آنکھیں گھمانا بہتر سمجھا۔

"میرے خیال سے شوہر کو جو چاہیے تھا ۔ اسے مل گیا،"

اس نے قریب آ کر اپنی آواز دھیمی کرتے ہوے تلخ لہجے میں کہا ، اس کے تاثرات بہت بگڑے تھے۔

"تم نے میرا میسج نہیں پڑھا ۔ مجھے کونسا ایجنٹ سمجھا اب رومانس ناول والا ہیرو تو نہیں ہوں جو نام کے ساتھ ایجنٹ ہو مگر سارا دن بستر پہ رہوں تمھارے

ساتھ ۔ ویسے یہ میرا خواب ہے مگر حقیقت والی زندگی ہمیں منہ پہ تھپڑ مارتی ہے ۔ کیا کروں ۔"

"فاتح کیا تم میرے آفس پہ یہ بکواس کرنے آئے ہو ؟"

علیزے دبے لہجے میں اسے ڈانٹنے لگی ۔

"ضروری بات کرنے آیا تھا مطلب بہت ہی سنجیدہ بات ؟"

اب علیزے فکرمند ہوئی ۔

"کیا سب ٹھیک ہے؟ ازابیل کو تو کچھ ۔۔"فاتح نے اس کی بات کاٹی ۔

"ایسا کچھ نہیں۔ مجھے تمھارے فیشن دماغ کی ضرورت ہے۔"

علیزے کو کچھ پلے نہیں پڑا ۔

"شادی میں بہت کم دن رہ گئے ہیں لیزا ۔ تم میرے ساتھ لنچ کرو گی پھر شاپنگ کرو گی ۔"

"مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے ۔"

فاتح نے اس پر ایک نظر ڈالی۔

"مجھے شادی کے لیے دولہے والے ٹکسڈو لینے کی ضرورت ہے۔ اور بیوی ہونے کے ناطے تمھارا فرض ہے کپڑوں کا بندوبست کرو۔"

"بچے تو ہو نہیں ۔ پہلے بھی کپڑے خود نہیں خریدتے تھے ؟ یا اپنی گرل فرینڈز کے ساتھ جاتے تھے ۔"

"آہ جلن کی بو۔چلو بحث بعد میں کرنا ۔ جا کر پرس لاو نہیں تو سب کے سامنے ایسا شو دکھاؤں گا کہ تمھارا راز پھر راز نہیں رہے گا لیزا ۔ بتاؤں گا نہیں لیزا دکھاؤں گا کہ تم میری بیوی ہو ۔"

اس نے سر جھکا لیا، اس کی نیلی سبز آنکھیں چمک رہی تھیں۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس کی دھمکی کام کر گئی علیزے تیزی سے وہاں غائب ہوئی اور آفس سے ہاف ڈے لیو لیکر پرس اُٹھا کر آگئی فاتح کے ساتھ۔

"تو؟ تم کیا پہن رہی ہو؟ "اس نے پوچھا۔

"ڈریس لال رنگ کا ۔ "وہ بور انداز میں سینے پہ بازو لپیٹ کر بولی۔

اس نے ایک ابرو اٹھائی۔" کیا وہ سیکسی؟"

اس نے ایک ابرو واپس اٹھائی۔

"کیا واقعی آپ کی توجہ ابھی اس پر ہونی چاہیے؟"

"میری توجہ تو صرف تم ہو لیزا ۔ "علیزے نے نظریں چُرا لی ورنہ اس کا دل کی رفتار میں تیزی آگئی تھی ۔

فاتح پھر بولا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ویسے میں ایسی کیا چیز میچ کروں تمھارے کپڑوں کے ساتھ ٹائی تو پہن نہیں رہا ہو اس رنگ کی بُری لگے گی تم نے لال لباس ہی کیوں چُنا ازابیل وہ رنگ نہیں پہن رہی؟"

"نہیں ازابیل عام دلہن نہیں بن رہی ۔ جس طرح کا اس نے نام رکھا ہے اسی طرح کی شادی کرنی ہے ۔ اور یہ کوئی پرام نائیٹ نہیں ہے کہ میچنگ کرو گے ۔"

"مگر ہم تو کپل ہے نا ۔ کپلز تو میچ کرتے ہیں کپڑے کٹن ۔"

وہ اس کی گاڑی کے قریب آئے ۔

"دُنیا کے سامنے ؟ نہیں ہم بالکل اجنبی ہے اور ایک دور پار کے رشتے دار بن رہے ہیں ۔"

https://classicurdumaterial.com/

"بالکل اس میں کوئی شک نہیں مگر کل دن میں جو ہوا جتنا میں تمھیں جان چکا ہوں نا محسوس کرچکا ہوں ، چھوں چکا ہوں کہ کوئی اجنبی بندہ یہ سب نہیں کرسکتا لیزا تمھارا وہ منگیتر بھی نہیں۔"

اس نے ایک قدم قریب کیا۔

"اور یہی تو صحیح وقت ہے اس فضل کے بچے کو جلا کر راکھ کرنے کا جو اس دن ازابیل کہہ رہی تھی کہ اسے بتاؤ کہ تم کس کی ہو مگر کسی شہریار نامی بندے کی بیوی نہیں بلکہ میری فاتح زاروں کی بیوی بن کر جلاؤ ۔ تمھیں کیا لگا تم مجھ سے چھپاؤ گی آج ڈیٹ پہ اس کے ساتھ جاؤ گی اور مجھے پتا نہیں لگے گا ۔ "فاتح نے اس کی کمر پکڑ کر اسے دروازے کے ساتھ لگاتے ہوے کہا ۔

"ایسے تو ایجنٹ نہیں بنا کٹن۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

وہ اس کے گال چومتے ہوئے بولا اور علیزے پہلی بار ڈر گئی او نو تو فاتح کو اس دوران پتا تھا ۔

اس کے بعد فاتح بنا کچھ سُنے علیزے کو چھوڑ کر گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا ۔ علیزے اسے کچھ کہنا چاہتی تھی مگر نجانے کیا تھا فاتح کی نظروں پر وہ کچھ بول ہی نہیں پائی ۔

پھر مطلوبہ جگہ پہنچ کر انہوں نے ٹکسڈو شاپ کے دروازے پر قدم رکھا تو سیلز مین انہیں دیکھ کر مسکرا دیا۔" خصوصی ایجنٹ زارون ۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ بیک اپ کے ساتھ واپس آگئے ہیں۔"

"یہ علیزے ہے، میری بیوی ۔ "علیزے نے اسے آنکھیں دکھائیں ۔ فاتح نے اس کی کمر پہ ہاتھ رکھ دیا ۔

اس نے ہیلو کہا، اور پھر فاتح کی طرف اشارہ کیا۔

"اس شخص نے اس دوران آپ کو جو کچھ کہا تھا اسے نظر انداز کریں۔"

"یہ تھوڑا سا طنزیہ مزاج رکھتی ہے،"

فاتح نے آنکھ مارے بغیر سیلز مین سے کہا۔

"نیو یارکر ہیں نا اور وہاں کے لوگ زرا سے سر پھیرے ہوتے ہیں۔"

علیزے نے فاتح کو دھکا دیا جب وہ اس کے پاس سے چل رہی تھی اور ڈسپلے میں موجود ٹکسڈو میں سے ایک کو دیکھا۔

"کیا ضرغام نے تمھیں اس ٹکس کے بارے میں کچھ بتایا جو وہ پہنے گا ؟"

"کوئی آئیڈیا نہیں پتا نہیں سرپرائیز کا بھوت سوار ہوا ہے اس میں۔"

اس نے کندھے اچکائے۔

"ہم لڑکے ہیں۔ ہمارے پاس کپڑوں کے بارے میں لمبی لمبی گفتگو کرنے کا وقت نہیں ہوتا اور نہ ہی سکت ۔ درحقیقت، ہمارے پاس کسی بھی چیز کے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بارے میں طویل، کھینچی گئی بات چیت کرنے کی ہمت نہیں جتنی تم لڑکیوں میں ہوتی ہے۔"

علیزے واپس سیلز مین کی طرف مڑی۔

"ہم کلاسک کچھ لے کر جائیں گے۔ سیاہ، دو بٹنوں والی جیکٹ۔ فلیٹ فرنٹ پینٹ، کوئی کمربنڈ نہیں، اور "— اس نے جانچتی ہوئی نگاہ سے فاتح کو دیکھا۔

"ایک بو ٹائی۔ ضرور۔"

"بہترین انتخاب، "سیلز مین نے منظوری دیتے ہوئے کہا پھر اس نے فاتح کی پیمائش لی، اور پھر اس کا قد، وزن اور جوتے کا سائز پوچھا۔ وہ پچھلے کمرے میں گیا اور ایک ٹکسڈو اور جوتے لے کر واپس آیا۔

"تبدیلی کا کمرہ وہیں ہے۔ اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بلا لیجیے گا ۔"اس نے اسٹور کے بیچ میں تین طرفہ آئینے کے پیچھے ایک پرائیویٹ کمرے کی طرف اشارہ کیا۔

فاتح نے اپنے کپڑے بدلے اور ٹکس پہن لیا۔ اس نے خود کو آئینے میں چیک کیا، اطمینان ہوا کہ ٹکس کافی فٹ ہے، اور ڈریسنگ روم سے باہر نکل گیا۔

علیزے پیٹھ اس کے سامنے کیے کھڑی تھی جب وہ سیلز مین سے بات کر رہی تھی۔ پھر اچانک قدموں کی آہٹ پر اس نے مڑ کر اسے ٹکسڈو میں دیکھا تو پلکیں جھپک گئیں۔

"تم تو بہت ہینڈ۔۔۔ "وہ پیچھے ہٹی اور بس اسے دیکھتی رہی مگر جو کچھ کہتے ہوئے رُکی وہ فاتح سمجھ گیا ۔ وہ اس کی کشش سے متاثر تھی ۔

پھر اس نے اپنا گلا صاف کیا اور دوبارہ نارمل ہو گئی۔

"یہ اچھا ہے ".وہ آئینے کے سامنے کھڑا اس کا جائزہ لیتے ہوئے چل پڑی ۔" یہ کافی فٹ لگ رہا ہے .تم کیا سوچتے ہو ؟"

اس کے پرس میں اچانک اس کے فون کی گھنٹی بجی، جو شیشوں کے پار ایک کرسی پر موجود تھا۔

"ایک سیکنڈ ۔ کام سے متعلق ہونے کی صورت میں مجھے اسے اٹینڈ کرنا ہوگا۔"

علیزے پرس سے فون اُٹھا کر شاپ سے باہر چلی گئی سیلز مین فاتح کے پاس چلا گیا۔

"کیا آپ کچھ اور سوٹ ٹرائے کرنا چاہیں گے؟ ہمارے پاس کئی مختلف کلیکشن ہیں ، اگر آپ موازنہ کرنا چاہتے ہیں۔"

فاتح نے علیزے کی طرف دیکھا، جو فون پر بات کرتے ہوئے کسی بات پر ہنس پڑی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

وہ اس نے اس کے رد عمل کے بارے میں سوچ رہا تھا جو علیزے نے پہلی بار اسے ری ایکشن دیا تھا ۔

"میرے خیال سے یہ میری بیگم کو اچھا لگا ہے ۔ جب میری بیگم کو پسند ہے ۔ تو مجھے بھی ۔"

اس بات پر سیلز مین مسکرایا۔

"اوکے سر ۔"

****************\

علیزے نے اپنے ریسوٹو کو ایک بائیٹ لیا لیا اور ایک لمحے کے لیے اپنے اگلے سوال کے بارے میں سوچا۔

"تم نے جب سُن لیا تھا تو کوئی رد عمل کیوں نہیں دیا تھا ؟"

ٹکس کے ساتھ مدد کرنے پر اس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے، فاتح اسے قریب ہی کے ایک اطالوی بسٹرو میں لنچ پر لے گیا تھا ، جس میں ال فریسکو ڈائننگ تھا تاکہ وہ اچھے موسم سے لطف اندوز ہو سکیں۔

اپنے کانٹے کے گرد اسپگیٹی گیمبرونی کو گھماتے ہوئے، فاتح نے جواب دینے سے پہلے ایک لمحہ نہیں روکا۔

"میرا آدھا خاندان آئرش ہے۔ وہ لوگ بڑے تیز ہوتے ہیں مگر تحمل مزاج جس وقت ردعمل دکھانا ہوتا ہے اس وقت نہیں دکھاتے ۔ ڈھٹائی میں بھی اوّل درجے پہ ہوتے ہیں میں شاید ان پہ گیا ہوں ۔"

علیزے نے سمجھی سے دیکھا پھر اس کی ہنسی چھوٹ گئی اور دوسری بریڈ اسٹک پکڑ لی۔

"تو اس بات کا کیا تعلق ؟ مطلب تمھیں غصہ نہیں آیا ۔ بُرا نہیں لگا کیونکہ تم آدھے آئرش ہو ۔"

اس نے زیتون کا تیل ان دونوں کے درمیان پلیٹ میں ڈالا۔" میں اپنا غصہ ضرورت کے تحت جمع کر کے رکھتا ہوں ۔ جب کسی پہ نکالنا ہو تو اگلے بندہ ہزار بار سوچے گا کہ اس آدمی سے ہزار فٹ کے فاصلے پہ رہنا ہے ۔ میں اچھا ہوں تو بہت اچھا بُرا ہوں تو شیطان بھی مجھ سے پناہ مانگے ۔"

"ہاں اس میں کوئی شک نہیں تم سے لوگ دور ہی رہنا پسند کرے جبھی تم ابھی تک کنوارے ہو ۔"

علیزے نے جوس کا سپ کیا ۔

"میری جان تم بھول گئی ہو نہ میں کنوارہ ہو نہ کاغذی صورت میں اور نہ ہی ___"

"بس بس بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ تم بس کچھ عرصے میں کنوارے ہوجاو گے بلکہ طلاق یافتہ ہوگے ۔"

"بڑی جلدی بور ہوگئی تم ۔ کیا بنا تمھارے پلان کا اور محترمہ آپ کی اطلاع کے لئے غرض ہے ۔ ہم آدھے آئرش ہیں اور میرے پورے خاندان میں کسی کی طلاق آج تک نہیں ہوئی ۔ جیسا کہ میری والدہ کہتی ہیں، یہ' آئرش طریقہ نہیں ہے۔ بیشک ایک دوسرے کو جان سے مار دو مگر جدا مت ہو ۔"

"میں تمھارے باقی خاندان کے بارے میں نہیں جانتی، لیکن تمھارے والدین یقینی طور پر دکھی نہیں ہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کو جان سے مارنا چاہتے ہیں ۔ وہ تو کافی ہیپی کپل ہیں پھر تم شادی سے کیوں بھاگتے تھے ۔"

اس پر وہ مسکرایا، اپنے والدین کے لیے اس کا پیار بے حساب تھا۔

"وہ عظیم ہیں .لیکن میری ماں کو آپ کو بیوقوف نہ بننے دیں - جب وہ بننا چاہے تو وہ سخت ہوسکتی ہے۔"

علیزے نے کچھ سوچتے ہوئے اس کا مطالعہ کیا۔

"بات مت گھماؤ فاتح . بتاؤ۔ جو شخص اتنے اچھے، پیار کرنے والے خاندان میں پلا بڑھا ہے وہ شادی کے خلاف ہے ؟ آخر کیوں ، "وہ واقعی جاننا چاہتی تھی ۔

"سب سے پہلی بات میں' شادی مخالف 'نہیں ہوں ۔ اس کا جواب تمھاری میری بیوی ہونے کی صورت میں موجود ہے ۔"

"مگر ہمارا رشتہ ایک شرط پہ بیس ہے ۔"

"تمھارے لیے ہے لیزا میرے لئے نہیں ۔"

علیزے نے پلکیں جھپکائیں۔"

https://classicurdumaterial.com/

"اور اگر تم میری پاسٹ لائیف کے بارے میں جاننے کو بیتاب ہو تو ہاں میں نے ایک سال ایک لڑکی کو ڈیٹ کیا ہے ۔"

اب یہ بات علیزے کو انجانے میں تیر کی طرح لگی ۔

علیزے نے اپنی جلن کو چھپانے کے لئے تعجب سے پوچھا۔

"اچھا؟ کب؟ اس کا نام کیا تھا؟ "فاتح نے نیپکن سے منہ صاف کیا ۔

"چھ سال پہلے ڈیٹ کیا تھا ، اور اس کا نام کیسڈی ہے، "اس نے کہا۔

اچھا مطلب زندہ ہے اور ابھی بھی موجود ہے ۔ علیزے نے سوچا ۔

"تم دونوں کا رشتہ کیوں ٹوٹ گیا؟ "علیزے نے سوچتے ہوے کہا ۔

"کہی تم نے اسے دھوکا تو نہیں دیا تھا۔ شکل سے دھوکے باز تو ہو ۔"

"میں دھوکہ نہیں دیتا۔ درحقیقت، میں عورتوں کے معاملے میں بڑا ایماندار آدمی ہوں ۔"

علیزے نے اپنی آنکھیں گھمائیں۔

"تو اپنی پہلی گرل فرینڈ کے بارے میں مجھے اور بتاؤ".

فاتح مسکرا رہا تھا اور بڑے غور سے دیکھ رہا تھا جو اب اس سے نظریں نہیں ملا رہی تھی ۔ پلیٹ کو غور سے دیکھ رہی تھی پھر اس نے کندھے اچکائے۔

"ہم نے ڈیٹ کیا اس کے کچھ عرصے بعد ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم ایک دوسرے کے لئے بنے نہیں ، اور پھر ہم الگ ہو گئے۔"

بس ؟ یہ تو علیحدگی کی وجہ نہ ہوئی ۔ مطلب دل پھینک فاتح لازمی جلدی بور ہوجاتا ہے اور علیزے سے بھی بور ہوجائے گا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اچھا !!! بس کوئی وجہ نہیں ؟ بور ہوگئے ؟ اور اس کے بعد تم کسی اور سنجیدہ رشتے میں نہیں رہے ۔ ایک لڑکی کی شکل دیکھتے ہوے تھک جاتے ہوگے تو ون نائیڈ سٹینڈ کرنے لگے ۔ اب تو مجھے تم سے ڈر لگنے لگا ہے تم مجھے کہی بیماری تو نہیں دے دو گے ؟"

فاتح کو جوس پیتے ہوے اچھو لگا ۔

"میں صاف ستھرا شخص ہوں کٹن ! چاہو تو میرے ٹیسٹ ریپورٹ چیک کر سکتی ہو۔ "اب وہ سنجیدہ تھا ۔

"تو مطلب بس ٹائیم پاس تھا ۔ اس کسیڈی نے تمھارا دل نہیں توڑا ؟ اور اپنا درد چھپانے کے لیے تم وہ شخص بن گئے جو میرے سامنے ہو ؟"

"میں کوئی ناکام عاشق بالکل نہیں تھا علیزے ۔ تم زیادہ ہی سوچ نہیں رہی ، کٹن ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میں تمھیں ناکام عاشق کہہ بھی نہیں رہی میں نے شائستہ طریقے سے تمھیں پلے بوائے بولا ہے"

"مسز فاتح ، کیا آپ جیلس ہورہی ہیں؟ "اب فاتح خودکو کہنے سے نہ روک سکا۔

"نہیں مجھے تم سے شادی کرنے سے پہلے ہی پتا تھا کہ تم کس طرح کے آدمی ہو ؟"

"پھر بھی بیماری لگنے کا خیال نہیں آیا ؟ "وہ اب اسے چھیڑ رہا تھا ۔ علیزے نے تحمل بھرا سانس چھوڑا ۔

"میں تمھارا بس ماضی جاننا چاہتی تھی جس طرح تم میرا جانتے ہو ۔"

فاتح میز پر بازو رکھے آگے ہوکر بیٹھ گیا۔

https://classicurdumaterial.com/

"ٹھیک ہے، تو کہانی ہے .جب کیسیڈی اور میں نے ڈیٹنگ کی، ایف بی آئی میں مجھے کام کرتے ہوئے دو سال ہوچکے تھے ۔ انہوں نے مجھے اس اسکواڈ کے لیے چُنا م جو بچوں کے خلاف پرتشدد جرائم کی تحقیقات کرتا ہے :اغوا، جنسی زیادتی، اور آن لائن شکاریوں۔ میرے جیسے لڑکوں کو اس علاقے میں بھرتی کرنا عام ہے ۔ جو سنگل ہوتے ہیں یا جن کی فیملی نہیں ہوتی ۔ مطلب بچے شُچوں کی جنجھٹ نہیں ہوتی ۔ مجھے غلط مت سمجھو۔ اپنے پورے کیریئر میں سے، مجھے اس اسکواڈ پر کیے گئے کام پر سب سے زیادہ فخر ہے۔ جب بھی آپ کسی کو بتاتے ہیں کہ آپ ایف بی آئی کے ایجنٹ ہیں، تو وہ آپ سے دہشت گردی یا منظم جرائم یا سیریل کلرز کے بارے میں پوچھتے ہیں—لیکن بعض اوقات یہ چھوٹے معاملات ہوتے ہیں، جن پر میڈیا کی توجہ نہیں ہوتی، جس سے آپ کو احساس ہوتا ہے کہ آپ واقعی کوئی اتنا انھوکا کارنامہ انجام نہیں دے رہے مگر میری سوچ بدل گئی جب میں ایک بار ایک سات سالہ بچی کو

تہہ خانے سے باہر لے آیا جہاں اس کے سوتیلے باپ نے اسے بند کر رکھا تھا اور تقریباً دو سال تک اس کے ساتھ زیادتی کرتا رہا۔ یہ وہ چیز ہے جسے میں کبھی نہیں بھولوں گا اور اس کی زندگی بچانے کے بعد مجھے ایک مقصد مل چکا تھا اور میں اپنے پیشین میں کچھ زیادہ آگے بڑھ گیا ۔ اسی طرح میں چھوٹے بچوں کی زندگیاں بچانے لگا مگر مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میرے اندر یہ اتنا بڑا خوف لے آئے گا ۔ میری اولاد اگر اس دُنیا میں آتی ہے ۔ اگر وہ کسی گھٹیا آدمی کے ہوس کا نشانہ بن گئے تو؟ تو میں جی نہیں پاوں گا اور اگر مجھے کچھ ہوگیا تو میرے بچوں کا کیا ہوگا ؟بس یہی خوف نے میری ساری فیملی پلاننگ کو آگ لگادی ۔

کیسیڈی، دوسری طرف مجھ سے شادی کرنا چاہتی تھئ اور بچہ بھی . اور چونکہ میں اسے یہ سب نہیں دے سکتا تھا ، اس لیے ہم نے اپنے الگ راستے جانے کا فیصلہ کیا۔"

علیزے دنگ ہو کر اسے دیکھی جارہی تھی۔ ایک لمحے کے لیے یقین نہیں آیا کہ کیا کہے۔

"مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم نے ایف بی آئی کے ساتھ اس قسم کا کام کیا ہے۔ تم اس لیے میرے نہ کرنے پر اس وقت رُک گئے تھے۔ تم چاہتے تو آگے بڑھ سکتے تھے مگر تم نے۔۔۔"

فاتح نے اس کی بات کاٹی اور اس کا ہاتھ پکڑا۔

"میں بہت بڑا فلرٹ ہوسکتا ہوں، پلے بوائے بھی یا اس بھی بڑے الفاظ سے تم نواز سکتی ہو لیکن میں نے سچ کہا تھا کہ میں ریپسٹ نہیں ہوں۔ اس کی بڑی وجہ وہ بچے تھے جن کی میں نے جان بچائی تھی۔"

علیزے پہلی بار فاتح کو الگ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

فخر سے ؟ نرمی سے ؟ پتا نہیں مگر اس کا جی چارہا تھا کہ وہ فاتح کو گلے لگا لے
۔

"تو اب تم یہی کام کرتے ہو ؟ "وہ اشتیاق سے پوچھ رہی تھی ۔

فاتح نے نفی میں سر ہلایا۔

"انہوں نے مجھے ایک مختلف اسکواڈ میں منتقل کر دیا جب انھوں نے اندازہ لگایا میں اس سب کیس سے بہت مینٹلی ڈسٹرب ہورہا ہوں ۔ میں نے کھانا کھانا چھوڑ دیا تھا ، سونا چھوڑ دیا خیر جب میں ان معاملات سے کچھ دور ہو گیا، تو چیزیں بالآخر معمول پر آ گئیں۔ میں نے خفیہ کام کرنا شروع کر دیا، اور یہ میرے لیے بہت اچھا ثابت ہوا ۔"

"یہ بہت اچھا ہے۔ "علیزے یہ سن کر خوش ہوئی پھر گھورا ۔

"تو معمول میں آتے ہی بے حیائی کے کاموں میں تم لگ گئے کیونکہ تمھارے ذہنی صحت کے لئے اچھا تھا۔"

اب فاتح ہنسنے لگ گیا۔

"کتنا جانتی ہو مجھے تم لیزا۔" علیزے نے اس کے منہ پہ نیپکن پھینکا۔

"بے شرم۔" وہ بڑبڑائی۔

اس نے ہاتھ آگے بڑھائے۔

"دیکھو، میں جس ماحول میں پلا بڑھا تھا وہاں مجھے بہت آزادی ملی ہوئی تھی اور ایف بی آئی نے بھی کچھ مجھے پاگل کردیا تھا تو میں سکون کی تلاش کرنے لگا۔ شراب نہیں پیتا تھا، سگریٹ سے بھی کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔ اب رہی عورتیں ان سے خیر الرجی نہیں تھی۔"

علیزے کا دل خراب ہوگیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تمھیں پتا ہے تمھاری ماضی کی کہانی سُن کر مجھے تھوڑا بہت تم پر ترس آگیا تھا ۔ اچھے بھی لگنے لگے تھے لیکن ایسی باتوں سے مجھے تم دوبارہ زہر لگنے لگے ہو "

"تم پھر سے مجھ سے ناراض ہوگئی ہو۔ اب تم سے جھوٹ بولتا کہ میں اتنا نیک تھا کہ ساری دُنیا گنہگار تھی میرے آگے ۔ مجھے رشتے میں ایمانداری قبول ہے لیزا جھوٹ نہیں ۔"

علیزے نے ایک لمحے کے لیے اس کے بارے میں سوچا۔ پھر سر ہلایا اب واقعی فاتح نے ایک بار بھی اس سے جھوٹ نہیں بولا جبکہ فضل تو دھوکا دینے کے ساتھ جھوٹ بھی بولتا رہا ۔

"نہیں، ناراض نہیں .تم ٹھیک کہتے ہو - کم از کم تم ایماندار ہو ۔"

ان کے درمیان ایک لمبی خاموشی چھا گئی۔

"خیر ۔ بل پے کر کے تمھیں گھر چھوڑ رہا ہوں اور تم اس ڈیٹ پہ نہیں جارہی ۔ "اب وہ دوٹوک انداز میں بولا ۔

"فاتح!!!! ماموں نے ڈیٹ فکس کی ہے ۔ میں نے نہیں ۔"

"تو ماموں کو کچھ بھی بولو ۔ آئی ڈونٹ کیر ورنہ میں وہاں آکر سب کو بتادوں گا کہ تم میری بیوی ہو ۔ اس لئے فضول کے ڈرامے سے بچنے کے لئے تمھیں میرا حکم ماننا ہوگا ۔"

"اگر نہ مانا ۔ "اب وہ فاتح کو چیلنج کررہی تھی ۔

فاتح دیکھتا رہا اُٹھا اور اس کی طرف جھک کر پورے ریسٹورانٹ کے سامنے اس کے لبوں کو اپنے ساتھ قید کر چکا تھا ۔ اس نے علیزے کے گردن پہ ہاتھ رکھ کر زیادہ دباؤ بڑھایا اور علیزے کے پیٹ میں گدگدی سے ہوئی ۔ اسے فاتح کی یہ کس بُری نہیں لگی وہ بھی اس کی لبوں کو چومنے میں ساتھ دینے لگی پھر

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فوٹو کلک کی آواز پر وہ ہوش میں آئی ۔ فاتح نے اس کے لبوں کو چھوڑ اور اس کی گرم دہکتی سانس اس کے ہونٹ پہ پڑی ۔

"یہ فوٹو تمھارے ماموں کے واٹس ایپ پہ پہنچ جائے گی ۔"

اور علیزے منہ کھولے اسے تکتی رہی پھر اس نے مکلا تان کر کہا ۔

"تم ایسا بالکل نہیں کرو گے ورنہ آج ہی میں کورٹ جاکر تم سے خُلا لے لوں گی ۔"

فاتح مسکرایا۔

"میں کچھ نہیں کروں گا ، جان میری اگر تم اس شہریار آفریدی سے ملنے نہیں جاؤ گی ۔ "علیزے نے اپنا سر پکڑ لیا ۔

"ماموں نے مجھ سے رشتہ توڑ دینا ہے ، فاتح ۔ مجھے جانے دو میں بعد میں کوئی بہانہ بنا کر سائیڈ پہ کردوں گی اسے ۔"

"بہانہ تو اب بھی بنا سکتی ہو ۔ "فاتح نے ایک بھنویں اوپر کیں۔ اور علیزے کے پاس کوئی جواب ہی نہیں تھا۔

"میں جاکر بل پے کرنے جارہا ہوں ۔ واپس آوں تو کام ہوجانا چاہیے ورنہ یہ تصویر تمھارے ماموں کے پاس جا کر رہے گی پھر باقی میں تم نے ہی سنبھالنا ہے ۔ بہتر ہے ابھی سنبھال لو معاملہ۔ "وہ چل پڑا اور علیزے کا دل کیا یہ سامنے شیشے کا گلاس اُٹھا کر اس کی پیٹھ پہ جاکر پھینکے ۔ اس نے لب دباتے ہوے سوچا اب کیا کرے ۔ وہ کچھ سوچ کر ماموں کو کال کرنے لگی ۔ ماموں نے فون اُٹھا لیا ۔

"ہاں لیزا بیٹا تمھیں ہی کال کرنے لگا تھا میں ۔"

"ماموں مجھے آپ سے کہنا تھا ۔"

"تیاری مت کرو آج کی وہ شہریار کو ضروری چکروں میں آج پاکستان جانا پڑرہا ہے ۔ اس کی دادی کا انتقال ہوگیا ہے ۔ میں تمھیں ہی فون کر کے اطلاع دینے والا تھا لیکن اچھا ہوا تم نے ہی کال کرلی۔"

اوہ ! علیزے نے شکر ادا کیا ۔ چلو سائیڈ پہ ہوا ۔

"یہ تو اچھا ہے ۔ "وہ بول پڑی پھر پچھتائی یہ کیا بول دیا۔

"کیا ؟ "ماموں چونک کر بولے ۔

"نن میرا مطلب یہ تو بالکل اچھا نہیں ہوا اس کی دادی کا افسوس ہوا۔ اللہ ان کی مغفرت کرے۔"

"ہاں بس جانے والے لوگ چلے جاتے ہیں ۔ خیر کل ازابیل کی مایوں کررہی ہے تمھاری ممانی ۔ آجانا ۔ چھوٹا سا لڑکیوں کا ایونٹ ہے ۔ اس کے بعد تو شادی ہی ہے ۔ ازابیل اور تم لوگ سُنا ہے کوئی بیچلر پارٹی کررہے ہو ۔"

"جی بس ۔ وہ ازابیل کی خواہش تھی کہ دوستوں کے ساتھ ہوٹل میں چھوٹی سی تقریب رکھ لے ۔"

"ہاں بُکنگ میں نے ہی کروائی ہے اس جگہ کی ۔ چلو اب رکھتا ہوں پھر ملاقات ہو گی بیٹا ۔"

"اوکے ماموں ۔ "اس نے فون بند کردیا ۔

چلو اب فاتح وہ تماشا نہیں کرے گا مگر وہ کچھ بھی کر کے فوٹو ڈیلیٹ کروانی ہو گی ۔ جو آدمی ابھی بلیک میل کرسکتا ہے وہ بعد میں نہیں کرے گا۔

*********************************\

پندرہ خواتین، خاص کر ازابیل، نے اجتماعی خوشی کا اظہار کیا جب ویٹر ان کی میز پر لیموں کے ڈراپ شاٹس کی ٹرے لے کر پہنچا۔

اس نے پہلے ازابیل کو گلاس پیش کیا، اس کے سامنے شاٹ گلاسز میں سے ایک جوس آگے کیا۔

"ہونے والی دلہن کے لیے۔"

ازابیل نے ایک چھوٹا سا گھونٹ لیا اور اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"واہ، یہ بہت کھٹا ہے مگر مزیدار۔"

جب باقی خواتین کو ان کے جوس پیش کیے گئے تھے، امانڈا، نے گلاس کو ٹوسٹ میں اٹھایا۔

"ازابیل بتول اور ضرغام زارون کے ایک ہونے کے نام۔"

"ایک ہونے کے نام"!!!

سب لڑکیاں کھلکھلاتے ہوے ایک ساتھ بولیں اور انھوں نے گلاس اُٹھایا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

دیکھنے میں تو ہر گورے کے طرح بیچلر پارٹی تھی مگر ازابیل کی کافی گورے فرینڈز موجود ہونے کے باوجود علیزے نے شراب نوشی پہ سخت پابندی لگائی تھی ۔ جتنے شربت پینے ہیں پیو مگر شراب کسی صورت نہیں ملے گا۔ ازابیل کے کچھ دوستوں نے شکایت لگائی تو ازابیل نے کہا ۔

"سوری مینجر میری کزن ہے اور اس کے آگے میں کچھ نہیں بول سکتی ۔"

جس پہ علیزے مسکرائی پھر اس نے اپنے دائیں جانب حیرت انگیز منظر کو دیکھا۔ ان کے پاس وٹ ہوٹل کے چھت والے لاؤنج پر ایک وی آئی پی میز تھی، جو ستائیس منزلوں پر، رات کے وقت شہر کی متاثر کن اسکائی لائن کو دکھا رہی تھی ۔

وہ اس بیچلورٹی پارٹی کے لئے سب کچھ کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ازابیل شادی کی پلاننگ کے ساتھ دباؤ کا شکار تھی۔ وہ دن با دن اپنی بڑھتی

ہوئی پریگنسنی سے گھبرا رہی تھی اور علیزے ہر ممکن اسے ریلکس رکھنا چاہتی تھی ۔ یہ دن کبھی نہیں آنے ۔ازابیل کے لئے شادی کے بعد سب کچھ بدل جائے گا، وہ ماں بن جائے گی اس پہ زمہ داریوں کا انبار آجائے گا تو وہ دن بعد کے لئے چھوڑ کر ابھی کو خوشی سے جشن منایا جائے ۔

"یار، تمہاری بہن کچھ زیادہ ہی جوس نہیں پی رہی ، "علیزے کے بائیں طرف بیٹھی ثمن نے کہا۔

"اتنا گورے شراب نہیں پیتے ہوگے جتنا یہ جوس کے گلاس ختم پہ ختم کیے جارہی ہے ۔"

علیزے مسکرائی ۔

"بس وہ انجوائے کرنے کے طریقے ڈھونڈ رہی ہے پرسوں اس کی شادی ہے نا۔"

ثمن نے اپنے مشروب کا ایک گھونٹ لیا اور پھر اپنی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"اچھا اسے چھوڑو یہ تو سیٹ ہورہی ہے ۔تم اپنا بتاؤ کیا بنا ملاقات ہوئی شہریار آفریدی سے ؟"

علیزے نے آنکھیں گھمائیں۔

"دادی مر گئی بیچارے کی ۔ پاکستان چلا گیا ۔"

"اوہو افسوس ہوا اتنا اچھا چانس مل رہا تھا تمھیں۔کسی کے ساتھ سیٹ ہونے کا ۔ قسمت ساتھ ہی نہیں دے رہی ۔"

علیزے چُپ ہوکر دیکھتی رہی ۔

"تمھیں پتا تم چالیس کی طرف جانی والی ہو اور زبردستی کی پہلی کس بھی اس ایجنٹ نے دی ہے تمھیں ۔ مجھے بُرا لگ رہا ہے تمھارے لیے لیزا ۔"

"آہستہ بولو ۔ " علیزے نے ڈانٹا ۔

"مجھے غصہ آرہا ہے ۔ وہاں تمھارا منحوس بے غیرت سابقہ منگیتر شادی کر چکا ہے اور تمھارے پاس اسے جلانے کے لئے کوئی موجود نہیں ہے ۔ علیزے اپنے اس آئیڈیل مرد والے چکروں سے نکل جاؤ ۔ "ثمن آج کچھ زیادہ ہی بول رہی تھی۔

"تمھیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔ جلانے کے لیے مجھے ایک بندہ مل گیا ہے ۔ "اب علیزے پچھتائی جب اس کے منہ سے یہ بات نکلی ۔

"کون ؟ "ثمن نے ہونق ہوکر اسے دیکھا ۔ علیزے نے نظریں چُرائی ۔

"لیزا ؟ مجھے یہ مت کہنا کہ تم اب فاتح کے ساتھ ہو ۔"

ثمن نے اسے کھینچ کر کان میں کہا اور علیزے نے نروس ہنسی دی۔

"تم پاگل ہو وہ ہیرسر کے ساتھ ۔۔ مطلب مانا وہ بہت ہاٹ اور ہینڈسم ہے مگر لیزا تمھارا دماغ ہل گیا اور کوئی تمھیں نہیں ملا ۔"

"وہ اتنا بُرا نہیں ہے ۔ بس یہاں کا پلا بڑھا ہے ۔ اس لیے بہت زیادہ بولڈ ہے ۔"

"تم اب اس کا دفاع کررہی ہو ۔ لڑکی اس نے ایسا کیا کیا ہے تمھارے ساتھ ؟ "اب علیزے کے گال تپ اُٹھے ۔ اب ثمن کو مزید جھٹکا لگا ۔

"لڑکی تم مجھے سب کچھ بتا رہی ہو ۔ تم نے میری معصوم دوست کے ساتھ کیا کردیا ہے ۔ "پھر ثمن اسے کھینچ کر وہاں سے ہوٹل کے بار کی طرف لے گئی ۔

"نکاح ؟ یہ میں کیا سُن رہی ہوں ۔ علیزے تم اتنی خطرناک کب سے ہوگئی ؟ مجھے تو ڈر لگ رہا ہے تم نو مہینے بعد اس کا بچہ گود میں لئے موجود نہ ہو ۔ اتنا سب تیزی سے جبکہ تم اس سے نفرت کرتی تھی ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"بس مجھے نہیں پتا ۔ وہ واحد شخص تھا جو کچھ ضرورت سے زیادہ میرے نظروں کے سامنے آرہا تھا ۔ اس کے بعد پھر اس نے ازابیل کی جان بچائی ، مجھے پورے وقت میں تسلی دی ، اور پھر فضل کی شادی کا سُن کر میرے اندر کچھ ٹوٹ گیا تھا مجھے گلے لگانے کے لئے میری ہر مصیبت کے ٹایٔم پہ کوئی موجود نہیں ہوتا تھا اس ٹایٔم فاتح تھا اور مجھے اس کے سہارے کی ضرورت تھی اور میں خود کو روک نہیں پائی کہنے سے کہ مجھے اس کا ساتھ چاہیے ۔ کب تک میں خود کو بچا کر رکھتی کسی ایسے کے لئے جس کی کوئی گارنٹی بھی نہیں ہے کہ وہ مجھے دھوکا دے گا یا نہیں ۔ فاتح کم سے کم اس معاملے میں ایماندار ہے اور پتا ہے اس نے کافی بچوں کی حیوانوں سے جان بھی بچائی ہے اور وہ شراب بھی نہیں پیتا مطلب وہ اتنا زیادہ بُرا نہیں ہے جس طرح میں سمجھ بیٹھی تھی ۔"

"کیا بیڈ روم میں وہ اتنا اچھا ہے تمھارے ساتھ جو تم خوشی سے پھولے نہیں سما رہی ؟ "علیزے نے اس کے بازو پہ تھپڑ مارا وہ پورے کی پوری سُرخ ہوگئی ۔

"تم اپنی زبان کو سینسر کردو ۔"

"کیوں ؟ ایسی کونسی سے گفتگو ہورہی ہے میرے بغیر جسے سینسر لگوانے کی بات ہورہی ہے ؟"

اب علیزے ٹھہر گئی جب ازابیل کی پیچھے سے آواز آئی ۔ علیزے کا چہرہ سفید ہوگیا اور ٹانگیں کانپنے لگی ۔

ثمن نے سنبھالا ۔

"وہ ایک نئ مووی آئی ہے اس کا بتا رہی تھی علیزے کو دیکھے کیا پتا اس کے اندر شادی کی جلدی کرنے کی تمنا جاگ اُٹھے تو مجھے ڈانٹ رہی تھی ۔"

"اچھا تو اس میں شرمانے کی کیا بات ہے ؟ خیر میرے پاس کچھ اچھی خبر ہے،

"ازابیل نے جوش سے کہا۔

"ضرغام یہاں لڑکوں کے ساتھ آرہا ہے۔"

"کیا ؟ "علیزے نے جھٹکے بھرے حیرت سے پوچھا۔

"وہ رات بھر مجھے ٹیکسٹ کرتا رہا، پوچھتا رہا کہ حالات کیسے چل رہے ہیں۔ "

اس نے علیزے کو ایک خفیہ نظر ڈالی جس سے پتہ چلتا تھا کہ ضرغام ایک بار پھر اپنی پریگینٹ منگیتر کے لئے فکرمند ہے تو اسے چیک کرنا چاہتا ہے ۔

"وہ کہتا ہے کہ اس نے یہاں آنے کا خیال دوسرے لڑکوں نے ڈالا، جب اس نے انہیں بتایا کہ میری ایک پیاری، سنگل کزن ہے، اب ضرغام منع نہیں کر سکا ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"شاباش ازابیل شاباش ، "علیزے نے تپ کر کہا ۔ اسے واقعی بتا دینا چاہیے کہ وہ اس کی جیٹھانی ہے اور جو شخص ان دوستوں کے ساتھ موجود ہوگا وہ اس کا شوہر ہے ۔

ازابیل نے ہنستے ہوئے کہا ۔

"لیزا تم جانتی ہو نا ایک بہانہ تھا ورنہ وہ میری وجہ سے آرہا ہے ۔ وہ میرے بغیر رہتا نہیں ہے ۔ ثمن تم کچھ سمجھاؤ نا ۔"

"بالکل .یہ تمھاری بیچلورٹی پارٹی ہے، جو چاہے کرو اور لیزا صحیح تو کہہ رہی ہے ہوسکتا ہے ان میں سے تمھارا ہونے والا شوہر ہی ہو۔"ثمن کی ذو معنی بات پر علیزے نے اسے آنکھیں دکھائیں ۔

ایزابیل دوسری خواتین کو خبر دینے چلی گئی جو ، جہاں وہ سب میں میز کے گرد رقص کررہی تھی میوزک لگنے پر ۔

علیزے اور ثمن نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

"تم بھی نا اب مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ انھیں پتا چل نہ جائے ۔"

"کیسے پتا لگے گا ؟ کیا پتا تمھارا شوہر جیلس ہوتے ہی ظاہر کہ کردے جب ضرغام کے باقی دوست تم سے فلرٹ کریں گے ۔"

"یقیناً ایسا ہی ہے ۔ "علیزے اب پریشانی سے اورنج جوس کا گلاس اُٹھا کر پینے لگی ۔

****

ایک پختہ یقین رکھنے کے باوجود کہ بیچلر پارٹی کی رات اپنے ہی منگیتر کو دیکھنا شادی کی فطری ترتیب کے خلاف تھا، فاتح نے خود کو ضرغام اور تیرہ دیگر لڑکوں کے ساتھ ایک لفٹ میں وٹ ہوٹل کی چھت کی طرف جاتے ہوئے پایا۔

شہر کے دریائے شمالی محلے میں ایک اعلیٰ درجے کا اسٹیک ہاؤس پر رات کا کھانا کھانے کے بعد وہ کسی کلب چلے گئے مستی کرنے ۔ لیکن پھر ضرغام ، جس نے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے ازابیل کی فکر میں ، اسے ٹیکسٹ کرنا شروع کر دیا تھا اور اس کے بعد اس نے فیصلہ کیا کہ وہ ازابیل کو چیک کرنے جائے گا کیونکہ بقول ازابیل کے نمبوں کا جوس بہت ہی زیادہ کھٹا ثابت ہوا اور وہ اس کے باوجود پیے جارہی ہے ۔

"تم ہم سب کو اس لئے گھسیٹ کر وہاں لے کر جارہے ہو کیونکہ تمھاری منگیتر کو جو جوس بُرا لگ رہا ہے وہ بار بار پیے جارہی ہے ؟ پاگل ہو ؟ "فاتح اسے ڈانٹ رہا تھا ۔

"بھائی ! سمجھا کریں نا وہ پاگل ہے اسے نہیں پتا اس کے لئے کیا اچھا کیا بُرا ہے ۔ ابھی وہ اتنی زیادہ بیمار ہوگئی تھی ۔"

"علیزے اس کے ساتھ ہے تم فکر مت کرو ۔"

"علیزے سے یاد آیا ۔ بوائیز وہاں ازابیل کی ایک پیاری کزن ہے ۔ وہ سنگل بھی ہے ۔ تم میں سے چاہو تو اپنا لک آزما سکتے ہو ۔ "اور فاتح کا تو دماغ ہی ہل گیا ۔ وہ اس کی بیوی کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کررہا تھا ۔ اس کی بیوی پہ یہ لڑکے اپنا لک آزمائے گے ؟ فاتح کا دل کیا کہ ضرغام کے منہ پہ ایک رکھ کر تھپڑ مارے ۔ وہ پہلی بار اس کے لئے possessive فیل کررہا تھا ۔

انہیں قریب میں ایک رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا :لابی میں باؤنسر، جو ایک وقت میں لڑکوں کی اتنی بڑی پارٹی میں مداخلت کرنے کی اجازت نہیں دے رہا تھا۔

"سوری ! ہم آپ کو اندر آنے نہیں دے سکتے ۔ اندر لڑکیوں کی پروائیٹ پارٹی چل رہی ہے ۔"

"لیکن میری منگیتر ہے ۔ چاہے تو آپ اسے بلا کر پوچھ لے۔"

"سوری سر سخت آڈرز ہیں ۔"

پھر ضرغام کو فاتح کی منت کرنی پڑی ۔ فاتح تو راضی نہیں ہورہا تھا ۔ چلو ایک طرح سے اچھا تھا نہیں جاتے مگر ضرغام اس کی نہ سُن کر غصے سے اس کی جیب سے بیج نکال کر ان کو دکھاتے ہوے بولا ۔ وہ اور اس کا بھائی آفیسر ہیں ۔ ساتھ میں ایک اچھی خاصی ٹپ دے کر انھیں اجازت مل گئی ۔

لفٹ کے ستائیسویں منزل پر اترنے کے بعد، فاتح نے سمیر اور جیک کا انتظار کرنے کے لیے پیچھے ہٹ گیا ، جنھوں نے علیحدہ لفٹ لی تھی۔ اس نے اپنے دوستوں کو مدعو کیا تھا، جو دونوں ضرغام کو اچھی طرح جانتے تھے، اسے ضرغام کے دوست بالکل بچے لگتے تھے اپنی سوچ کے مطابق اور وہ ان میں اپنا دماغ نہیں کھپا سکتا تھا ۔

اس کے دونوں دوست لفٹ سے باہر نکلے اور ریلنگ پر جاتے ہوئے اس جگہ کو چیک کیا، جہاں فاتح انتظار کر رہا تھا۔ یہ ایک بڑی بار تھی، جسے متعدد انڈور/آؤٹ ڈور حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا، جس میں کافی لوگوں کے ساتھ جگہ کو ہجوم کا احساس دلاتا تھا لیکن رش نہیں تھا۔

"اگر تمھیں یہ جگہ پسند آئی تو تم یہاں شادی کر دعوت رکھ سکتے ہو سمیر ۔" فاتح نے ہنستے ہوے کہا ۔

سمیر نے اتفاق سے اپنے ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈالے۔" ہاں منگنی کر لی اب شادی کے بارے میں تو سوچنا ہی ہے یہ جگہ اچھی ہے ۔"

اس کے بعد دونوں دوستوں نے اندر آکر اپنے اپنے ڈرنکس کے آڈر دیے ۔

"تو تم ہمیں کب تک اس لڑاکو کی شکل نہیں دکھاؤ گے ؟ "جیک نے فاتح سے پوچھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کیا مطلب؟"

"کدھر ہے جس کے پیچھے تم ہمیں نظر انداز کررہے ہو ؟ "سمیر نے ازابیل کی بیچلورٹی پارٹی کی سمت سر ہلایا، جہاں اندر ضرغام اور باقی لڑکے چلے گئے تھے ۔

فاتح مڑا اور اسے ڈھونڈا اور اسے نظر آگئی ۔

سیاہ لمبے سے سلک ڈریس پہنے ۔ اپنے ڈراک سُرخ بالوں کو کھولے ، وہ گلابی جوس پکڑے کسی لڑکی کے ساتھ ہنس کر بات کررہی تھی ۔

"ان میں سے کون سی ہی ہے تمھاری علیزے ؟"

فاتح نے انھیں ابھی اپنی شادی کے بارے میں نہیں بتایا تھا مگر تمھاری علیزے سُن کر اسے بہت اچھا لگا تھا ۔

سمیر نے جیک کے سوال پر کہا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"پوچھ کیوں رہے ہو اس نے کونسا بتانا ہے ۔ وہ ریکنگ کے پاس سرخ بالوں والی ہے جسے یہ چیک آؤٹ کرنے سے خود کو نہیں روک پارہا۔"

فاتح غور سے دیکھ رہا تھا اسے ۔ وہ نظر نہیں ہٹا پارہا تھا۔ اس کے بال اس کے کندھوں کے پاس سے چمکدار لہروں میں اُڑ رہے تھے ، کاجل سے بھری آنکھیں، سرخ لپ اسٹک، اور ایک کالا لباس جس میں اس کا فگر نمایاں نہیں ہورہا تھا مگر وہ پھر بھی سیکسی لگ رہی تھی وہ ایک سنہرے بالوں والی عورت سے بات کر رہی تھی ۔ ثمن ؟ علیزے کی دوست اس دن برائیڈل شاور والے دن ملی تھی ۔

فاتح نے اپنا گلا صاف کیا اور واپس اپنے دوستوں کی طرف مڑا۔

"خیر کہاں تھا میں ؟"

سمیر ہنسا۔" کہاں تھے تم ؟ تم اسی میں کھوئے ہوے تھے ، فاتح ۔"

فاتح نے کندھے اچکائے۔

"وہ ایک پر کشش عورت ہے۔"

"برائے مہربانی .ہم یہاں دس منٹ ہوگئے ہیں، اور تم نے کالے لباس میں ملبوس اس برونیٹ کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا جو اس پورے وقت تمھاری آنکھوں میں ایسا جذبہ لے آئی جیسے تم اسے اُٹھا کر سیدھا بیڈروم لے جانا چاہتے ہو ۔"

"کیا ؟ " اب فاتح کو اچھو لگا۔

"پیار ہوگیا ہے نا تمھیں ؟"

"بالکل بھی نہیں ۔ "جب تک علیزے راضی نہیں ہوجاتی وہ کسی کو نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ اس کی بیوی ہے ۔ بس تین ہفتوں کی بات تھی ۔

"بنو مت !تم دونوں کے درمیان کچھ ہوا ہے نا ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"نہیں !اس جنگل والی رات کے بعد کچھ بھی نہیں ہوا ۔"

"اچھا مطلب دلچسپی ختم ہوگئی؟ کیونکہ اس نے تمھارا ساتھ نہیں دیا ۔"

"ہاں ۔ "فاتح نے نظریں چُرائیں ۔

"تو کیا پھر باقی لڑکے لائین مارے اس پر تو تمھیں کوئی اعتراض نہیں ؟"

"اگر کوئی لڑکا اس کے پاس جائے گا تو میں اس کا منہ توڑ دوں گا ۔ "اب فاتح تیزی سے بولا ۔ جب اسے احساس ہوا کہ اس نے کیا بولا ہے تو وہ پریشان ہونے کے ساتھ ساتھ چُپ بھی ہوگیا ۔

"تم منہ توڑو گے ؟ اس کے لئے جس میں دلچسپی نہیں ہے ۔"

فاتح نے گہرا سانس لیا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ٹھیک ہے تو سُنو ۔ میں نے اور علیزے نے ایک ہفتے پہلے شادی کرلی ۔ اب ہم ایک مہینے کے کانٹریکٹ میرج میں ہے ۔ جو کاغذی ہے بھی اور نہیں بھی ۔ مطلب ہم دونوں میاں بیوی ہیں مگر چند ہفتوں تک ۔ اب کیا بتاتا ۔"

اور اس کے دونوں دوست منہ کھولے اسے تکتے رہے ۔

"یار سمیر چیک کرنا کہی انھوں نے میری شراب میں کچھ اور تو نہیں ڈال دیا یہ میں کیا سُن رہا ہوں اپنے فاتح نے شادی کرلی ۔"

"مجھے تو لگ رہا ہے انھوں نے میرے جوس میں کہی نشہ تو نہیں ڈال دیا ۔ تو کیا کہہ رہا ہے فاتح ۔ تم اور شادی؟ اور یہ کیسی شادی ہے ۔"

پھر فاتح نے انھیں پوری کہانی سُنا ڈالی ۔

"اچھا تو اس نے اپنے فائدے کے لئے تم سے شادی کی اور تم نے اپنے ۔ "

فاتح نے کندھے اچکائے سمیر کی بات پر ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تم دونوں یہ سب باتیں چھوڑو ۔ مجھے لگتا ہے وہ کالے کپڑوں اور بولانڈ بالوں والا لڑکا تمھاری بیوی پہ لائین مارنے کے لئے جانے لگا ہے ۔ "اب فاتح نے گردن گھمائی۔ دیکھا تو جبڑے بھینچ کر رہ گیا ۔

اس کی نظریں اس شخص پر پڑی، فاتح نے دیکھا جب بلیک شرٹ والے نے اپنا مشروب کو پکڑا اور پلٹ کر بار کی طرف ٹیک لگا کر علیزے کو مکمل طور پر چیک کیا۔

"وہ لازمی تمھاری بیوی کو رجوع کرنے لگا ہے ۔ جا مرد کا بچہ بن ،"

سمیر نے بھی فاتح کی طرف دیکھا۔

"بس کوئی زیادہ تماشا کریٹ مت کردینا ہماری کوئی ہمت نہیں کہ اتوار والے دن تمھارے ساتھ پولیس سٹیشن آئے ۔"

"میں اسے کچھ کرنے کی نوبت دوں گا ہی نہیں تو کونسا تماشا ۔"

https://classicurdumaterial.com/

"ہاں جاؤ جاؤ ہم یہاں سے دیکھ رہے رہیں ۔ ویسے ہمیں نہیں معلوم تھا کہ تم کسی لڑکی کے پیچھے اتنے پاگل ہو جاؤ گے ۔"فاتح کُرسی سے اُٹھا ۔

"لڑکی کا پتا نہیں لیکن اپنی بیوی کے لئے پاگل ضرور ہوں ۔"

وہ علیزے کے سمیت بڑھا ۔

ثمن جو علیزے سے بات کررہی تھی اچانک چونکی پھر اس نے علیزے کو کہنی ماری ۔

"تمہارا شوہر اس طرف آرہا ہے۔"

علیزے کو علم ہوچکا تھا کہ فاتح آگیا ہے ۔ درحقیقت، جب سے وہ بار میں آیا تھا تب سے وہ فاتح کی موجودگی کا احساس ہوگیا تھا ۔ ظاہر ہے جب ضرغام آچکا تھا تو فاتح نہیں آئے گا ۔ حیرت کی بات ہے وہ اس کے پاس سیدھا آنے کے بجائے اپنے دوستوں کے ساتھ بار میں ڈرنکنگ کرنے میں مصروف تھا ۔

https://classicurdumaterial.com/

فاتح اپنی سوٹ جیکٹ، پینٹ اور گول گلے والی شرٹ میں میں بے حد خوبصورت لگ رہا تھا ۔ اس نے اس چھت پر بہت سی خواتین کی نظریں پکڑی تھیں، جن میں امانڈا بھی شامل تھی، جو کھلے عام اسے چیک کر رہی تھی۔ اس پورے وقت۔

"مس عباس ، "اس نے قریب آتے ہی کہا۔

پھر اس نے اس کے قریب آکر اس کے گال پر بوسہ دے کر علیزے کو حیران کردیا۔علیزے کا منہ کھل گیا اور وہ اسے تکتی رہی ۔

"اوہ. ہیلو، "اس نے نروس ہوکر کہا، قطعی طور پر یقین نہیں تھا کہ یہ آدمی سب کے سامنے اسے گال پر بوسہ دے گا۔ازابیل نہ دیکھ لے بس ۔

"ہیلو، "اس نے دلکش مسکراہٹ کے ساتھ اس کے بالکل قریب کھڑے ہوکر کہا ۔

جب وہ نہیں ہٹا تو علیزے نے اپنی آواز دھیمی کر دی۔

"تم کیا کر رہے ہو؟ "اس کی بہن اور اس کا بھائی یہی آس پاس تھے ۔ پھر بھی وہ یہاں تھا، بالکل واضح طور پر اس کی طرف جھک رہا تھا۔

وہ اس کے سوال سے مزے سے مسکرایا ۔

"تم ہمیشہ مجھ سے یہی پوچھتی ہو۔ میں بات چیت شروع کرنے جارہا ہوتا ہوں اور تمھاری روک ٹوک شروع ہوجاتی ہے ۔ پلیز اگر دیکھ لیا تو یہ ملاقاتی بوسہ تھا ۔ جو بالکل معصوم انداز میں دیا گیا تھا ۔"اس نے آنکھ ماری۔

"ہاں اور میں تمھیں ایسے معصوم بوسے لینے والی لڑکی لگتی ہوں وہ بھی غیروں سے۔ تم نے کتنی شراب پی ہے فاتح ؟"

وہ ہنسا اور اپنی ٹھوڑی پہ ہاتھ پھیرا ۔

"تم سے کوئی جیت نہیں سکتا مس علیزے عباس۔"

پھر اس نے اپنے دائیں طرف دیکھا، وہی بلونڈ بالوں والا کالی قمیض پہنے کوئی لڑکا ان کے پاس سے گزر گیا تھا اب۔

اس نے اس وقت تک انتظار کیا جب تک وہ لڑکا نہیں چلا گیا، پھر ایک قابل قبول" صرف رشتے دار" فاصلے پر واپس آگیا ۔ واقعی ضرغام اور ازابیل کی موجودگی میں رسک نہیں لے سکتا ۔

کسی کو سنبھالنا پڑے نہ پڑے ماں کی نہیں سُن سکتا تھا ۔

"تو آج رات مزہ آ رہا ہے؟ "اس نے دونوں عورتوں سے پوچھا، جو اب حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی ۔

علیزے نے ثمن کے ساتھ ایک نظر کا تبادلہ کیا، جس نے کندھے اچکائے۔ اس سب کے بارے میں کوئی اشارہ نہیں تھا۔

"فاتح یہ میری دوست ہے ثمن ۔ وہی برائیڈل شاور والے دن تم سے ملی تھی اور ثمن یہ بس فاتح ہے ۔"

ثمن نے ہنس کر آگے ہو کر پرجوش انداز میں اس سے ہاتھ ملایا ۔

"آپ کو یاد ہی ہو گا ویسے میں بھولنے والی چیز تو نہیں ہوں ۔"

"جی بالکل آپ میری لیزا کی دوست ہیں ۔"

وہ ہنسی۔

"ویسے ازابیل کی طبعیت کیسی ہے ؟"

فاتح کے سوال پر علیزے چونکی ۔

"ٹھیک ہے بہت اچھا وقت گزار رہی خود ہی دیکھ لو۔ "علیزے نے کہا۔

"وہ رات بھر پارٹی کر رہی ہے، "ثمن کہا۔

"بہت انرجی ہے اس میں۔ طعبیت کیوں خراب ہونی ہے ۔"

ثمن کو پتا نہیں تھا کہ ازابیل پریگینٹ ہے ۔ فاتح اور علیزے نے ایک دوسرے کو دیکھا ۔ علیزے نے اشارہ کیا کہ چُپ رہے ۔ فاتح سمجھ گیا کہ اس نے یہ راز اپنی دوست سے بھی چھپایا ہے ۔

ثمن نے اپنی مار گریٹا کا آخری گھونٹ ختم کیا۔

"میں واش روم جارہی ہوں میرے لئے ایک لیمن ٹارٹ آڈر کردو ۔"

علیزے نے سر ہلایا ۔

فاتح ریکنگ کے ساتھ ساتھ علیزے کے قریب پھر آگیا ۔ حیرت کی بات نہیں، اس نے ایک بھونیں اٹھائی۔

"تم نے اپنی دوست سے کیوں چھپایا ؟ تمھارے انداز سے تو لگ رہا تھا کہ تم میرے بارے میں بتا چکی تھی تو اس کے بارے میں کیوں نہیں ؟"

وہ ایجنٹ تھا اس بات کو کیسے نہ پکڑ پاتا۔

"بس ہر بات ہر کسی کو بتانے والی نہیں ہوتی ۔ ازابیل نے کوئی فخر کا کام نہیں کیا تھا جو بتاتی اور ویسے بھی شادی ہورہی ہے بعد میں پتا چل جائے گا ۔"

اس نے اطمینان سے کہا۔

"تم آج رات ناقابل یقین حد تک جانے والی حسین لگ رہی ہو ۔"

اس کی تعریف پر علیزے کے گال گرم ہوگئے ۔

"شکریہ .ہم سب صبح اسپا گئے تھے جس میں بال اور میک اپ کی بھی سروسز شامل تھی ۔ اگرچہ مجھے لپ اسٹک کے بارے میں اتنا خاص پتا نہیں ۔ بہت سرخ تو نہیں ہے ؟"

اسے احساس نہیں ہوا کہ وہ فاتح کو بالکل بیوی کی طرح پورے دن کا احوال بتا کر اس سے پوچھ رہی تھی کہ وہ کیسی لگ رہی ہے ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

دیر سے، اسے احساس ہوا کہ اس سوال نے اس کی توجہ اس کے ہونٹوں کی طرف دلائی۔

اس کے ہونٹوں کو دیکھتے ہی فاتح کی آنکھیں چمکی پھر وہ مسکرایا ۔

"مجھے سرخ رنگ پسند ہے۔"

اب وہ کنفوزڈ ہوگئی۔

سائیڈ اب کافی لوگ آگئے جس کے باعث علیزے فاتح کے قریب ہوگئی ۔ اسے ہجوم کو دیکھ کر، اس نے اس کی کہنی پکڑی اور انہیں ریلنگ کے ساتھ دور تک کھسکایا، جہاں ایک کنکریٹ کے ستون نے انہیں پارٹی کے منظر سے علیحدہ کردیا ۔

"تو، میں کچھ سوچ رہی تھی ، "اس نے کہا۔

"کیا ؟"

"وہ یہ ہے کہ تمھیں لگتا ہے کہ جب تمھاری والدہ کو پتہ چلے گا کہ ازابیل پریگینیٹ ہے تو وہ کیا رد عمل ظاہر کریں گی۔ ظاہر ہے، یہ ان بنیادی وجوہات میں سے ایک ہے جس کی وجہ سے وہ اس سارے خفیہ مرحلے سے گزر رہے ہم سب ۔"

"فنی ، ضرغام اور میں دوسرے دن اس کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ "

اس نے اس کے سوال پر غور کیا۔

"دیکھو، میری ماں اپنے عقائد میں بہت روایتی ہے۔ لیکن کیا وہ واقعی یہ مانتی ہے کہ اس کے دو غیر شادی شدہ بالغ بیٹوں نے کبھی جنسی تعلق نہیں رکھا ؟ ہو نہیں سکتا پھر بھی اگر وہ ہمیں معصوم اور پاک کریکٹر کا سوچتی ہیں پھر کچھ نہیں سکتے کہ وہ کیسا رد عمل دیں گی ۔"

اس نے کندھے اچکائے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تم پریشان مت ہو وہ تم دونوں کو بہت پسند کرتی ہیں بیشک زرا سا خفا ہوگئیں مگر تم دونوں پاکستان کی ہو تو وہ سارے گناہ معاف کردیں گی ۔"

علیزے یہ سن کر چونک پڑی ۔" واقعی؟ وہ ہمیں پسند کرتی ہیں ۔"

فاتح نے سر ہلایا۔

"جب بھی میں ان سے بات کرتا ہوں، وہ جاننا چاہتی ہے کہ تم کیسی ہو ؟ تم سے ملتا ہوں کہ نہیں ۔ تمھاری تعریف کرتے ہوے نہیں تھکتی ۔"

"اوہ ۔ "علیزے پہلی بار خوش ہورہی تھی ۔ اسے اس کی ساس پسند کرتی ہیں جبکہ فضل کی ماں ۔

")اس کی نہ ماں ہے اور نہ باپ ۔ فضل کیا لڑکی ڈھونڈی ہے تم نے ۔ بیشک ایک ماموں ہے مگر وہ بھی اس سے نہیں ملتی ۔ تم ایسی لا وارث لڑکی سے شادی کرنے والے ہو ۔")

https://classicurdumaterial.com/

فاتح نے ایک لمحے کے لیے اس کا مطالعہ کیا۔

"تمہاری ماں کیسی تھی،لیزا ؟ "علیزے فوراً ہوش میں آئی پھر اسے دیکھا تو اس کے لبوں پہ ایک مسکان آئی ۔

"وہ بہت شریر تھی ۔ ایکسڈنٹ سے پہلے وہ میرے والد کو جو سنجیدہ مزاج کے تھے انھیں ہر وقت تنگ کرتی تھیں ۔ وہ تھوڑی غصے کی بھی تیز تھیں ۔ میرے یہ سُرخ بال ڈائی نہیں ان پر گئے تھے نیچرلی کیونکہ ان کی پر دادی آئرش تھی تو ان کے بال سیدھا ممی اور پھر مجھ پہ گئے ۔ خیر وہ بہت پرجوش اور محبت کرنے والی لڑکی تھیں ۔"

فاتح کا ہاتھ اس کے گال سے ٹکرایا۔

"مجھے لگتا ہے کہ وہ یہ دیکھ کر فخر محسوس کرے گی کہ ان کی وراثت ایک جان لیوا بیوٹی ہے جو اپنی نہ صرف خوبصورتی بلکہ تیز زبان سے بھی کسی کو گھٹنے ٹیک دینے پر مجبور کر سکتی ہے ۔"

علیزے نے آنکھیں گھمائیں ۔

"شکریہ۔"

"ویلکم میری جان ۔"

ایک لمحے کے لیے وہ صرف اس کی طرف دیکھتا رہا پھر اس کی گردن کی طرف جھکا ہی تھا کہ ۔۔۔

"آپ دونوں یہاں ہیں"!

یہ آواز —— ضرغام کی —— ان کے بائیں طرف سے آئی۔ علیزے نے فوری طور پر ایک قدم پیچھے ہٹا دیا۔ ضرغام جب آیا ۔ وہ فاتح سے لپٹ گیا ۔

"مجھے تم سے محبت ہے یار .یہ اب تک کی بہترین رات رہی ہے۔ مجھے اپنے دوست مل گئے، مجھے اپنا بھائی مل گیا، مجھے اپنا گھر مل گیا۔ "وہ پلک جھپکتا رہا اور پھر دائیں جانب چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے مسکرایا۔" علیزے - ارے !آپ کیسے ہو؟"

علیزے نے غور سے ضرغام کو دیکھا پھر ماتھے پہ بل آئے ۔

"ضرغام تم نے نشہ کیا ہے ؟ "فاتح نے پھر سمیل کیا ۔

"اس نے پوٹ سموک کی ہے ۔ تمھیں کس نے دی ہے یہ ؟ تم یہاں ازابیل کو دیکھنے آئے تھے کہ نشہ کرنے ۔ "فاتح اس سُنا رہا تھا سیدھا کھڑا کر کے ۔

"ضرغام ! میں یہاں سب لڑکیوں پہ پینے پلانے کی پابندی لگا کر آئی ہوں اور تم ڈرگز کررہے ہو ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تم پریشان مت ہو لیزا میں ہوش میں آجاوں گا ابھی دودھ پیوں گا ۔ مجھے زرا سٹریس ہوگیا تھا اس لئے سموکنگ کرلی ۔ازابیل نے کہا مجھے چل کرو تو چل کررہا ہوں".

اس نے پھر علیزے کو ہگ کر لیا ۔

"تم بہت اچھی ہو تم سب کا کتنا خیال کرتی ہو لیزا۔ بیسٹ سالی ہو تم ۔ میری آدھی گھر والی ۔"

"اوہ، فاتح ۔ "علیزے تو پریشان ہوگئی ۔

فاتح نے اسے الگ کیا ۔

"ہوش میں آو ۔ ورنہ رکھ کر دو ہاتھ کی پڑی گی میری طرف سے ۔"

"سوری بھائی ۔ بس زیادہ ہی خوش ہوں پریشان ہوں ۔۔ سوری لیزا ۔ پاگل ہوگیا ہوں ۔ نروس ہوں ۔خیر اہم بات کہنے یہ آیا ہوں آپ دونوں نے

میرے اور بتول کے لیے جو کچھ کیا وہ میں اسے کبھی بھولوں گا نہیں اور جب آپ دونوں کو میری ضرورت ہوئی تو میں ہمیشہ آپ دونوں کے لئے حاضر ہونگا ۔ "اس نے سلوٹ مارتے ہوئے کہا ۔

"دل سے کہہ رہا ہوں بھائی ۔ بہت شکریہ ۔ لیزا آپ کا بھی ۔"

"ہم جانتے ہیں ، ضرغام ۔ اب جاکر پلیز اپنا نشہ کم کرو ۔ ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا ۔"

علیزے نے اسے ڈانٹا تو وہ سر ہلا کر بولا ۔

"جو حکم آپ کا سالی جی۔"

وہ چلا گیا اور گہرے نیلے رنگ کی شرٹ پہنے ایک لڑکے کے گرد بازو پھینک کر اسے بولتے ہوئے کہی چل پڑا۔

"کل دیکھنا اس کا سر کیسے پھٹے گا اور میرے پہ چیخے گا۔"

"ازابیل تو اسے سمجھاتی نہیں ہے ۔ مجھے دونوں کی فکر ہورہی ہے ۔ دونوں ماں باپ بنے والے ہیں اور بچوں والی حرکتیں کررہے ہیں ۔"

فاتح ہنسا، اور پھر ایک لمحے کے لیے اس کی طرف دیکھا۔

"کیا؟ "علیزے نے پوچھا۔

اس نے سر ہلایا۔

"میرے ساتھ آو۔"

اس نے ایک ابرو اٹھائی۔" اوہ، واقعی؟"

اس نے اس کا ہاتھ پکڑا۔

"چلو بھئ .کچھ لوگ ہیں جن سے میں تمھیں ملنا چاہتا ہوں۔"

فاتح اسے چھت کے پار مرکزی بار کی طرف لے گیا، جہاں وہ دو آدمی جن کے ساتھ وہ پہلے آیا تھا اپنے مشروب پینے میں مصروف تھے۔ بھورے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بالوں والے لمبے آدمی نے سنہرے بالوں والے کو دھکا دیا جب وہ اور فاتح قریب آئے۔

فاتح ان کے سامنے رک گیا، اور ہر ایک کو سخت نظر ڈالا۔

"تمیز میں آجاو تم دونوں ۔"

لمبا آدمی ہنس دیا۔" ڈبلیو ایچ او؟ ہم اور تمیز میں ؟"

فاتح نے تعارف کرایا۔" علیزے عباس ، یہ سمیر ملک ہے اور"۔

سنہرے بالوں والے آدمی بھی اُٹھ کھڑا ہوا ۔

"جیک گریسن فاتح کا ساتھی۔ "اس نے اس سے ہاتھ ملایا۔

سمیر نے بھی جیک کی پیروی کی ۔

"آپ سے مل کر اچھا لگا، علیزے ۔ فاٹا نے ہمیں بتایا آپ کے بارے میں ۔"

فاتح کے بجائے فاٹا بولنے پر علیزے ہنسی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تمیز۔ "فاتح بولا۔

"اگر ہم تھوڑا پرجوش نظر آرہے ہیں تو آپ کو ہمیں معاف کرنا پڑے گا۔کیونکہ فاتح ہمیں بہت سی خواتین سے متعارف نہیں کرواتا ۔"

"بس ہوش میں آو ۔ کچھ فضول بکنے کی ضرورت نہیں ہے ۔"

اس نے علیزے کی طرف رخ کیا۔

"انہیں نظرانداز کرو .یہ دونوں زیادہ باہر نہیں نکلتے۔ اس لئے ایسی باتیں کررہے ہیں۔ "وہ نیچے جھک گیا اور دھیمے لہجے میں بولا صرف وہی سن سکتی تھی۔

اس کی آواز اس کے کانوں میں دھیمی اور دلفریب تھی۔

"اچھے ہیں تمھارے دوست ۔ "علیزے نے کہا۔

https://classicurdumaterial.com/

اس نے بارٹینڈر کو بلایا اور اپنے اپنے مشروبات کا آرڈر دیا۔ اس کے دوستوں کے ساتھ تھوڑی سی گپ شپ کرتے ہوئے اسے معلوم ہوا کہ سمیر کی بھی منگنی ہوئی ہے۔

یہ سب آفیسر ہونے کے باوجود انہوں نے اپنی بندوقیں گھر پر چھوڑ دی تھیں - ایف بی آئی کی پالیسی کے مطابق -ان کو کیس کس طرح کے ملتے اور وہ کیسے کچھ کیس سے جان چھڑاتے تھے اور بھی مزیدار واقعے جس پہ علیزے پہلی بار کھلکھلا کر ہنسنے لگی ۔

علیزے کو اچانک اپنا ہاتھ فاتح کے ہاتھ سے ٹکراو ہوتے ہوے محسوس ہوا، اور پھر فاتح نے اپنا انگوٹھا ہلکے سے اس کی انگلیوں پر چلایا اور اس کی ہتھیلی پر چھیڑ چھاڑ کرنے والے حلقے بنائے۔ علیزے نے رُک کر اسے دیکھا فاتح اس گفتگو کے دوران بالکل خاموش ہوکر اسے ہی دیکھ رہا تھا ۔ علیزے کے گال تپ اُٹھے

۔ اس کی نگاہوں کی تپش اسے گھبراہٹ میں مبتلا کررہی تھی ۔ اپنا ہاتھ فاتح سے چھڑوا کر وہ ریسٹ روم میں جانے کا بہانہ کر کے اُٹھ گئی ۔

وہ اپنے جوتے کا سٹریپ ٹھیک کر کے ریسٹ روم کی طرف پہنچی اور ابھی دروازہ کھول رہی تھی جب اس نے محسوس کیا کہ کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اندر گھسیٹ کر اس نے دروازہ بند کر دیا اور فوراً ہی اس پر تھا، اسے دیوار کے ساتھ لگا دیا کیونکہ فاتح نے اس کے ہونٹوں پر حملہ کیا ۔ علیزے اس حملے کے لئے تیار نہیں تھی ۔

فاتح اس کے ہونٹوں کی نرماہٹ اپنے ہونٹوں پہ محسوس کرتا پاگل ہوگیا ۔

اس کی ایسی غیر متوقع جسارت پہ علیزے کا وجود لڑکھڑا سا گیا اور سانسیں لمحے بھر سی تھم ہی گئی اور دوسری ہی لمحے تیزی سے چلتی کہ لگا کہ انتشار کا شکار سی ہونے لگیں۔

وہ فاتح کی دیوانے پن سے اب فرار پانا بھی نہیں چاہتی تھی۔

اس نے اپنے بازو اس کے گلے میں لپیٹ لیے۔

فاتح نے اب اپنے ہونٹوں سے اس کی چہرے کی نرماہٹ کو محسوس کیا۔ فاتح کے ہاتھ بھی کسی سے کم نہیں تھے وہ علیزے کی کمر کو سہلاتے ہوے اسے پکڑ کر مزید خود میں بھینچتے ہوے بولا۔

"بتاؤ علیزے تم میری بیوی ہو؟"

وہ اس کی کان کی لو کو چھیڑتے ہوے بولا۔

علیزے نے اس کی جیکٹ کے کناروں کو مٹھی میں لیا اور جواب میں دھڑکتے دل کو سنبھالتی ہوئی دھیرے سے اس کے لبوں کو چھوا۔۔ ارداہ چھوتے ہی فوری پیچھے ہٹ جانے کا تھا۔۔۔پر فاتح کے لئیے تو اس کی اتنی سی پیش رفت

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ہی کافی تھی اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچ کر اس کے لپ لاک کردیئے اور اب وہ اپنے ساتھ ساتھ اسے بھی ساری دنیا بھلائے دیئے جارہا تھا۔

پھر اسے چھوڑتے ہوئے بولا ۔

"ہم تمھارے گھر جارہے ہیں ابھی ۔آئی وانٹ یو ، کٹن۔"

"مگر پارٹی اور ازابیل کو کون ۔۔ "فاتح نے اس کے ہونٹوں پہ اُنگلی رکھی ۔

"شششش اس وقت تم اور میں باقی کوئی نہیں مائی کٹن ۔"

********************************\

علیزے کے بیڈ روم میں،

"بستر پر لیٹ جاؤ، "اس نے کہا۔ وہ یقینی طور پر اپنے اندر کی بھڑکتے ہوئے جذبات کے اثرات کو محسوس کر رہا تھا، اور وہ بتا سکتا تھا کہ وہ بھی ایسا محسوس کررہی تھی مگر بتانے میں اب جھجھک سی تھی مغرب میں رہنے والی اس لڑکی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

میں ساری باتیں مشرقی تھیں مگر ابھی علیزے کی آنکھوں میں وہ تابناک، پر اعتماد چمک تھی جو اسے ہمیشہ چیلنج کرتی نظر آتی تھی۔

وہ بیڈ پر آرام سے لیٹ گئی۔

فاتح نے اپنی جیکٹ اتاری، اپنی آستینوں کے بٹن کھولے، اور اس نے اسے پاؤں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا، پھر جھک کر اس کے چہرے کے قریب آکر بولا ۔

"آج کی پوری رات تمھارے نام علیزے فاتح ۔"

**************************\
***

فاتح شاور کی تیز آواز پر اٹھا۔

اس کا سر تکیے سے ٹکرا گیا اور اس نے پلک جھپکتے ہوئے جلدی سے اپنے ہوش سنبھالا ۔

علیزے کا بستر۔

نائٹ اسٹینڈ پر کوئی بندوق نہیں۔

سیکسی سرخ بال والی اس کی بیوی بستر پہ موجود نہیں تھی ۔

اچانک کنپٹی پہ اُٹھتے درد سے وہ کراہتے ہوئے واپس تکیے پر سر گرا چکا ، ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کی کھوپڑی پر ہتھوڑا مارا ہو۔ حالانکہ اس نے شراب نہیں پی تو ایسا کیوں ؟

پھر سر پکڑ کر اس نے گہرے سانس لیے ۔

جیسے ہی اس کی آنکھیں دن کی روشنی میں ایڈجسٹ ہوئیں، اس نے ایک ایسی چیز دیکھی جو نائٹ اسٹینڈ پر تھی، غالباً اس کے فائدے کے لیے تھی۔ اضافی طاقت ٹائلینول کی ایک بوتل۔

وہ مسکرایا، یہ سوچ کر کہ یہ پیارا ہے کہ علیزے نے اس کے بارے میں سوچا تھا، پھر اس نے اپنے منہ میں دو درد دور کرنے والی دوائیں لی ۔ دھیرے دھیرے، رات کے واقعات

منظر کے سامنے گزرے تو وہ مسکرایا ۔ پانی کا گلاس لبوں سے لگائے وہ سیدھا ہوکر بیٹھ گیا ۔

باتھ روم کا دروازہ کھلا، اور علیزے اپنے بالوں میں تولیہ لپیٹتی اسے جاگتے دیکھ کر مسکرائی۔

"تم اُٹھ گئے ؟ کیسا محسوس کررہے ہو ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تمھیں کیسے پتا مجھے سر کا درد ہوگا ۔"

"تم بھول گئے تم نے رات کو ہیڈ بورڈ پہ اتنی زور سے سر مارا تھا ۔" پھر اچانک فاتح کو یاد آیا ۔ ہاں سوتے ہوے پتا نہیں چلا اسے اور کتنا چیخا کہ اپنی بانہوں میں سوئی ہوئی علیزے کو بھی جگا دیا ۔

"او ہاں ! ۔ "اس نے اپنی کنپٹی پہ اسی جگہ ہاتھ رکھا جہاں علیزے کا راڈ والا بیڈ اسے لگا تھا ۔

"پتا نہیں چلا کیا ہوا ۔ خیر تم کہاں کی تیاری کررہی ہو؟"

اس نے دیکھا علیزے نے پہلے سے کپڑے پہنے ہوے تھے ۔ اسے مایوسی ہوئی کیا ہی جاتا اگر خالی تولیہ لپیٹ کر باہر آجاتی ۔

وہ شیشے کے پاس کھڑی اپنے بالوں سے تولیہ ہٹا کر اپنے آبرن بالوں کو اپنے کندھوں پر گرنے دیا۔ فاتح نے اپنے دونوں اپنے سر کے پیچھے ٹکائے، یہ سوچ کر کہ وہ سارا دن اس حرکت کو دیکھ سکتا ہے۔

"میں ناشتہ لینے جارہی ہوں۔ ہمت نہیں ہے خود بنانی کی ۔ تم نے کیا کھانا ہے ؟"

"تم دیوی ہو میری جان۔ کچھ نہیں بس کہی سے اچھا سا انڈا پراٹھا لے آو اور چائے ہو ۔ سٹرانگ دودھ پتی والی ۔"

"میں بیکری جارہی ہوں ۔ پاکستانی کیفے نہیں ۔"

وہ ہنسی ۔

"میں تو یہی کھاتا ہوں اتوار کے دن ۔"

"کھاتے ہوگے لیکن آج یہ سب نہیں ملے گا ۔"

وہ بالوں میں برش پھیر رہی تھی اچانک سسک پڑی ۔

"سب ٹھیک ہے؟ "فاتح نے پوچھا.

"میری گردن پہ کسی کی شیو کی رگڑ لگنے سے جلن ہوگئی ہے ۔"

وہ تپ کر بولی ۔

وہ بستر سے اٹھتے ہی اپنے بغیر شیو کیے جبڑے کو رگڑتا ہوا ہنسا۔" افوہ۔ "وہ اس کے پیچھے آیا اور اس کی گردن پر بوسہ دیا۔

"سوری میری کٹن ۔ خیر میں شاور لینے جارہا ہوں ۔ تمھیں اعتراض تو نہیں ہے ؟"

"مجھے کیوں ہوگا ؟ تم لو میں تب تک واپس آجاوں گی ۔"

فاتح نے دیکھا علیزے شیشے پہ غور سے اپنے آپ اور اپنے پیچھے کھڑے شرٹ لیس ورزشی جسامت والے فاتح کو غور سے دیکھ رہی تھی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ان کی نظریں شیشے میں ملنے کے ایک سیکنڈ بعد، وہ مسکرا دی۔" میں لیٹ ہورہی ہوں۔ وہ چیز آملیٹ والے کروسنٹ ختم ہوجائے گے ۔ "وہ اس کے بازوؤں سے کھسک گئی۔

‘‘میں آتی ہوں۔ ". وہ بیڈ روم کے دروازے کی طرف بڑھی۔

"آم لیزا ؟ "وہ مڑی ۔

"میرے خیال سے ایک سکارف تم گلے میں ڈال لو ۔"

فاتح کی بات پہ وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگی پھر سمجھ آئی کہ وہ کیوں کہہ رہا ہے تو اس کا چہرہ سُرخ پڑگیا ۔

"ہاں اچھا ۔ "وہ سیدھا الماری کی طرف گئی ۔

یہ دیکھنے کے لیے بھی نہیں رکی کہ کون سے رنگ کا سکارف ہے اور نکال کر وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔

فاتح نے اسے جاتے ہوئے دیکھا، یہ سوچتے ہوئے کہ ایسا کیا ہوا جو وہ اتنی نروس لگ رہی ہے ۔ شاید اسے واقعی بھوک لگ رہی ہو۔

جیسے ہی علیزے تیزی سے سیڑھیوں سے نیچے اتری، اس نے خود کو ریلکس ہونے کو کہا۔

پریشانی کی وجہ یہ تھی کہ ایک زرا سے لمحے کے لیے آئینے میں خود کو اور فاتح کے عکس کو دیکھتے ہوئے، اس نے سوچا کہ وہ ایک ساتھ کتنے پیارے اور مکمل لگ رہے ہیں۔

وہ بہت پرکشش آدمی تھا۔ اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ اس جیسے آدمی کے ساتھ ساری زندگی رہ سکتی ہے ۔ وہ ایجنٹ تھا ۔ وہ آگے زندگی میں فیملی پلاننگ کا ارادہ نہیں رکھتا تھا ۔ شادی سے بھاگتا تھا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

شادی بھی علیزے سے اس نے مجبوری میں کی کیونکہ علیزے نکاح سے پہلے اسے اپنا آپ سونپنے کے لئے تیار نہیں تھی ۔

ایک مہینے کی شرط بھی فاتح نے رکھی ۔

وہ مسٹر رائٹ نہیں تھا۔

وہ کسی ایسے شخص کو چاہتی تھی جو ٹھوس اور مستحکم ہو، کوئی ایسا شخص جو بغیر کسی الجھنوں کا شکار ہوکر یہ رشتہ دل سے نبھائے ۔

جیسا ضرغام ہے ۔

علیزے نے گھر کی چابی کنسول ٹیبل سے اُٹھاتے ہوئے سوچا ۔ اس نے اپنے سامنے کا دروازہ کھولا اور اس کا سر چکرا گیا ۔

ضرغام اور ازابیل جو اس کے گھر کے سٹیپ کے اوپر چڑھ رہے تھے باتیں کرتے ہوئے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے کو لگا وہ بے ہوش ہوجائے گی ۔

ازابیل اور ضرغام یہاں۔

شاور میں فاتح

اوہ۔

شٹ

"پرفیکٹ ٹائمنگ ۔ شکر ہے تم نے دروازہ پہلے کھول دیا ۔ مجھے واش روم جانا ہے ، "ازابیل نے کہا، اس کے الفاظ اس کے قدموں کی طرح تیزی سے بڑھ رہے تھے۔

"ناشتہ کرنے قریبی کیفے آئے تھے میں نے کہا تم سو رہی ہوگی ۔ میں ابھی آتی ہوں ۔"

اس سے پہلے کہ علیزے اسے روکتی اس کی کزن اس کے بالکل سامنے سے گزری اور گھر میں پہلی منزل کے پاؤڈر روم کی طرف بھاگی۔

نہیں.

ضرغام ، جس نے دھوپ کا چشمہ پہنا ہوا تھا، اس نے کھانے کا شاپر پکڑا ہوا تھا ۔

"ازابیل اور میں کل رات کے لیے آپ کا شکریہ کہنا چاہتے تھے۔آپ سے ملنے ہی آرہے تھے ۔ بس میڈم کو بھوک لگ گئ ۔"

وہ مسکرایا۔

"یہ بیکری آئٹمز آپ کے کچھ فیورٹ کیک ، پیسٹری اور پائے ۔ فکر مت کریں حلال ہے۔"

"شکریہ اس کی ضرورت نہیں تھی ، "علیزے نے نروس مسکراہٹ دیتے ہوئے اس سے شاپر لیا ۔

اسے ڈر لگ رہا تھا ۔ اگر انھیں پتا چل گیا تو کتنی سبکی ہوگی ۔ وہ ازابیل کو کتنا لیکچر دے چکی تھی اور خود اب اس کے جیٹھ کے ساتھ رات گزاری مطلب حلال رات گزاری لیکن کتنا بُرا تاثر پڑے گا ۔

"میں سوچ رہی تھی ازابیل آجائے تو کیا تم دونوں میرے ساتھ گروسیری مارکیٹ چل سکتے ہو ۔ مجھے کچھ چیزیں چاہیے مطلب کریٹ ۔ وہ اتنے بھاری ہونگے مجھ سے اُٹھائے نہیں جائیں گے ۔"

یا اللہ پلیز اس کی عزت رکھ لینا۔

ضرغام نے منہ بنایا۔

"بہت زیادہ گرمی ہے لیزا ۔تھوڑی دیر میں نکلتے ہیں ۔"

وہ اس کے پاس سے گزرتا ہوا گھر میں داخل ہوا۔

"اور آپ کو پتا ہے کل پوٹ کی وجہ سے میرا سر بہت درد کررہا ہے ۔ کوئی میڈسن ہے ؟"

وہ اس کے کچن کی طرف بڑھا۔

علیزے نے تعاقب کیا، یہ سوچتے ہوئے کہ کیا کوئی طریقہ ہے کہ وہ کم از کم انہیں اپنی پچھلی چھت پر لے جا سکے اگر وہ انھیں باہر بھیجنے میں کامیاب نہ ہوسکی ۔

ازابیل پاؤڈر روم سے باہر نکلی اور ان کے ساتھ کچن میں آگئی۔" کافی بہتر محسوس کررہی ہوں ۔ اب زیادہ طعبیت نہیں خراب ہوتی مگر پھر بھی میں تنگ آگئی ہوں ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ضرغام نے علیزے سے شاپر لیا اور اس میں سے ڈبے نکال کر رکھنے لگا اور ایک کھول کر چکن پائے کھایا۔

"ارے، یہ علیزے کے لیے ہیں۔" ازابیل نے آکر پھر علیزے کو گلے لگایا۔

"تم کہاں چلی گئی تھی کل ؟ میں ڈھونڈ رہی تھی اوپر سے اس بدتمیز نے پوٹ پی لیا تھا۔ حالت بگاڑ دی اس نے ۔ میں اسے پھر اپنے اپارٹمنٹ لے گئی ۔ پہلے تمھاری طرف لے کر جانے کا سوچ رہی تھی مگر تم سے ڈر لگ رہا تھا کہ تم ڈانٹ دو گی ۔"

"ہوجاتی ہے غلطی یار اب بے فکر ہوجاو ۔ باپ بننے والا ہوں ۔ وہ میری بے وقوفی اور سنگل ہونے کی آخری رات تھی۔"

اپنی آنکھ کے کونے سے، علیزے نے دیکھا کہ فاتح کے جوتے سیڑھیوں سے زرا قریب اُترے ہوئے تھے ۔ اس کے ہیلز بھی ساتھ تھی ۔ او میرے خدا ۔

ضرغام اسی وقت ازابیل کو چھیڑتے ہوئے بولا۔

"ویسے بھی اتنا بُرا نہیں تھا پوٹ ۔مطلب ٹیشن میں آدمی سگریٹ پیتے ہیں ۔ اب میرے سر پہ اتنی ٹینشنیں آرہی ہیں ۔"

ازابیل نے کہا،

"تم اب ہاتھ بھی لگاؤ ورنہ میں بچے کو لے کر تمھیں چھوڑ کر چلی جاؤں گی ۔"

علیزے نے تالی بجائی۔

"بس بس۔ بچوں کی طرح لڑنا شروع ہوگئے ہو ۔ مجھے شاپنگ پہ نکلنا ہے میرے کچن میں سامان نہ ہونے کے برابر ہے ۔ اس لئے تم لوگ بھی میرے ساتھ چل رہے ہو ۔"

"آپ آن لائین آڈر کر لیں نا ۔ کیا ضرورت ہے آج کے دن نکلنے کی ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کیا تمھارا شاور چل رہا ہے؟ "ازابیل نے اچانک پوچھا۔ اس نے اوپر چھت کی طرف دیکھا جو ماسٹر باتھ روم کے بالکل نیچے تھا۔

سوچو، علیزے ۔

علیزے نے سر ہلایا اور اپنے سر پہ ہاتھ مارا ۔

"دیکھو زرا ۔ میں بھی کتنی بھلکر ہوں ۔ جلدی میں تھی کہ شاور بند کرنا بھول گئی ۔ "وہ باہر آئی

اور وہ لمحہ ہونا تھا جب ازابیل نے فاتح کے جوتے علیزے کے پیچھے آکر سیڑھیوں کے قریب دیکھا ۔

"یہاں کوئی ہے؟ "وہ علیزے کو سائیڈ کرتے ہوے اشارہ کرنے لگی جیسے اتنے بڑے مردانہ جوتے کسی کو دکھائی نہیں دیا ۔

"کوئی مرد ہے ؟ " ازابیل نے توقف کیا،

"لیزا ؟ کون ہے یہ ؟ اور مجھے اس بارے میں کیوں نہیں پتا ؟ "ازابیل نے ہرٹ ہوکر دیکھا ۔ علیزے کا چہرہ پیلا ہوگیا ۔

"او۔ ہو ۔ ٹھیک ہے، مس ڈرپوک، "ضرغام نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ کہا.

"ہم آپ کے بندے سے نہ مل سکیں اس لئے ہم دونوں کو یہاں سے بھگانے کی کوشش کر رہی تھی ، کون ہے وہ مسٹر رائٹ ؟"

"ہاں بتاؤ لیزا ؟ تم کب سے اتنی ایڈوانس ہوگئی ؟ وہ کون ہے؟ "ازابیل جاننا چاہتی تھی۔

"تم مجھ سے کب چیزیں چھپانے لگی ۔"

ضرغام نے جوتے کو غور سے دیکھا ۔

"ویسے یہ جوتے کب سے عام ہونے لگے ؟ یہ تو لمٹڈ آڈیشن تھے دو سال پہلے جو بھائی نے اٹلی کے ٹرپ میں۔۔۔ "وہ رک گیا، اس کا منہ کھلا رہ گیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"اوہ میرا .خدا ".اس نے علیزے کی طرف دیکھا، اور پھر چھت کی طرف جھانکا۔

وہ تیزی سے بھاگ کر سیڑھیاں چڑھ گیا۔

علیزے نے اپنی آنکھیں بند کر لیں، خود کو ناگزیر صورتحال کے لیے تیار کر لیا۔

چند سیکنڈ بعد ان دونوں نے باتھ روم کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی۔ ضرغام کی آواز سیڑھیوں سے نیچے تک آگئی ۔" اوہ میرا .خدا".

"یہ آدمی کتنا پاگل ہے ؟ کسی اجنبی کو سکون سے تو نہانے دیتا ۔ دروازہ کھول دیا ۔ وہ بھی کیا سوچتا ہوگا کہ اس کی لور کی بہن کا شوہر کتنا بے وقوف ہے ۔"

علیزے کو اس ٹینز صورتحال پہ بھی ہنسی آئی ۔ اس کے بعد ضرغام نیچے آیا۔

"ہاں کنفرم ہوگیا۔ یہ میرا بھائی ہے۔"

ازابیل نے پلکیں جھپکائیں۔" کیا؟ "اس نے علیزے کی طرف رخ کیا۔

"فاتح یہاں ہے؟ تم فاتح بھائی کے ساتھ ۔۔۔"

علیزے نے اس کی بات کاٹی ۔ اس نے ایک کمزور سی کوشش کی ۔

"وہ میرا بیگ لٹانے آیا تھا جو کل رات میں بھول گئی تھی اور میں نے شکریہ کے لئے اسے کافی کا آفر کیا اور اس کے کپڑے پہ کافی گر گئی تو میں نے اسے شاور استعمال کرنے کی اجازت دے دی اور ۔۔۔"

ان کے تاثرات سے اندازہ لگاتے ہوئے وہ چُپ ہی ہوگئی کہ وہ اب اس کی جھوٹ اور بہانے کا یقین نہیں کرے گے ۔

"میں کیا بولوں اب ؟ یہ مجھے لیکچر دے رہی تھی کہ میں نے تمھارے ساتھ حرام ناجائز رشتہ کیوں رکھا اور خود یہ تمھارے بھائی کے ساتھ ۔ او گاڈ" !!!

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے تڑپ اُٹھی ۔

"اس میں بڑی کوئی بات نہیں ہے ۔ بھائی کا چارم ایسا ہے کہ نیک صفت لوگ بھی بہک جاتے ہیں ان کے آگے ۔لیزا بھی ۔۔"

"ہم دونوں نے شادی کر لی تھی ۔ ہم نے کچھ حرام کام نہیں کیا ۔ "علیزے نے دوٹوک انداز میں کہہ کر دونوں کی بات کاٹی ۔

اب ضرغام اور ازابیل کے جبڑے نیچے آگئے اور آنکھیں باہر ۔

وہ بے یقینی سے علیزے کو دیکھ رہی تھی جو افسوس سے اس کو دیکھ رہی تھی ۔

"میں جو بھی ہوں جیسی بھی ہوں ۔ اپنے اصولوں کو بھولنے والوں میں سے نہیں ہوں۔"

"شادی ؟"

ضرغام تو شاکڈ ہوکر صرف یہی لفظ بڑبڑایا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اوپر سے شاور بند ہونے پر وہ خاموشی چھا گئی ۔ سخت لکڑی کے فرش کے خلاف قدموں کی آواز آئی، پھر سیڑھیوں سے کوئی چلتا ہوا نیچے آیا ۔

گیلے بالوں سمیت ، فاتح اپنی قمیض نیچے کی طرف کھینچتے ہوئے کچن میں آگیا ۔

"تو بیوی تم نے بتانا تھا کہ ہمارے مہمان آرہے ہیں،"

فاتح مسکراتے ہوئے ایسے بولا جیسے اسے ان دونوں کی آمد سے کوئی فرق نہیں پڑا ۔

"ضرغام مجھے لگتا ہے میں چکرا کر گر جاؤں گی مجھے بٹھاؤ ۔ اور بیوی ؟ ''ازابیل نے پوچھا۔ علیزے فکر مند ہوئی تھوڑی دیر پہلے کا غصہ بھول گئی ۔ اس نے ازابیل کو آگے بڑھ کر بٹھانے میں مدد کی ۔

"بھائی کیا میں آپ سے باہر کوئی بات کر سکتا ہوں؟ "ضرغام نے فاتح سے پوچھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فاتح نے علیزے کی طرف رخ کیا۔ اس کی آنکھوں میں اشارہ تھا کہ وہ کوئی فضول شرط کی بات ازابیل سے نہیں کرے گی ۔

"میں آتا ہوں میری جان ۔ تم ان سب کے لئے ناشتہ بناؤ۔"

ازابیل کا چہرہ تو مزید سفید ہوگیا تو بات اتنی زیادہ آگے بڑھ گئی ۔

فاتح اور ضرغام کے باہر صحن میں قدم رکھنے کے بعد، علیزے نے کاؤنٹر پر ازابیل کے ساتھ ایک نشست لی۔

"تمھارے ذہن میں یقیناً بہت سے سوالات ہونگے ۔"

"تمہیں لگتا ہے؟ "ازابیل نے پوچھا۔

"یہ کب سے چل رہا تھا سلسلہ ؟"

جھوٹ کئی لمحوں تک علیزے کی زبان کی نوک پر منڈلاتا رہا لیکن فائدہ نہیں تھا مزید جھوٹ کے دلدل میں پھنسنے کا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"تمھاری سرجری کے اگلے دن ہم دونوں نے شادی کی ۔"

ازابیل اسے تکتی رہی پھر ہنسی ۔

"آئیم سوری لیزا ! لیکن کیا ؟ پھر سے کہنا ۔ "علیزے نے لبوں کو کاٹا ۔

"میری سرجری کے اگلے دن تم نے سوچا کہ چلو میں پاگل ہوچکی ہوں تو شادی کر لیتی ہوں وہ بھی فاتح بھائی سے جن سے تم چڑتی تھی ۔ کیا بات ہے سچ بتاؤ ؟ کیا انھوں نے زبردستی کی تم سے ۔"

کیا وہ جنگل والی رات کا واقعہ بتادے ؟

"بیشک میں اس سے چڑتی تھی لیکن تمھاری شادی کی وجہ سے ہر بار میرا اس سے ٹکراؤ ہوتا رہا اور وہ بھی تب جب میں فضل کی وجہ سے اپ سیٹ ہوتی تھی ۔ مجھے کسی مرد کی ۔ کسی سہارے کی ضرورت تھی ۔ وہ تو میرے ویسے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ہی پیچھے پڑا تھا لیکن میں تمھاری وجہ سے پیچھے ہٹتی رہی اور پھر ۔۔۔ وہ ایک لمحہ تھا جس نے مجھے اتنا بڑا فیصلہ لینے پہ مجبور کردیا ۔"

"کیسا فیصلہ کہی پھوپھو کو تو کچھ ۔۔۔۔"

"نہیں ! فضل نے جس کے ساتھ مجھے چیٹ کیا تھا اس سے شادی کرلی ۔"

ازابیل کا منہ کھل گیا ۔

"اس کمینے نے شادی کرلی ؟ او گاڈ اس بچ سے ۔ مجھے تو ان کو گولی مارنے کا دل کررہا ہے ۔ تمھیں مجھے بتانا چاہیے تھا لیزا ۔ تم نے مجھ سے چیزیں کیوں چھپائی ۔ آئیم سوری میں نے تمھیں باتیں سُنائی جبکہ تم اندر سے کتنی پریشان تھیں اور میری خوشیاں میرے غم سنبھالتی رہی ۔"

"تم میری چھوٹی بہن ہو ۔ اوپر سے خود بیمار ہو ۔ پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"چلو، لیزا . یہ میں ہوں۔ تمھاری جگری کزن ۔"

علیزے نے آہ بھری۔

"فضل اور مجھے آٹھ ماہ قبل ہو گئے تھے الگ ہوے ۔

مجھے چیزوں کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت تھی - جو فاتح کی صورت میں تمھارے سامنے ہے جسے میں نبھانے کی کوشش کررہی ہوں ۔"

وہ بھی چند ہفتے کے لئے ۔

"کاش تم مجھے یہ سب بتاتی ۔ "ازابیل نے صحن کی سمت سر ہلایا۔" فاتح سمیت۔"

"میں نے سوچا کہ تمھارے اور ضرغام کے لیے یہ جاننا عجیب ہوگا کہ ہم ایک دوسرے سے جڑ گئے ہیں، خاص طور جب ہم نے اس رشتے میں اتنی جلد بازی دکھائی کہ ہمیں خود نہیں پتا چلا کہ آخر ہوا کیا ہے ۔ "علیزے مردوں کی باہر

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کی باتیں سن سکتی تھی لیکن اسے نظر انداز کر دیا، بجائے اس کے کہ اس کے اور اس کی کزن کے درمیان کیا ہو رہا تھا۔

"اوپر سے یہ تم نہ سمجھو کہ میں نے یہ سب جان بوجھ کر کیا۔ تاکہ تمھیں تکلیف ہو۔"

"مجھے تکلیف اس بات سے ہوئی کہ تم نے مجھے نہیں بتایا۔ ہاں میرے لئے شاکنگ ضرور تھا۔ ہم سب لوگوں نے کہاں اعتراض کرنا تھا۔ تم ہم سب کو شامل کرلیتی۔ سادگی سے شادی کرتی پھر میرے ہی شادی کے دن اکھٹے رسپشن رکھ لیتے۔ مجھے تو اچھا لگا تم میرے اور قریب ہوگئی ہو۔ تمھارا حق تھا لیزا۔ تم اس عمر میں اس فضل کی وجہ سے اکیلے کیوں سفر کرتی۔ فاتح بھائی اچھے ہیں۔ ان کا رویہ تھوڑا حیران کن تھا مگر میں اب سوچتی ہوں تو مجھے اچھا لگا۔"

علیزے نے مسکرا کر ازابیل کا ہاتھ پکڑ کر دبایا۔

"اور میں یہ بھی جانتی ہوں کہ حال ہی میں شادی اور بچوں کے تمام افراتفری میں گھنچکر بن گئی۔ سب کچھ بدل رہا ہے، لیکن ایک چیز ہمیشہ ایک جیسی رہے گی، لیزا : تم اور میں۔"

علیزے نم آنکھوں سے ہنسی۔

"بالکل۔ ازابیل اور لیزا۔ کزن کم بہنیں۔"

ازابیل واپس مسکرا دی، اس کی آنکھیں دھندلی تھیں۔" ہمیشہ۔ "اس نے آگے بڑھ کر علیزے کو مضبوطی سے گلے لگایا، پھر پیچھے ہٹ کر آنکھیں صاف کیں۔

"اب بتاؤ فاتح بھائی تمھیں خوش تو رکھ رہے ہیں نا ؟"

****

اس دوران، باہر صحن میں، ضرغام اس وقت فاتح پر پھٹا جب دروازہ بند کیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"علیزے ؟ واقعی میں بھائی ؟"

"چلو، "فاتح نے آنکھیں گھما کر کہا۔

"علیزے ہے کسی بھوت سے شادی تھوڑی کی ہے۔"

"آپ میری منگیتر کی بہن کے ساتھ۔۔۔ میرے خدا اور شادی کی بات نہ کرے ۔ یہ شادی نہیں ایک سودا ہے ۔ علیزے اصول پسند بندی ہے اور آپ نے اپنے مطلب کے لئے اس سے نکاح کر لیا ہوگا اور جب اپنا مطلب پورا ہوجائے گا تو اسے چھوڑ دیں گے ۔ آپ ہر عورت کے ساتھ یہی کرتے ہیں ۔ اس کا استعمال کرتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں ۔ آپ نے یہ نہیں سوچا یہ سب کتنا عجیب ہوجائے گا ۔ آپ کو میری سالی ہی ملی تھی!!!!! میری بیوی ازابیل آپ سے نفرت کرنے لگ جائے گی ۔ وہ ہمارے بچے کو بھی آپ سے دور کردے گی توبہ وہ تو مجھ سے بھی آپ کو دور کردے گی۔ عجیب و غریب

کا یہ سارا سلسلہ ہو گا جس سے مجھے نمٹنا پڑے گا کیونکہ آپ اپنی ہوس پہ قابو نہیں رکھ سکتے ۔"

"تھوڑا سا اونچا بولو ، ضرغام ۔ مجھے نہیں لگتا کہ تمھیں ایک بلاک کے لوگ سن سکتے ہیں۔"

وہ ضرغام کو آنگن کے دروازے سے دور لے گیا، ٹاؤن ہوم کے اطراف میں جہاں علیزے اور ازابیل انہیں نہیں دیکھ سکتے تھے۔

"ٹھیک ہے مجھے بتانا چاہیے تھا تمھیں ۔۔ مگر سب کچھ اتنی تیزی سے ہوا مجھے خود پتا نہیں چلا ۔"

فاتح نے کہا۔

"لیکن چھپانے کی اصل وجہ یہ تھی کہ میں نہیں چاہتا تھا کہ تم اس معاملے میں اتنا گھبرا جاؤ کہ ممی پاپا کو انولوڈ کردو ازابیل کو بتا کر اس پہ پریشر ڈال دو ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

علیزے جبکہ اس سب کے لئے بالکل تیار نہیں تھی ۔ یہ فیصلہ شادی کا بیشک علیزے کا تھا لیکن میں نے اسے پروپوز بہت پہلے کر چکا تھا ۔"

"بتا تو رہا ہوں اپنے مطلب کے لئے کیونکہ علیزے ویسی نہیں تھی جیسے ساری لڑکیاں ہوتی ہیں ۔ آپ کے آگے بچھ جاتی ہیں ۔"

"تم دو منٹ کے لئے اپنا منہ بند کرو گے ۔"اب وہ اپنے لہجے پہ قابو نہ رکھ سکا جھاڑ پلا دی ۔ ضرغام چُپ ہوگیا ۔

"ٹھیک ہے میں شروع میں اسے باقی لڑکیوں کی طرح سمجھتا تھا ۔ معاف کرنا مگر میری جگہ کوئی بھی غلط فہمی میں چلا جاتا کیونکہ وہ تمھاری ہونے والی بیوی کی کزن ہے اور تمھاری بیوی آزاد خیال ہے ۔"

اب ضرغام کو ناگوار لگی یہ بات ۔

"بھائی وہ آپ کی بھابی ہے ۔"فاتح نے اس کی بات کاٹی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"حقیقت کو تم جھٹلا نہیں سکتے ، ضرغام ۔ اب چُپ کر کے سُنو ۔ میں اسے فلرٹ کرنے لگا ۔ مجھے اچھی لگی دلچسپ لگی مجھے بھی لگ رہا تھا وہ مجھے پسند کرتی ہے بس تم دونوں کی وجہ سے جھجھک رہی ہے پھر جب ہم ماما پاپا کے گھر گئے اور وہاں میں تھوڑا سا حد سے بڑھ گیا تو پتا چلا وہ ویسی نہیں تھی جیسا میں نے سوچا تھا ۔ وہ معصوم سادہ اور اصول پسند لڑکی تھی جس نے اپنے منگیتر کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ بھی وہی چاہتا تھا جو ہر بے غیرت مرد چاہتا ہے شادی سے پہلے رات گزارنا ۔ یقین کرو مجھے اس وقت مرنے کا دل کیا پھر میں نے عہد کیا کہ میں اس کو عزت دوں گا ۔ اس کو اپنی بیوی بناؤں گا ۔ یہ اس کا حق ہے ۔ وہ عزت دینے اور چاہے جانے کے لائیق ہے ۔ وہ راضی نہیں ہورہی تھی لیکن میں باضد تھا ایسی لڑکیاں برداشت نہیں کرتی جب انھیں غیر چھو لیتا ہے وہ اندر سے جیتے جی مر جاتی ہیں ۔ میں اسے لڑکی کو اندر ہی اندر مرنے

نہیں دے سکتا تھا ۔ بیشک میں شادی سے دور بھاگتا تھا مگر میں علیزے عباس سے نہیں دور نہیں بھاگ سکتا تھا ۔"

اور ضرغام کچھ بول ہی نہیں پایا اس کے آگے مزید ۔ وہ اپنے بھائی کو حیرت زدہ ہوکر بس دیکھے جارہا تھا۔

اب مزید کچھ کہنے کو بچہ نہیں تھا ۔

"کوئی اور شکایت ہے تو وہ بھی مجھے بتادو ۔ میں ابھی کلیر کردوں گا ۔"

"میرے خیال سے اس وقت مجھے آرام اور سر درد کی گولی چاہیے ، بھائی۔ میں شاید اپنے آپ میں نہیں ہوں ۔"

****

علیزے نے اسے دیکھا پھر سوچ کر اس نے بات بدلی ۔ وہ نہیں بتانا چاہتی تھی ۔ اس کا اور فاتح کے درمیان کیا معاملات تھے ۔ چند ہفتوں کی شادی کو وہ کیوں ڈسکس کرے جب فاتح اور اس نے الگ ہوجانا ہے ۔

"میں تمھیں ایک مزے کی بات بتانے والی ہوں ۔"

علیزے نے کہا۔

"فاتح اور میں واقعی میں تم اور ضرغام کے ساتھ رات کا کھانا کھانے سے پہلے ملے تھے۔ یہ بالکل عجیب ہی دن تھا :اس شام، ہم دونوں پہلے ہی ایک ہی کافی شاپ گئے تھے۔ میں وہاں تمھیں بتایا تھا بلائینڈ رشتہ ڈیٹ پہ گئی تھی اور جب وہ شخص چلا گیا تو فاتح اچانک میرے ٹیبل پہ نمودار ہوگیا ۔"

"تم مذاق کر رہی ہو ".ازابیل نے منہ کھولا پھر اپنے بازو اپنے سینے پر جوڑ لیے۔

"تو بنیادی طور پر، جو تم مجھے بتا رہی ہو وہ یہ ہے کہ تم اور فاتح پہلے دن سے ہی مجھ سے اور ضرغام سے جھوٹ بول رہے ہو ۔"

"جھوٹ بولنا "بہت سٹرانگ لفظ ہے۔ میں یہ کہنا پسند کروں گی ، کچھ بھی نہ بتانا ۔ ""اس نے ازابیل کو جواب دینے کے لیے اپنا منہ کھولتے دیکھا۔

"یہ اس طرح ہے جس طرح تم نے مجھ سے کافی ہفتوں تک اپنی پریگننسی چھپائی ۔"

ازابیل نے منہ بند کر لیا۔ پوائنٹ ٹھیک تھا ۔

"ٹھیک ہے .لیکن کیا کوئی اور چیز ہے جسے تم چھپا تو نہیں رہی علیزے ؟ کہی تم بھی ماں نہیں بنے والی ؟ مطلب آف کورس شادی کے بعد تم نے بتایا نا تین ہفتے ہوگئے ہیں فاتح کے ساتھ ۔ تو پریگینٹ ہوسکتی ہو تم ۔"

علیزے کو جھٹکا لگا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"واٹ میں ؟ ماں ۔ نہیں نہیں ۔ "ان کی شادی اور وقت بیتانے کو وقت ہوگیا ہے لیکن اتنی جلدی بچہ جبکہ وہ اسے چھوڑ دے گی دو ہفتے بعد۔

علیزے نے ایک سیکنڈ کے لیے توقف کیا،پھر سر جھٹکا ۔

ایسا آدمی سیٹل نہیں ہوتا ۔ جس طرح اس نے اپنی پرانی گرل فرینڈ کو چھوڑ دیا تھا کیونکہ اسے فاتح سے شادی کرنی تھی ۔ اسے فاتح سے بچہ چاہیے تھا اور فاتح نے صاف کہہ دیا تھا وہ باپ نہیں بنا چاہتا ۔

نہیں یہ سب وقتی ہے ۔

"بالکل نہیں ۔ میں پریگینٹ نہیں ہوں اور نہ ہی میرا ماں بنے کا کوئی ارادہ ہے فی الوقت۔ تمھارا بچہ ہی میرا سب کچھ ہوگا ۔ "اور ازابیل کا منہ بن گیا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کیا ہی ہوتا اگر میرا اور تمھارا بچہ کچھ ہفتے کے وقفے سے اس دُنیا میں آتے ۔ دوست ہوتے بلکہ اب تو کزنز ہوتے جیسے میں اور تم ہو لیکن کوئی بات نہیں ۔ میں دعا کروں گی ۔"

علیزے نے پھیکی مسکان دی ۔

• • •

دونوں بھائی واپس آرہے تھے گھر تو ایک منٹ کے لئے ضرغام نے روک دیا ۔

"کیا ہوا ؟"

"ششش۔ "اس نے ہونٹوں پہ اُنگلی رکھی پھر اس نے کان تھوڑے آگے کیے ۔

"ہم دونوں ان کی چھپ کر باتیں سُنے گے ؟ "فاتح دھیمے انداز میں بولا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس نے ان کے پیچھے تقریباً ایک فٹ سینے سے اونچی کھڑکی کی طرف اشارہ کیا، جس سے فاتح کو احساس ہوا کہ علیزے کے کچن کے سنک کے اوپر والی کھڑکی تھی۔

"میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ میری ازابیل کا دل آپ سے اب تک اُٹھ چکا ہے یا نہیں ۔ " وہ چند انچ قریب آیا، پھر انتظار کرنے لگا۔ اس نے فاتح کی طرف دیکھا۔

"وہ آپ کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔"

"نہیں، واقعی؟"

ضرغام نے ایک اور لمحے کو سنا، پھر فاتح کی طرف نظریں گاڑی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"آپ لیزا سے کافی شاپ پر ملے تھے؟ "اس نے سرگوشی کی" .اور مجھے یہ ایسے پتا چلا رہا ہے ۔ "وہ بہت ناراض لگ رہا تھا ۔ فاتح نے منہ پہ ہاتھ پھیرا ۔

فاتح کھڑکی کے مخالف سمت میں چلا گیا، یہ سوچ رہا تھا کہ علیزے اور کون سے راز اُمڈ کر نکال رہی ہے جبکہ اسے منع کیا تھا ۔ اگر یہ کانٹریکٹ شادی کا بتایا تو اسے چھوڑے گا نہیں ۔

اس نے ازابیل کو بولتے ہوئے سنا۔

"تو بنیادی طور پر، جو تم مجھے بتارہی ہو وہ یہ ہے کہ تم اور فاتح پہلے دن سے ہی مجھ سے اور ضرغام سے جھوٹ بول رہے ہیں۔"

کھڑکی کے اس پار ضرغام نے زور سے اثبات میں سر ہلایا۔ بالکل۔

"جھوٹ بولنا "ایک سٹرانگ لفظ ہے،" علیزے نے کہا۔" میں یہ کہنا پسند کروں گی سچائی چھپانا ۔ جیسا کہ تم نے اپنی پریگننسی چھپائی ۔

فاتح نے ضرغام کو دیکھ کر تمسخر مسکراہٹ دی ۔ اب بولو کون جھوٹا ۔

"ٹھیک ہے .لیکن کیا کوئی اور چیز ہے جسے تم چھپا تو نہیں رہی علیزے ؟ کہی تم بھی ماں نہیں بنے والی ؟ مطلب آف کورس شادی کے بعد تم نے بتایا نا دو تین ہفتے ہوگئے ہیں فاتح کے ساتھ ۔ تو پریگینٹ ہوسکتی ہو تم؟"

اب فاتح کا چہرہ سفید ہوگیا ۔ علیزے ماں ؟ یہ کہاں سے ٹاپک آگیا ، نہیں ، علیزے ماں نہیں بن سکتی ۔ وہ علیزے کو بیوی کی طور پہ قبول کر سکتا ہے مگر اسے سے آگے کا سوچنا ۔

اس کی آنکھوں کے سامنے وہ معصوم تڑپتے سسکتے درندوں کا نشانہ بنے بچے نظر آئے ۔ وہ ضرغام کے بچے کے لئے سب سے پریشان ہوگیا تھا تو اپنے بچوں کا سوچ نہیں سکتا تھا ۔

اللہ کرے وہ کچھ ایسا نہ بولے جس کے لئے وہ تیار نہیں ہے ۔

فاتح علیزے کے جواب کا انتظار کرتے ہوئے خاموشی میں چلا گیا پھر علیزے نے انکار کر کے اس کی جان واپس لے کر آئی ۔

شکر ہے وہ پریگینٹ نہیں ہے ۔ اب ان دونوں کو بہت محتاط ہونا ہوگا وہ کسی بھی صورت بچہ افورڈ نہیں کر سکتا ۔

"چلیں بھائی ۔ شکر ہے ورنہ مجھے اپنے بچے کے ساتھ اپنے بھتیجا بھتیجی کی تیاری کرنی پڑ جاتی ۔ ٹو مچ سٹریس ہوجاتا ۔"ضرغام سے وہ ہوش کی دُنیا میں واپس آیا۔

ازابیل کی شادی ایک ہفتے ڈیلے ہوگئ۔

وجہ جس وینیو میں ہونی تھی۔ وہاں کوئی ایشو پڑگیا تھا۔ ازابیل کا موڈ تو اور آف ہوگیا تھا لیکن علیزے نے کافی سمجھایا کہ اسی میں کوئی بہتری ہوگی اور ویسے بھی اتنے فنکشنز کے بعد فوراً شادی کا دن آجانا بہت ہی زیادہ سٹریس زدہ ہوجاتا ہے جو اس کے لئے اور اس کے بچے کے لئے ٹھیک نہیں تھا تو وہ ایک ہفتہ آرام کرے۔

اب شادی ایک ہفتہ لیٹ ہوگئ تھی۔ اس میں گیسٹ کو دوبارہ انفارم کرنے کا چکر پڑ گیا تھا۔ علیزے ہی تقریباً سارا کام دیکھ رہی تھی۔ کچھ چیزیں اس نے ماموں سے کہی تھی۔ وہ ازابیل کی سگی ماں جو اس دُنیا میں نہیں رہی تھی ان کی طرف سے ازابیل کو سینٹی مینٹل تحفہ دینا چاہتی تھی۔ جسے ازابیل خوش ہوجائے اور ازابیل کے مین ڈے پہ وہ اپنی ماں کا ہی کچھ دیا ہوا پہنے۔ جیسے

عروسی دوپٹہ نکاح سائین کرتے وقت ۔ جوتے وغیرہ ۔ ازابیل کو تو یاد ہی نہیں تھا ۔ نہ اس طرف دھیان تھا ۔

منگل کی صبح، علیزے نے ابھی کنسلٹنگ فرم کے ساتھ ایک کانفرنس کال ختم کی تھی، اس نے معاوضے کے پیکیج کے بارے میں کچھ آخری لمحات کی تفصیلات کو سمیٹ لیا تھا، جب اس نے انٹرویو ٹھیک ہونے کی صورت میں کیرن کو پیش کرنے کا پلان بنایا تھا، جب اس کے سیکریٹری نے اسے آواز دی۔

"آپ کے ماموں نے اس وقت فون کیا جب آپ دوسری لائن پر تھیں ، " ڈارنل نے کہا۔

آہ، اچھا۔

اس نے جلدی سے اسے اپنے سیل فون پر ماموں کو کال ملائی ، کیرن کے ساتھ انٹرویو سے پہلے اس کے کام کو نپٹانا ضروری تھا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"مجھے ڈر ہے کہ میں اس سلسلے میں تمھاری مدد نہیں کر سکتا علیزے ، "اس کے ماموں نے کہا۔

وہ جانتی تھی کہ اس کے ماموں شہر سے باہر ہیں، انہوں نے پیبل بیچ میں کچھ دوستوں کے ساتھ گولف کھیلنے کے لیے کام سے دو دن کی چھٹی لی تھی۔ غالباً، اس نے اس کی درخواست کی نوعیت کو غلط سمجھا ہوگا۔

"اوہ ، نہیں آپ مت تلاش میں لگ جایئے گا جب ممانی جان کی ڈیتھ کے بعد آپ نے ان کا سامان اٹیک اور اوپری گیسٹ روم میں رکھ دیا تھا تو کیا اس کی چابی مل سکتی ہے ؟ میں اصل میں نئ ممانی سے مانگنا نہیں چاہتی کیا پتا وہ انکار کردے ۔"

"علیزے . . . میرے پاس ازابیل کی ماں کی شادی کا کوئی سامان نہیں ہے۔"

اب علیزے چُپ ہوگئی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ایسا تو مت کہیں ماموں ازابیل نے مجھے بتایا تھا آپ نے ممانی کا سامان اٹیک اور ان کے پرانے گیسٹ روم میں رکھ کر بند کردیا تھا ۔ اس کے بعد وہاں کوئی نہیں گیا ۔"

"مطلب ان کا عروسی لباس اور جو کچھ انھوں نے پہنا تھا۔ مجھے یاد ہے وہ سب نانی جان کے صندوق میں رکھ دیا گیا تھا ۔"

"الماری ختم ہو گئی ہے ۔ اندر کی ہر چیز کے ساتھ۔ جینی نے گھر کی تزئین و آرائش کی، تو اس نے فرنیچر کے لیے جگہ بنانے کے لیے اٹیک اور گیسٹ روم سے سب کچھ صاف کروایا تھا ۔ میں نے جینی کو کل تمھارے فون کرنے کے بعد چیک کرنے کو کہا اور ایسا لگتا ہے کہ تمھاری ممانی کا پرانا سامان شفل میں گم ہو گیا ہے۔"

اس کے ماموں نے افسوس کا اظہار کیا۔

"میں معافی چاہتا ہوں .مجھے پتا تھا تم بتول کے لئے کچھ کرنا چارہی تھی مگر افسوس جانے والی اپنے ساتھ اپنی جڑے سامان کو بھی لے گئی ۔ ازابیل سے پلیز اس کا ذکر مت کرنا ۔ اس کے ذہن میں بہت عرصے سے یہ بات نہیں ہے ۔ اسے دُکھ ہوگا ۔"

علیزے نے اپنے دفتر کی کھڑکی سے باہر گھورتے ہوئے شکاگو دریا کے کنارے ایک ٹور بوٹ پر توجہ مرکوز کی جب ان کی بات سُنی ۔

اس کی پیاری ممانی کا عروسی لباس" تبدیلی میں گم "ہو گیا تھا۔

کیا بولتی وہ ۔ ازابیل کے لئے اور اپنی پیاری ممانی جو اس دُنیا میں نہیں تھی ان کے لئے رونا آیا ۔ ازابیل جو آج بنی تھی وہ سب ماموں کے ایسے رویہ اور بے فکری کے باعث ۔

"یقیناً ایسا ہی ہوا ہے ۔ شکریہ، ماموں".

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

وہ رُکے ، جیسے اس کے تبصرے پر حیران ہوئے ہو۔

"یہ میری غلطی نہیں ہے، علیزے . میں ایسا نہیں چاہتا تھا تم بھی یقیناً ازابیل کی طرح مجھے بُرا ہی سمجھتی ہوگی"۔

"نہیں ایسا مت بولیں ۔ ہوجاتا ہے ۔ ازابیل کو ایسی چیزوں سے فرق نہیں پڑتا ۔ اسے ویسے بھی پرانی یادوں اور پرانی چیزوں سے دور ہی رکھنا بہتر ہے ۔ وہ بتول ہوتی تو شاید میں پریشان ہوتی لیکن وہ ازابیل ہے ۔ میں ازابیل کے لیے کچھ اور دیکھتی ہوں ۔ مجھے جانا ہے -مجھے انٹرویو کی تیاری مکمل کرنی ہے۔"

اس نے جلدی سے الوداع کہا، پھر فون بند کرنے کے بعد فون کی طرف دیکھا۔

اس نے ایک گہرا سانس لیا، خود کو سنبھالا اور اپنی مایوسی کو دور کیا۔ پھر وہ اپنی کرسی پر سیدھی ہوئی اور اپنے کام پر لگ گئ ۔

• • •

وہ اپنا پلان بنانے کے بعد اپنی سی ای او سے میٹنگ کے لئے لنچ کرنے آئی تھی ۔ اچھا وقت گزر گیا ۔ اس دوران فاتح بھی اپنے کیس میں بہت بزی تھا ۔ وہ اس دن ضرغام اور ازابیل کے سامنے رنگے ہاتھوں پکڑنے کے بعد زرا فاصلے پہ رہا ۔ اسے تھوڑا خاموش اور کھینچا کھینچا سا رہنے لگا ۔ پتا نہیں لیکن علیزے کو محسوس ہوا تھا ۔ ضرغام اور ازابیل کے بعد اس نے سوچا تھا فاتح رُکے گا مگر وہ جانے کی تیاری کرنے لگا ۔

"اچھا میں سٹور سے ابھی کچھ لاتا ہوں تمھارے لیے ۔ گاڑی کا ہارن ماروں گا ۔ تم باہر آجانا ۔"

علیزے نے سمجھا کہ گروسیری شاید لائے گا ۔ تو اس نے سر ہلایا ۔ اس کو گئے ہوے پندرہ منٹ ہوے تھے جب اسے ہارن کی آواز سُنائی دینے لگی ۔ وہ باہر

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

آئی اور وہ گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا ۔ شیشے نیچے کر کے اس نے خاکی بیگ علیزے کو دیا اور آگے بڑھ کر اس کے گال چومے ۔ علیزے کے گال تپ اُٹھے ۔

"وقت پہ یہ لے لینا ۔ میں کام سے جارہا ہوں ۔ پھر ملاقات ہوتی ہے ۔"

"یہ کیا ہے ؟"

"پلان بی ۔ "اب علیزے ساکت ہوگئی ۔ اس سے پہلے کچھ کہتی فاتح گاڑی آگے بڑھانے سے پہلے بولا ۔

"بائے علیزے ۔"

اور علیزے تڑپ اُٹھی ۔ اس نے کٹن نہیں بولا ۔

اور اس دوائی کا کیا مطلب تھا کہ وہ پریگینٹ نہ ہوے ۔ او ہاں ۔ وہ کیسے بھول سکتی ہے ۔ فاتح کو بچے نہیں چاہیے تھی اور ان کا رشتہ تو وقتی تھا ۔

اسے بُرا تو بہت ہی زیادہ لگا تھا مطلب اسے فاتح سے توقع نہیں تھی مگر خود کو سمجھا بجھا کر اس نے میڈیسن کھا لی اور اپنے کام پر لگ گئی ۔

ابھی وہ لنچ سے فارغ ہونے کے بعد جارہی تھی ۔ جب ایک شخص اس کے سامنے آیا ۔

لمبا اور پرکشش سینڈی سنہرے بالوں کے ساتھ، غالباً تیس کی دہائی کے اوائل میں - اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

وہ مسکرایا۔

"کیا آپ علیزے ہیں ، کیا میں صحیح ہوں ؟"اس نے قدم بڑھائے اور اپنا ہاتھ بڑھایا۔

"یارم دار ۔ ہماری مختصر ملاقات چند ماہ قبل مورٹن میں ہوئی تھی۔ آپ مائیکل ہینیگن کے ساتھ لنچ کر کررہی تھی ، اور میں ہیلو کہنے کے لیے میز کے پاس رک گیاتھا۔"

علیزے کو یاد آیا۔

"او ہاں میں اس دن انٹرویو پر تھی اور آپ سے مائیکل نے ملاقات کروائی تھی میری ۔ آپ تو کافی بدل گئے ہیں ۔"

وہ مسکرایا ۔

"جی بالکل ! تو آپ واضح طور پر یہاں شکاگو میں ہیں؟ اس کا مطلب ہے کہ مائیکل کی فرم کے ساتھ آپ کا انٹرویو اچھا رہا؟ اور۔ . . اگر ایسا نہیں تو مجھے بتائیں میں اس کے کان کھینچ کر سیدھا کرتا ہوں ۔"

وہ ہنسی.

"نہیں نہیں۔ ان کے کان مت کھینچیے گا۔ میں اب وہاں ڈائریکٹر ہوں۔تو اگر مجھے صحیح طریقے سے یاد ہے، تو آپ اور مائیکل خاندانی دوست ہیں؟ "علیزے نے اس سے پوچھا۔

یارم دار نے سر ہلایا۔" ہمارے والدین برسوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ اور میں ایک ساتھ اسکواش کھیلتے تھے - حالانکہ وہ خوفناک آدمی ہے۔"

"واقعی؟"

وہ مسکرایا۔

"نہیں .ایسے تنگ کررہا تھا آپ کو ۔"

"میں بس عدالت کی طرف جارہا تھا ضروری نہ ہوتا تو کافی کی آفر کرتا میں ۔"

"ارے نہیں مسٹر یارم ۔ آپ جائیں آپ سے ملاقات ہوئی اچھا لگا ۔"

"مجھے بھی مس علیزے ۔۔۔"

یارم اس کا پورا نام جانا چاہتا تھا ۔

"عباس ۔"

"علیزے عباس ۔ بہت خوبصورت نام ہے آپ کا ".اس نے ایک لمحے کے لیے اس کی نظریں جمائے رکھی، پھر اس نے علیزے کو الوداع کیا ۔

"یہ کون تھا ہینڈسم آدمی ؟ تمھارا بوائے فرینڈ ؟"

پیچھے سے کیرن آرہی تھی تو علیزے سے بولی اور علیزے ہنسی ۔

"ہینڈسم ہے مگر بوائے فرینڈ نہیں باس" !

• • •

جمعرات کی صبح، علیزے نے اپنے دفتر کے دروازے پر دستک کی آواز سنی۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو مائیکل دروازے پر اخبار پکڑے کھڑا تھا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میں دیکھ رہا ہوں کہ تم بہت محنت کررہی ہو لڑکی ، "اس نے اندر قدم رکھا اور اس کی میز پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

علیزے ہنسی ۔

"ارے سر ۔ کام دل سے کرتی ہوں محنت خودبخود ہوجاتی ہے ۔ آپ بتائیں کیسے آنا ہوا؟"

"ہاں تمھاری ملاقات دو دن پہلے میرے دوست یارم دار سے ہوئی تھی ؟"

"جی ہاں .وہ چاہتا تھا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ آپ اسکواش میں خوفناک ہیں۔"

"یہ دلچسپ بات ہے، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ میں نے کل ہی اس کو گیم میں ہرایا تھا۔"

مائیکل نے اپنے سوٹ جیکٹ کی جیب سے کچھ نکالا۔

"جب ہم جم سے نکل رہے تھے تو اس نے مجھ سے کہا کہ یہ تمہیں دے دوں۔"

اس نے اسے بزنس کارڈ دیا۔

"میرا اندازہ ہے کہ آپ نے اس پر کچھ اثر ڈالا ہے۔ اس نے کہا کہ وہ دوسرے دن آپ کو اپنا کارڈ دینا چاہتا تھا، لیکن اس نے محسوس کیا کہ شاید فوراً ہی اپنا کارڈ دے دینا اسے مناسب نہیں لگتا تھا۔"

اس سے پہلے علیزے کچھ کہتی، مائیکل نے ہاتھ اُٹھا کر روکا ۔

"دیکھو، میں نہیں جانتا کہ آپ سنگل ہیں، اور، سچ کہوں تو، مجھے جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے کال کریں، اسے ای میل کریں، یا نہ کریں۔ میں یہاں صرف ایک ڈاکیہ ہوں باقی آپ پر منحصر ہے کہ آپ یارم سے رابطہ کرنا چاہتی ہے یا نہیں ۔"

مائیکل باہر نکلنے کے لیے کھڑا ہوا، لیکن دروازے پر رک گیا۔" اس نے یہ بھی کہا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ وہ ایک اچھا آدمی ہے۔ "اس نے ہاتھ اٹھا لیے۔

"یہی ہے .میں قسم کھاتا ہوں، میں اب اس سے باہر ہوں۔"

علیزے نے مائیکل کے ساتھ کام کرنا پسند کیا، اور اس کی رائے کا قدرے احترام کیا۔

"نہیں لیکن آپ کیا کہتے ہیں کہ کیا وہ اچھا آدمی ہے؟"

مائیکل نے اسے ہلکی سی مسکراہٹ دی، جیسے کہہ رہا ہو کہ یہ خود واضح ہے۔

"اگر وہ نہ ہوتا تو میں تمہیں کارڈ نہ دیتا۔"

علیزے نے اس کے جانے کے بعد کارڈ کو دیکھا۔ اس نے اسے پلٹایا اور دیکھا کہ یارم نے اسے ایک پیغام لکھا ہے۔

"ہوسکتا ہے کہ اگلی بار ہم دو منٹ سے زیادہ مل سکیں؟"

پھر اس نے یارم دار کے بارے میں گوگل سرچ کیا تو پتا چلا وہ کینڈل اینڈ جیمسن کا پارٹنر تھا، جو ایک کامیاب بوتیک لیبر اور ایمپلائمنٹ لا فرم ہے۔ تبھی وہ عدالت کی بات کررہا تھا ۔ یعنی یہ بھی شہریار کی طرح وکیل تھا لیکن وہ ماموں کی تجویز والے لڑکے سے شادی بالکل نہیں کرنا چاہتی تھی ۔ ہاں مائیکل کے دوست کے بارے میں سوچا جاسکتا تھا پھر اس کا دل گرنے لگا جب اسے یاد آیا کہ وہ درحقیقت کس کی بیوی تھی مگر ۔۔۔۔

ایک ہفتہ باقی تھا ۔

پھر ان کی طلاق ہوجانی تھی ۔

فاتح ویسے ہی اب دور دور رہنے لگا تھا ۔

پلان بی کے بعد سے اس نے علیزے سے رابطہ نہیں کیا ۔

"تو پھر میں بھی اس کا کیوں انتظار کروں ۔ مجھے بھی آگے بڑھنے کی تیاری کرنی چاہیے۔ اس کا فن بھی پورا ہوا اور میرا بھی ضمیر مطمن ہے ۔"

لیکن کیا واقعی مطمن ہے ، علیزے ؟

کیا تم اپنا آپ ۔ فاتح کو سونپنے کے بعد کسی اور مرد کے ساتھ زندگی بیتانے کے بارے میں تیار ہو ؟ جبکہ اب تو ازابیل اور ضرغام کو بھی پتا چل گیا ہے ۔

جمعہ کے دن فاتح کے لیے ایک طویل ورک ویک کا اختتام ہوا۔

اس نے اور مکسلے نے شکاگو کے ایک نائٹ کلب کے مالک کی طرف سے ایک ٹپ موصول ہونے کے بعد ایک نئ اسائنمنٹ حاصل کی تھی جس نے دعویٰ کیا تھا کہ سٹی کوڈ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ نے کلب کے مالک پر بڑا جرمانہ عائد نہ کرنے کے بدلے میں اس سے نقد ادائیگی کا مطالبہ کیا تھا۔

اس نے خود کو اس کیس میں ضرورت سے زیادہ مصروف کردیا تھا ۔ پتا نہیں کیوں ۔

یہ اچھا تھا کہ ضرغام کی شادی ہفتہ لیٹ ہوگئ ۔

وہ علیزے کو نظر انداز کر سکتا ہے ۔

پتا نہیں کیوں ۔

مگر ضروری تھا۔

وہ سچ مچ ڈر گیا تھا ۔ وہ واقعی شادی اور آگے کی فیملی پلاننگ کے لئے بالکل تیار نہیں تھا ۔

اگر غلطی سے یہ بات منہ سے علیزے کو کہہ دیتا تھا تو اس نے بہت بُری طرح ہرٹ ہونا تھا اور وہ علیزے کو ہرگز ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا ۔ حیرت کی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بات ہے علیزے نے بھی رابطہ نہیں کیا ۔ وہ بے چین ہوا۔ وہ ناچاہتے ہوئے بھی علیزے کے کال ، میسج کا منتظر تھا ۔

اس نے محسوس کیا کہ کیس کے دوران یا تو وہ بالکل خاموش رہا یا چڑچڑا پن بھی دکھایا ۔ سمیر اور جیک نے اس سے پوچھا کہ سب ٹھیک ہے تو اس نے کچھ نہیں کہا ۔ آج صبح کے دن بھی اس نے شام کا انتظار کیا، تاکہ وہ اپنی پریشانی کو دور کر سکے، پتا نہیں کیسے ۔ کچھ تو سوچنا تھا ۔

وہ علیزے سے دور بھی نہیں ہونا چاہتا تھا اور اسے کچھ دے بھی نہیں سکتا تھا۔

اسی کشمکش میں وہ گھر جارہا تھا تو اس ایک ٹیکسٹ میسج موصول ہوا جس نے سب کچھ بدل دیا۔

علیزے نے صرف ایک لفظ بھیجا تھا ۔

"ہیلپ"!!

...

علیزے نے اپنا سامنے کا دروازہ کھولا اور اس چھ فٹ ایک، تقریباً دو سو پاؤنڈ کا غضیلی نظروں سے دیکھتا ایف بی آئی ایجنٹ کھڑا تھا ۔

"دوبارہ کبھی ایسا نہ کرنا، لیزا ۔ "فاتح نے غصے سے کہا۔

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے ۔ سوری ۔ میں نے تم سے کہا نا میں نیند سے محروم ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آئی ۔ شیش، "اور، حقیقت میں، وہ پہلے ہی فاتح سے ملنے والے لیکچر کے بعد معافی مانگ چکی تھی تبھی فاتح ابھی تک غصے میں لگ رہا تھا

۔

ہاں، وہ پریشان ہوگئی تھی۔ اس نے فاتح کو کسی کام سے بلانے کے کے لئے ہیلپ ٹیکسٹ کیا تھا، اور پھر اسے نیچے چولہے پر سیٹی بجتے ہوئے سنائی دیا ۔ اس نے اپنا فون اپنے کمرے میں چھوڑ دیا تھا اور نیچے کچن میں چلی گئی تھی۔

لیکن اسے نیند نہیں آرہی تھی تو اپنی بیڈ ٹی بنانے میں مصروف تھی اور جب تک وہ لیموں کاٹ چکی اس نے چائے کے لیے تازہ لیموں کپ میں ڈالے ، پھر اپنے مرجھائے ہوئے پھولوں کو باہر دیکھا اور انہیں پانی ڈالنے کے لیے باہر نکلی تھی، اور پھر اوپر واپس آئی تھی، اس نے دریافت کیا کہ اس کے ٹیکسٹ میسج کی وجہ سے فاتح کے ساتھ ہلچل مچ گئی تھی۔

اسے لگا کوئی چور گھس گیا ہے؟

علیزے کینڈنیپ ہوگئی ہے ؟

یا بے ہوش ہوگئی ہے ؟

یا پتا نہیں مر گئی ہے ؟

فون اُٹھایا تھا تو وہ غصے سے چیخ پڑا کہ وہ ٹھیک تو ہے ۔ علیزے تو پریشان ہوگئی اس نے فاتح کو اتنا گھبرایا ہوا۔ اتنا پریشان کبھی نہیں دیکھا ۔

ایجنٹ تو پریشان نہیں ہوتے ۔ ایجنٹ تو نہیں گھبراتا مگر اس وقت لگا کہ فاتح مر جائے گا اگر علیزے نے اسے تسلی نہیں دی ۔ بڑی مشکلوں سے علیزے نے کنڑول کیا۔

****

"میں نے پہلے ہی تمھارے نمبر پر کمانڈ روم میں کال کر دی تھی، تاکہ میں تمھیں تمھارے سیل فون سے ٹریک کر سکوں، "اس نے اپنے گھر کے اندر قدم رکھتے ہوئے کہا۔

"کیا یہ بھی قانونی ہے؟"

اس نے پھر سے چونک کر دیکھا۔

علیزے خفیف سی مسکراہٹ دینے لگی ۔ وہ توقع کررہی تھی جتنا فاتح پاگل ہوا تھا اس حساب سے وہ آکر اسے گلے لگائے گا مگر وہ بہت بگڑا ہوا لگ رہا تھا ۔

"میرا کہنے کا مطلب تھا، شکریہ، ایجنٹ زارون ۔ میں اپنی خیریت کے بارے میں آپ کی فکر کی بہت مشکور ہوں۔"

فاتح نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے اس کی پیٹھ کے حصے پر ایک ہاتھ رکھتے ہوئے قریب قدم رکھا۔

"مجھے دوبارہ اس طرح مت ڈرانا ، لیزا ۔ سمجھی؟"

اس کے چہرے پر سنجیدگی بہت غیر معمولی تھی۔

علیزے کے دل کو کچھ ہوا ۔ وہ دونوں تو اب الگ ہونے والے ہیں تو یہ سب کیا ہے ؟

فاتح نے جھک کر اس کے لبوں کو چوما ۔

"بولو سمجھ گئی ؟ "وہ اس کے لبوں پہ بڑبڑایا ۔

"سمجھ گئی ، "علیزے نے کہا، اس کی آواز اچانک خشک ہو گئی۔

پھر وہیں، سیڑھیوں کے اوپر، اس کے بیڈ روم کے بالکل باہر، ایک تیز ڈبل بیپ کی آواز آئی۔

اس نے اپنی پیشانی کو فاتح کے سینے سے ٹکا دیا اور کراہی ۔" برائے مہربانی .بس اسے روک دو ۔ اس سارے مسئلے میں بھول گئی کہ اس وجہ سے تمھیں بلایا ۔"

اس کے اوپر والے اسموک الارم نے کل رات آدھی رات کے قریب چہچہانا شروع کر دیا تھا، تقریباً ہر دس منٹ بعد بج رہا تھا۔ اس نے سوچا کہ اسے نئ بیٹری کی ضرورت ہے، اس لیے اس نے جینز کا ایک جوڑا پہن لیا اور چند بلاکس کے فاصلے پر چوبیس گھنٹے چلنے والے سہولت والے اسٹور پر چلی گئی۔ اس نے دو 9V بیٹریاں خریدی تھیں، پھر گھر آکر اپنا ہاتھ سے چلنے والی سیڑھی نکالی تھی۔ مسئلہ یہ تھا، وہ لات کا کیسنگ آف نہیں کر سکتی تھی۔ یہ سچ ہے کہ اس کے پاس بہترین گرفت نہیں تھی، کیونکہ اس کی صدی کے براؤن

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اسٹون کی چھتیں اونچی تھیں اور اسے اپنے سروں پر کھڑا ہونا تھا، پھر یہ پانچ بجے کے قریب رک گیا تھا، بظاہر صرف اس کا مذاق اڑانے کے لیے، اور وہ یہ سوچ کر کام پر چلی گئی کہ شاید اب یہ مسئلہ نہیں ہوگا ۔ لیکن نہیں —— بیپ-بیپ اس شام دوبارہ شروع ہو گئی تھی، جب وہ اپنے کام کے کپڑے بدل کر اپنے والدین کی شادی کے البمز اور کیمومائل چائے کے ایک اچھے کپ کے ساتھ بیٹھی تھی۔ اس کا تو سر پھٹنے لگا ۔

اپنی ضرورت کے وقت، اس نے فاتح کو ٹیکسٹ کیا تھا۔ وہی اپنے مطلب کے ساتھ باقی غلط فہمی دور کرنی تھی کیونکہ شادی قریب تھی شادی کے بعد ان دونوں کے اپنے اپنے راستے الگ ہوجانے تھے۔

"تمھیں معلوم ہے، یہ کیس بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں، اس کے لئے اتنا ڈرامہ نہیں کرنا پڑتا ۔"

اس نے اسے بتایا۔

"جی ہاں، آپ کا شکریہ، ۔ "علیزے نے آنکھیں گھمائیں ۔

وہ جانتی تھی کہ چیزیں اس طرح کام کرتی تھیں۔ وہ دو بجے اٹھی تھی۔ پچھلی رات، اس مسئلے کو گوگل کرنا اور سیڑھیوں کھڑے بیوقوف مسکراتے مردوں کے بے شمار ویڈیوز دیکھنا جنھوں نے سموک ڈیٹیکٹر پر بیٹری کو تبدیل کرنے کا طریقہ بتایا۔ لیکن احمقانہ مسکراہٹ والے مردوں میں سے کسی ایک نے بھی نہیں کہا تھا کہ بظاہر غیر متوقع واقعہ میں کیا کرنا ہے۔

"یہ پھنس گیا ہے، "علیزے نے کہا۔

"کیا تم نے اسے صحیح رخ دیا؟ "فاتح نے پوچھا.

"پتا نہیں تم خود دیکھ لو ۔ تم مردوں کو سوٹ کرتے ہیں یہ کام ۔ "وہ اب بگڑی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

مسکراتے ہوئے اس نے اپنی ٹھوڑی علیزے کے سر پہ رکھ کر اسے بھینچ لیا۔

"اچھا پریشان مت ہو۔ میں دیکھ لوں گا۔" فاتح نے اسے چھوڑا اور علیزے اس کے پیچھے پیچھے چلی گئی، جہاں اس کی سٹیپ سیڑھی اس کے کمرے کے باہر دھواں پکڑنے والے کے نیچے موجود تھی۔ وہ اوپر چڑھا، اسموک ڈیٹیکٹر کے پاس پہنچا، اور اسے ایک موڑ دیا۔

کچھ نہیں ہوا۔

"یہ پھنس گیا ہے، "فاتح نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تو میں کیا پہلے فارسی بول رہی تھی۔ "جب اس نے اسے گھور کر دیکھا تو علیزے نے مسکرا کر اس کے گھٹنے کو چھوا۔

"کام کریں میاں جی۔ اپنی بیوی کا خیال رکھنا آپ کا فرض ہے۔" فاتح ناچاہتے ہوئے بھی ہنس پڑا۔

"باتیں گھمانا کوئی تم سے سیکھے۔"

اس نے سموک ڈیٹیکٹر کی طرف پلٹ کر ایک لمحے کے لیے اس کا جائزہ لیا۔

"پتا لگ گیا کیا مسئلہ ہے۔ جس نے بھی تمھاری چھت کو پینٹ کیا بہت ہی کوئی بے ہودہ طریقے سے کیا ہے - اس نے اس چیز کے کنارے پر پینٹ کیا جس سے یہ شاید بند ہوگیا ہے۔"

وہ اوپر پہنچا اور پھر سے موڑا ، مشکل سے ___ علیزے یہ دیکھ کر مطمئن ہو گئی کہ چلو اس کا شوہر کسی کام تو آیا۔ وقتی شوہر۔

"شکر خدا ".وہ جلدی سے اپنے کمرے میں گئی اور اپنے ڈریسر سے نئی 9V بیٹریوں میں سے ایک کو اُٹھا لیا۔ اس نے آکر پھر فاتح کے حوالے کر دیا، جس نے اسے پرانی بیٹری کے لیے تبدیل کر دیا، کیسنگ کو دوبارہ موڑ دیا، اور پھر سیڑھی سے نیچے آگیا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"یہ مسئلہ تو حل ہوگیا مگر میں آج یہی رُکوں گا ۔ کچھ پتا نہیں پھر گڑبڑ ہوجائے اور تم میرا دماغ خراب کرو ۔ ہم نیچے کی طرف دھوئیں کا پتہ لگانے والا بھی چیک کر سکتے ہیں کہی اس میں بھی گڑبڑ ہونا نہ شروع ہوجائے ۔ کون جانتا ہے کہ آخری بار پچھلے مالکان نے اسے تبدیل کیا تھا یا نہیں۔"

اس نے اس کی سٹیپ سیڑھی کو پکڑا اور اسے نیچے لے گیا، جس سے علیزے نے اس کے کسرتی جسم کو سوٹ میں ہر جگہ واضع ہوتے دکھایا کہ وہ بہت ورزش کررہا ہے جم میں ۔

وہ واقعی سر سے پاؤں تک پُرکشش تھا۔

نیچے، انہوں نے دریافت کیا کہ وہاں دھوئیں کا پتہ لگانے والا بھی پینٹ سے بند تھا۔ ایک مشکل موڑ کے ساتھ، فاتح نے اسے کھول دیا۔

"میں ایک پیزا آرڈر کردیتی ہوں تم نے کھانا کھا لیا ؟ یا نہیں ؟ ، "علیزے نے پرانی بیٹریاں پھینکتے ہوئے کہا۔

وہ معصومیت سے مسکرائی۔ اس کا دل تھا فاتح رُک جائے ۔ ان دنوں بعد دیکھنا اسے بہت اچھا لگ رہا تھا ۔

اتنے دنوں کی بے چینی دور ہوگئی ۔

"ہاں کردو میں نے دوپہر سے کافی کے علاوہ پیٹ میں کچھ اندر نہیں ڈالا ۔"

اس نے اپنی جیکٹ اتاری اور اسے اس کے کاؤنٹر کی پشت پر پھینک دیا، اس کی ٹائی کو نیچے کھینچا ، اور پھر اس نے اپنی اوپری شرٹ کے بٹن ڈھیلے کر دیے۔

علیزے نے اس کے کھلے گیربان کو دیکھا پھر

اپنا گلا صاف کیا۔

"تمھیں اپنے پیزا پر کیا پسند ہے؟ "فاتح نے اپنی پسند بتائی ۔

پھر اس نے آرڈر دیا اور اس کے بعد وہ ایپل جوس کی بوٹل کھولنے لگی ۔

"تم کہاں تھے ؟ بالکل غائب ہی ہوگئے تھے ۔ شادی ابھی بھی رہتی ہے ۔ "وہ جوس میں گلاس انڈیل رہی تھی ۔ فاتح مسکرایا ۔

"کیوں تم مجھے مس کررہی تھی ۔"

علیزے بڑبڑائی ۔

"نہیں تو ۔ ایسی پوچھا ۔ ضرغام اور ازابیل پوچھ رہے تھے ان کی نظروں میں شوہر تو ہو میرے ۔ "فاتح بڑے غور سے دیکھتا رہا پھر بولا ۔

"محکمے اور میں نے ایک نئ تحقیقات کا آغاز کیا۔ اس سلسلے میں مصروف تھا ۔ تم بتاؤ ۔ آج کے دن کے علاوہ تم بھی غائب رہی ۔ کہاں گُم ہو ؟"

اپنے نئے شوہر کا بندوبست کرنے ، تم تو چھوڑ دو گے مجھے ۔

اس کے ذہن میں یارم دار آیا۔

"تم ایک ہی وقت میں دو مختلف معاملات خفیہ کام کے کر سکتے ہو؟"

اس نے بات بدلی۔ وہ بات کرتے ہوئے لاونج میں آ گئے۔

فاتح اس سے بڑی سنجیدہ گفتگو کررہا تھا۔ نہ فلرٹ کررہا تھا۔ نہ گرم نگاہوں سے تک رہا تھا، نہ کوئی کھٹے میٹھے جملوں کے تبادلے ہورہے تھے۔

اس نے صوفے پر بیٹھ کر اپنا جوس کا گلاس میز پر رکھا۔

"یہ سب کیا ہے؟ "فاتح نے پوچھا۔

"اوہ میرے والدین کی شادی کے البمز۔ "وہ بھول گئی تھی کہ اس نے انہیں چھوڑ کر اپنے کاموں میں لگ گئی تھی۔

"میں آج رات ان کو دیکھنے کا ارادہ کررہی تھی۔ میں سوچ رہی تھی کہ ازابیل کی شادی کے لئے کچھ خاص کروں۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

میں نے سوچا تو تھا کہ اگر اس کے پاس مرحوم ممانی کا کچھ ہو تو اچھا ہو گا۔ پہلے تو ممانی کی شادی کا جوڑے کا سوچ رہی تھی ۔ وہ نکاح کے ٹائیم پر پہن لے بعد میں ریسپشن پہ اپنا جوڑا پہن لے۔ بد قسمتی سے، مجھے اس ہفتے پتہ چلا کہ میرے ماموں کی حال والی بیوی نے کہی وہ جوڑا پھینک دیا ۔ خیر تو پھر میں اپنی امی کا کچھ چیک کررہی تھی کہ ان میں سے ازابیل کو دوں ۔"

بولتے ہوئے اس نے فاتح کو آدھی مسکراہٹ دی۔

"تم بور ہورہے ہوگے میری باتوں سے ۔"

"بالکل نہیں تم بولو میں سُن رہا ہوں ۔ "اس نے علیزے کی گردن کے کونے پہ اپنی دو انگلیاں غیر محسوس انداز میں پھیری ۔ علیزے کو گدگدی ہوئی لیکن اس نے فاتح کو روکا نہیں ۔

https://classicurdumaterial.com/

"بہرحال۔تم میری مدد کر سکتے ہو کیا دوں میں ماما کا ؟ ان کی طرف سے تو تحفہ ہونا چاہیے ۔ لاکٹ کیسا رہے گا ؟ یہ دیا بھی ماموں نے تھا ۔ ایک طرف سے لوٹا ہی دوں گی ۔ لیکن سوچ بالکل دیسی لوگوں کی طرح رہی ہوں ۔"

اس نے کندھے اچکائے۔

"نہیں اچھا ہے اور بہتر ہے کسی کا دیا ہوا تحفہ اسے لوٹا ہی دو ۔ احسان کی گنجائش نہیں رہتی ۔ "فاتح نے البمز کی طرف اشارہ کیا۔" کیا میں ایک نظر ڈال سکتا ہوں؟"

اس کے سوال نے اسے حیران کر دیا۔

"ہاں کیوں نہیں ۔"

اس نے ایک البم اٹھایا اور صوفے کے پیچھے آرام سے بیٹھ گیا ۔ علیزے اس کے قریب ہوئی جب اس نے پہلا صفحہ کھولا، اس کی ماں کی تصویر کھڑکی کے

سامنے کھڑی تھی جب وہ اپنے گلدستے کو دیکھ رہی تھی ۔ عروسی لباس میں وہ بہت ہی زیادہ پیاری لگ رہی تھی ۔

علیزے اُداسی سے مسکرائی ۔

"میں ان البمز کو ہر وقت دیکھتی تھی جب میں چھوٹی تھی ، لیکن میں نے اب انہیں سالوں سے نہیں دیکھا۔"

فاتح نے صفحہ کو ایک واضح شاٹ کی طرف موڑ دیا جس میں اس کی ماں ایک عورت کے ساتھ بات کرتے ہوے مسکرا رہی تھی ۔

"ایسا لگ رہا جیسے تم اور ازابیل کی تصویر لی ہو ۔ بال اور مسکراہٹ بالکل تمھاری جیسی ہے آنٹی کی اور یہ ازابیل کی ماں تھیں ؟"

"ہاں لگ رہا ہے جیسے ہم دونوں ہوں ۔ پتا ہے ممانی پہلے ممی کے ساتھ کالج میں پڑھا کرتی تھیں ۔"

"اچھا ! کچھ کچھ ہسٹری ریپیٹ لگ رہی ہے ۔"

فاتح نے صفحہ علیزے کے والد کی تصویر کی طرف موڑ دیا جو اپنے دوست کے ساتھ کھڑے تھے ۔ وہ 70 کی دہائی کے سرمئی رنگ کے ٹکسڈو میں ملبوس اپنے دوست سے بات کرتے ہوئے مسکرا رہے تھے ۔

"مغرور پن جھلک رہا ہے ان میں ۔ بالکل تمھاری طرح ۔"

فاتح اسے چھیڑ رہا تھا اب ۔

علیزے ہنسی ۔

"میرے بابا پہ غرور جچتا بھی تھا وہ ہینڈ سم جو تھے۔"

فاتح نے اگلے صفحے پر تصویر کی طرف اشارہ کیا۔

"میں اندازہ لگا رہا ہوں کہ یہ تمہارے دادا دادی ہیں؟ "کیا میں شادی میں ان میں سے کسی سے ملوں گا؟"

جب تک پیزا نہیں آیا وہ اور علیزے دونوں باتیں کرتے ہوئے المبز دیکھتے رہے ۔ پیزا آگیا تو تھوڑی سی ایکشن فلم دیکھی ۔ بڑا ہی نارمل دن تھا ۔ ورنہ وہ جب سے ملے تھے بس قربتی لمحوں میں ڈوبے ہوئے تھے ۔ آج اچھا لگ رہا تھا ۔ جیسے نارمل کپل ڈے تھا ۔

علیزے کا سر فاتح کے کندھے پہ ڈھلک گیا ، تھکن اور کھانا کھانے کے باعث وہ کافی آرام دہ محسوس کر رہی تھی ۔

پچھلی رات اس کی نیند کی کمی اب پوری ہونے کا سگنل دے رہی تھی ۔

"تمھارا شادی کے بعد کیا پلان ہے فاتح ؟"

فاتح نے اس کے گرد بازوں پھیلا کر اسے اپنے قریب کر لیا ۔

"فی الحال تو ہفتے کی چھٹی لوں گا ۔ ایک آدھ ٹرپ لوں گا جو ہمیشہ کافی کیسز لینے کے بعد لیتا ہوں ۔"

"اچھا ".اس کی غنودگی کی حالت میں اپنا منہ اس کے سینے پہ دے چکی تھی اور اس کی خوشبو کو اپنے اندر اُتارنے لگی ۔ فاتح اس کے ہونٹ اپنے گرم سینے پہ ایک پھوار کی طرح محسوس کررہا تھا ۔

"اور تم ؟"

"میں ؟ پتا نہیں ۔۔ سب سے پہلے تو اپنی تھکن ہی اُتاروں گی پھر اس سے ملنا ہے ۔"

"کس سے ملنا ہے ؟ "فاتح جو اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا ۔

"اس سے ۔۔۔ جو ملنا چاہتا ہے۔"

اس کی آنکھیں بوجھل محسوس ہوئیں، اس لیے اس نے مزید کچھ نہیں بولا صرف ایک چھوٹے سے لمحے کے لیے آنکھیں بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ آخری چیز

جو اسے یاد تھی وہ محسوس کر رہی تھی کہ فاتح کی انگلیاں اس کے بازو پر ہلکے پھلکے، آرام دہ اور پرسکون انداز میں اسے اوپر اور نیچے سہلا رہے تھے۔

اور فاتح بڑے غور سے اس کی بات کو سوچ رہا تھا۔ شاید کام کے سلسلے میں کسی سے ملنے کا کہہ رہی ہو۔ کہی وہ شہریار نامی شخص پھر تو نہیں آگیا۔

چند منٹ بعد جب فاتح نے محسوس کیا کہ علیزے بالکل سو گئی ہے تو اس کھینچ کر سیدھا کیا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ دیا اور اس کے چہرے سے بال ہٹائے تاکہ وہ سو جائے اِدھر ہی۔ بیڈروم نہیں لے کر جانا چاہتا۔ بیڈروم لے کر جائے گا تو وہ خود کو نہیں روک سکے گا اور جب خود کو نہیں روکے گا تو اس کا ڈر بہت جلد اس کی آنکھوں کے سامنے آسکتا ہے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

فلم میں صرف دس منٹ باقی تھے۔ جب یہ ختم ہو گیا تو، فاتح نے ٹیلی ویژن کو بند کر دیا، جس کی وجہ سے علیزے نے کسمائی۔ وہ اس کی پیٹھ کی طرف مڑی، اس کا سر ابھی بھی اس کی ٹانگ پر ٹکا ہوا تھا، اور اس کی طرف دیکھا۔

"تم سو جاؤ ۔ کمرے میں چھوڑ دوں ؟ میں جارہا ہوں ۔ "علیزے پھر تیزی سے اُٹھی اور اس کی گود میں بیٹھی اور اپنی انگلیاں اس کے بالوں کے پچھلے حصے میں دھنسا دیں۔" آج رات ٹھہر جاؤ ۔ "وہ اس کی گال ، جا لائین پھر گردن کو آہستہ آہستہ چوم کر خمار آلود لہجے میں بولی ۔

اسے صرف اپنا شوہر چاہیے تھا ۔ کچھ پلوں کے لئے سہی ۔ وقت کم تھا وہ اسے چھوڑ دے گا وہ جانتی ہے تو اس لمحے کو وہ فاتح کے ساتھ پچھتا کر نہیں کھل کر جینا چاہتی ہے ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس کی طرف دیکھتے ہوئے، فاتح نے سوچا کہ آج پہلی بار ہفتے میں وہ پر سکون محسوس کررہا تھا ۔ علیزے میں سکون تھا ۔ وہ مانتا تھا ۔

"میں تو ٹھہر جاؤں گا اگر صبح صبح پھر تمھارا فضول بہنوئی آگیا مجھے لیکچر دینے پھر کیا کرو گی ؟ "وہ ضرغام کی بات کر رہاتھا۔

وہ اس پر ہنس پڑی ۔

"جس طرح اس نے تمھیں شاور میں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا ہے نا وہ پھر نہیں آنے والا میرے گھر ۔"

فاتح ہنس پڑا ۔

وہ اسے اس کے کمرے میں لے گیا اور اس نے علیزے کو اپنی بانہوں میں اُٹھائے اسے بستر پہ لٹایا تو ان کے درمیان کچھ مختلف محسوس ہوا۔

پہلے وہ اسے یہ ٹوٹ پڑتا تھا۔ اپنی دیوانگی میں سب کچھ بھلا دیتا تھا۔ علیزے کو بھی ہوش نہیں آنے دیتا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کیا کررہا ہے مگر آج رات اس نے اس کے کپڑوں کے ساتھ چھیڑ خانی نہیں کی بلکہ اس کو بڑے غور سے دیکھتا رہا۔

اس نے چھوٹی چھوٹی چیزوں کو دیکھا جو اس نے پہلے نہیں دیکھا تھا، جیسے اس کے کندھوں کے اوپری حصے میں تین چار بھورے تل تھے جنہیں اس نے ایک ایک کر کے توجہ سے چوما تھا۔ اس نے کور کھینچ کر ان دونوں کو ڈھک دیا۔ وہ آج اپنے اور علیزے کے درمیان روشنی اور کسی شہ کی بھی نظریں بیچ میں نہیں لانا چاہتا تھا۔

کور کے نیچے، اس کے ہاتھ اور ہونٹ اپنی محبت کی کاروائی میں ملوث ہوچکے تھے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اور اس لمحے میں، اسے پورا یقین تھا کہ کسی اور چیز نے کبھی اتنا صحیح محسوس نہیں کیا تھا جتنا ان دونوں کے درمیان یہ پل تھا ۔

بس تہہ ہوگیا تھا بچے تو نہیں آئے گا مگر علیزے اب اس کی زندگی سے نہیں نکلے گی ۔

*******************\

فاتح صبح سب سے پہلے اٹھا اور ناشتے کے انتظام میں اس بار پہل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے خاموشی سے کپڑے پہنے، علیزے کو جگائے بغیر وہ نیچے کی طرف چلا گیا۔ اس نے ایک رات پہلے کچن کاؤنٹر پر اس کی چابیاں دیکھی تھیں، اس لیے اس نے انہیں پکڑا اور پھر سوچا کب تک وہ باہر سے ناشتہ لاتے رہیں گے ۔ آج خود وہ علیزے کے لئے ناشتہ بناتا ہے۔

اس نے چابیاں واپس اسی جگہ رکھ دیں۔ علیزے کا لیپ ٹاپ قریب ہی کاؤنٹر پر سیٹ کھلا موجود تھا لیکن اس کی سکرین پہ اندھیرا تھا۔

اور پھر اس نے دیکھا۔

ایک چھوٹا سفید کارڈ - بظاہر ایک کاروباری کارڈ - ہاتھ سے لکھے ہوئے الفاظ کے ساتھ لیپ ٹاپ کے ساتھ الٹا پڑا ہے جس پہ لکھا تھا ۔

"ہوسکتا ہے کہ اگلی بار ہم دو منٹ سے زیادہ مل سکیں؟"

فاتح نے کارڈ کو پلٹایا اور دیکھا کہ یہ کسی یارم دار وکیل کا تھا ۔ ایک منٹ ؟ وہ طلاق کا تو نہیں سوچ رہی ۔

وہ لازمی طلاق کا ہی سوچ رہی تھی ۔ اس لیے رات کو اس کا انداز کچھ کچھ الوداع ٹائیپ لگ رہا تھا ۔

اس نے وہ کارڈ واپس رکھا جہاں اسے ملا تھا، پھر گھر میں کافی میشن سے اس کی کافی بنا کر اوپر کی طرف چلا گیا۔

علیزے نے ایک آنکھ کھول کر جھانک کر دیکھا جب وہ اس کے قریب ترین بیڈ کے کنارے پر بیٹھا تھا۔

"او تم جلدی جاگ گئے ۔ "اس نے کمبل کے اندر ہی انگڑائی لی ۔

اس نے اس کے ہاتھوں میں کافی کے کپ کو دیکھتے ہوئے کہا۔ وہ اٹھ کر بیٹھ گئی، اس سے ایک کپ لیا، اور ایک گھونٹ پیا۔

"مم۔ شکریہ۔ اچھی ہے مگر گھر سے بنی لگ رہی ہے ۔"

"لیزا یہ یارم دار کون ہے ؟ اور وہ تم سے دو منٹ سے زیادہ کیوں ملنا چاہتا ہے ۔ "اب علیزے کے ہاتھ سے کافی چھوٹتے چھوٹتے رہ گئی ۔

"بتاؤ لیزا ! کیا چھپا رہی ہو تم مجھ سے ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"آں کلائینٹ ہے میرا اور میرا باس کا دوست ۔"علیزے نے سنبھال کر کافی کو سختی سے پکڑے اس کا سپ لیا سر جھکا کر ۔ فاتح نے ایک آئی برو اوپر اُٹھائی ۔

"وکیل تمھارا کلائینٹ ؟ اچھا ! لیکن کلائینٹ یہ تو نہیں کہتے کہ آپ سے دوبارہ ملنے کی توقع ہے ۔ شاید ایسا ہی کچھ لکھا تھا یا میں غلط سوچ رہا ہوں ۔"اس کے لہجے کی کڑواہٹ کو علیزے نے کڑوی کافی سے زیادہ محسوس کیا تھا ۔

"میرے خیال سے تمھارا بزنس نہیں ہے ۔"اب وہ سنجیدگی پہ اُتر آئی ۔ وہ حیرت سے تکتا رہا پھر ہنسا ۔

"تم کیا مذاق کررہی ہو ؟ میں تمھارا شوہر ہوں ۔ تمھارا بزنس میرا بزنس ہے لیزا ۔ بتاؤ یہ وکیل کس مقصد کے لئے تمھاری زندگی میں آیا ہے اور یہ وکیل ہی تمھاری زندگی میں کیوں آرہے ہیں ۔"وہ اتنا تپا ہوا لگ رہا تھا کہ علیزے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

ایک لمحے اسے دیکھتی رہی ۔ اچھا لگ رہا تھا اس کا غصہ ہونا مگر وہ جانتی تھی یہ بھی سب وقتی تھا ۔

"شاید میں ایجنٹ کے لئے بنی نہیں ہوں جو ایک دن حاضر ہوتے ہیں آپ کی زندگی میں اور ہفتوں غائب رہتے ہیں ۔"

"داٹس اینف کٹن" !

فاتح اب اس کے قریب ہوا اور علیزے پیچھے ہوئی ۔

"تم بیشک ایجنٹ کے لئے نہ بنی ہو مگر تم اب ایجنٹ کی ملکیت ہو ۔ اس لئے جو سوچ رہی ہو نا اسے اپنے ذہن سے نکال دو ۔"وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا ۔

"ہاں تاکہ سسک سسک کر مر جاؤں ۔"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی بے خوفی سے بولی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میری محبت کی بارش میں ضرور سسکوں کچھ بُرا بھی نہیں ہے ۔" اس نے اپنے انگھوٹے سے علیزے کے گیلے لب سہلائے ۔ علیزے کے جسم میں کرنٹ دوڑا ۔

"فاتح ہمیں اب حقیقت کی طرف لوٹنا ہوگا ۔ وقت ۔۔۔"

فاتح نے اس کے ہونٹوں پہ اُنگلی رکھی ۔

"ششش !ہم حقیقت میں نہیں واپس جارہے ۔" وہ جھکا علیزے کی گردن کی طرف اس کی خشبو خود میں اُتارنے لگا ۔ علیزے نے اس کے بالوں میں انگلیاں دھنسا کر اس کا چہرہ پیچھے کیا ۔

"دیکھو ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے نہیں بنے مجھے ان ہفتوں میں احساس ہوگیا ہے ۔"

https://classicurdumaterial.com/

"بولنا بند کرو لیزا ۔ "فاتح وہ جھکا اور اسکی ساری شکایات، غصہ ، ناراضگی و بدگمانی اپنے لبوں میں سمیٹتا اسکی سانسیں منتشر کر گیا۔

"فاتح ۔۔ بس کردو ۔ اب اور نہیں ۔"

اسکے لب لرزے اسکی جسارتیں اسکا دم اٹکانے لگیں۔

پرفسوں ماحول، محبتوں میں لپٹے وجود انکے میٹھی لڑائی پر خوش نما سانگ گا رہیں تھیں۔

I want you my baby. My heart wants you

My heart beat need you. My everything needs you.

Stop it, Aleezay.

اس سے پہلے وہ اسے دوبارہ اسیر کرتا اپنی دیوانگی میں اور اس کی ساری کمی جو اس کی زندگی میں تھی وہ لازمی پُر کرتا۔ فون نے ان کا خلل توڑا، ایمرجینسی رنگ ٹون کے باعث فاتح کو ہٹنا پڑا ۔

دیکھا تو جیک تھا ۔ اس نے فون اُٹھا کر کان سے لگایا اور علیزے کی بگڑے حلیے کو دیکھا ۔ اس کا سُرخ چہرہ ، بکھرے بال ، بکھری سانسیں ۔ ڈھیلی شرٹ ایک کندھے سے ڈھلکی ہوئی۔

"ٹھیک ہے دس منٹ میں آتا ہوں ۔ "اس نے فون رکھا اور دوبارہ علیزے کی طرف جھکا ۔

"ایک منٹ تم نے کہی جانا نہیں تھا ۔ "اس نے فاتح کے منہ پہ ہاتھ رکھا ۔ فاتح نے اس کی کلائی پکڑ کر انھیں چومنا شروع کردیا ۔

"دس منٹ سے مراد بیس منٹ تھا۔ دس منٹ تمھارے لئے ۔ دس منٹ اس کے لئے ناؤ شٹ اپ اینڈ لیٹ می لو یو ، وائف تاکہ تمھیں کوئی شہریار آفریدی یا یارم دار یاد نہ آئے " اس کے بعد علیزے کے منع کرنے کے باوجود وہ نہیں رُکا۔

*************************\

اس صبح کے بعد، فاتح نے اپنی کار ایف بی آئی لاٹ میں کھڑی کی، جیک چند لمحوں بعد پہنچ گیا۔ اسے دیکھ کر، جیک نے سیکورٹی عمارت کے سامنے انتظار کیا، جس سے تمام ایجنٹوں اور زائرین کو گزرنا ضروری تھا۔

فاتح نے اپنی کار کا دروازہ زور سے بند کیا نکلتے وقت —— شاید ضرورت سے تھوڑا زیادہ زور سے ہاتھ مارا —— اور پھر سامنے آیا۔

جیک نے ایک ابرو اٹھائی۔" میرا خیال ہے کہ تم نے اپنا سائڈ ویو آئینہ وہاں فرش پر چھوڑ دیا ہے۔ "اس نے اس کے زور سے دروازے مارنے پہ طنز مارا۔

"ہوا کے باعث شاید ایسا ہوا ہو ، "فاتح نے بے ساختہ کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

جیک کی شکی نظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، وہ سیکورٹی کی عمارت میں داخل ہوا اور گارڈز پر اپنا بیج پھینکا۔

اس کے پاس، ایک کرپٹ سٹی کوڈ انسپکٹر کو آج رات پکڑنے کا پلان تھا ۔

****

علیزے کو یارم دار کی دوبارہ ایمیل ملی ۔ کہنے کو تو وہ اس کے جواب کا انتظار کررہا تھا مگر شاید وہ کچھ زیادہ ہی بے صبر ا تھا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

اس نے اپنے بال کھینچ کے لیپ ٹاپ کو گھورا ۔ وہ کیوں گھو رہی تھی ۔ وہ کیا کرنے کا سوچ رہی ہے۔ کیا وہ فاتح کو سبق سکھانے کے لئے ایسا کررہی ہے ؟ مگر فاتح تو اپنے انداز سے بتا چکا ہے وہ اسے اپنی بیوی تسلیم کرتا ہے پھر کیا مسنگ ہے ۔ او ہاں فیملی ۔ فاتح شادی جیسے بندھن کو قبول کر چکا ہے لیکن اس سے آگے وہ سوچنے کا تصور نہیں کر سکتا ۔ ابھی جاتے ہوے اس نے کتنی عجیب حرکت اور بات کی۔ اسے میڈیسن کھلائی اور اس کے گال کو چھو کر بولا۔

"تم من ڈے کو ڈاکٹر سے اپاونٹمنٹ لو ۔" اب علیزے چونکی ساتھ پانی کا گلاس پی رہی تھی ۔

"کیوں ؟ مجھے کیا ہوا ہے ؟ "فاتح مسکرایا ۔

"کچھ ہوا نہیں ہے لیکن جتنا میں پاگل ہورہا ہوں نا تمھارے اوپر کچھ ضرور ہوجائے گا ۔ تم برتھ کنڑول شاٹس لو گی ۔"

اور وہاں علیزے پیلی پڑ گئی ۔ وہ فاتح کو تکتی رہی ۔ جب فاتح جانے لگا تو علیزے بولی ۔

"تمھیں کبھی زندگی میں بچے نہیں چاہیے فاتح ۔ "فاتح روکا مگر مڑا نہیں اس طرف پھر وہ سرد لہجے میں بولا ۔

"نہیں ۔ کبھی نہیں اور یہ بات تم جان لو ۔"

"اور اگر غلطی سے میرا مطلب ہوگیا تو ۔ "فاتح بالکل خاموش ہی ہوگیا اور اسی خاموشی کے ساتھ چل پڑا اور وہاں علیزے سمجھ گئی ۔ فاتح کو بچے ہر صورت نہیں چاہیے ۔

وہ ایسے انسان کے ساتھ کیسے زندگی گزار سکتی ہے مطلب ٹھیک ہے وہ کون سے دس بچے مانگ رہی ہے ۔ ایک ہوجائے ۔ ابھی نہیں مطلب شادی کے دو تین سالوں بعد لیکن اسے ماں بنا ہے ۔ اگر شادی کی ہے تو بچہ بھی ضروری

ہے اور فاتح یہ اسے نہیں دے سکتا تھا ۔ فضل کو جیلس کروانے کے لئے شادی کی تھی اس نے ۔ اسے کیا پتا تھا وہ مینٹلی اتنی جُڑ جائے گی فاتح سے ۔

اس نے پھر کچھ سوچ کر یارم دار کو ایمیل بھیجی ۔

"اگر آپ آج رات فری ہے تو میرے ساتھ ڈنر کرنا پسند کریں گے ؟"

اس نے بھاری دل سے یہ ایمیل بھیج دی ۔ اگر یارم دار اس کے لئے بہتر ہوا تو اسے پتا ہے کہ کیا کرنا ہے ۔

وہ فاتح زارون سے پیر کے دن ہی طلاق لے لی گی ۔

ہفتے کی شام، علیزے سوگنا ریستورانت میں داخل ہوئی اور وہاں منیجر میزبان کو دیکھ کر مسکرایا۔

"یارم دار کے نام سے ٹیبل کی بُکنگ ہوئی ہے ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

میزبان نے اپنی ریزرویشن لسٹ چیک کی اور سر ہلایا۔" بلکل .مسٹر دار پہلے ہی یہاں ہیں۔ میں آپ کو آپ کی میز پر لے جاتا ہوں ۔"

وہ علیزے کو شیشے اور سٹیل کی سیڑھیاں چڑھ کر ریستوراں کے اسپلٹ لیول ڈائننگ روم کی دوسری منزل تک لے گیا ۔ سیڑھیوں کے اوپری حصے میں، علیزے یارم کو چھت والی کھڑکیوں کے ساتھ ایک میز پر انتظار کرتے ہوئے دیکھ سکتی ہے جو متحرک مشی گن ایونیو کے رومانوی منظر کو نظر انداز کر رہا تھا۔ جب اس نے اسے دیکھا تو مسکراتے ہوئے، وہ اپنے تیار کردہ اسپورٹ کوٹ اور نیلی بٹن ڈاون شرٹ میں کھڑا ہوگیا جو کلاسیکی طور پر خوبصورت لگ رہا تھا۔

اس نے چلنے سے پہلے ایک لمحے کی ہچکچاہٹ محسوس کی، اس کے پیٹ میں ہلکا سا جھنجھلاہٹ کا احساس آیا جسے اس نے جھٹکا کہ وہ نروس ہے ۔ وہ فاتح سے ڈرتی نہیں ہے ۔

اور کیا پتا یہ یارم دار سے اس کی اس کی پہلی اور آخری ملاقات ہو۔

اس نے اپنی سب سے دلکش مسکراہٹ پیش کی جب وہ میز کے قریب پہنچی۔

اگر فاتح اسے چھوڑے گا یا وہ اسے چھوڑے گی تو اس بار وہ اپنی زندگی کی نئ شروعات کرے گی ۔ فضل کے بعد وہ اپنے ساتھ تنہائی میں رہنے والی زیادتی نہیں کرے گی ۔ جب مرد کو عورت کے ان کی زندگی میں آنے جانے سے فرق نہیں پڑتا ۔ تو اسے بھی فرق نہیں پڑنا چاہیے ۔

*******************\

"کیا آپ کو نیویارک یاد آتا ہے ؟"

علیزے نے یارم کے سوال کے بارے میں سوچتے ہوئے اپنا کانٹا اپنی پلیٹ پر رکھا۔ جیسا کہ یہ پتہ چلا، وہ کھانے کا شوقین تھا —— آدھے گھنٹے سے زیادہ

انہوں نے اپنے پسندیدہ ریستورانت کے بارے میں بات کی، جس کی وجہ سے اس کا موجودہ سوال پہ وہ چونک اُٹھی ۔

"ہاں کبھی کبھار۔ لیکن جس طرح سے آپ کسی ٹھنڈی جگہ کو یاد کرتے ہیں جو آپ چھٹیوں پر گئے تھے، یا وہ شہر جہاں آپ نے کالج کے دوران بیرون ملک موسم گرما گزارا تھا۔ویسے ہی ۔"

اس نے سوال کا رخ موڑ دیا۔

"کیا آپ نے کبھی شکاگو کے علاوہ کسی اور جگہ رہنے کے بارے میں سوچا ہے؟"

اب تک تو بظاہر کوئی خامی یارم میں نظر نہیں آئی۔

پسندیدہ ریستورانت کے بارے میں ان کی گفتگو کے علاوہ، ایپیٹائزر کورس کے دوران، انہوں نے پہلی ملاقات میں بہت ساری باتیں جانیں ایک دوسرے کے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

بارے میں ۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی ایک چھوٹی بہن ہے جس کے ساتھ وہ بہت قریب تھا۔۔۔جو ظاہر ہے کہ ان میں مشترک ہے۔ ازابیل اس کی کزن کم بہن ہی تو تھی ۔یارم نے لاء اسکول ہارورڈ میں تعلیم حاصل کی تھی۔ اور یہ کہ اسے گولف اور اسکواش کھیلنا پسند تھا۔ باتیں بھی اچھی کرتا تھا ۔ تمیز دار تھا ۔ فاتح کا بالکل الٹ ۔

"میں سفر کرنا اور مختلف جگہوں پر جانا پسند کرتا ہوں، اور ظاہر ہے کہ میں بوسٹن میں اسکول کے لیے سات سال وہاں رہا، لیکن میرا خاندان اور میری ملازمت دونوں یہیں شکاگو میں ہیں۔ لہذا میں جہاں ہوں وہاں بالکل سیٹ ہوں۔"

اس سے علیزے کو اپنے کیرئیر کے موضوع میں حصہ لینے کا موقع ملا۔

"آپ اپنی فرم میں کتنے عرصے سے ہیں؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"دو سال سے ۔"

"کاروبار کیسا جا رہا ہے؟"

کچھ تو بُرا ہوگا اس میں ۔

"بہت اچھا، "اس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کہا۔" دو پارٹنرز جنھوں نے فرم شروع کی — میرے دوست، دراصل — ایک بہت بڑا کلائنٹ اپنے ساتھ لائے جب انہوں نے ہماری پرانی فرم چھوڑ دی۔ اس کے بعد سے ہم نے بہت سارے نئے کلائنٹس حاصل کیے ہیں، اس لیے ہم نے مزید پانچ ساتھیوں اور دو دیگر پارٹنرز کو لے کر آئے ہیں ۔ اور مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اب بھی اس نمبر میں اضافہ کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے، یہ دیکھتے ہوئے کہ کتنا نیا کاروبار ہے۔"

زبردست .تو وہ ایک ورکاہولک ہے۔ علیزے پھیکے انداز میں ہنسی ۔

"بہت بزی رہتے ہونگے آپ وقت نکالنا فیملی کے لئے مشکل ہوتا ہوگا۔"

''ہم بزی ہوتے ہیں، یقینی طور پر لیکن مجھے رشتوں اور کام میں توازن رکھنا آتا ہے۔"

"آپ کو بچے پسند ہے ؟ "علیزے نے اچانک سوال پوچھا پھر خود بھی عجیب لگا ۔ کیا سوچتا ہوگا یہ ۔ یارم چونکا پھر سر ہلایا ۔

"کسے نہیں اچھے لگتے ۔ میں تو چاہتا ہوں ڈھیر ساری بیٹیاں ہوں جو میرے ناک میں دم کرے ویسے یہ دلچسپ سوال آپ کے ذہن میں ؟ کیا میں کچھ اچھے کی اُمید رکھوں ؟ "وہ پرشوق نگاہوں سے تکتے ہوے بولا ۔ علیزے نے نروس ہنسی دی اور پانی پیا ۔ اب کیا بتائے اسے ۔

"ایسی پوچھا بس آج کل جس سے بھی سُنو تو بچے کی برائی ہی کرتے ہوے پائے گئے ہیں یہاں شگاگو میں اس لئے پوچھا ۔"

وہ حیران ہوا۔

"اچھا بڑے عجیب لوگ ہیں لیکن کوئی نہ کوئی اس کے پیچھے وجہ ہو گی مگر آپ کو گارنٹی دیتا ہوں میرے ساتھ ایسا مسئلہ نہیں ہے۔"

یارم خوبصورت، ہوشیار، کامیاب، اور ایک آسان طبیعت کا حامل انسان تھا ۔ اس کے ساتھ اس کی چل سکتی تھی اور جب، میٹھے کے دوران وہ بڑی توجہ اور غور سے علیزے کی بات سُن رہا تھا اور اس کی حامی بھر رہا تھا ۔ علیزے کو اُمید جاگ گئی ۔ اگر فاتح اسے چھوڑتا ہے تو اسے بھی کمی نہیں ہے ۔

چنانچہ، ڈنر کے اختتام پر، جب وہ ٹیکسی میں بیٹھی آج گاڑی نہیں لائی تھی اور یارم نے کھڑکی کے اندر جھک کر عاجزی سے پوچھا کہ کیا یہ آخری ڈنر تھا ، یا وہ اسے دوبارہ دیکھ سکتا ہے، تو علیزے نے اسے بہن کی شادی کے بعد دوبارہ ملنے کے لئے کہا۔

****

فاتح کے ماں باپ ٹاؤن سے شہر آگئے تھے اور ہوٹل سٹے کرنے کے بجائے فاتح کے گھر رُکے تھے ۔ آج کے فیملی ڈنر پر صرف ان چاروں نے ہونا تھا بقول ماں کے یہ آخری ڈنر تھا جس میں بنا بہو کے کھانا کھایا جائے گا ۔ اس کے بعد تو ہر ڈنر پر ازابیل ہوگی ۔

"تم بھی کوئی ڈھونڈ لو تاکہ تم بھی اکیلے محسوس نہ کرو ۔ "ماں ساتھ ساتھ بول رہی تھی اور فاتح بس بے بسی سے مسکرا دیتا ۔ اسے اپنا اور علیزے کا رشتہ سمجھ آئے تو بتانے میں وہ ایک سکینڈ نہ لگاتا کہ اب وہ اکیلا نہیں ہے ۔ ضرغام آگیا اور پوچھا ۔

"ماں پاپا کو پتا چلا ؟ "فاتح نے اسے آنکھیں دکھائیں اور آہستہ لہجہ میں بولا ۔

"کچھ مت بتانا۔ ابھی تمھاری شادی ہوجانے دو۔ پتا نہیں یہ شادی چلتی بھی ہے کہ نہیں۔ "اس نے کچھ ایسے انداز میں بولا کہ ضرغام بلبلا اُٹھا۔

"دیکھا ! اگر بھائی آپ نے دھوکا دیا نا علیزے کو تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔"

"نہیں دے رہا۔ بس وہ مجھے نہ دے دے۔ اب آہستہ بولو گے۔ میں نے بس ایسی کہا تھا۔مر جاؤں گا لیکن اسے نہیں چھوڑوں گا اب خوش! اب چُپ کر جاؤ ماں نہ سُن لے۔"

پھر ماں کے سامنے دونوں آگئے اور اپنی باتیں کرنے لگے۔

باتوں کے دوران شرارت سے ضرغام ماں سے پوچھ رہا تھا کہ علیزے کیسے لگتی ہے تو فاتح کی گھوریاں عروج پہ تھی۔ اس سے پہلے فاتح اسے سیدھا کرتا سمیر کا فون آگیا۔ جسے سائیڈ پہ جاکر اس نے اٹینڈ کیا۔

https://classicurdumaterial.com/

"کیسے کال کی ؟"

"یار تیرا کوئی اپنی بیوی سے مسئلہ ہوا ہے ؟"

اب فاتح چونک اُٹھا۔

"کیا مطلب ؟"

"خیر چھوڑ تم اس وقت کہاں ہو اس ریڈ ہیڈ بیوی کے ساتھ ؟"

"نہیں ہوا کیا ہے ؟ تم نے علیزے کا ذکر کیوں کیا ؟"

"وہ میں اور تمھاری ہونے والی بھابی آج کھانا کھانے اس ریسٹورانٹ میں آئے وہاں میں نے تمھاری والی کو مشہور وکیل یارم دار کے ساتھ دیکھا تھا۔ تو میں سوچ میں پڑگیا کہ کیا تم لوگوں کی نہیں بن سکی۔"

اور فاتح ساکت کھڑا اپنی بیوی کی بے وفائی کا قصہ سُن کر سُن ہی رہ گیا۔

☆☆☆☆☆☆

علیزے گھر واپس آئی تو دیکھا اس کے سامنے ایک پارسل باکس موجود تھا۔ وہ چونکی۔ اس نے کیا کچھ آڈر کیا تھا؟ پھر جھک کر باکس اُٹھایا تو کسی آن لائین ویب سائیٹ کا تو نہیں لگ رہا تھا۔ بھیجنے والے نے اس کا نام اور ایڈریس لکھا ہوا تھا مگر بھیجنے والے کا کوئی آتا پتا نہیں تھا۔ وہ گھر کا دروازہ کھول کر اندر آئی۔ اس نے باکس سیدھا لونگ روم کے ٹیبل پہ رکھا ہوا تھا۔ اس باکس کو احتیاط سے کھولتے ہوے اس نے ریپر سے ایک پرس نکالا۔ بڑے غور سے دیکھتی رہی پھر ایک دم ساکت ہو گئی۔ یہ تو ممانی کا

تھا۔ انھوں نے اپنے ولیمے میں استعمال کیا تھا۔ یہ کیسے ملا؟ پرس اپنے زمانے کا قیمتی تھا، سفید سلک کا بنا ہوا تھا جس میں ایک چھوٹی سی کارنر پر ایک سونے کی ہک اور نازک سونے کا پٹا لگا ہوا تھا۔

اس نے پریشانی سے اندر سے کچھ اور تلاش کرنا چاہا تو ساتھ میں جوتے بھی تھے۔ سفید سلک اور اس کے اوپر بے پناہ سٹونز لگے ہوے تھے۔ یہ ملا کسے؟ کہی ماموں نے تو نہیں ڈھونڈا؟! اس سے پہلے وہ ماموں کو فون کرتی اندر ایک کارڈ دیکھ کر وہ اُٹھا کر پڑھنے لگی۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میرے خیال سے ازابیل کو تمھاری طرف سے دیا یہ تحفہ بے حد پسند آئے گا۔ کچھ اور ڈھونڈنا ہو تو یہ ایجنٹ زارون حاضر ہے۔" علیزے منہ کھولے تکتی رہی پھر اس کی آنکھوں میں آنسوؤں کا ریلہ آگیا اور گلے پہ بھی کچھ اٹکنے لگا ۔

وہ کیا اسے اس لئے چھوڑ رہی ہے کیوں کہ وہ اسے بچہ نہیں دے سکتا تھا تو اس سب کا کیا؟ فاتح جو کتنی محبت سے پیش آیا۔ کتنا خیال کیا اس کا؟ اس نے صرف بتایا اور فاتح نے وہ چیز اس کے سامنے پیش کر دی۔ کیا کوئی اور اتنا گہری بات سوچ سکتا تھا۔ جو چیز ماموں نہیں سوچ سکے وہ فاتح نے سوچی۔ اسے خوش کرنے۔ اس کے لئے کچھ کرنے۔ اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور فاتح کو فون کال کر کے آج سب کچھ سچ بتانے کا ارادہ کیا اور اس سے معافی مانگنے آئی تو مانگ لے گی اگر اسے یارم سے ملنے والی بات بُری لگی تو۔

پر اچانک اسے متلی کا احساس ہوا اور لگا وہ الٹی کر دے گی تو وہ بھاگ کر سیدھا قریبی واشروم کی طرف بھاگی اور جو کچھ اس نے کھایا پیا تھا۔ سب باہر نکال دیا۔ نڈھال سی صورتحال ہو گئی لیکن اب لگنے لگا جیسے دُنیا گھومنے لگی ہو۔ اس نے سنک کے کارنر کو سختی سے تھام کر ٹیپ آن کیا پھر

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

گہرے گہرے سانس لینے کی کوشش کی تو اور متلی آنے لگی۔ تقریباً بیس منٹ بعد وہ واش روم سے واپس آئی اور صوفے پہ گر کر بیٹھ گئی۔ لگتا ہے کھانا سوٹ نہیں کیا وہاں کا۔ کھایا بھی تو آج اس نے اتنا تھا پھر اس نے فون اُٹھا کر ویسے چیک کیا کہ کہی اس کی ڈیٹ تو نہیں آگئی مگر ایپ پہ پتا چلا کہ وہ تقریباً تین ہفتے لیٹ ہے۔ اب علیزے کا پورا وجود ساکت ہو گیا۔ کیا مطلب؟ اس نے میڈیسن لی تھی تو پھر۔۔۔ مگر تین ہفتے دیر سے مراد اس نے اسی وقت کنسیو کر لیا ہو گا جس صبح فاتح اور اس نے ایک دوسرے کو اپنا آپ سونپا تھا۔ منہ پہ ہاتھ رکھے اسے ایک بار پھر رونا آیا ۔اسے ڈر تھا فاتح کیسے رد عمل دے گا۔ یہ سب اب ہونا تھا۔ جب وہ فاتح کو چُن رہی تھی۔ اسے کوئی نہیں صرف فاتح چاہیے تھا۔ اب تو فاتح اسے چھوڑ دے گا تو وہ کیا کرے گی ۔

****

فاتح کو علیزے سے دوٹوک بات کرنے جانا تھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا وہ کیوں یارم سے ملنے گئی۔ کیا وہ اس میں دلچسپی رکھتی ہے یا وہ واقعی طلاق کی کاروائی پہ اتنی جلدی دکھا رہی ہے پر جو بھی تھا اسے پتا چلا گیا کہ علیزے اس ایک ماہ کے کاغذی اور وقتی شادی کو اپنے دیے گئے وقت پہ ہی ختم

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کررہی تھی لیکن وہ یہ سب ہونے نہیں دے گا۔علیزے کچھ بھی کرلے۔وہ اسے ہر صورت نہیں چھوڑے گا ۔

پر قسمت میں آج علیزے کا سامنے کرنے کا وقت نہیں تھا۔باس کا فوراًبلوا آگیا تھا کہ ایک بہت بڑے کرمنل جس کا کام مارکس ہے۔اسے پکڑنا تھاہر صورت وہ ملک بدر ہونے جارہا تھا نہ صرف کرپشن کر کے بھاگ رہا تھابلکہ بینک سے بہت بڑی فنڈز الیگلی ٹرانسفر کروانے جارہا تھااور جس کے فنڈز تھے وہ بہت بڑا بزنس مین تھا شگاگو کا۔اس کا بہت بڑانقصان ہوجانا تھااگر ایف بی آئی ملوث نہ ہوتی۔فاتح اس مشن کا ہیڈ تھاتو اس کا جانا ضروری تھاتو ابھی ٹیم اکھٹی کر کے وہاں پہنچا تھا ۔

بیک اپ اسکواڈ اور اسپیشل آپریشنز ٹیم کے آٹھ لوگ،جن میں سے سبھی اس منظر کو سن رہے تھےاور دیکھ رہے تھے۔جہاں فاتح مارکس اور اس کے بندوں کے گرد پہنچ گیا تھا۔وہ اپنے کسی اور روپ میں آیا تھا مگر مارکس نے اس کو پرانی کیسس کے باعث شناخت کرلیا تھا۔سب کے سب ہائی الرٹ تھے ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

جب فاتح تقریباً وین تک پہنچ گیا، مارکس مہونی ڈفل بیگ کو کندھے سے لٹکائے اسے کمینگی سے دیکھنے لگا۔اس نے اپنے گوشت بھرے بازوؤں کو اپنے سینے پر لپیٹ لیا۔

"اس سے پہلے کہ تم اپنی منمانی کرو ایجنٹ زارون۔ ہمیں بات کرنے کی ضرورت ہے ۔"

"چُپ کر کے اپنا آپ ہمیں حوالے کر دو۔ ہم تمھیں کچھ نہیں کہیں گے۔ تمھارا وکیل تو ہو گا وہ تمھارا معاملہ ڈیل کرے گا اگر نہیں ہے تو حکومت تمھیں وکیل فراہم کرے گی کیس لڑنے کے لئے ۔"

وہ ہنسا ۔

"مجھے بے وقوف سمجھا ہے تم لوگ مجھے مار دو گے ۔"

یہ غصے تھا، بہادری تھا، یا سراسر حماقت، مگر اس تین احساس پر مارکس اپنی گن جیب سے نکال چکا تھا ۔

بھاڑ میں جاؤ.

فاتح نے دل میں اسے گالی دی پھر

نے فوراً ہی اپنی پستول نکال لی ۔

"دیکھو بے وقوفی مت کرو،" فاتح نے سکون سے کہا۔

بد قسمتی سے، باقی سب اتنے پر سکون نہیں رہے۔

"لڑکوں باہر آجاو۔ڈرنے کی ضرورت نہیں۔یہ سالے ایف بی آئی والے کچھ نہیں کریں گے ۔"

پلک جھپکتے ہی، فاتح نے خود پر پانچ بھری ہوئی بندوقوں کے بیرل کو گھورتے ہوئے پایا۔

"میرے خیال سے تم اپنے ہتھیار گرادو، ایجنٹ زارون ۔"

فاتح کو اپنے لئے بالکل ڈر نہیں تھا۔اسے پتا تھا پلان کے مطابق سمیر یہاں دھوا پھینک دے گا اور پھر وہ اپنے پلان پر عمل دے گا۔اگر شوٹ کرنا ہوا تو اس کی ٹانگ پہ گول مار دے گا باقی بندے اس کی بلا سے مر جائے۔یہ زندہ سلامت ہونا چاہیے ۔

"میرے خیال سے تم بھی سوچ لو۔میرا کچھ نہیں مگر یہ سب تمھارا پیچھے کبھی نہیں چھوڑیں گے ۔"

پتا نہیں فاتح کو اپنے موت قریب ہی نظر آرہی تھی۔اگر یہ سب سامنا نہ کرنا پڑتا تو ابھی جا کر علیزے سے لڑائی لگاتا۔اسے بتاتا کہ اس بے وفائی جو وہ جانتا تھا اس نے نہیں کی وہ جان بوجھ کر فاتح کو خود سے دور کرنا چاہتی ہے۔وہ سمجھ گیا تھا علیزے کو بچے چاہیے تھے اور وہ اسے نہیں دے سکتا تھا مگر پتا نہیں اس وقت وہ علیزے کو بچے دینا چاہتا تھا۔وہ علیزے کے ساتھ اپنے بچے چاہتا تھا۔گارڈن میں کھیلتے ہوے اس کا بیٹا فٹ بال کو کک مار رہا ہو گا اور فاتح کے قریب بال آئے گی اور بیٹے کو واپس دینے کے بجائے وہ خود بال اُٹھا کر دور پھینکے گا تاکہ اس کا بیٹا اسے غصہ کرے پھر دو منٹ بعد ہنس کر بال واپس پکڑ کر باپ کو دے گا تاکہ وہ لے لیں ۔

اور کچن میں باہر باپ بیٹے کو کھیلتے ہوے دیکھ کر علیزے ان کے لئے لنچ بنا رہی ہو گی۔ہیوی پریگینٹ علیزے۔ان کی دوسرے بچے کی آمد ہو رہی ہو گی۔ایک ہنستی مسکراتی فیملی پکچر اس لمحے فاتح کی آنکھوں کے سامنے گزری اور فاتح اسے پل کو شدت سے پانا چاہتا تھا۔دیکھنا چاہتا تھا

۔وہ کسی کے ساتھ نہیں علیزے کے ساتھ فیملی بنانا چاہتا تھا۔اگر وہ بچ گیا تو وہ علیزے سے بالکل نہیں لڑے گا وہ جا کر سیدھا اس کے پاس جائے گا اسے بانہوں میں بھر کر ساری میڈیسن کو آگ لگائے گا اور اپنا اس خواب کی تکمیل پوری کرنے کے لئے اسے نے علیزے کو تب تک نہیں چھوڑنا جب تک وہ پریگینٹ نہیں ہو جاتی ۔

مگر اس کے بعد سوچنے کا موقعے نہیں ملا کیوں کہ اچانک بیچ میں کچھ گرا اور سفید دھوا نمودار ہوا ۔

اس کے بعد گولیوں کی تیز بوچھاڑ ہونا شروع ہو گئی ۔

****

ایمبولینس کے کھلے دروازے پر فاتح بیٹھا اپنے زرا سے زخمی کندھے کو ٹریٹ کروا رہا تھا۔ بد قسمتی سے مارکس اور اس کے ساتھی نہیں بچے تھے کیوں کہ معاملہ بہت سنگین ہو گیا تھا اور دھوا کے بعد اپنی زندگی بچانے کا معاملہ آگیا تھا پر چلو بلا ٹلی۔اب ان سب کی ڈیڈ باڈیز کو لے کر

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

جارہے تھے پوسٹ مارٹم سینٹر تاکہ رپورٹ بنوا سکے ورنہ ان ایجنٹ وغیرہ سے بھی آگے بوچھ کچھ ہوتی ہے اور فاتح کو کہا تھا اسے زندہ سلامت لانے کو جبکہ وہ نہیں لا سکا مگر کافی زیادہ مال جو وہ لے کر بھاگ رہے تھے وہ صحیح سلامت اس کے زریعے مل گیا تھا ۔

باقی سب کو بھی چوٹیں لگیں تھی کچھ کو تو ہسپتال لے گئے جبکہ فاتح یہی سے ٹریٹمنٹ کروا کر سیدھا گھر جائے گا ۔

سمیر سیدھا اس کے پاس پہنچا۔ فاتح سوچ میں گُم فون کھول کر اپنی اور علیزے کی تصویر دیکھ رہا تھا جو اس نے ہوٹل میں اسے کس کرتے وقت لی تھی تاکہ وہ اس کو ماموں کی دھمکی سے ڈرا کر اسے کسی اور سے ملنے نہ دے پر کہنے کو تو آج جو کچھ لیزا نے کیا تھا اسے دھمکی دے سکتا تھا مگر اس نے نہیں دی۔ وہ غلط نہیں تھی جب ایک آدمی اسے آگے فیملی نہیں دینے کا کہتا ہے۔ اس سے چھپ کر شادی کرتا ہے۔ اسے صرف اپنے تحت استعمال کر کے اپنے اپنے گھروں کی طرف چل پڑتے ہیں۔ اوپر سے ایک دوسرے کو جب موقع ملا تو نظر انداز کیا تو وہ اس رشتے میں ایمان داری کیسے توقع کر سکتا ہے ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کس سوچ میں ہو؟علیزے سے بات ہوئی؟"سمیر کی آواز پر فاتح نے ہوش سنبھالا ۔

"ہاں ؟"

"تم ٹھیک ہو؟طبعیت تو نہیں خراب ہو رہی۔"اس کا ساتھ اب بی پی بھی چیک کیا جا رہا تھا ۔

"ہاں ٹھیک ہوں۔بات سُنو ۔"

"ہاں ۔"

"علیزے بے وفا نہیں ہے۔دوبارہ میری بیوی کے بارے میں فضول سوچنا نہ اس کے بارے میں شکایت لگانا مجھ سے۔ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا ۔"

سمیر حیرت سے کنگ ہو کر کچھ بول نہیں پایا پھر سنبھل کر بولا ۔

"آئی انڈرسٹینڈ۔سوری یار مجھے لگا تم لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اتنا سیریس نہیں ہو۔"فاتح نے فون بند کر کے جیب میں رکھا ۔

https://classicurdumaterial.com/

"میں بہت سیریس ہوں اور اسے بھی سیریس ہونا ہوگا۔میں اسے اب خود سے جدا نہیں کر سکتا ۔اسے جو چاہیے ہوگا میرے ساتھ رہنے پر اسے دوں گا۔بچہ بھی۔" وہ آخر میں بڑبڑایا ۔

سمیر نے اس کا سلامت کندھا تھپکا ۔

"ویل ڈن ! فاٹا۔ویسے تم ٹھیک ہونا؟ایک دم ایڈمٹ ہونے میں کوئی حرج نہیں۔کندھا ویسے زخمی تو ہوا تھا اچھا خاصا۔" فاتح نے نفی میں سر ہلایا ۔

"نہیں مجھے اپنی بیوی کے پاس جانا ہے ۔"

وہ پٹی کروا کر میڈسن کھا کر سیدھا گاڑی علیزے کے گھر کی طرف لے کر گیا مگر جب گھر پہنچا تو علیزے نہیں تھی۔علیزے کی گاڑی موجود نہیں تھی۔ کہی وہ ابھی تک یارم کے ساتھ ۔۔۔۔

اس نے سر جھٹکا اور علیزے کو مسیج کیا۔کافی دیر جب جواب نہیں آیا تو علیزے کو کال کی تو اس کا فون بند جا رہا تھا۔فاتح نے دانت پیسے۔یہ لڑکی چلی کدھر گئی ہے۔اس نے کچھ سوچ کر ضرغام کو فون کیا ۔

"ہیلو بھائی ۔"

"کیا علیزے ازابیل کے گھر ہے ؟"

"رات کے اس پہر آپ نے مجھے اس لئے کال کی ہے۔خدا کا خوف کریں بھائی میری شادی ہے اور مجھے نیند آرہی ہے۔آپ کو اپنی بیوی کا نہیں پتا ۔"

"جو پوچھا اس کا جواب دو۔وہ اپنے گھر نہیں ہے۔میں اس وقت ازابیل کو نہیں کال کر سکتا تھا۔اس کا فون بند جارہا ہے۔جلدی پتا کرو نہیں تو میں اس وقت اس کے ماموں کے گھر نکل جاؤں گا ۔"

"اچھا اچھا!!!"اس نے فون بند کیا اور انتظار کیا گاڑی میں ۔

اور پھر میسج موصول ہو گیا ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"جی علیزے ازابیل کے ساتھ ہے لیکن وہ دونوں کسی ہوٹل میں سٹے کر رہی ہیں۔تا کہ آخری رات ازابیل مزے سے اپنی بہن کے ساتھ سپینڈ کرے۔آپ پریشان نہ ہو۔آپ کا مشن کمپلیٹ ہو گیا خیریت سے ؟"

"ہاں!" وہ بے تاثر لہجے میں بولا ۔

"گڈ!اب آپ گھر آجائیں۔" فاتح نے فون بند کر دیا اور سامنے گھورتا پھر گاڑی سٹارٹ کر کے خاموشی سے گھر آیا اور اپنے کمرے میں آکر شاور لے کر لیٹ گیا۔اس نے علیزے کو دوبارہ میسج کیا لیکن اس بار اس میں اعتراف شامل تھا ۔

I can't live without you, kitten.

****

علیزے برائیڈل روم پہنچی جہاں میک اپ آرٹسٹ ازابیل کا میک اپ کر رہے تھے۔علیزے اپنے بال اور میک بنوا چکی تھی بس سلک روب پہنے اس روم آئی ازابیل کو چیک کرنے کہ اس کا

تیار ہونے میں کتنا وقت ہے برات دو ڈھائی گھنٹے میں آنی تھی۔فوٹو شوٹ بعد میں ہونا تھا ان کا۔ اس لئے اتنی جلدی نہیں مچا رہے تھے۔البتہ ازابیل کو جلدی تھی۔اس کو نیند آرہی تھی۔اس کو بھوک لگ رہی تھی اور وہ تھک گئی تھی۔علیزے مسکرائی۔جب کل رات اسے شک ہوا تھا کہ وہ ماں بنے والی ہے تو وہ اتنی خوفزدہ ہو گئی تھی۔وہ فاتح کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔اس نے سیدھا خود کو سنبھال کر ازابیل کو کال کی اور پھر پتا نہیں کیا ہوا پھوٹ کر رونا شروع ہو گئی۔ازابیل تو پریشان ہو گئی ۔

"میں آرہی ہوں۔لیزا تم ٹھیک ہونا ؟"

"نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں بتول۔"اس نے ازابیل کا اصل نام لیا تھا مطلب وہ واقعی ٹھیک نہیں تھی ۔

"اچھا اچھا میں آرہی ہوں۔" مگر علیزے نے اسے منع کر دیا اور خود آنے کو کہا۔

"کسی ہوٹل میں جانا چاہتی ہوں۔میں نہیں چاہتی فاتح مجھے ڈھونڈے ۔"

"فاتح سے جھگڑا ہوا ہے ؟"

علیزے کچھ نہیں بولی ۔

"میں ڈرائیور کو کہتی ہوں مجھے ہوٹل چھوڑ دے۔"اس کے بعد وہ دونوں ہوٹل روم میں ملی۔ ازابیل سے گلے ملتے ہوئے خوب روئی اور اپنا شک بتایا کہ وہ پریگینٹ ہے مگر ازابیل تو اچھلنے لگی ۔

"یہ تو اچھی بات ہے اور تم رو رہی ہو۔اب تمھارے اور میرے بچے ایک ساتھ اس دُنیا میں آئے گا میرا تھوڑا جلد آجائے گا مگر وہ ایک دوسرے کے جگری دوست ہونگے جیسے میں اور تم ہیں ۔"

"فاتح کو بچے نہیں چاہیے۔"علیزے سسک کر اس کے سینے میں منہ دیے بولی۔اس کا جسم جھٹکے کھانے لگا۔اب ازابیل پریشان ہو گئی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"کیا کہہ رہی ہو۔ کیوں نہیں چاہیے۔ وہ تو میرے اور ضرغام کے بچے کے آنے پر اتنا خوش ہیں تو اپنے پر نہیں ہو گا۔ تم نے اسے بتادیا؟" ازابیل نے علیزے کے بال سہلائے ۔

"میں نے اسے نہیں بتایا مگر مجھے پتا ہے وہ بچے نہیں پسند کرتا اس نے مجھے من ڈے کو برتھ کنٹرول شاٹس لگوانے کا کہا تھا اور میں نے پوچھا تھا اس سے کہ اسے بچے چاہیے تو اس نے صاف منع کر دیا اور میں نے کہا اگر ہو گیا تو۔ تو بنا جواب دیے چلا گیا ۔"

"کیا پتا ابھی ضرغام اور میری کیس کی وجہ سے احتیاط کر رہا ہو۔ ابھی اس کے ماما بابا کو ہماری نیوز پتا چلے گی تو میں جانتی ہوں انھیں یہ بات پسند نہیں آئے گی اور جب تمھارا معاملہ آجائے گا تو اور دل نہ خراب ہو جائے فاتح کی ممی کا۔ وہ کیا پتا تمھیں بچانا چارہا ہو لیزا لیکن اسے پتا لگے گا تو خوش ہو گا۔ مرد ایسی ہی ہوتے ہیں دیکھو ضرغام نے میرے سے شادی نہیں کی ابھی تک۔۔ مگر چلو عزت سے شادی تو کرنے والا ہے پر مجھے لگتا ہے اگر فاتح بھائی اس کے جگہ ہوتے تو فوری نکاح کرتے اور تم دیکھو نا تمھارا بچہ تو حلال ہے جبکہ میرا جائز بھی نہیں۔ اس لئے گھبراؤ مت۔ سب ٹھیک ہو جائے گا اگر ٹھیک نہیں ہوا تو میں ٹھیک کر دوں گی۔ چلو شاباش۔ تھک گئی ہو میرا اتنا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کام کام کر کے۔اب لیٹ جاؤ۔کچھ کھانے کو آڈر کر دوں ؟"علیزے نے نفی میں سر ہلا یا پھر جا کر بیڈ پہ لیٹ گئی اور اتنی تھکی ہوئی تھی اس کی آنکھ لگ گئی۔ازابیل کو اس کے بعد ضرغام کا مسیج آیا تو پتا چلا فاتح ڈھونڈ رہا ہے علیزے کو۔اس نے مزید ضرغام کو پریشان کرنے کے بجائے سیدھا یہ بتا دیا کہ دونوں بہنیں گپ شپ اور آخری رات یہاں بیتانے آئے اب تو وہ شادی کی رات ضرغام کو یہ مسئلہ بتائے گی۔

اس کے بعد جلدی جلدی سارا سامان گھر سے لے کر کلب پہنچے تھے۔ان کے میک آپ آرٹسٹ پہنچ چکے تھے۔علیزے کو تو جلدی ہی تیار کر دیا کیونکہ اس کا پارٹی تھا جبکہ ازابیل کا برائیڈل تھا۔علیزے سست سی ہونے کے باوجود سب کچھ بھلا کر سارے کام دیکھ رہی تھی۔ابھی ازابیل کی ڈریس پہ ہلکی سی سلوٹیں آگئی تھی اسے سٹیمر سے سٹیم کر رہی تھی۔

اوپر سے ٹویسٹ کیے بالوں کے پیچھے موتیا اور جنگلی پھول پیچھے لگائے نیچے اس نے بالوں کو کرل کیا ہوا تھا۔زبردست پروفیشنل میک اپ میں اس کی آنکھیں بڑی بڑی اور چمکتی ہوئی آئی شیڈو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

میں پُر کشش لگ رہی تھیں۔لائٹ سی لپ سٹک میں اس کے پورے لک کو چار چاند لگا رہے تھے ابھی تو ڈریس نہیں پہنا تھا تو کیا قیامت ڈھائے گی۔اس نے بے بی پنک کلر کی ہلکے سے سفید اور گلابی سٹیونز والی گھیروں والی فراک پہنی تھی جس کے پیچھے زرا سا گھرا گلا تھا اور ڈوری لگی ہوئی تھی۔اس نے پہلے بالوں کو بن کی شیپ میں دینا تھا مگر پیچھے اس کی بیک بہت واضع نظر آنی تھی اس لئے اس نے بال کھلے رکھنے کو ترجیع دی ۔

"لیزا تم جا کر تیار ہو جاو۔ چھوڑ دو یہ سب لوگ دیکھ لیں گے۔"ازابیل کے پیچھے سے آواز آئی۔

علیزے نے سر ہلایا ۔

"بس ہو گیا ہے۔میں جا رہی ہوں۔تم بھی تیار ہو جاو تا کہ ہم سب کی فیملی فوٹو شوٹ تو پہلے ہو جائے ۔"

"ہاں بس جب تک تم ریڈی ہو گی میرے بس کپڑے پہنے کی دیر ہو گی ۔"

علیزے سر ہلا کر چل پڑی جب باہر آئی تو دیکھا تو سامنے فاتح آرہا تھا۔علیزے گھبرا گئی۔فاتح کا سر نیچے تھا وہ بالکل تیار تھا۔بس اس نے بو ٹائی اور کوٹ نہیں پہنا تھا۔کوٹ کو وہ ہینگر سے پکڑ کر آرہا تھا۔علیزے تیزی سے اس سے بچنے کے لئے اپنے کمرے میں بھاگی اور دروازہ لاک لگا کر اپنے دھڑکتے دل کو سنبھالتی تیار ہونے لگی جب دروازے پہ دستک ہوئی ۔

"لیز ابھاگنے کی ضرورت نہیں ہے۔"اس کے پیچھے سے آواز آنے پر علیزے کے قدم رُک گئے ۔

"علیزے !دروازہ کھولو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔بہت ضروری اس کے بعد تم جو فیصلہ کرنا میں تمھیں روکوں گا نہیں کٹن۔تمھیں حق ہے اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا۔"اس کا آخری جملے پر علیزے نے آنکھیں زور سے میچی اور مڑ کر جا کے دروازہ کھولا۔اس نے دیکھا فاتح اسے دیکھ رہا تھا۔اس کی آنکھیں تھکی ہوئی لگ رہی تھیں ۔

علیزے نے سینے پہ بازو لپیٹے۔دل کی دھڑکنوں کو لگام ڈالتی وہ بولی ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"آجاو!" فاتح نے سر ہلایا اندر آیا۔دروازہ بند کیا اور علیزے کی کمر پکڑ کر اسے آگے بڑھنے کا اشارہ کیا۔علیزے نے روکا نہیں۔وہ اسے ساتھ لیے بیڈ کی طرف آگیا ۔

"بیٹھ جاؤ۔"علیزے بیٹھ گئی۔وہ ڈرتے ڈرتے اسے دیکھنے لگی۔فاتح نے دوسری طرف کوٹ رکھا اور خود جھک کر گھٹنے کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا۔علیزے کی آنکھیں پھیل گئیں ۔

"یہ کیا کر رہے ہو ؟"

"تمھارے برابر ہو کر تم سے بات کرنی کی کوشش ؟"

"او اچھا ۔"

"کل بہت کچھ ہوا جس کی میں نے بالکل توقع نہیں کی تھی مگر اس نے بہت سے معاملے میں میری آنکھیں کھولیں دیں ۔"

اس نے علیزے کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا ۔

https://classicurdumaterial.com/

"تم یارم دار سے ملی تھی؟" اب علیزے کا چہرہ سفید ہو گیا اور ہاتھ ٹھنڈے ہو گئے۔ وہ کچھ بولنے لگی لیکن فاتح نے سر ہلا کر اسے روکا اور اس کے ہاتھوں کو زور سے دبایا۔

"کچھ مت کہو۔ مجھے کچھ نہیں سُنا۔ تم نے جو سوچا ہو گا اسی میں کوئی بہتری ہو گی۔ کل رات میں نے موت کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ اتنے قریب سے کہ مجھے اب کوئی جھگڑا، کوئی دوری، کوئی شکایت یا ناراضگی نہیں قبول۔ مجھے بس معافی، زندگی کا ایک اور موقع اور ڈھیر سارے بچے تمھارے ساتھ چاہیے۔" علیزے کو جھٹکا لگا۔

"کک کیا مطلب۔۔ تم ٹھیک تو ہو۔ موت سے؟ کیا ہوا؟" اس نے ہاتھ چھڑوا کر فاتح کا چہرہ پکڑا اور پھر اسے سر سے پاؤں تک چیک کیا۔ بظاہر تو ٹھیک لگ رہا تھا اسے پھر اس کو ایک کندھا فاتح کا عجیب سا لگا۔ اسے نے وہاں ہاتھ رکھا تو فاتح کے چہرے پہ ہلکے سے کھنچاؤ آیا۔

"او گاڈ کیا ہوا تھا۔ فاتح؟" فاتح نے اس کا ہاتھ لیا اور اسے لبوں سے لگایا۔

"میں ٹھیک ہوں۔ کل مجرم کو پکڑتے دوران بس ہلکی سی گولی چیر گئی۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"گولی ؟اور تم مجھے اب بتا رہے ہو؟ تمھیں کچھ ہو سکتا تھا۔ تمھارا دماغ صحیح ہے اگر تمھیں کچھ ہو جاتا تو میرا اور بچے کا کیا ہوتا۔"اب فاتح کی شاکڈ ہونے کی باری تھی ۔

"کیا؟"علیزے نے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے سر ہلایا ۔

"تمھیں نہیں چاہیے میں جانتی ہوں مگر یہ دوائی لینے سے پہلے اس دُنیا میں آنے کی نوید دے چکا تھا۔ میں تھری ویکس لیٹ ہوں۔ میں کچھ نہیں سُنوں گی فاتح مجھے یہ ہر صورت چاہیے۔ بیشک تم مجھے چھوڑ دو لیکن میں اسے نہیں چھوڑنے والی۔ یہ میرے لئے سب کچھ ہے۔ سُنا تم نے۔ سُنا ۔"وہ اسے اُنگلی اُٹھا کر روتے ہوئے بولی۔ فاتح نے دیکھا پھر عجیب انداز میں ہنسا۔ اس کے بعد اس کے پیٹ کی طرف جھک کر اسے کو چوما ۔

"تھینک یو۔ تھینک یو سو مچ لٹل وان ! مجھے اتنی محنت کرنے کا موقع نہیں دیا تم نے۔"وہ ایک بار پھر اس کا پیٹ چوم کر پیچھے ہوا۔ علیزے تو گھبرا گئی یہ آدمی تو جھٹکے پہ جھٹکا دیا جا رہا تھا ۔

وہ اسکے قریب چہرہ لا کر بولا۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ہم ایک ساتھ اچھے ہیں، علیزے۔اور میں جانتا ہوں کہ تم بھی ایسا محسوس کرتی ہو۔خود سے لڑتے لڑتے بھاگتے ہوے مجھے احساس ہوا کہ میں کتنا خوش قسمت ہوں۔مجھے بنا کسی نیکی یا محنت کے اتنی نیک بیوی اور اب ایک بچہ مل رہا ہے۔میں کوئی بھی لمحہ ضائع کیے بغیر تمھیں بتانا چاہتا ہوں۔مجھے تم سے پیار ہے۔لیزا ۔"

حیرت سے اس کی آنکھیں پھیل گئیں تو وہ بولتا گیا ۔

"میں جانتا ہوں کہ تمھیں دوبارہ چوٹ لگنے کا ڈر ہے۔میں جانتا ہوں کہ تمھیں لگتا ہے کہ میں تمھارے لیے صحیح آدمی نہیں ہوں۔جس لمحے ہماری ملاقات ہوئی تم نے اسی وقت اپنا ذہن بنا لیا کہ میں شادی اور فیملی کے لئے نہیں بنا اور تم ٹھیک کہتی ہو،وہ آدمی جو اس دن کافی شاپ میں تمھارے پاس آیا تھا وہ کسی سنجیدہ رشتے کی تلاش میں نہیں تھا۔لیکن وہ شخص چلا گیا ہے۔"اس نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔"اس کی جگہ ایک ایسے آدمی نے لے لی ہے جو تمھارے بغیر اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"فاتح!!!"علیزے نے نرم آواز میں کہتے اس کا چہرہ پکڑا ۔

"مجھ سے طلاق مت لو، لیزا۔ مجھے آخری موقع دو۔ مجھے چانس دو کہ تمھارے لئے اتنا اچھا شوہر اور تمھارے بچے کا اچھا باپ بن سکتا ہوں۔ تمھیں پچھتانا نہیں پڑے گا ۔"

علیزے خود کو اس کے ساتھ تصور کر رہی تھی۔اس کی چھوٹی سی فیملی۔ازابیل اور اس کے بچے، انکل آنٹی۔ایک ہنستا بھرا ہوا گھرانہ۔اپنے دادی دادا کے گھر وقت گزارتے ہوئے۔یہی تو چاہیے تھا جس سے وہ ساری زندگی محروم رہی۔ایک فیملی ۔

"بس ایک سوال پوچھنا تھا۔ تمھارا دل اتنی جلدی کیسے بدل سکتا ہے۔میں مان نہیں سکتی کل کے واقعہ نے تمھاری سوچ بدل دی ہو۔"فاتح نے اس کے گال سہلائے ۔

"کیونکہ اسے ایسی عورت مل گئی ہے جو اسے خوش رکھ سکتی ہے۔وہ کیا کہتے اسے اس کا happily ever afterدے سکتی ہے ۔"

علیزے مسکرائی۔اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

"مجھے جواب پسند آیا." اس نے فاتح کو اپنی طرف کھینچا اور اس کے لبوں کے ساتھ اپنے لب لاک کر لیا۔ اس نے اس کے گردن کے گرد بازو لپیٹ کر اسے نرمی سے چوما، اور پھر آہستہ آہستہ بوسے کو گہرا کیا۔ جب وہ آخر کار الگ ہو گئے تو فاتح بولا ۔

"یار م دار سے آنے والی میٹنگ کینسل کر دو ۔"

"وہ میں صبح کر چکی تھی۔ بچے کے بعد سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ میں کسی اور آدمی کو اپنی زندگی میں شامل کروں چاہے تم ساتھ ہوتے یا نہ ہوتے۔ میں اپنے بچے کے ساتھ اتنی بڑی زیادتی ہونے نہیں دے سکتی تھی ۔"

"آئندہ ایسی غلطی مت کرنا۔ میں تمھارا ہوں اور تم صرف میری ہو۔" فاتح دوبارہ اس کی طرف جھکنے لگا تو علیزے نے ہنس کر روکا ۔

"مجھے دیر ہو رہی ہے۔ مجھے تیار ہونا ہے پھر ازابیل کو دیکھنا ہے۔ ممی پاپا سے کب بات کرو گے ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"میں ممی پاپا کو سب کچھ پہلے سے بتا چکا ہوں اور ان کا بس نہیں چل رہا کہ وہ آج کے دن میرا اور تمھارا ولیمہ کر دیں ۔"

"تم نے سب بتا دیا ؟"

اب علیزے شاکڈ ہو گئی ۔

"تم نے میرے سے پوچھے بغیر ؟اور میں جو الگ ہونے کو فیصلہ سُنا دیتی۔او گاڈ فاتح اب میں ان کا سامنا کیسے کروں گی ۔"

"اور یلکس میں تمھیں الگ ہونے دیتا کیا اور میری ماں تو اس میں عافیت جان لی کہ چلو میں نے جیسے تیسے کر کے شادی تو کی۔اب اگلی تیاریاں ہماری شروع۔" وہ اُٹھ کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا ۔

"پلیز اب اور نہیں۔مجھے ازابیل کی شادی نے تھکا دیا ہے۔مزید مجھ میں برداشت نہیں ہے۔" اس نے فاتح کے کندھے پہ سر رکھ دیا ۔

"اب کہیں تم نے ماموں سے بات تو نہیں کر لی؟" فاتح نے اس کا سر چوما ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"نہیں البتہ ممی ڈیڈی تمھارا ہاتھ میرے لئے مانگے گے۔ تم ٹھیک تو ہو نا؟ طبعیت تو نہیں خراب ہو رہی؟" علیزے نے نفی میں سر ہلایا۔

"فاتح؟"

"ہمم۔۔"

"تمھیں کیا چاہیے؟ بیٹا یا بیٹی؟"

"دونوں۔" اس نے علیزے کو بانہوں کے گھیرے میں لیا۔

"نام کیا سوچا ہے تم نے؟"

"ہمم۔۔ابھی وقت ہے۔ابھی ہم اپنا ہنی مون منانے جائیں گے۔"

"کدھر؟"

"جہاں تم کہو۔"

"مجھے پہلے امی سے ملنا ہے کیا تم لے جاؤ گے۔انھیں اپنے داماد سے ملانا ہے۔"فاتح کی آنکھوں میں نرم تاثر آگیا ۔

"ٹھیک ہے۔لے جاؤں گا اور کچھ ؟"

"اور کچھ نہیں اب تم جاؤ۔ برات کے ساتھ آؤ اور میری بہن کو لے جاؤ ۔"

"اور تمھیں ؟"

"مجھے ؟"

"تمھیں کب لینے آوں ؟"

"میں تو تمھاری ہوں۔"وہ شرمیلی انداز میں مسکرائی۔

****

تین سال بعد ۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

"ایجنٹ زارون سے بات ہو سکتی ہے؟"علیزے کھانا پکاتے ہوئے تیزی سے بولی ۔

"جی حاضر ہوں مسز ایجنٹ زارون۔کیا بات کرنی ہے آپ کو ؟"

"کمپلین کرنی ہے دو مجرموں کے بارے میں۔نام لکھیے۔انھوں نے صبح سے میرے ناک میں دم کیا ہوا ہے ۔"

"اوہو بڑے شیطان ہوں گے پھر تو۔بتائیں کس نے مسز ایجنٹ کو پریشان کیا ہے۔میں ابھی انھیں اریسٹ کر کے سیدھا کرتا ہوں۔"

"ہاں لکھیے۔ایک کا نام کا یمن فاتح اور دوسری ژالے فاتح۔ان کے پاپا نہ ہو تو بہت پریشان کرتے ہیں اپنی ماں کو ۔"

"بڑے خوبصورت نام ہے مجرم کے مسز ایجنٹ زارون۔خوبصورت بھی بہت ہوں گے ۔"

"ہاں بالکل اپنی ماں پر گئے ہیں مگر حرکتیں ساری بے شرموں والی باپ پہ گئی ہے ۔"

"تو پھر مسئلہ باپ کا ہے نا آپ معصوم مجرموں کی کیوں شکایت لگا رہی ہیں ۔"

"تو پھر باپ کو بھیج دیں تاکہ سنبھالیں اپنے لاڈلوں کو۔ کب سے ازا بیل خالا ازا بیل خالا کی رٹ لگائی ہوئی ہے۔ اپنے بڑے بھائی مونس زارون کے ساتھ کھیلنا ہے ۔"

"بے فکر ہو جائیں مسز زارون میں آپ کے شوہر کو پارسل کر دیتا ہوں۔ سنبھل کر معصوم سا آدمی ہے۔ صرف پیار کی زبان سمجھتا ہے۔ پیار کی زبان سمجھائیے گا ۔"

"ٹھیک ہے۔ بس جلدی جلدی بھیجے اور اپنے دونوں شیطانوں کو سنبھالیں میری تو بس ہو گئی ۔"

"دروازہ کھولو کٹن !" اب فاتح نارمل موڈ میں آ گیا ۔

"تم آ گئے ؟" اس نے بیل بجائی ۔

"ہاں آ گیا تم شکایت لگاؤ اور میں نہ آؤں ایسا ہو نہیں سکتا۔" پھر اس کے دو جڑواں دو سال کے بیٹا بیٹی جو اتنا شور ڈال کر سکون سے سامنے کارپٹ پہ بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے ہے۔ بیل پہ اُٹھ کر چیخنے لگے کہ پاپا آ گئے۔ علیزے مسکرا کر اپنے کلپ سے بال کھول کر کندھے پہ گرائے جا کر دروازہ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment

کھولنے گئی بچے پہلے سے دروازے کے ساتھ چپکے ہوئے تھے۔دروازہ کھلتے ہی باپ کے ٹانگوں سے لپٹ گئے۔فاتح نے جھک کر اپنے بیٹا اور بیٹی کو اُٹھا کر انھیں چوما اور پھر علیزے کو دیکھا ۔

"ہیلو کٹن۔" وہ اسے پر شوق نگاہوں سے تکتے ہوئے بولا ۔

"ہیلو مائے ایجنٹ لور۔"علیزے آگے بڑھ کر بیچ میں آکر اس کے سینے سے لگ گئی ۔

ختم شد۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
Visit Our Youtube Channel For Audio Book
Classic Entertainment